

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ نَبِيًّا مِنْ الْأَشْيَاءِ عَزَمَ فِي الرُّكْلِ
وَمَنْ وَقْتُ خَطَاؤُهَا فَقَدْ صَاحِبٌ حَاجَتُهُ



نُسبت

لرؤى

فہرست عناوین

نمبر شمار	عنوان سے	صفحہ	نمبر شمار	عنوان سے	صفحہ
۱	حرف آغاز	۳	۲۰	احکام خانہ سوم کے سوالات مع جوابات	۵۹
۲	دائرہ اربع و سکن	۴	۲۱	احکام خانہ چہارم کے سوالات مع جوابات	۷۵
۳	ہمزاج اشکال وغیرہ	۷	۲۲	احکام خانہ پنجم کے سوالات مع جوابات	۹۷
۴	سمت منسوبہ اشکال و متفرق و مربوط	۸	۲۳	احکام خانہ ششم کے سوالات مع جوابات	۱۲۱
۵	زائچہ کے عناوین کی رعایت و نکست و		۲۴	احکام خانہ ہفتم کے سوالات مع جوابات	۱۴۳
۶	نظرات اشکالی	۹	۲۵	احکام خانہ ہشتم کے سوالات مع جوابات	۱۶۵
۷	اوقات اشکال دائرہ سکن	۱۰	۲۶	احکام خانہ نہم کے سوالات مع جوابات	۱۷۸
۸	تسکینات اشکال بطریق دائرہ سکن	۱۱	۲۷	احکام خانہ دہم کے سوالات مع جوابات	۱۹۳
۹	تو جیمج البیوت منسوبہ زوائج	۱۳	۲۸	احکام خانہ یازدہم کے سوالات مع جوابات	۲۰۸
۱۰	ترکیب	۱۴	۲۹	احکام خانہ دوازدہم سوالات مع جوابات	۲۱۴
۱۱	تکوار اشکال	۱۵	۳۰	مفسر قات دکل احوال سائل معصیاد	۲۱۸
۱۲	زائچہ اور اس کے بیوت	۱۶	۳۱	سوال - ال ماضی، مستقبل	۲۱۹
۱۳	قوی اور کمزور وضعیف گھر و شکل و زائچہ		۳۲	برون کے چوبیس گھنٹے اور ان کا حال	۲۲۲
۱۴	رمل کی تشکیل	۱۷	۳۳	ایک زائچہ و مسائل کے سوال کا جواب	۲۲۴
۱۵	ضرب کا طریقہ	۱۸	۳۴	ایک زائچہ مشعل بر حال و خانہ شانزدہم	۲۲۶
۱۶	صحت و سقم زائچہ	۱۹	۳۵	عبر خواب شعیب	۲۳۰
۱۷	انقلاب و اندام	۲۰	۳۶	جانور کا خبر راز آئے یا نہیں آئے	۲۳۷
۱۸	قائدہ کلیہ احکام رمل	۲۱		گکا	
۱۹	اشکال کی مختلف زمانوں سے نسبت				
۲۰	رمل کے کچھ قواعد و شکلیہ	۲۳			
۲۱	احکام خانہ اول کے سوالات مع جوابات	۲۶			
۲۲	احکام خانہ دوم کے سوالات مع جوابات	۳۶			

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

هُوَ الْعَلِیُّ الْاَعْلٰی وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

حرفِ آغاز

خداوند کریم کی حمد و ثنا اور رسول اکرم خاتم الانبیاء کی تعریف اور اصحاب کی عصمت توصیف کے بعد یہ عاجز مؤلف کتاب ہذا ڈاکٹر عبدالرحیم رند ساکن شاہد رو بہاؤ پور پاکستان شائقینِ دل حضرات سے عرض پرداز ہوں۔ کہ دل کوئی نیا علم نہیں اور نہ ہی میں نے کوئی نئی اختراع کی ہے۔ یہ علم صدیوں سے چلا آرہا ہے۔ البتہ میں نے نئی ٹیکنیک پیدا کی ہے۔ اور نہایت سہل اور آسان ہر یہ متوقین حضرات کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔ جس میں دو سو پچیس سوالات مع قواعد اور اصول کے حاضر کئے ہیں۔ مسئلہ کے ساتھ ذرا کچھ بھی بنایا اور بہت مختصر احکام بیان کر دیئے۔ تاکہ مبتدی حضرات کے لئے کوئی وقت اور مشکل نہ رہے۔ اور مثال حضرات سائل حضرات کو بہت جلدی جواب سے سرفراز کر سکیں۔ اگر بندہ ہر ایک ذرا کچھ کا مکمل اور مفصل تشریح کرتا تو یہ کتاب بہت ضخیم ہو جاتی۔ جس کا طبع کرنا اس گوانی کے دور میں مشکل ہو جاتا کیونکہ ضخامت بہت بڑھ جاتی۔ صفحات ہزاروں کی تعداد میں بڑھ جاتے۔ اس لئے میں نے مختصر کرنے کے باوجود بھی ۲۲۲ صفحات پر مشتمل ہوئی ہے۔ میں نے اپنی طرف سے محنت اور سعی و یس سے تشکیلیہ قوانین کو یکجا کر دیا ہے۔ چنانچہ اس علم کے تشکیلیہ قواعد کو جو اہم اور ضروری تھے۔ آغاز میں مجمل طور پر پیش کر دیئے ہیں تاکہ صاحبِ ذوق کو کسی قسم کی پریشانی نہ ہو۔ بلکہ آسانی ہو۔ زیادہ تحقیق کے رحیم الرحمن حصہ سوم کو زیر مطالعہ رکھیں۔ انشاء اللہ موتی دستیاب ہوں گے۔

اس مقدس علم کی سند اکثر کتب علوم روحانی سے ملتی ہیں کہ اس علم کا بقاء حضرت آدم علیہ السلام پر خالق کائنات نے بذریعہ وحی نازل فرمایا۔ اور آپ کے بعد حضرت ادریس علیہ السلام کو ورثہ میں ملا۔ اور جناب سیدنا امیر المومنین علی علیہ السلام نے اس کے متعلق فرمایا کہ

الہم قرأی اللہ جل ثناؤہ افاض علی ادیس علما رمالہ
والہم علم القاط بفضلہ وأوحی اللہ حل ما کان شکلا

اس کے بعد حضرت وانیال علیہ السلام نے اس پر عمل کیا۔ آپ کے ذریعہ یہ علم مشہور ہوا۔ چنانچہ حضرت ابن عباسؓ سے منقول ہے۔ فرمایا کہ میں ایک مرتبہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے ایک شخص کو دیکھا ہے کہ وہ ریت پر کچھ خط کھینچ رہا ہے اور لوگ اسے جھٹلاتے ہیں۔ آپ نے فرمایا۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تمنا کان نبیا من الانبیاء عزہم فی الرمل ومن وقف خطا فقد صاحب الی جبة ایک جگہ پھر فرمایا۔ کان نبیا من الانبیاء وهو یخط فی الرمل فمن وافق بخطہ فقد اصاب الخ یعنی یہ علم انبیاء میں سے ایک نبی پر نازل ہوا۔ پس جو شخص اسی نبی کے موافق اس کا استعمال کرے۔ تو موجب صواب حاصل کرے۔

یہ علم متبرک ہے اور سبحان رب العلما انبیاء پر نازل ہوا اسے اعتقاداً سمجھا علم ہے۔ پس جو آدمی اس کے اصول و قواعد کے مطابق اس پر عمل کرے گا صواب کے علاوہ اس کا حساب صحیح اور سچا ثابت ہوگا۔ اور لوگوں کی مہملاتی، مشکل کشائی ہوگی۔ کیونکہ یہ علم ہر لحاظ سے صحیح ہے۔ جس کو پروردگار نے اپنے خاص بندوں کی رہنمائی کے لئے نازل فرمایا۔ اس کے اسرار و رموز بہت گہرے ہیں۔ جو آدمی اپنے مذہب پر قائم نہیں رہتا، اس علم پر کبھی دسترس حاصل نہیں کر سکتا۔ ہر عالم کو اپنے مذہب کے اصولوں کی پابندی نہایت ضروری ہے۔ تب جا کر آپ اس علم پر حاوی ہونگے اور عوام کو فیض پہنچا سکیں گے۔ ورنہ نہیں۔ یہ ایک مختصر سی کتاب اشکال پر جو اپنے اصولوں اور قواعد کی آسانی اور سادگی کے لحاظ سے مبتدی کے لئے جام جہاں نما ثابت ہوگی۔ اس کے آغاز میں اعمال مبادی کے علاوہ قواعد تکلیف پر بحث کی گئی ہے۔ دوسری تالیفات سے زیادہ تشریحات سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔ اس کتاب کے قارئین کے لئے اہم قوانین اس میں درج ہیں۔ یہ قواعد ماہرین فن کے لئے بہت مفید اور بارہا تجربہ شدہ ہیں۔ کچھ آپ کے غور و فکر کی بھی ضرورت ہے۔ آپ اپنی محنت اور جانفشانی سے مزید انکشافات اور تحقیقات حاصل کر سکتے ہیں۔ میں نے کبھی اس علم میں کامل ہونے کا دعویٰ نہیں کیا۔ اور جو دعویٰ کرے وہ کاذب ہے۔ میں اپنی استعداد کے مطابق کوشش کی ہے۔ اور دیگر استاذہ کی تحقیقات کو بھی مشعل راہ بنایا ہے ان کی محنت اور سعی سے بھی نائدہ فضل کیا ہے۔ بلکہ میں اعتراف کرتا ہوں اور تسلیم کرتا ہوں کہ میں نے متقدمین کی کتب سے اکثر بیشتر مقامات کا ترجمہ کیا ہے۔

یونہی کام دنیا میں چلتا رہا ہے

دیا سے دیا یونہی چلتا رہا ہے

ہر کھٹنے والا اپنی بساط کے مطابق علمی خدمت کر جاتا ہے۔ باقی اسذہ
آنے والے کے لئے چھوڑ جاتا ہے۔ اسذہ کرام کی تحقیق اور تجربہ کو اپنی بنیاد کی مشعل راہ
بنایا ہے۔ میں خود اپنی علمی کم ہائیکلی کا معترف ہوں۔ اور کسی طرح دعا اور تہنیت میں علم
الافتیلہ کے گروہ سے جدا نہیں ہو سکتا۔ یہ کتاب اس وقت صاحب ذوق کے ہاتھوں
کی زینت ہوگی۔ جب یہ فقیر لحد کی آغوش میں خاک ہو چکا ہوگا۔ اور اس کی ہڈیاں بھی
خاکستر ہو چکی ہوں گی اور اس کی روح آپ کی نیک دعائوں کی محتاج ہوگی۔

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا عِنَ الْحَمْدِ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃِ
وَالسَّلَامِ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَخَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ
بَرَکَاتُكَ يَا اَرْحَمَ الرَّحْمٰیۃِ ط

خاکسار:- عبدالرحیم رحمد

ذہنی پریشانیوں کے کاس

علم نجوم کے ذریعے سے آپ کی پریشانی دور ہو سکتی ہے۔
جواہرات کے سحری اثرات سے ذہنی پریشانی۔ گھریلو پریشانی و
مشادی میں رکاوٹیں، کاروبار کی بدھن، مقدمات میں کامیابی وغیرہ
ہر قسم کی دنیاوی مشکلات کا علاج فیصح طریقے سے ہو سکتا ہے۔

آزمائش کیجیے

تشریف لائیے یا جوابی خط لکھیے

شماره	نام	شکل	معدن	داخل خارجه	ذکر مرث	زنده مرده	جهت	عنصر	بنج	ستاره
1	لجیان	☰	معدن اکبر	خارج	ذکر	زنده	مشرق	آتش	قوس	مشتري
2	جمره	☷	نخس اکبر	ثابت	ذکر	مرده	مغرب	بادی	حمل	مربع
3	نفسه الخارجه	☰	معدن اکبر	خارج	ذکر	مرده	مشرق	آتش	اسد	شمس
4	بیاض	☷	معدن اصغر	ثابت	مرث	مرده	شمال	آبی	سرطان	قمر
5	قبض الخارجه	☰	نخس اصغر	خارج	ذکر	مرده	مشرق	آتش	اسد	شمس
6	اجتماع	☷	معتزج	ثابت	مخت	زنده	غرب	بادی	جوزا	عطارد
7	عقبه الخارجه	☷	نخس اکبر	خارج	ذکر	زنده	مشرق	آتش	دلو	زنب
8	انگیس	☰	نخس اکبر	داخل	موت	مرده	جنوبی	خاکی	جدی	زحل
9	عقله	☷	نخس اکبر	منقلب	موت	مرده	جنوبی	خاکی	ثور	زحل
10	قبض الداخل	☰	معدن اکبر	داخل	موت	مرده	جنوبی	خاکی	اسد	شمس
11	فرج	☷	معدن اصغر	منقلب	ذکر	زنده	غربی	بادی	میزان	زهره
12	نفسه الداخل	☰	معدن اصغر	داخل	مرث	زنده	شمالی	آبی	حوت	مشتري
13	نقش	☷	نخس اصغر	منقلب	موت	مرده	شمالی	آبی	عقرب	مربع
14	عقبه الداخل	☷	معدن اکبر	داخل	ذکر	زنده	غربی	بادی	ثور	زهره
15	طریق	☷	معدن اصغر	منقلب	ذکر	مرده	شمالی	آبی	سرطان	قمر
16	جماعت	☷	معتزج	ثابت	مخت	مرده	جنوبی	خاکی	سنبه	عطارد

وَأَنزِلْهُ

14	10	12	14	14	11	10	9	8	6	4	0	2	10	4	1
14	10	12	14	14	11	10	9	8	6	4	0	2	10	4	1

ہمزاج اشکال

☰	☷	☱	☶	☵	☲	☴	☳	یہ اشکال اوپر نیچے ایک دوسرے کے ہم مزاج ہیں۔
☰	☷	☱	☶	☵	☲	☴	☳	

دائرہ عکس

☰	☷	☱	☶	☵	☲	☴	☳	یہ پچھلی سطر کا عکس ہے
☰	☷	☱	☶	☵	☲	☴	☳	یہ اوپر کی سطر کا عکس ہے

مراکز عناصر اربعہ

خانہ ہائے مرکز آتش	خانہ ہائے مرکز باد	خانہ ہائے مرکز آب	خانہ ہائے مرکز خاک
۱۳، ۹، ۵، ۱	۱۴، ۱۰، ۶، ۲	۱۵، ۱۱، ۷، ۳	۱۶، ۱۲، ۸، ۴

خانہ ہائے اوتاد

اوتاد	مائل اوتاد	۱۱، ۷، ۵، ۲
زائل اوتاد	وقت اوتاد	۱۶، ۱۵، ۱۴، ۱۳

اشکال اوتاد از ابدح

☰	☷	☱	☶	☵	☲	☴	☳	مائل اوتاد
☰	☷	☱	☶	☵	☲	☴	☳	وقت اوتاد

اشکال اوتاد از سکین

☰	☷	☱	☶	☵	☲	☴	☳	مائل اوتاد
☰	☷	☱	☶	☵	☲	☴	☳	وقت اوتاد

سہمت منسوبہ اشکال

شمال مغرب

شمال

تاریخ ۱۳۰۲

۵۳۱

الحق سبحانه وتعالى

مفتی

شرف و مہبوط درخانہ

منظوم

<p>  وزارت معارف و اوقاف و صنایع مستظرفه  </p>	<p>  وزارت معارف و اوقاف و صنایع مستظرفه  </p>	<p>  وزارت معارف و اوقاف و صنایع مستظرفه  </p>
<p>  وزارت معارف و اوقاف و صنایع مستظرفه  </p>	<p> کره عرض </p>	<p>  وزارت معارف و اوقاف و صنایع مستظرفه  </p>
<p>  وزارت معارف و اوقاف و صنایع مستظرفه  </p>	<p>  وزارت معارف و اوقاف و صنایع مستظرفه  </p>	<p>  وزارت معارف و اوقاف و صنایع مستظرفه  </p>

[illegible]

زاچ کے خانوں کی سعادت و نحوست

شمار خانہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
سعد و نحس	سعد	میانہ	نحس	سعد	سعد	نحس	میانہ	نحس	میانہ	سعد	سعد	نحس
زمانہ ماضی	حال	متقبل	ماضی	حال	متقبل	ماضی	حال	متقبل	حال	سابق	متقبل	ماضی
منسوب بہ اعضاء	سر منہ	گردن	بست	سینہ	پشت	شکم	ناف	مقعد	ران	زانو	پنڈلی	قدم

نتیجہ نظرات اشکال

مقارنہ	تدیس	تثلیث	ترزیح	مقابلہ	ساقط
۱۔ دوستی و دشمنی	کمال دوستی	نیم دوستی	نیم دشمنی	کمال دشمنی	بے نتیجہ

نظرات اشکال

علمائے دین نے نظرات کو زاچہ کے خانہ میں اشکال کو ضروری خیال کیا ہے یہ نظر دونوں جانب زاچہ کی پانچ اقسام ہیں۔ جو کسی شکل کو زاچہ کے کسی اور خانہ کی شکل سے ہوتی ہے ۱۔ مقارنہ ۲۔ تثلیث ۳۔ تدیس ۴۔ ترزیح ۵۔ مقابلہ ۶۔ ساقط۔ مثلاً خانہ اول سے خانہ دوم ساقط نظر ہوتا ہے۔ لیکن دوسرے اسے نظر مقارنہ کہتے ہیں۔ وہاں ہذا ساقط نظر کوئی حکم نہیں رکھتی۔

خانے	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
نظر مقارنہ	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱
نظر تدیس	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲
نظر ترزیح	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳
نظر تثلیث	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳	۴
نظر مقابلہ	۵	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶
ساقط خانے	$\frac{۱۲}{۱۳}$	$\frac{۱۱}{۱۲}$	$\frac{۱۰}{۱۱}$	$\frac{۹}{۱۰}$	$\frac{۸}{۹}$	$\frac{۷}{۸}$	$\frac{۶}{۷}$	$\frac{۵}{۶}$	$\frac{۴}{۵}$	$\frac{۳}{۴}$	$\frac{۲}{۳}$	$\frac{۱}{۲}$

اوقات سے اشکال کی نسبت

نمبر شمار	اشکال	اقوار	جمعہ	بدھ	سوموار	سینچر	خمیس	منگل	سینچر
۱	دن	اقوار	جمعہ	بدھ	سوموار	سینچر	خمیس	منگل	سینچر
۲	شب	خمیس	منگل	اقوار	جمعہ	بدھ	سوموار	سینچر	منگل
۳	وقت	عصر ظہر	ظہر و صبح	بحول صبح	مغرب شاہ	مغرب ظہر	مغرب صبح	عصر صبح	بحول بحول

تسکینات اشکال بلحاظ دائرہ سکن

نمبر شمار	اشکال	ناطق غیر ناطق	اخلاط	طبقہ	آباد ویران	معاون	پتھر	پیز حیوانی	مزرہ
۱	☰	ناطق	صفرا	قاصی	کوسہستان	سونا	لعل	موتی	تیز شیریں
۲	☷	غیر ناطق	سودا	بارشہ	آباد	چاندی	لعل	منگ	مشیریں
۳	☱	غیر ناطق	صفرا بلغم	مفسد	کوسہستان	قلعی	شب سفید	تڑی	ترش
۴	☶	غیر ناطق	سودا	منشی	دریا	آپکینہ	آپکینہ	ابریشم	آمینہ
۵	☵	ناطق	سودا صفرا	مسخر	ویران	قلعی	فیروزہ	ریشم	تلخ و شیریں
۶	☲	ناطق	سودا	غلام سیاه	دریا	لوا	پارہ	•	سیم العظم
۷	☴	غیر ناطق	ورد و پہلو	خروش	دریا	لوا	عقیق سیاه	پوسین	موتی
۸	☳	ناطق	دموی	جراح	ویران	مس	عقیق	پاخانہ	تلخ
۹	☹	غیر ناطق	بلغم	زمان	دریا	قلعی	عقیق سفید	موتی	ناخوش
۱۰	☽	غیر ناطق	دموی	وزیر	کوسہستان	کانسی	کھریا	موتی	شور
۱۱	☿	غیر ناطق	بلغم	سید علماء	آباد	پارہ	باقوت	•	مشیریں
۱۲	☿	ناطق	خون صفرا	صحرائی	کوسہستان	اسرب	شب	•	ترش
۱۳	☿	•	بلغم	شکری	آباد	پتیل	مزدوری	پشیم	تلخ تلکس
۱۴	☿	•	خون سودا	مطرب	•	نقرہ	فیروزہ	منگ	مشیریں
۱۵	☿	•	خونی	دبیر	•	کانسی	•	کیخت	پختہ
۱۶	☿	•	سودا	سیاح	ویران	جہاندی	مس	ریختہ	منگ

تسکینات اشکال بلحاظ دآره سکن

نمبر شمار	شکل	فواکله	طیور	وحوش	بیوت	رنگ	قسم	خله	تخم	طعم بخته
۱	☰	خردلیده	گلنگ	شیر	دیوچه بام	زرد	نباتی سدفی	گندم	مرغ گوسفند	نان گندم
۲	☱	بھی	بیل	بھینس	حصن	سیاه سرخ	سدن	برنج	اسیو تخم	شیرینی بخته
۳	☶	خیار	پنخو	کتا	محل	نرد سفید	حیوانی	باجره	شب ناز	باد بجان بخته
۴	☷	کاستی	مرغ	دوب	صفه	ابلق	نباتی	دال بوناب	لحم قره	حلیم
۵	☱	خرما	قمری	بندر	عل باغ	سرخ زرد	"	دال اربر	پزند گبوتر	حلوا الزیاد
۶	☱	آلوسیاه	چکور	گیدر	آنگن خور	سیاه زرد	"	دال باش	لحم بیضه	اچار انبه
۷	☷	خوفه	بسط	بیل	"	سیاه	حیوانی	کبوتر سیاه	لحم و میش	میشی بخته
۸	☷	زرد آکو	ابابیل	بھیریا	ورد تخانه	سرخ	کاتی	دال مسور	لحم گاؤ	گوشت بخته
۹	☷	توت	کبوتر	بلی	طاق الان	سفید	"	چاول	آبی حیوان	شیر و پی
۱۰	☱	ناسپاتی	چکور بیل	برشیر	ایشا	زرد سرخ	صدفی	برنج دال	لحم طعم	پلاؤ
۱۱	☱	ناسپاتی	چکور	لومری	مقف	سیاه سفید	"	نخود و جوار	لحم گوسفند	نوده
۱۲	☱	"	کوا	نهد	ورد دانه	زرد سرخ	کاتی	سیاه خور	لحم گاؤ	کباب سبز
۱۳	☱	"	ابابیل	کتا	علی انجانه	کبود	نباتی	شیر و مسور	لحم میش	افیون
۱۴	☱	انگور	خانچه	بلی	دیوتر	سفید سرخ	حیوانی	دال برنج	لحم گوسفند	شیرینی خانچه
۱۵	☱	انار	ماکیان	گاؤ	ماسته	سرخ سفید	کاتی	برنج و برنج	لحم پزند	کچمتری
۱۶	☱	مشق قانو	چتریان	هرن	ماسته طاق	زرد سرخ	حیوانی	شامی	گوشت بخته	دانه بریان

تکیات اشکال بلحاظ دائرہ سکن

نمبر شمار	شکل	روز کی شبی	سالی ماہی روزی	فروخت	مخلوقات	نباتات	اسلمہ	قیمت	کشادہ بستہ	—
۱	≡	روزی	ساعت	برگ	آسمان	کچال	کھانڈ	اعلیٰ	مخلول	
۲	≡	"	ماہ	برگ خشک	فرشتہ	لوٹ بخود	سپر	"	مربوط	
۳	≡	"	سال	روئی	شیطان	بادنجان	کان بندوق	ادنیٰ	مخلول	
۴	≡	"	ماہ	لکڑی	پھاڑ	باقلا	میخ لوبا	اوسط	"	
۵	≡	شبی	"	ڈالی سبز	پرند	لیموں	خجھر	"	مربوط	
۶	≡	"	"	غلہ	جن	اندر خام	شمشیر	ادنیٰ	مربوط	
۷	≡	روزی	ساعت	بھنگ	حبشی	میتھی نیک	سنگ	"	مربوط	
۸	≡	"	"	لکڑی خشک	چینوئی	چندر	تفنگ	"	مربوط	
۹	≡	"	سال	عقیق	خطائی	کیلا	نیزہ	اوسط	مربوط	
۱۰	≡	شبی	ماہ	برگ	پوری	سیب نامد	گوز	اعلیٰ	مخلول	
۱۱	≡	"	روز	پھول بوئی	آدنی	ناشیپاتی	شمشیر	"	مربوط	
۱۲	≡	"	"	چشم فروغ	جنگلی	کرلا	میخ	ادنیٰ	مخلول	
۱۳	≡	"	ساعت	خوارگ	درند	لال مانگ	تیر	اوسط	مربوط	
۱۴	≡	روزی	سال	شاخ زرد	زمین	تہندی	نوبین	اعلیٰ	مربوط	
۱۵	≡	شبی	"	میوہ	آدنی	کدو	کمند	اوسط	مربوط	
۱۶	≡	شبی	"	میوہ	عربی آدم	لوبیا	تیر و نیزہ	اوسط	مربوط	

توضیح الہیوت منسوب زواج

نمبر خانہ	مضمون بات خانہ	تعداد	اول	دوم	سوم	چہارم	پنجم	ششم	ہفتم	ہشتم	نہم	دہم	یازدہم	دوازدہم
۱	طالع یا مذہب کا دوست یا شوہر کا دوست دشمن کا مرض	۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۲	مال و زویہ کا دشمن اور دشمن کی عورت	۲	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
۳	بھائی بہن دشمن کیلئے خانہ خوف و خطر و مرگ اعداد	۳	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۴	مال باپ و خانہ بہرہ کے افراد کی مرض اور دشمن کی اولاد و مصدق	۴	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
۵	سائل کی اولاد و رجا کی اولاد یا مصدق اور دوست کا دوست	۵	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۶	مرض سائل و رجا پیچھے دوست کا دشمن برادر و لڑکا کی اولاد دشمن و خانہ	۶	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
۷	نزدیج و غریبہ نامہ فانی و امور و ماسی دشمن کے برادر کی اولاد و بھائی و مصدق	۷	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
۸	باپ کا مصدق و بھائی بہن کی امراض	۸	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹
۹	نزدیک کے بھائی کی اولاد و بیوی کی اولاد و مصدق لڑکے لڑکی کا مصدق	۹	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۱۰	نزدیک کا مال باپ یا بھائی کی اولاد و امور و زادی کی اولاد دشمن کا بیچا اور چا کا مصدق	۱۰	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۱۱	امور و زادی و بیوی و عورت کا مصدق و امور کا مصدق و شوہر کا مصدق	۱۱	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
۱۲	دشمن و رجا کی عورت اولاد کا خانہ و خوف و خطر و مرگ	۱۲	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳

ترکیب

توضیح البیوت کا نقشہ اس طرح ہے کہ آپ کو جس خانہ بالا کے متعلقین افراد کے متعلق رہا ہے جس خانہ کے احکام لگانے ہوں۔ منوبات کے مطابق اس خانہ اور متعلقہ اشخاص کے خانہ کو سطحی اور اس کو نیچے ملانے سے جو عدد برآمد ہوں۔ اس خانہ میں موجود خانہ کی شکل حکم ہے۔ یعنی اس خانہ سے متعلقہ سوالات کا جواب اس خانہ کی شکل سے لحاظ سعادت و نحوست و دخول و خروج انقلاب و ثبوت لگانا چاہئے۔

مثلاً ۱۔ اگر آپ کو خانہ ہفتم کے منسوب افراد کی خانہ ششم کے منوبات میں سے نتیجہ اخذ کرنا تو خانہ ہفتم کے نیچے خانہ ششم کی سیدھ میں دونوں کو ایک مرکز میں ملانے سے بارہ کا عدد ملے گا۔ اس میں جو شکل ہوگی وہ اس سوال کا جواب ہے۔ اس شکل کی سعادت اور نحوست اور دخول و خروج اور ثبوت و انقلاب سے سوال کا جواب دیا جائے گا۔

جدول شواہد و نواظر

خانہ	شاہد قریب خانہ	شاہد بعید خانہ	ناظر قریب خانہ	ناظر بعید خانہ
۱	۲	۵	۳	۷
۲	۳	۶	۴	۸
۳	۴	۷	۵	۹
۴	۵	۸	۶	۱۰
۵	۶	۹	۷	۱۱
۶	۷	۱۰	۸	۱۲
۷	۸	۱۱	۹	۱۳
۸	۹	۱۲	۱۰	۱۴
۹	۱۰	۱۳	۱۱	۱۵
۱۰	۱۱	۱۴	۱۲	۱۶
۱۱	۱۲	۱۵	۱۳	۱
۱۲	۱۳	۱۶	۱۴	۲
۱۳	۱۴	۱	۱۵	۳
۱۴	۱۵	۲	۱۶	۴
۱۵	۱۶	۳	۱	۵
۱۶	۱	۴	۲	۶

ملاحظہ :- مثلاً مقصد کا خانہ پنجم ہے اور سوال معشوق کا ہے۔ اس سے مقصد برابری ہوگی یا نہیں اور خانہ پنجم میں شکل داخل ہے۔ یہ معشوق سے مطلب برابری ہونے کی دلیل ہے مگر شہد قریب معد خارج اور شہد بعید محسوس خارج ہے۔ گواہ کہتے ہیں کہ نہیں پس یہ ہوگا۔ کہ مقصد جلد برابری آئے گا۔ محنت کے بعد شاید ہو۔ اسی طرح داخل خارج اور منقلب ثابت کے پیش نظر سعادت و نحوست کے مطابق حکم لگایا جائے گا۔

تکرار اشکال

علمائے دہل نے زائچہ میں تکرار اشکال کو بہت مؤثر مانا ہے۔ تکرار ایسی سچی شہادت ہے کہ جس کی گواہی کو کبھی رد نہیں کیا جاتا۔ اس کے ذریعے بمحاطہ خانہ ہر شکل کے مزاج اور اس کے دخول و خروج، انقلاب و ثبات کے ساتھ سعادت و نحوست کے مطابق جواب دیا جاتا ہے۔ مثلاً :- سوال خروج کے متعلق ہے تو اس متعلقہ خانے میں خارج شکل ہے ہم اس شکل کی سعادت و نحوست کے تحت حکم لگائیں گے۔ مگر معلوم رہے کہ ہر سوال کے لئے خانہ تکرار علیحدہ ہوگا۔ جس کی سعادت و نحوست یا غصہ لفظ سے سوال کا جواب مشروط ہوگا۔ یہی راز ہے کہ جس کی وجہ سے یہ علم قدرے مشکل ہو گیا ہے۔ کیونکہ منوبات خانہ و شکل اور اس کی تکرار کی نسبت غور کرنا بڑی مشکل مشق اور تجربہ کی ضرورت ہے اور بالعموم خانہ یا زخم و بیماری کی تکرار شکل کے لئے گواہ صادق و سودمند تصور کی جاتی ہے۔ مفہوم کے لئے ذیل کی مثال پر غور فرمائیے :-

مثلاً :- سائل کا سوال خانہ اول کے تحت ہے اور زائچہ اول میں لیان \equiv آئی اور اس نے اس زائچہ میں تین جگہ تکرار کی ہے۔ لہذا اس صورت میں لیان کا حکم خانہ تکرار سے مشروط ہوگا۔ کیونکہ \equiv سعد ہے اور زائچہ کے پہلے خانہ میں سعد ہے۔ خانہ خود میں قوی ہے۔ مگر جس جس خانہ میں یہ کور ہے ان پر غور کیا جائے گا۔ کہ \equiv ان میں کور کور تو نہیں ہوگی۔ کیونکہ خانہ خود میں قوی ہے۔ اور دوست کے خانہ میں طاقت ور اور دشمن کے خانہ میں نہایت ضعیف ہو جاتی ہے۔ ان حالات کے پیش نظر اس کی ضعف اور قوت کے لحاظ سے حکم لگایا جائے گا۔

زائچہ اور اس کے حیوت

زائچہ کے خانوں کے متعلق قبل ازیں کچھ عرض کیا جا چکا ہے۔ مزید تفصیلات کے لئے نقشہ ذیل ملاحظہ ہو اور معلوم رہے کہ زائچہ کے خانوں کی کیفیت مختلف ہوتی ہے۔ ۱۔ بلحاظ عنصر ۲۔ بلحاظ اقوانام ۳۔ بلحاظ زمانہ ۴۔ بلحاظ اطراف ۵۔ سعادت و نحست ۶۔ دخول و خروج، ثبوت و انقلاب ۷۔ بلحاظ نظر ۸۔ بلحاظ اسماء وغیرہ جن کی تفصیل کے لئے ایک دفتر درکار ہے۔

۰	آتش خارج خانے بزرگ	بادی خانے منقلب	آبی خانے داخل	خاکی خانے ثابت مؤثر	۰
امہات ←	۱	۲	۳	۴ →	حال
بنات ←	۵	۶	۷	۸ →	مستقبل
مستورات ←	۹	۱۰	۱۱	۱۲ →	ماضی
زوائیت ←	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶ →	غائبانہ
۰	شرقی خارج	شمالی منقلب	غربی داخل	جنوبی ثابت	۰

ملاحظہ کریں: ۱۔ چار خانہ آتش، چار بادی، چار آبی، چار خاکی ہیں۔ یہ مرکز آتش، بادی، آبی، خاکی کہلاتے ہیں۔ تیر کے نشان کے مطابق اوپر نیچے دائیں بائیں چار چار خانے اوپر کے نقشہ میں عناصر و سمت و زمانہ و داخل خارج کی علامت ہے۔

عنصر	دوست عنصر	دشمن عنصر
آتش	باد، خاک	آب
باد	آتش، آب	خاک
آب	باد	آتش
خاک	آتش	باد

محبت و عدوت عنصر

قوی و کمزور و ضعیف گھر و شکل

زائچہ میں آتش شکل آتش خانہ میں مطابق ابدح اصلی خانہ قوی کہتے ہیں اور عمل سعادت و نوست میں بھی وہ جو شکل ہوگی خوب عمل کرے گی۔ اور خانہ باد میں اگر شکل آتش آئے اور ہو اپنے اصلی گھر میں تو بھی عمل خوب کرے۔ کیونکہ آتش و باد میں موافقت ہے مخالفت نہیں۔ مثال ہے کہ اگر آتش کی یہ ہے۔ اگر کوئی شخص اپنے رفیق کے گھر آیا وہاں بھی اس کو ایک طرح کی قوت ہے۔ اگر آتش شکل آتش خانہ میں نہ ہو اور اپنے گھر بھی یہ قوی تو ہے مگر کمزور سمجھی جائے گی اگر آتش شکل آبی خانہ میں ہو تو اس قوت بوجہ دشمنی زائل ہو جائے گی جو ضعیف سمجھی جائے گی۔ بعض نے گھر کی قید نہیں رکھی صرف آتش شکل کو خانہ آتش میں آتے ہی قوی سمجھا گیا وغیرہ

اعداد اشکال ذاتی صفائی

شکل	ذاتی	صفائی
⋮	۱۵	۶
≡	۶	۶
≡	۷	۷
≡	۱۳	۲
≡	۱۴	۱۰
≡	۳	۶
≡	۱۲	۱۲
≡	۴	۴
≡	۲	۱۱
≡	۸	۸
≡	۹	۴
≡	۱۱	۵
≡	۴	۸
≡	۰	۴
≡	۵	۸
≡	۱	۱

زائچہ رمل کی تشکیل

رمل کا زائچہ کسی سوال کے جواب کے لئے علمائے رمل نے چند طریقے بیان کیے ہیں۔ سب بہتر قائمہ ریت پر نشان لگانے کا ہے۔ مگر اب وہ اکثر متروک ہو چکا ہے۔ بعد کے رمال حضرات نے جو طریقے صرف امہات کی اشکال پیدا کرنے کے لئے تجویز کئے ہیں۔ وہ یہ ہیں۔ علامہ بزیلیہ قرعہ رمل علامہ بزیلیہ نقاط علامہ بزیلیہ چار اعداد ۹۶ کے اندر میں سے کوئی چار عدد ان سب کا طریقہ میری تالیف کتاب رمل حقیقہ سوہر میں موجود ہے۔ یہاں صرف قرعہ رمل کا طریقہ بیان کرتا ہوں۔ معلوم رہے کہ قرعہ رمل سے زائچہ اس طرح بنایا جاتا ہے۔ کہ ہفت دھات کے آٹھ چوکور دانے چار چار۔ ایک ایک تار میں پھونکے ہوئے ہوں۔ تیار

خبر دے یا بنوائے جاتے ہیں۔ مگر تیار شدہ بہت مشکل سے ملتے ہیں۔ اس لئے بہتر ہے کہ اعداد سے کام لیا جاسکتا ہے۔ مسائل کے سوال کو دل میں رکھ کر چار ہندسے لکھ دے۔ یا بیان کر دے۔ جو ہندسہ متوالہ پر تقسیم ہو سکے بعد اس کے جو باقی بچے اس سے دائرہ اربع یا سکن جس پر عمل کرنا ہو اس سے وہ شکل لے اور جو عدد تقسیم نہ ہو سکے اس کی شکل دائرہ میں اسی طرح چار اشکال استخراج کر کے امہات قائم کریں۔ پھر امہات کے عنصر کے درجے دار چار شکلیں بنات کی بنائیں۔ پھر امہات کی دو شکلیں، گیارہویں و بارہویں شکل پھر نویں، دسویں کی ضرب سے ایک شکل پھر گیارہویں، بارہویں سے ایک شکل پھر پندرہویں اور پہلی شکل بذریعہ ضرب سولہویں شکل پیدا کر کے تراچہ مکمل کیا جاتا ہے۔

مثلاً :- امہات کی چار شکلیں یہ ہیں \equiv ، \neq ، \neq ، \neq ان چار کے درجہ آتش یہ پانچویں \neq بنی باد سے یہ چھٹی \neq شکل بنی۔ درجہ آب سے یہ ساتویں \neq بنی۔ درجہ خاک سے یہ آٹھویں \neq شکل بنی۔

اس کے بعد اشکال کی ضرب سے متولدات کی چار شکلیں بنتی ہیں۔ ضرب کا طریقہ یہ ہے

ضرب کا طریقہ

لکیر کے دو نقطے یعنی دو فرد ہوتے۔ نقطہ کا ایک فرد ہوتا ہے۔ امہات کی دو اشکال \equiv ، \neq کی ضرب اس طرح ہے۔ پہلی شکل اوپر کی لکیر کے دو نقطے اور پھر دوسری کا ایک نقطہ کل تین نقطے ہونے۔ کلیہ یہ ہے کہ دو نقطوں کو لکیر یعنی فرد کہتے ہیں پیدا ہوئی۔ ایک یا تین نقطوں سے نقطہ یعنی فرد تصور ہوتا ہے۔ لہذا یہ تین یعنی فرد + فرد = فرد (۰ + ۰) = ۰ پیدا ہوا پہلا درجہ آتش دونوں کا تھا۔ اب دونوں درجہ آتش کے باد کا ہے۔ اسی طرح عمل کیا۔ یعنی فرد + فرد = نقطہ پیدا ہوا۔ اب دونوں شکلوں کا باد کے نیچے درجہ باد ہے۔ (فرد + فرد) = (۰ × ۰) = ۰ = فرد ہوا۔

پس ان دونوں \equiv × \neq کی ضرب سے \neq یہ شکل پیدا ہوئی۔ اب اس کے بعد امہات شکل سوم و چہارم سے بھی عمل کر کے دسویں بناؤ۔ جو کہ یہ ہونی \neq پھر نبات کی پانچویں اور چھٹی یہ گیارہویں \equiv ہوئی۔ ساتویں اور آٹھویں سے یہ ہوئی۔

اب نانویں \neq دسویں \neq سے یہ \neq تیرہویں بنی۔ گیارہویں، بارہویں سے یہ \neq اور چودھویں بنی پھر \neq سے یہ \neq پندرہویں بنی پھر اس سے \neq اور پہلی سے \neq سولہویں بنی۔ اب

بعض پہلی شکل کو تیر صویں سے دوسری کو چودھویں سے، تیسری کو پندرہویں سے اور چوتھی کو سولہویں سے ضرب کر کے چاروں نتیجوں کو امہات قرار دیتے ہیں۔

القلاب زوائج

القلاب زائجہ سے مراد کسی زائجہ کو جب وہ بند ہو جاتے۔ مختلف اشکال کی ضرب سے چار اشکال برآمد کر کے ان کو امہات قرار دے کر ایک نیا زائجہ بنا کر احکام کو بیان کرنا ہے۔ مختلف علمائے رمل نے القلاب کے قاعدوں کو بیان کیا ہے۔ ناظرین کی مزید سہولت کی خاطر محل بیان کیا جاتا ہے۔ غور فرمائیں۔

۱۔ زائجہ کی شکل اول کو شکل خانہ سیزدہم کی ضرب کا نتیجہ اور خانہ چہارم کی شکل کو خانہ چہارم دہم سے ضرب کا نتیجہ اور خانہ ہفتم کی شکل خانہ پانزدہم کا نتیجہ اور خانہ دہم کی شکل کو خانہ شانزدہم کی شکل سے ضرب کا نتیجہ یہ سب چار نتائج ملے کہ ان کو امہات قرار دے کر نیا زائجہ بناؤ۔ اس زائجہ کی شکل سیزدہم سے اس کی قوت وضعف کو مد نظر رکھ کر حکم لگاؤ۔ یہ القلاب بادشاہی و ملکیت و جہاد و مرتبہ وغیرہ کے متعلق ہے اور شکل کے دخول و خروج کو مد نظر رکھو۔

۲۔ برائے حصول امید اور مقدمات کے لئے و فتح کے حصول کے متعلق کار آمد ہے۔ اس کی صورت یہ ہے کہ زائجہ کی شکل اور چہارم و ہفتم و دہم امہات بنا کر زائجہ اول مکمل کرو اور اس کی خانہ سیزدہم و چہارم دہم کی قوت وضعف اور سعادت و نحوست اول سے حکم ہوتا ہے۔ یہ القلاب اور کسی امر کے لئے نہیں ہے۔

۳۔ برائے دریافت چوری کے لئے ہے۔ زائجہ کی شکل خانہ سوم، ہفتم و پانزدہم و دہم کو امہات قرار دے کر نیا زائجہ بنا کر اور بیوت متعلقہ کی رعایت سے شکلوں کو دیکھ کر حکم ہوتا ہے۔

۴۔ ہر امر کے لئے زائجہ میں شکل مقصد اور شکل خانہ شانزدہم جو کہ خانہ عاقبت الحاقیت ہے۔ سے ضرب دے کر متولد نتیجہ کو دیکھو اگر وہ سعد داخل ہو تو مراد حاصل ہو۔ بخس خارج نہیں ثابت سے بدیر منقلب سے ہر امر میں القلاب ہو۔

۵۔ زائجہ کے بیجم ہشتم، ہفتم، ہشتم کی اشکال کو امہات تصور کر کے دوسرا زائجہ بناؤ۔ اور شدنی نہ شدنی حالات بموجب نقاط و بیوت حکم کرو۔

۶۔ زائجہ کی آتشی خانوں کی مرتبہ آتش اور بادی خانوں کی مرتبہ بار، آبی خانوں کی مرتبہ آب اور خاکی خانوں کی مرتبہ خاک

ایک شکل بناؤ یہ چار شکلیں ہونگی ان ہر چار اشکال کو امہات قرار دے کر ذرا پیچہ بناؤ۔ اس ذرا پیچہ کی شکل سبزدہم کو خانہ مقصد سے ضرب دے کر نتیجہ کو بوجہ ایت دخول و خروج و سعد و غم کے لحاظ سے حکم بیان کرو۔ یہ دریافت حال و چوری و غائب کے لئے انقلاب ہے۔

۷۔ ذرا پیچہ کے خانہ اول و دوم و نہم و سبزدہم کے مراتب آتش سے ایک شکل اور اشکال خانہ سوم و دہم و یازدہم و پانزدہم کے مراتب خاک سے دوسری شکل اور خانہ چہارم و ہشتم و بیچم و شانزدہم کے مراتب آب سے تیسری شکل بناؤ ان ہر چار اشکال کو امہات قرار دیکر ذرا پیچہ مکمل کرو۔ اس ذرا پیچہ کی شکل چہارم سے مکان چور اور ذرا پیچہ سے تمام حال چور کا دیکھا جاتا ہے۔

۸۔ ہر قسم کے سوالات کے لئے یہ انقلاب اچھا ہے۔ اشکال امہات سے شکل اول سے آتش اور شکل دوم کی باد، سوم سے آب، چہارم سے خاک سے ایک شکل بناؤ۔ اور نبات سے خانہ بیچم سے آتش ششم سے باد ہفتم سے آب، ہشتم سے خاک لے کر ایک شکل بناؤ۔ پھر دونوں اشکال کی نتیجہ ضرب سے ایک شکل پیدا کر کے اس کے دخول و خروج ثبوت انقلاب اور سعادت و غمست کے مد نظر احکام بیان کرو۔

ملاحظہ :- طریق انقلاب اور بھی ہیں۔ بخوف طوالت یہی کافی سے زیادہ ہیں۔

قاعدہ کلیہ احکام رمل

یہ جاننا لازم ہے۔ کہ رمل میں اس کی شانزدہ اشکال ہیں۔ ان میں سے چار اشکال داخل اور چار خارج اور چار منقلب اور چار ثابت ہیں۔ سعادت اور غمست کے لحاظ سے تو اشکال سعد اور سات غمست ہیں۔ اور عنصر کے لحاظ سے چار اشکال آتشی اور چار بادی چار آبی اور چار خاکی ہیں۔ اسی طرح ذرا پیچہ کے چار آتشی خانے، چار بادی، چار آبی اور چار خاکی ہیں۔ ان سب امور کی مکمل تفصیل پیچے گزر چکی ہے۔ وہاں ملاحظہ ہو۔ انہی امور پر احکام کا دار و مدار ہے۔

مثلاً اگر خانہ مقصد میں سوال انفصال کے تحت شکل خارج سعد ہے تو حکم کام ہو جانے کا ہو گا۔ اور داخل سے نہ ہو گا۔ سعد سے جلدی اور غمست سے بد شوری اور منقلب سے ہونے کے بعد ختم ہو جانے۔ ثابت ہے، وہ کام بدید ہو گا۔

اگر سوال انفصال کا ہے اور خانہ مقصد میں شکل داخل سعد ہے تو کام جلدی ہو۔ غمست سے بد شوری اگر شکل خارج سعد ہے تو کام نہ ہو گا۔ خارج غمست سے مطلق نہ ہو۔ خارج منقلب سے نہ ہو گا۔ مگر ہونے

کا بھی ہو سکتا ہے۔ خارج ثابت سے بدیر بھی نہ ہو۔ سعادت و نحوست کے اعتبار سے زود یا بدیر و مشواری اسی ضمن میں شکل منقلب خارج اور ثابت داخل تصور ہوگی۔ ہر خانہ کے منوبات کے لئے یہی قانون رمل ہے۔

اشکال کے منفع و قوت کے متعلق یہی قانون ہے۔ آتش کی شکل خانہ آتش خود میں قوی اور خانہ باد میں کم قوی خانہ آب میں ضعیف اور خانہ خاک میں کچھ قوی ہے۔ یعنی کسی عنصر کی شکل خانہ خود میں قوی، خانہ دوست میں کم قوی خانہ آب میں کمزور اور خانہ خاک میں کچھ قوی، کیونکہ خانہ آب آتش کا دشمن ہے اور خانہ آب کی دوست ہے۔ اسی لحاظ سے خانہ خاک آتش کے دشمن آب کا دوست ہے اور معاوقت آتش کی خاک سے ہے۔

اگر شکل آتش مرکز آب میں ہو اور شکل بادی مرکز خاک میں ہو تو کمزور ہوتی ہے۔ مگر شکل آبی خانہ آتش میں اور شکل خاکی خانہ باد میں طاقت ور رہتی ہے۔ جب تک رمال ان امور پر حادی نہ ہو اور ان امور پر عمل از بر کوہ کے عمل نہ کرے گا۔ تو تسلی بخش جواب نہ دے سکے گا۔

احکام خانہ اول کے سوال پر مثال کے طور پر غور کیجئے یا یوں سمجھئے کہ خانہ اول کے جملہ متعلقہ سوال خانہ اول کی شکل کی سعادت و نحوست اور اس کے دخول و خروج اور ثبوت و انقلاب کے تحت حل ہونگے۔

اسی طرح خانہ دوم کے سوالات اور اس خانہ میں موجود شکل کی سعادت و نحوست اور اس کے دخول و خروج وغیرہ سے بطریق بالا جواب حاصل کئے جائیں۔ علیٰ ہذا القیاس باقی بیوت سے اسی طرح حکم لگایا جاتا ہے۔

شکل سعادت و نحوست پر ہر خانہ کی سعادت و نحوست اثر پذیر ہوتی ہے۔ جس کا خیال رکھنا علمائے رمل نے ضروری قرار دیا ہے۔ سعد خانے میں بد شکل اور غس خانے میں سعد شکل کا ہونا بھی احکام میں کچھ فرق رکھتا ہے۔ اس کے علاوہ ہر شکل اپنے خانہ میں یا دوست کے خانہ میں یا خانہ اوج یا شرف یا اوج اور فرج میں قوی ہوتی ہیں اور مخالف عنصر یا دشمن کے خانہ میں یا ہیوط میں یا خانہ ضعف یا سفیض میں کمزور ہو جاتی ہے۔

اسی طرح ہر شکل اپنی تکرار کے ساتھ بھی مشروط ہوتی ہے۔

مثلاً :- سعد شکل خانہ سعد میں ہو تو نیکی کا حکم رکھتی ہے اور وہ پھر تکرار خانہ بد میں کرے یا اس کے عنصر کے خلاف موجود ہو۔ تو اس کی سعادت و نیکی میں کچھ فرق پڑ جاتا ہے۔ رمال کو ہر بات کا خیال رکھ کر حکم لگانا پڑتا ہے۔ ورنہ حکم غلط ہوگا۔

اشکال کی مختلف زمانوں سے نسبت

۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	-
≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	ابرہ
خاک	آب	باد	آب	آب	باد	خاک	خاک	خاک	آتش	باد	آتش	آب	آتش	باد	آتش	زمانہ حال
آتش	خاک	آب	خاک	خاک	آب	آتش	آتش	آتش	باد	آب	باد	خاک	باد	آب	باد	زمانہ مستقبل
باد	آتش	خاک	آتش	آتش	خاک	باد	باد	باد	آب	خاک	آب	آتش	آب	خاک	آب	زمانہ ماضی
آب	باد	آتش	باد	باد	آتش	آب	آب	آب	خاک	آتش	خاک	باد	آتش	خاک	خاک	حال و حال

اگر ≡ خانہ آتش میں ہو تو زمانہ حال سے خانہ باد میں تو زمانہ مستقبل اگر خانہ آب میں ہو تو زمانہ ماضی اگر خانہ خاک میں ہو تو زمانہ حال و حال سے منسوب ہے۔ باقی اشکال کے لئے علیٰ ہذا القیاس حکم ہوگا۔

رمل کے کچھ قواعد مشکب

رمال کے لئے لازم ہے کہ حکم لگاتے وقت مندرجہ ذیل اصول و قواعد کو عمل میں لائے تاکہ اس کے بیان کئے ہوئے حکم میں کسی غلطی کا امکان نہ رہ جائے۔

قاعدہ ۱ :- سب سے اول نوعیت سوال پر غور کرنا چاہئے کہ رمل کا سوال دخول جسے اتصال کہتے ہیں کا ہے یا خروج یعنی انفصال کا یا ثبوت و انقلاب کا ہے۔

قاعدہ ۲ :- جب سوال کی نوعیت معلوم ہو جائے تو پھر غور کرے کہ سوال ناچھ کے کس خانہ سے تعلق رکھتا ہے۔ جو متحقق ہو اس کی کیفیت کے لئے اس خانہ میں جو شکل ہو اس پر غور کرے کہ وہ شکل وہاں یا قوت ہے یا کمزور ہے۔ قوی سے مراد کے حصول کا ہوتا ہے۔ کمزور سے حکم عدم حصول مراد کا کیا جاتا ہے۔

قاعدہ ۳ :- پھر زائچہ میں شکل مقصد پر غور کرو کہ شکل کی تکرار زائچہ میں کہیں ہے یا نہیں اگر تکرار نہ ہو تو اسی شکل کے دخول و خروج اور انقلاب و ثبوت کی سعادت و نحوست کے تحت حکم کرو اگر وہ کہیں مکرر ہے تو پھر یہ تکرار خانہ دوم یا ششم یا دوازہم میں ہو تو مراد حاصل نہ ہو اگر یہ تکرار خانہ یازدہم یا چہار دہم میں ہو تو مراد حاصل ہوگی۔

قاعدہ ۴ :- پھر شکل مذکور کا عکس دیکھو اگر وہ خانہ یازدہم یا چہار دہم میں ہو تو مراد حاصل نہ ہوگی۔ اگر یہ عکس خانہ دوم یا ششم یا ششم یا دوازہم میں ہو تو سبکی کی مراد اشارۃً حاصل ہوگی۔

قاعدہ ۵ :- پھر اس شکل کے گواہ پر غور کرو وہ اگر زائیدات میں ہے اور سعد ہے۔ تو مراد حاصل ہو۔ غس سے مراد حاصل نہ ہو اور اگر سوال دخول یعنی اتصال کا ہے۔ اور خانہ مقصد میں شکل خارج ہو اور عکس اسی شکل کا خانہ یازدہم یا چہار دہم میں ہو تو کامیابی شکل سے مگر ہو ضرور اگر انفصال کا ہو حکم برعکس ہے۔

قاعدہ ۶ :- پھر زائچہ میں مقصد کے خانہ کی شکل کو دیکھو اگر زائچہ کے اندر اس شکل کا غلبہ ہے یا نہیں۔ تین یا اس سے زیادہ جگہ ایک شکل کا ہونا غلبہ تصور ہوتا ہے۔ اگر زائچہ میں غلبہ سعد اشکال کا ہو اور ہر خانہ میں باقوت ہے۔ تو مراد حاصل ہو۔ خارج سے نہ ہو۔ انفصال کے سوال میں خارج کا غلبہ دیکھا جاتا ہے۔

قاعدہ ۷ :- جس قسم کا سوال اور شکل مقصد کی قوت و کمزوری کے لحاظ سے خانہ سینزدہم و چہار دہم کی شکلوں کو شاہد و گواہ مان کر سعادت و نحوست اور شکل خانہ پانزدہم حاکم تصور کرو گے اور شکل خانہ شانزدہم لسان الامر یعنی نتیجہ آخری جان کو اس طرح حکم کرو۔ یعنی دخول کے سوال میں خانہ مقصد اور خانہ سینزدہم و خانہ چہار دہم میں اشکال سعد داخل ہوں اور شکل حاکم اور شکل خانہ شانزدہم بھی سعد ہو تو حصول مراد ہوگی۔ خروج کے سوال میں اس کے برعکس بیان کرو۔ اختلاف میں حکم مختلف ہوا کرتا ہے۔

قاعدہ ۸ :- امہات کی چاروں شکلوں کو نبات کی چاروں اشکال سے ضرب کر کے نتیجوں کو امہات قرار دے کر دوسرا زائچہ بنا کر دیکھو کہ آل کے خانہ پانزدہم میں اگر \equiv کن دو اشکال متولد ہوئی۔ سوال دخول میں سعد داخل سوال خروج میں خارج اس شکل کا پیدا ہونا حصول مراد کی دلیل ہے۔ باقی سے مستبر نہیں۔

قاعدہ ۹ :- سوال جس خانہ سے متعلق ہو اس خانہ کی شکل اور اس کے آگے کے خانے کی شکل خانہ مقصد کی شریک ہے۔ ان دونوں کی ضرب کا نتیجہ اگر زائچہ میں موجود ہو تو سعد

اشکال کی مختلف زمانوں سے نسبت

۱۹	۱۵	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	-
≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	ابرہ
خاک	آب	باد	آب	آب	باد	خاک	خاک	خاک	آتش	باد	آتش	آب	آتش	باد	زمانہ حال
آتش	خاک	آب	خاک	خاک	آب	آتش	آتش	آتش	باد	آب	باد	خاک	باد	آب	زمانہ مستقبل
باد	آتش	خاک	آتش	آتش	خاک	باد	باد	باد	آب	خاک	آب	آتش	آب	خاک	زمانہ ماضی
آب	باد	آتش	باد	آتش	آب	آب	آب	خاک	آتش	خاک	باد	خاک	آتش	خاک	حال و حال

اگر ≡ خانہ آتش میں ہو تو زمانہ حال سے خانہ باد میں تو زمانہ مستقبل اگر خانہ آب میں ہو تو زمانہ ماضی اگر خانہ خاک میں ہو تو زمانہ حال و حال سے منسوب ہے۔ باقی اشکال کے لئے علیٰ ہذا القیاس حکم ہوگا۔

رمل کے کچھ قواعد مشکبہ

رمال کے لئے لازم ہے کہ حکم لگاتے وقت مندرجہ ذیل اصول و قواعد کو عمل میں لائے تاکہ اس کے بیان کئے ہوئے حکم میں کسی غلطی کا امکان نہ رہ جائے۔

قاعدہ ۱ :- سب سے اول نوعیت سوال پر غور کرنا چاہئے کہ رمل کا سوال دخول جسے اتصال کہتے ہیں کا ہے یا خروج یعنی انفصال کا یا ثبوت و انقلاب کا ہے۔

قاعدہ ۲ :- جب سوال کی نوعیت معلوم ہو جائے تو پھر غور کرے کہ سوال ناچھ کے کس خانہ سے تعلق رکھتا ہے۔ جو مستحق ہو اس کی کیفیت کے لئے اس خانہ میں جو شکل ہو اس پر غور کرے کہ وہ شکل وہاں باقوت ہے یا کمزور ہے۔ قوی سے مراد کے حصول کا ہوتا ہے۔ کمزور سے حکم عدم حصول مراد کا کیا جاتا ہے۔

قاعدہ کا ۳ :- پھر زائچہ میں شکل مقصد پر غور کرو کہ شکل کی تکرار زائچہ میں کہیں ہے یا نہیں اگر تکرار نہ ہو تو اسی شکل کے دخول و خروج اور انقلاب و ثبوت کی سعادت و نحوست کے تحت حکم کرو اگر وہ کہیں مکرر ہے تو پھر یہ تکرار خانہ دوم یا ششم یا دوازہم میں ہو تو مراد حاصل نہ ہو اگر یہ تکرار خانہ یازدہم یا چہار دہم میں ہو تو مراد حاصل ہوگی۔

قاعدہ کا ۴ :- پھر شکل مذکور کا عکس دیکھو اگر وہ خانہ یازدہم یا چہار دہم میں ہو تو مراد حاصل نہ ہوگی۔ اگر یہ عکس خانہ دوم یا ششم یا ششم یا دوازہم میں ہو تو سبک کی مراد اشارۃً حاصل ہوگی۔

قاعدہ کا ۵ :- پھر اس شکل کے گواہ پر غور کرو وہ اگر زائیدات میں ہے اور سعد ہے۔ تو مراد حاصل ہو۔ غم سے مراد حاصل نہ ہو اور اگر سوال دخول یعنی اتصال کا ہے۔ اور خانہ مقصد میں شکل خارج ہو اور عکس اسی شکل کا خانہ یازدہم یا چہار دہم میں ہو تو کامیابی شکل سے مگر ہو ضرور اگر انفصال کا ہو حکم برعکس ہے۔

قاعدہ کا ۶ :- پھر زائچہ میں مقصد کے خانہ کی شکل کو دیکھو اگر زائچہ کے اندر اس شکل کا غلبہ ہے یا نہیں۔ تین یا اس سے زیادہ جگہ ایک شکل کا ہونا غلبہ تصور ہوتا ہے۔ اگر زائچہ میں غلبہ سعد اشکال کا ہو اور ہر خانہ میں باقوت ہے۔ تو مراد حاصل ہو۔ خارج سے نہ ہو۔ انفصال کے سوال میں خارج کا غلبہ دیکھا جاتا ہے۔

قاعدہ کا ۷ :- سب سے تم کا سوال اور شکل مقصد کی قوت و کمزوری کے لحاظ سے خانہ سیزدہم و چہار دہم کی شکلوں کو شاہد و گواہ مان کر سعادت و نحوست اور شکل خانہ یازدہم حاکم تصور کرو کہ اور شکل خانہ شانزدہم لسان الامر یعنی نتیجہ آخری جان کر اس طرح حکم کرو۔ یعنی دخول کے سوال میں خانہ مقصد اور خانہ سیزدہم و خانہ چہار دہم میں اشکال سعد داخل ہوں اور شکل حاکم اور شکل خانہ شانزدہم بھی سعد ہو تو حصول مراد ہوگی۔ خروج کے سوال میں اس کے برعکس بیان کرو۔ اختلاف میں حکم مختلف ہوا کرتا ہے۔

قاعدہ کا ۸ :- اہمات کی چاروں شکلوں کو نبات کی چاروں اشکال سے ضرب کر کے نتیجوں کو اہمات قرار دے کر دوسرا زائچہ بنا کر دیکھو کہ اہل کے خانہ یازدہم میں اگر \equiv کن دو اشکال متولد ہوئی۔ سوال دخول میں سعد داخل سوال خروج میں خارج اس شکل کا پیدا ہونا حصول مراد کی دلیل ہے۔ باقی سے معتبر نہیں۔

قاعدہ کا ۹ :- سوال جس خانہ سے متعلق ہو اس خانہ کی شکل اور اس کے آگے کے خانے کی شکل خانہ مقصد کی شریک ہے۔ ان دونوں کی ضرب کا نتیجہ اگر زائچہ میں موجود ہو تو سعد

احکام خانہ اول

منسوبات :- خانہ اول جن منسوبات سے تعلق رکھتا ہے ۔ وہ یہ ہیں ۔

یہ خانہ طالع سائل کا ہے ۔ اس کے مندرجہ ذیل امور سے نسبت رکھتا ہے ۔ تن و جان سائل و زندگی و عوارض جسم و صحت ، خوشی و ناخوشی و نگر و اندیشہ سائل اور ابتدائے امور و عقل و تدبیر ، مرض و اعفاء و حرکت و سکون و آغاز و انجام کار و شرم و جہاد ، ترقی و تنزلی ، آرام و مشقت ، ملاقات اجباب حال و ماضی و مستقبل سائل و روح و کیفیت زندگی و کائناتی اور جملہ امور سائل سے تعلق رکھتا ہے ۔ اس خانہ کا بزرگ محل اور ستارہ مرتب ہے ۔

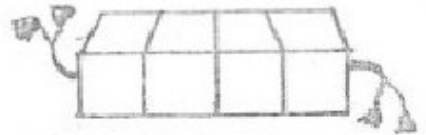
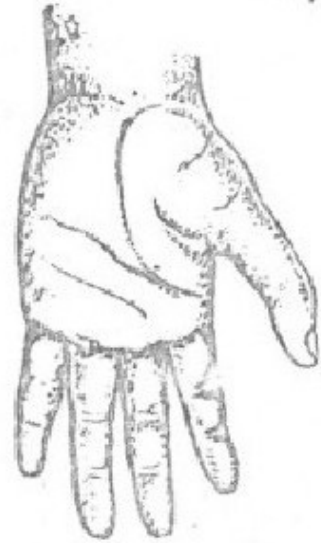
سوال :- سائل نے سوال کیا ۔ میرا طالع کیا

ہے ۔

جب قاعدہ دل زائچہ بنا کر دیکھو کہ خانہ اول میں کون سی شکل موجود ہے ۔ اس پر غور کرو کہ یہ شکل اس جگہ قوی ہے یا ضعیف اور داخل ہے یا خارج ہے ۔ منقلب ہے یا ثابت اور سعد ہے یا خسر پس ان امور کے لئے موجب حال حکم لگاؤ ۔ مگر ساتھ اس کے شکل طالع کے مشابہ یا گواہ خانہ مٹا کے شکل کو بھی بدستور بالا کو دیکھو کہ یہ اس جگہ قوی ہے یا ضعیف ہے اب غور کرو کہ یہ دونوں شکلیں سعد اور قوی ہیں تو یہ تندرستی اور قوت طالع کی دلیل ہیں ۔ اگر یہ دونوں شکلیں سعد خارج ہوں تو غلام مرتبہ عیش و عشرت و صحبت بدل و آغاز کار امور کی نگر میں تنگ ہے اگر یہ دو اشکال سعد داخل اور قوی ہوں تو ان خالوں

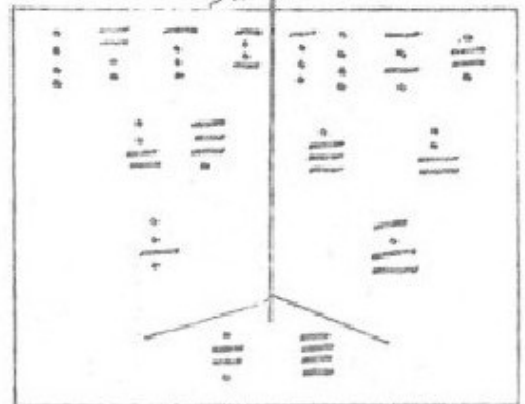
میں جو ان کے منسوبات میں خاطر جمع اس شکل کے مطابق منسوبات ہوں ۔ (۳) اگر ہر دو شکل سعد منقلب ہوں تو سائل خصوصاً رات دن لہب و لعب عیش و عشرت کی نگر میں رہے گا ۔ اگر یہ اشکال خانہ مٹا دیں مگر ہوں ۔ تو سائل مراد بسیار سے محبت رکھے ۔ اگر ان کا تکرار خانہ مٹا دے ، میں ہو تو سائل غلام یا وابستہ سے زیادہ میل رکھے ۔ اگر شکل نفی الخد نہ خانہ مٹا دے ، میں ہو تو سائل مفعول ہوگا ۔ مگر اس بارے میں خاموش رہے ۔ اور اگر عقل نہ خانہ اول میں ہو تو اسے چند روز کے بعد کوئی صدمہ ملے گا ۔ یا وہ اس وقت زیر صدمہ ہے ۔ (۴) اگر ہر دو خانہ مذکور میں خارج خسر اشکال ہوں تو سائل بہت ہی بے قرار اور پریشان خاطر اور بے آرام ہوگا ۔ مطابق منسوبات خانہ اس شکل کے ہوگا ۔ (۵) اگر ہر دو خانہ مذکور میں داخل اشکال ہوں تو سائل اپنے امور میں کامل دست و سبکی و گرانی طبع و کلقت مزاج اور فاسد اندیشوں کی وجہ سے پرالسنده ہوگا ۔ اور اگر شکل ثابت بھی حکم رکھتی ہے اور سائل کے امور کار میں میرانی کی دلیل ہے ۔ (۶) اگر خانہ اول میں سعد شکل ہو تو خانہ مٹا دیں خسر شکل ہو تو طالع سعد نہ ہوگا ۔ مگر شرط یہ ہے کہ خانہ اول کی شکل بے قوت ہو ۔ اگر قوی ہوگی تو حکم اس کے محال کے مطابق لگایا جائے گا ۔ اگرچہ طالع قوی ہو مگر سائل غم و اہم سے خالی نہ ہوگا ۔ بلحاظ منسوبات شکل خانہ

یہ شکل سجد با قوت ہو تو سائل کو با فضل پریشانی تو ہے
لیکن عاقبت بخیر ہوگی۔ (۹) اگر غس شکل بے قوت ہوگی
تو غس ۱۲ اعتبار ذکر کرتے ہوئے حکم سعادت طبع پر
لیا جائے گا۔ مگر اشکال اور ان کی قوت سے غافل
نہ ہونا چاہئے۔



جواب ہے :- جواب کے لئے سائل کے ہاتھ قرعہ
ڈلوایا اور زائچہ مکمل کیا۔ سوال مذکورہ بالا کے تحت
مندرجہ ذیل زائچہ مشکل ہوا۔ جس کے متعلق اصول
مطراتی بالا کے ذریعہ ایک حل پیش کیا جاتا ہے۔

یا علیم الخیر

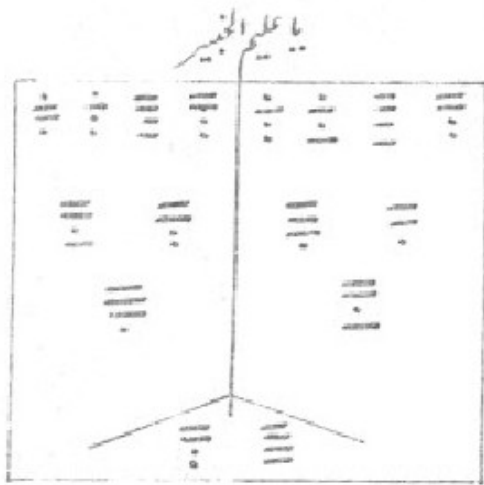


اصول :- قواعد مذکورہ کے تحت اس حاصل شدہ
زائچہ پر غور کیا تو سائل کے متعلق یہ معلومات حاصل ہوئے
طالع سائل کے پہلے خانہ میں شکل عقلم ہے جو کہ
غس منقلب شاکی ستارہ نوحہ سے نسبت رکھتی ہے
شکل خانی خانہ آتش میں قوی ہے۔ اس کا گواہ خانہ
۱۲ میں حمزہ ہے۔ غس ثابت منسوب ستارہ مرتج ہے
اور خانہ آتش میں بحیثیت بادی شکل بھی قوت رکھتی ہے
دونوں اشکال خس میں۔ اس لئے معلوم ہوا کہ سائل
اپنے امور کے لئے بہت بے قرار و پریشان خاطر اور بے
آرام ہوگا۔ اپنے خانہ اول کے منسوبات کے مطابق
ثابت و منقلب شکل خارج ہوتی ہے۔ یہی علما، رمل
کا فیصلہ ہے۔

چونکہ عقلم ہے خانہ اول میں ہے۔ اس لئے بیان
کیا کہ سائل کو چند روز کے بعد کوئی صدمہ بھی ملنے والا
ہے۔ یا اس وقت زبرد صدمہ ہے۔ باقی امور زائچہ سے
معلوم نہیں ہوتے۔

سوال :- سائل نے اپنی ذات کے لئے سوال کیا۔
اصول و قواعد :- زائچہ کے خانہ اول میں اگر شکل
خارج ہوگی تو سائل کا دل اور نیت اس کی فتنہ و فساد کی
ہوگی۔ اور دل و دماغ اس ہوگا۔ یا وہ کسی باہر کی چیز
کا طلب کار ہے۔ اگر یہ شکل سعد خارج ہو تو جانا اس کا
بچا ہے۔ اور ارادہ اس کا بھی اور تندرستی کی دلیل ہے
اگر یہ شکل غس خارج ہے تو بے ارادہ و بے اختیار ہو۔
(۲) اگر یہ شکل سعد داخل ہو تو دلیل ہے کہ سائل کا
دل کسی ایسی چیز کو حاصل کرنا چاہتا ہے جس سے اس سے دور
ہے اور سکون دل اور اختیار اقامت کی علامت ہے۔

جواب ہے :- سائل سے قرعہ ڈلوایا۔ اس سوال کے تحت یہ زائچہ تشکیل ہوا



اس کے متعلق اھول بالا کے تحت ایک جمل پیش کیا

جاتا ہے
زائچہ کے خانہ اول میں یہ شکل ہے۔ یہ شکل سعد
داخل آبی اور ستارہ مشتری سے منسوب ہے۔ پس معلوم
ہوا کہ سائل کا دل کسی ایسی چیز کے لئے ہے جو اس سے
دور ہے۔ جسے سائل حاصل کرنا چاہتا ہے۔ اپنے لئے یا
یا کسی اور کے لئے اور یہ سکون دل اور با اختیار اقامت
کی دلیل ہے بھی ہے اور چونکہ شکل سعدا صغریٰ توازن
قبیل امور خیر کی دلیل ہے اور تندرستی کی علامت ہے
سائل اپنے مقصد کو حاصل کرے۔

سوال ہے :- سائل نے اپنے تین دھان کے لئے سوال
کیا ہے ؟

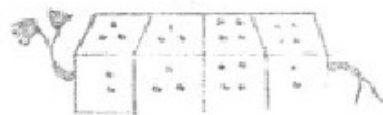
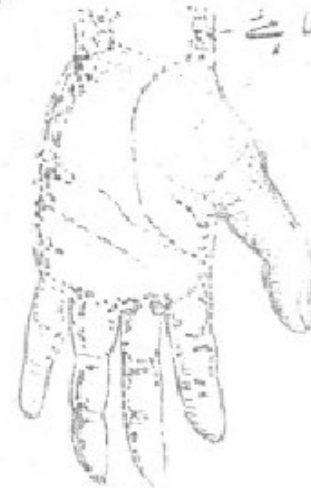
اصول وقواعد :- اگر زائچہ کے نماز اول میں سعد
شکل ہو تو سائل کے اوپر سعادت و قوت نفس و شوکت
روح اور تندرستی جسم اور اعتدال مزاج اور بہتری مالی
کے ہونے کی دلیل ہے۔

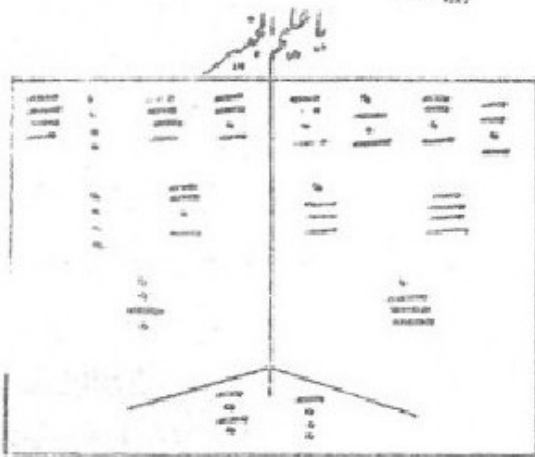
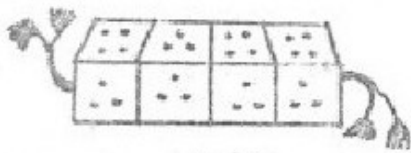
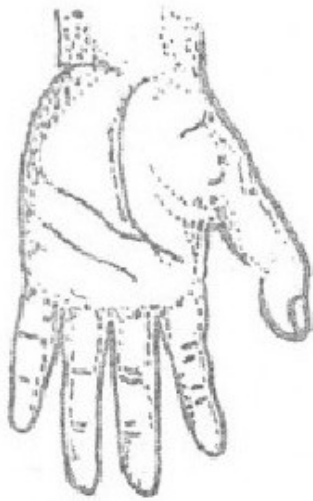
دھان اگر شکل داخل خمس ہو تو سائل کی مراد بدشواری حاصل
ہوگی۔ وہ اس طرح کہ وہ اپنے اوپر بدشواری خود پیدا
کر لے گا۔ اور اقامت ہے اختیار کی وجہ ارادہ کی غلامت ہے
اور آسا یا شرکت یا خدمت یا غائب کی بھی ہے اور سکونت
نفس یا دل تنگی ہے اختیاری کی غلامت ہے۔

۳، اگر یہ شکل منقلب ہو تو سائل مترد و منقلب الاحوال
ہے۔ اور اپنے امور میں سرگردان ہونے کے علاوہ ہر لحظہ
مختلف اندیشے رکھتا ہے۔ اور بالآخر اپنی رائے باطل کرے۔

اگر یہ شکل سعد منقلب ہے تو اس کے کام اختیاری جن میں
اسے خاص ذوق ہے کی دلیل ہے اور یہ علامت تندرستی
کی بھی ہے اور اگر یہ شکل خمس منقلب ہوگی تو یہ غم و غصہ کی
علامت ہے۔ اور سائل کو اس سے خوف اور اجتناب کرنا
چاہیے۔ بالخصوص قلعہ و دلتی و ہوتو۔

۵، اگر یہ شکل ثابت ہوگی تو سائل کے بکثرت اندیشوں
کی دلیل ہے کہ وہ متکبر و مقبوض الاحوال ہے اگر یہ شکل سعد
ہے تو اندیشوں امور خیر سے متعلق ہے اور تندرستی کی بھی
علامت ہے۔ اگر یہ شکل خمس ثابت ہے مثل ۱۱ اس کے
قویہ امور خیر کی دلیل ہے اور خوف و بیم کی بھی اس
سے خذ کرنا چاہئے۔





جواب ہے :- اس سوال کے تحت یہ نمائندگی شکل ہوا جس کے متعلق قواعد بالا کے تحت یہ حل پیش کیا جاتا ہے۔ زائچہ کے پہلے خانہ میں شکل بیاض ہے۔ سعد ثابت آبی ستارہ قمر سے نسبت رکھتی ہے۔ آبی شکل خانہ آتش میں قوی ہے۔ جو علامت ہے۔ سعادت و قوت نفس اور شوکت روح و تندرستی، معتدل مزاجی اور بہتری حال سائل کی ہے۔ اور زائچہ کے خانہ پنجم اور خانہ یازدہم میں مکرر ہے جو علامت ہے کہ سائل خوش و خرم رہے۔ اولاد معشوقوں سے نیکی پاوے۔ تحائف اور ہدیہ سے بہرہ مند ہو اور دوست و احباب فیض یاب ہوں اور اپنی

۲۰۔ اگر یہ شکل دسویں خانہ میں مکرر کرے تو جاہ و مرتبہ رشتہ زیادہ ہو۔ سرکار و دربار میں مقبولیت زیادہ رہے۔
۲۱۔ اگر یہ شکل درمیان سے بہتر ہے۔
۲۲۔ اگر یہ شکل خانہ ملا میں مکرر ہو تو یہ درست و اجاب ہے فائدہ پائے اور امیدیں برانے کی دلیل ہے۔
۲۳۔ اگر خانہ ملا میں مکرر ہو تو سائل شاد و خرم معشوق اور اولاد سے نیکی پائے۔ اچھے سخن سننے اور تحائف سے بہرہ مند ہو۔

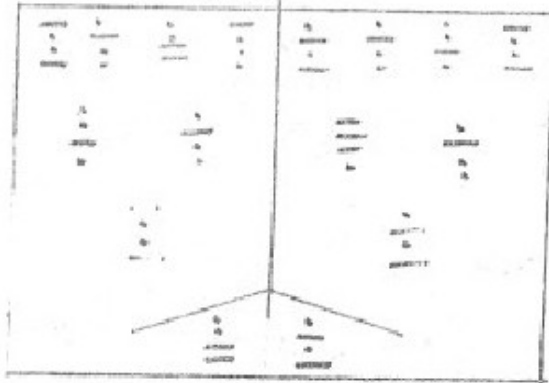
۲۴۔ اگر خانہ ملا میں مکرر ہو تو سائل کا مزاج متغیر رہے اور درد بدن و مرض لاحق ہو۔
۲۵۔ اگر خانہ ہفتم میں مکرر ہو تو یہ قوت ازواج اور شریک و دشمنان سے ہو اور ان سے گفتگو برے ہے۔
۲۶۔ اگر خانہ ہفتم میں مکرر ہو تو قہقروں سے خوف اور دشمنان کی دلیل ہے۔

۲۷۔ اگر یہ شکل زائچہ کے خانہ دوازدهم میں مکرر ہو تو دشمنوں سے نہایت پانے کی دلیل ہے۔ لیکن چار پایہ جاوڑاں بزرگ کے اچھا ہونے کی علامت ہے۔ لیکن حال کار و شہار گزرے اور خوف و خطر کی علامت ہے۔
۲۸۔ اگر یہ شکل معتزلی ہو کر خانہ اول میں ہو تو حال فن و جان سائل کے لئے میانہ ہو کسی طرح تنگی و بدی ہر خانہ میں تکرار بحسب قوت لحاظ داخل و منقلب ثابت اور سعادت و غنوت کا لحاظ کر کے بیان کی جانی چاہئے۔ سعد سے سعادت، خارج سے خروج، و منقلب سے انقلاب نہایت سے بدیر حکم لگایا جائے۔

اس سوال کے جواب کے لئے

سائل کے ہاتھ سے قرعہ ڈلوایا

یا علیکم السلام



جواب :- جواب کے لئے قرعہ ڈالو یا ۔ اس سوال کے تحت جو زائچہ مرتب ہوا قواعد بالا کے تحت یہ حل پیش کیا جاتا ہے ۔ زائچہ میں شکل فرج ہے منقلب بادی سعد ستارہ زہرہ سے منسوب موجود ہے تو بیان کیا کہ سائل کی قسمت میں جمعیت و خوشی و ترقی نصیب ہے ۔ اس کا تکرار نہیں بلکہ خانہ راء میں موجود ہے ۔ اور تکرار ابہات میں ہے ۔ اس لئے بیان کیا کہ بیس سال سے چالیس سال تک جمعیت ہوگی ۔

سوال :- سائل نے سوال نے سوال کیا کہ مجھے

یہ تردد کس وجہ سے ہے ؟

اصول و قواعد :- زائچہ کے خانہ اول کی شکل کو دیکھو کہ وہ خانہ میں شکرہ ہے ۔ پس وہ شکل جہاں ہو ۔ اس خانہ کو منسوبات سے حکم کرو ۔ مثلاً اگر وہ خانہ دوم میں تکرار کرے تو بوجہ مالی و جائیداد اور اس خانہ کے منسوبات سے تردد ہے ۔ اگر خانہ سوم میں تکرار ہو تو بوجہ برادران و اقربائے وغیرہ جملہ منسوبات اس خانہ سے تردد ہے ۔ اور اگر خانہ چہارم میں تکرار ہو تو زمین یا مکان یا مادر یا اس خانہ کے جملہ منسوبات سے کسی وجہ سے تردد ہے ۔ علیٰ ہذا القیاس اسی طرح

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ جمعیت و مسرت و

رقی میرے نصیب ہے یا نہیں ؟

اصول و قواعد :- اگر شکل فرج زائچہ میں ہو تو جمعیت سائل کی قسمت میں ہوگی اگر شکل زائچہ کی ابہات میں ہو تو بیس سال میں تا پہل سال اور اگر بتا میں ہو تو چالیس سے پچاس سال تک اگر متولدات میں ہو تو ساٹھ سال تک اگر زوائیدات میں ہو تو آخر تک جمعیت ہو اگر خانہ چہارم میں ہے مگر نہ ہو تو ابتداء سے تا آخر جمعیت اور مسرت رہے ۔

اگر یہ شکل زائچہ میں موجود نہ ہو تو اس صورت میں

خانہ اول کی شکل کو خانہ دہم کی شکل سے ضرب کرو ۔ اگر

مستعمل شکل ان اشکال میں سے کوئی شکل ہے :-

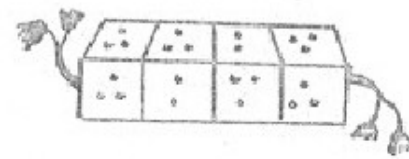
ہو اور جہاں بھی تکرار کرے ۔

ابہات ، نبات ، متولدات ، زوائیدات میں جہاں ہو

اس کے موافق حکم لگایا جاتا ہے ۔ اگر مذکورہ بالا اشکال

اس ضرب سے حاصل نہ ہوں تو یہ دولت و مسرت سے

بے نصیبی کی علامت ہے ۔



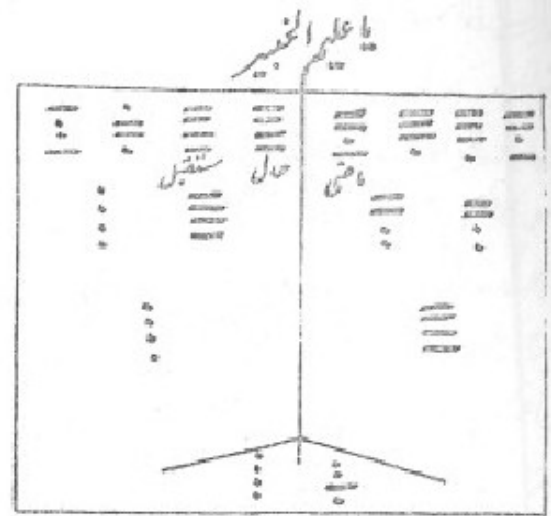
دیکھو کہ یہ اشکال کس کس خانہ میں آئی ہیں۔ موافق اس خانہ کے حکم بیان کیا جاتا ہے۔ یعنی حکم جراحت کے لئے جس عضو سے وہ شکل متعلق ہے۔ زخم اس عضو پر ہو گا۔ کیونکہ منسوب اس جراحت سے ہے۔ دیکھو نقشہ ذیل بہ نسبت اعضاء مجروحہ سے۔

زاچہ کے خانے منسوب بہ اعضاء

۱	سر
۲	سرو قضاہ گردن
۳	سرو کف و ہاتھ
۴	سینہ اور وہ عضو جو مجازات
۵	پہلو و نخی کا د
۶	ناف و شکم
۷	آلت تناسل و مقعد
۸	ممبر و استین و ران و ہاتھ
۹	بر زانو
۱۰	ساق
۱۱	کعب
۱۲	قدم
۱۳	ہر الزااح زخم
۱۴	"
۱۵	"
۱۶	"

ملاحظہ

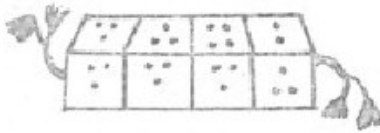
اشکال منسوبہ اقسام زخم یہ ہیں۔



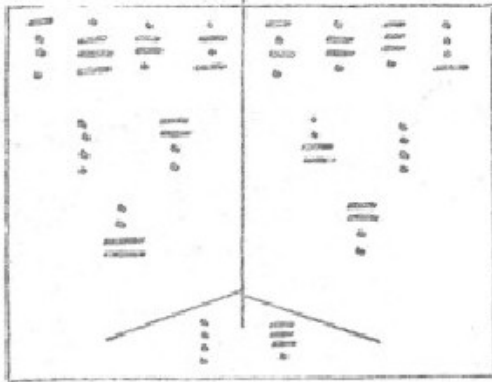
جواب ہے :- اس سوال کے تحت جو زاچہ مرتب ہوا۔ اس کے قواعد بالا کے زیر نظر یہ حل پیش خدمت ہے جو زاچہ بوجہ طریقہ بند ہے۔ مگر ناظرین کی زیانت طبع طریقہ بدیہ پیش کیا جاتا ہے۔ یہ وجہ صرف احکام ششکلیہ پر لکھا جا رہا ہے۔ ورنہ عمل نقطہ سے حل پیش کیا جاسکتا ہے۔ مسئلہ کا سوال اپنے فرزند کے متعلق ہے۔ اس کے فرزند کا خانہ زاچہ میں پانچواں ہے۔ لہذا اس کے ماضی کے خانہ چہارم میں شکل بیاض ہے۔ سعد ثابت ستارہ عطارد منسوب بہ قمر آبی ہے۔ اور زمانہ حال پنجم خانہ میں جماعت خاک کی نفس ستارہ عطارد سے منسوب ہے اور خانہ ششم مستقبل میں بھی جماعت ہے۔ چونکہ زاچہ بند ہے۔ اس لئے احکام ترک ہوئے۔

سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ میرے جسم پر زخم کہاں ہے ؟

اصول و قواعد :- عوارض بدن مثل زخم کیسے اشکال ناقصہ سے عمل کرنا چاہئے۔ یعنی وہ اشکال ناقصہ ہیں جو خانہ میزان اترل میں بنیں آئیں وہ اشکال آٹھ ہیں۔



یا علیم الخیر



جواب ہے :- جواب کیلئے سائل سے قرعہ ڈالوایا :-
زائچہ مرتب ہوا - قواعد بالا کی رو سے اس کا حل یہ
کیا جاتا ہے -

اس زائچہ میں اشکال ناقصہ ہے :-
پانچ مقام پر موجود ہیں زائچہ کے خانہ اول و دوم
ہشتم و شانزدہم میں ہیں خانہ اول میں سر یہ دوم
تفادد و گون درہم سے غصہ مخصوص و مقید
سے ران و خیرہ پر زخم کا نشان ہو گا - لیکن بظاہر شکلیہ
بند ہے - اس لئے یہ حکم قابل اعتبار نہیں ہے -

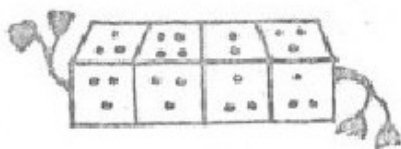
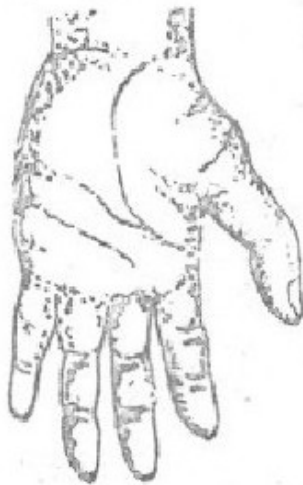
جراحت جو اسباب غیر سے ظاہر میں پیدا ہوں	۱۱
سبب ریش و عفونت اندر سے پیدا ہو اور بے مفرت ہو	۱۲
علامت ہے اس جراحت کی جو اسباب ظاہر و باطن سے ہو گرنے سے یا کسی عضو کے ٹٹنے سے یا کسی چیز کے لگنے سے -	۱۳
زخم جو خارجی اسباب سے ہوں - مثل جلفا و خمرات الارض سے بر بدن آہن اور اس کی مانند -	۱۴
دلیل ہے اس جراحت پر جو اسباب ظاہر سے پیدا ہوں اور ان کے ظاہر ہونے کی وجہ سردی یا بھگم ہو - یا ایسے سبب جو موسم سرما و پانی، جھوٹا آبی سے آئیں -	۱۵
علامت ہے ہر اس زخم کی جو نیزہ و تبر و خنجر وغیرہ جو اس کی مانند تلوار و چاقو و پتھری وغیرہ	۱۶
ہر وہ زخم جو تلوار و چاقو و پتھری وغیرہ اور انکی مانند سے ہو -	۱۷
ہر وہ زخم جو کار و اور اس کی مانند فح و کبار ناوک و سوئی و بندوق مانند ان کے سے ہو -	۱۸
علامت ہے ہر اس زخم کی جو طبر و رز و چھماق اور مانند اس کے ہوں -	۱۹

سوال ہے :- جواب کیلئے اس سوال کے تحت اس کا حل پیش کیا جاتا ہے ۔

زائچہ طالع لیان ہے ۔ مگر اس کا تکرار زائچہ کے کسی خانہ میں نہیں ہے اس لئے حالت میانہ کی دلیل ہے اور چونکہ زائچہ کے خانہ ۱۲، ۱۳، ۱۴ میں قبض الخارج خمس کا تکرار ہے اور زائچہ کے دسویں خانہ میں حجره خمس شکل میں موجود ہے ۔ یہ غم والہم اور کدورت کا اکثر وقتوں میں سائل کو مقابلہ سخت پیش آئے ۔

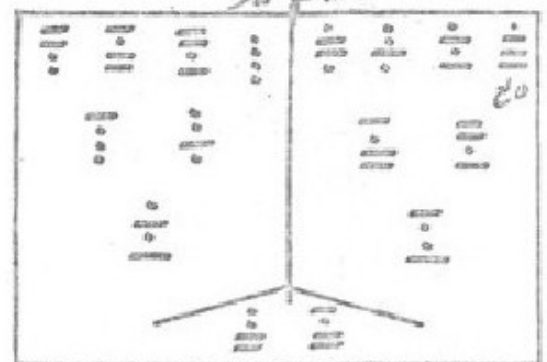
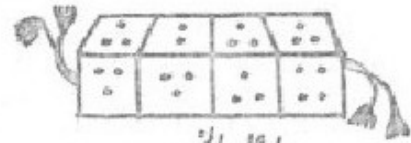
سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ میرے فلاں کام کرنے کا انجام کیا ہوگا ؟

اصولے وقواعد :- جس خانہ کے متعلق سوال ہو اس خانہ کی شکل موجودہ کو خانہ چہارم کی شکل سے ضرب کر کے ایک شکل حاصل کرو اگر یہ شکل موجود زائچہ نہ ہو اور شکل داخل سعد ہو اور خانہ ہائے ۱۲، ۱۳، ۱۴ کسی حیثیت سے سعد شکلیں ہوں ۔ تو فوراً سائل کو مفاد پہنچے اگر ثابت شکل ہو تو دیر سے مفاد ملے یہ خلاف اس کے اگر یہ شکل موجود نہ ہو یا خفی ہو یا نبات یا زہریں نبات ہو اور خمس ہو یا خارج ہو یا منقلب ہو تو انجام ناقص ہوگا ۔

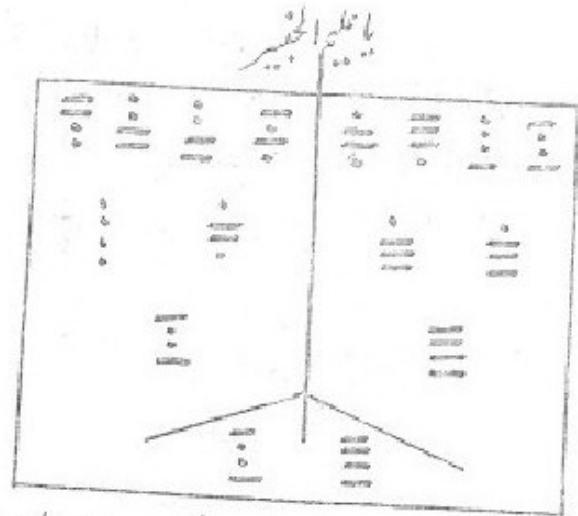


سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ مجھے زندگی صحت و سرت نصیب ہوگی یا زحمت ملے گی ؟

اصولے وقواعد :- زائچہ میں شکل طالع سعد ہو اور اس کا عکس زائچہ میں نہ ہو تو ضرور خوشی و صحت حاصل ہوگی ۔ اگر اس کا عکس زائچہ کے خانہ ۱۲، ۱۳، ۱۴ یا خانہ ۱۵ میں ہو تو کسی سے دشمنی ہو اور زحمت ملے ۔ اور اگر اشکال ہے ۱۲، ۱۳، ۱۴ یا ۱۵ خانہ ہائے ۱۲، ۱۳، ۱۴ یا ۱۵ میں ہوں تو اکثر اوقات کدورت سے واسطہ پڑے ۔ اور اگر ۱۲، ۱۳، ۱۴ خانہ ہائے متذکرۃ القدر یا ۱۵ میں ہوں تو مقابلہ غم سخت کا ہو ۔ لیکن غم سے جلد رہائی حاصل ہو ۔

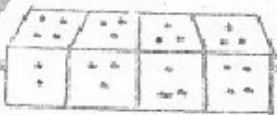


ملک زادگان، اکل و شرب، حاصل زراعت، فساد
صلاح، استغارت و بنی، وکیل، قرض لینا اور دنیا
امانت رکھنا، مزدوران حاضر، طالع، بچہ شیر خوار
پریدہ درستان، نفع و نقصان، خرید و فروخت اور
دوائے مریض، حال کیسہ، قناعت، فرزندان مدد
اعضا، سے گردن و حلقوم وغیرہ۔



سوال :- سائل نے سوال کیا کہ میری مال
حالت کیسی رہے گی ؟
اصولے وقواعد :-

زائچہ کے خانہ دوم میں اگر شکل خارج
تو یہ مال خرچ ہونے کی دلیل ہے۔ سجدہ خان
سے مال اپنی مرضی سے خرچ ہو گا۔ خمس خا
سے مال با اختیار خرچ ہو گا۔ اگر شکل داخل
تو مال و قوت حصول اور پیری کیسہ کی علامت ہے
شکل سعد سے خوشی اور خمس سے بدشوری حاصل ہو گا
منقلب ہے تو حصول مال سرخطہ فقہ گون یعنی کبھی آ
ہو اور کبھی بند ہو اگر وہ شکل ثابت ہو تو حصول مال
سے ہو اور خرچ بھی بدیر ہو سعد سے با اختیار اور
سے بے اختیار۔

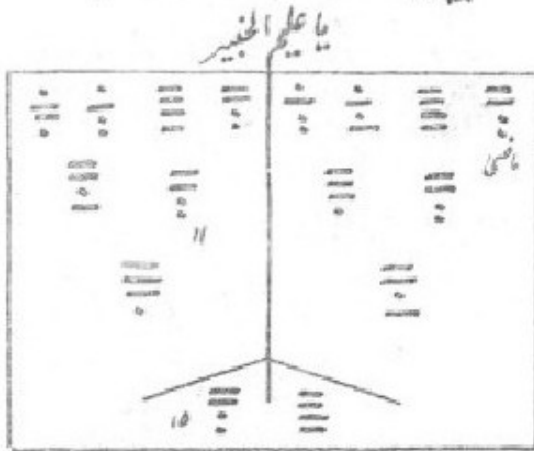
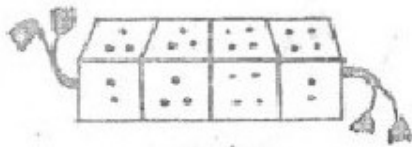
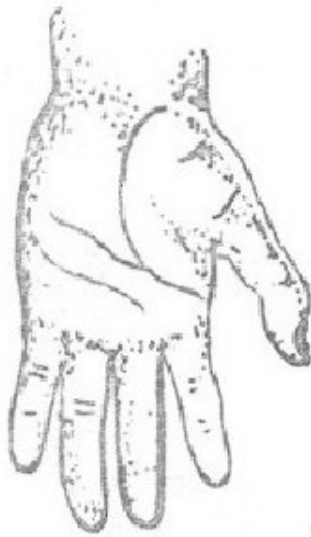


جواب :- جواب کے لئے سائل سے قرعہ ڈالویا
سوال کے تحت یہ زائچہ مرتب ہوا۔ قواعد بالا کے تحت
اس کا پیش خدمت ہے۔ سوال روزگار کے کام کرنے
کا ہے۔ زائچہ کا دسواں خانہ روزگار سے متعلق ہے
اس خانہ میں لیان سعد خارج آتش ہے سارہ مشتری
سے منسوب ہے۔ اس کو زائچہ کے خانہ چہارم کی شکل
عقل سے ضرب دی تو انکیس ہے برآمد ہوئی۔ یہ
شکل زائچہ کے خانہ سوم میں موجود ہے یہ سعد حق
مگر انکیس ہے لہذا معلوم ہوا کہ انجام اچھا
رہے گا۔

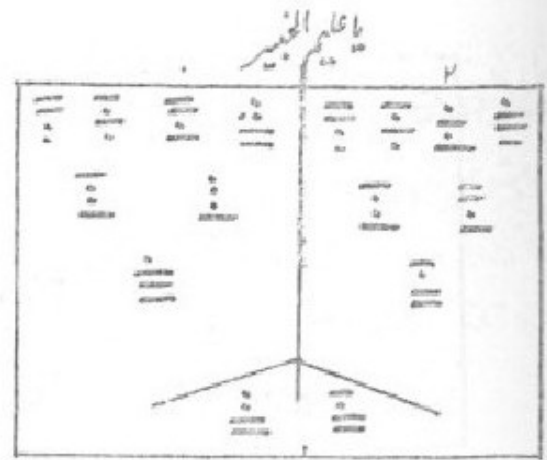
احکام خانہ دوم

منسوبات خانہ دوم :-

اس خانہ کے منسوبات یہ ہیں۔ دھن دولت
مال، بیع، شرع، اخذ و عطا، فقر و غنا، قدوم غائب
دوست و احباب سے وراج کونا اور مادری بھائی
اور بچوں کو وودھ پالانا و قنڈا دینا۔ نامہ سلطان و



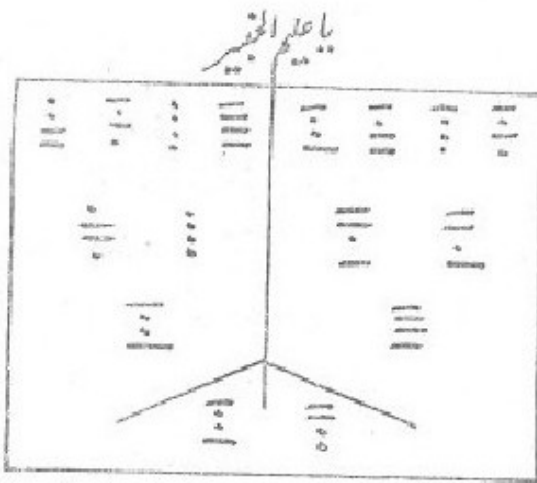
جواب :- جواب کے لئے سائل سے قرعہ ڈلوایا۔ اس سوال کے تحت جو زائچہ مرتب ہوا اُسے قواعد بالا کے تحت اس کا حل پیش کیا جاتا ہے۔ زائچہ خانہ اول میں جو کہ سائل کا ماضی کا خانہ ہے میں شکل ۳۱ نمبر۱۱ داخل سعد داخل آبی ستارہ مشتری سے نسبت رکھتی ہے موجود ہے۔ چونکہ شکل داخل سعد ہے۔ خانہ بیختم آفتی میں کمزور ہے اور خانہ ملا، ۱۵، باقوت اور صاحب المکنہ ہے۔ اس لئے بیان کیا۔ کہ سائل کا زمانہ ماضی اچھا تھا۔ لیکن کبھی کبھی اُسے زحمت بھی ہوتی تھی۔



جواب :- جواب کے لئے سائل سے قرعہ ڈلوایا۔ اس سوال کے تحت یہ زائچہ مرتب ہوا اور قواعد بالا کے تحت اس کا حل پیش خدمت ہے۔ زائچہ کے خانہ دوم میں شکل قبض الخارج ۳۱ نمبر۱۱ آفتی ستارہ راس و ذنب سے منسوب ہے۔ یہ شکل غصہ خارج ہے۔ بیان کیا کہ سائل کا مال بے مرضی و بے اختیار خرتج ہوگا۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ میری حالت ماضی میں کس طرح تھی؟

اصول و قواعد :- زائچہ کے خانہ اول میں جو شکل ہو وہ سائل کے زمانہ ماضی سے متعلق ہے۔ اگر وہ شکل سعد خارج ہوگی تو دلیل ہے کہ سائل کے پاس مال تھا۔ لیکن سائل نے اسے خود مرضی سے خرتج کیا۔ غصہ خارج سے ناگاہ و بے اختیاری خرتج ہوا۔ اگر وہ شکل ثابت ہے تو اس کے دیر سے خرتج ہونے پر دال ہے۔ سعد سے مرضی خود غصہ سے بغیر مرضی بے اختیاری اگر وہ منقلب ہے تو کبھی حصول مال اور خرتج مال کی دلیل ہے۔ سعد سے مرضی اور غصہ سے بغیر مرضی کے۔



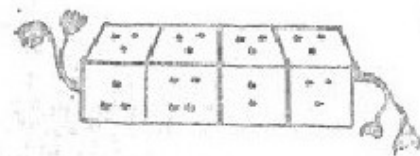
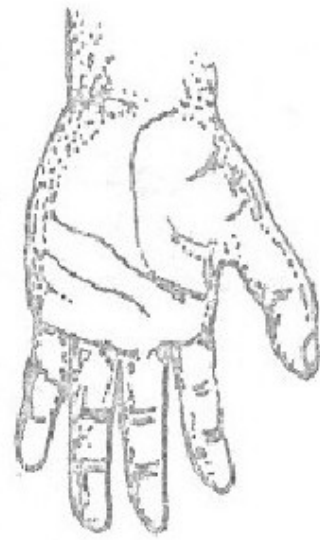
جواب ہے :- زائچہ کے اس سوال کے تحت جو بھی زائچہ بنا تو اعداد بالا کے تحت اس کا حل پیش ہے۔ زائچہ کے خانہ سوم میں شکل ۳۳۳۳۳۳۳۳ ثابت ہوئی ستارہ مرتج سے منسوب ہے۔ شکل ثابت نحس ہے سائل سے بیان کیا کہ مستقبل میں تیرے پاں مال بے اختیار طور پر سے خزانہ ہو جائے گا۔

سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ مجھے مناسبت ملے گا یا نہیں؟
اصول و قواعد :-

زائچہ کے خانہ اول میں ہر دو شکلیں اگر سعد داخل ہوں اور زائچہ کے خانہ ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲ میں کواکب کریں۔ تو یہ مال کے زیادہ ہونے سے سائنہ آسانی بغیر تکلیف کی دلیل ہے اور سائل شغل و عمل اور کسب و کار میں فائدہ پائے۔ اور اگر وہ اشکال نحس داخل ہوں اور مذکورہ خانوں میں خالوں میں تکرار کریں تو مال ملے گا۔ لیکن تکلیف کے ساتھ حاصل ہو گا۔ اگر وہ اشکال خازن ہوں تو مال و معاش نہ حاصل ہو گا۔ اور جو کچھ ہو گا خزانہ ہو جائے گا۔ سعد سے خوشی اور نحس سے بے ارادہ۔

سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ میری مالی حالت مستقبل میں کس رہے گی؟

اصول و قواعد :-
زائچہ کے خانہ سوم میں اگر شکل داخل ہو تو زمانہ مستقبل میں مال کے حصول کی دلیل ہے۔ سعد سے آسانی اور نحس سے بدشواری مال حاصل ہو۔ اور اگر شکل خازن ہوگی تو یہ مال کم ملنے کی دلیل ہے اور جو کچھ ہے۔ اس کا متنازعہ حصہ بھی ہاتھ سے نکل جائے گا۔ سعد خازن سے مرضی خود و نحس خازن سے بغیر اختیار و مرضی کے اگر شکل منقلب ہے تو یہ مال کے ہاتھ آئے اور پھر نکل جانے کی دلیل ہے۔ اگر وہ ثابت سعد ہے تو مال مرضی سے بدیر نکلے اور نحس سے بغیر مرضی بدیر نکلے۔



سائل کے ہاتھ سے قرعہ ڈلوایا گیا

مثلاً حنظل :- اشکال متقابل خارج اور اشکال ثابت داخل تصور ہونگی ۔

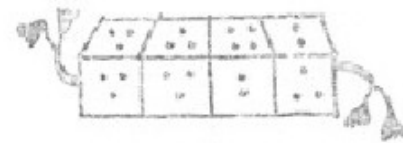
دوم نصرة الدئل :- آبی سعد داخل ستارہ مشتری سے منسوب ہے ۔ ان پر دو اشکال میں سے ایک شکل خارج نفس اور ایک سعد داخل ہے ۔ ان دو اشکال کا متذکرۃ الصدر خاتون میں تکرار نہیں ہے ۔ ان میں نہ نفس خارج ہے ۔ اور یہ :- سعد داخل ہے ۔ بیان کیا کہ گو مسائل کی سمت اچھی نہیں مگر کچھ آنا ضرور ہے گا ۔ مگر وہ خرچ کر دیا کریگا ۔



سوال :- مسائل نے سوال کیا مجھے ال معاشن کیسے حاصل ہوگا ۔

اصول و قواعد :-

اگر یہ معلوم کرنا ہو کہ متوقع مال کس سے یا کس سبب سے ملے گا ۔ تو اس صورت میں زائچہ کے خانہ دوم میں جو شکل ہو وہ کس خانہ میں گزرے ۔ پس جس خانہ میں گزرے اس خانہ کے منسوبات سے حکم کرو ۔ اگر خانہ اول میں گزرے تو مسائل از خود مال رکھتا



یا علم الخیر

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶
۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸
۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰

ہے ۔ یا بویہ ذات خود مال ملے گا ۔ اگر خانہ دوم میں گزرے تو اور کسی جگہ گھر نہ ہو ۔ تو مسائل کے اپنے مناسبات سے مال ملے گا ۔ اگر خانہ سوم میں گزرے تو مال باہر اور اقربائے یا نقل و حرکت سے یا مال کی مدد سے حاصل ہوگا ۔ اگر خانہ چوتھے خانہ سے باپ مالک و میراث کے خدینے سے خانہ پنجم سے از طرف فرزندان و مشوکان و ہدایہ سے حاصل ہوگا ۔ اگر خانہ ششم میں گزرے تو فراہم و از کینز و خیر و گوشت و زنی گوشتہ سے ملے خانہ ہفتم میں ہو تو از اول صوبت و شریک یا دام سے متوقع ہے ۔ خانہ ہشتم سے از قرض و میراث و امانت یا ذوالان سے ملے ۔ خانہ نہم سے مال از سفر یا علم سے ملے ۔ خانہ دہم

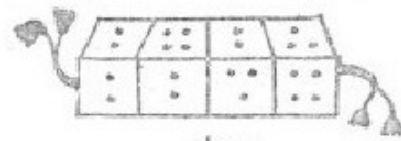
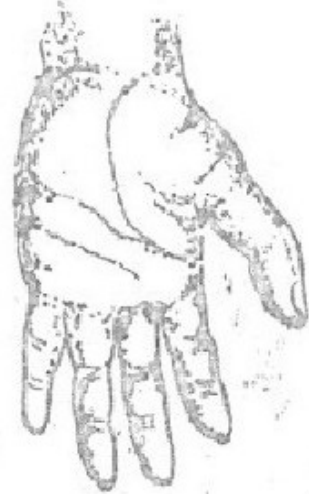
جواب :- جواب کے لئے مسائل کے ہاتھ سے قرعہ ڈالوایا ۔ اس سوال کے تحت جو زائچہ مرتب ہوا قواعد بالا کی رو سے اس کا حل یہی ناظرین ہے ۔ زائچہ کے خانہ اول کی شکل عتبه الخائفہ :- نفس خارج آبی ستارہ مرتب سے منسوب ہے اور شکل خانہ

اور خانہ دوم جو زائل و تہ ہے میں کمر ہے تہ نفس
ثابت ہے اور خانہ زائل و تہ میں کمر ہے۔ پس سائل سے
بیان کیا۔ کہ صورت زیان کی ہے۔ فی الحال معاملہ نہ کیا
جائے۔

نیک خانہ میں تکرار کریں تو بہت منفعت ہوگی۔ اگر یہ شکل نفس
ہوگی اور پھر خانہ نفس میں تکرار کرے تو معاملہ کرنا منع ہے۔
اگر معاملہ معذرت کا ہو تو خانہ دوم و خانہ دہم کی ضرب کا
نتیجہ کو اس کی سعادت و خوشی کے تحت حکم بیان کیا جانا
چاہئے۔

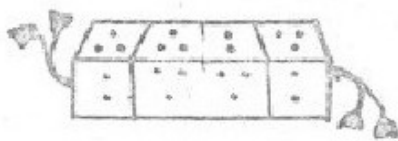
سوال :- سائل نے سوال کیا کہ کیا آج خرید و
فروخت سے نفع ہوگا۔؟
اصول و قواعد :-

زائچہ کے خانہ دوم و یازدہم کو دیکھو اگر ہر دو اشکال
سعد داخل ہو تو منافع کثیر حاصل ہوگا۔ اگر ایک
سعد اور ایک شکل نفس ہو تو نتیجہ ہر دو پر غور کرو
اور سعد سے بدوستان نیک و بدوستاناں خصوصیت
ہوگی۔ اگر دونوں اشکال نفس ہوں تو منافع نہ ہوگا۔



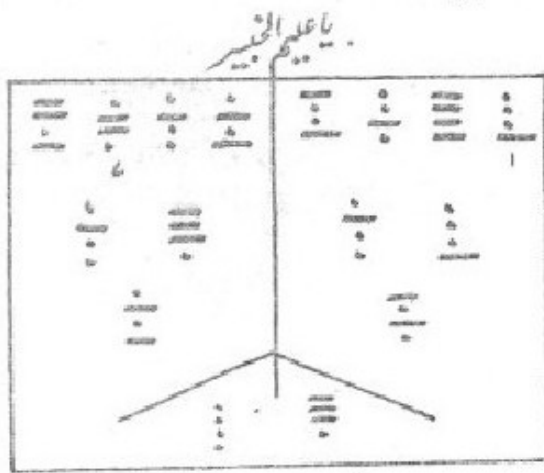
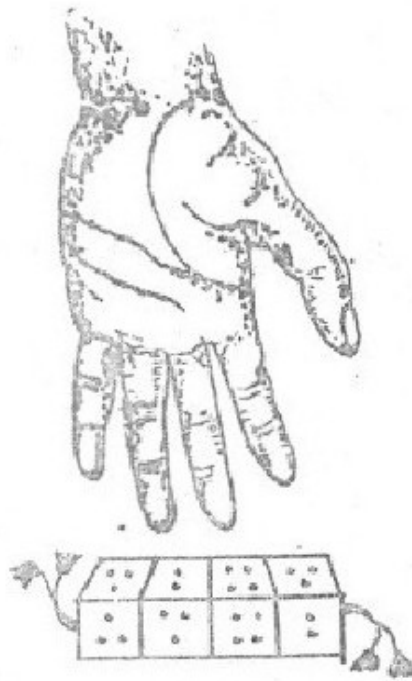
با علم النیر

☰	☱	☲	☴	☵	☶
☰	☱	☲	☴	☵	☶
☰	☱	☲	☴	☵	☶
☰	☱	☲	☴	☵	☶
☰	☱	☲	☴	☵	☶
☰	☱	☲	☴	☵	☶



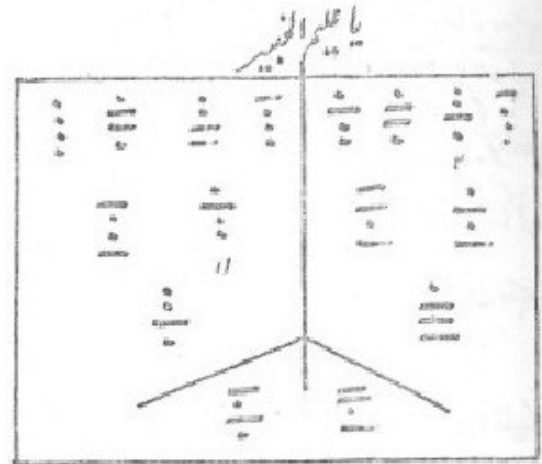
سائل کے حلقہ سے قرعہ ڈلوایا گیا۔

جواب :- سائل کے ہاتھ سے قرعہ ڈالوایا۔
اس سوال کے تحت جو زائچہ مرتب ہوا۔ قواعد بالا کے
تحت اس کا حل پیش فرمات ہے۔۔۔۔۔
زائچہ کی شکل خانہ ۱۱، ۱۲ کے نتیجہ کو خانہ دوم
کی شکل سے ضرب کا نتیجہ صرہ ۱۱ جو کہ نفس ثابت ہے



جواب :- سائل کے ہاتھ سے قرعہ ڈالو یا اس کے تحت جو زائچہ مرتب ہوا۔ قواعد بالا کے تحت اس کا حل پیش کیا جاتا ہے۔
 شکل خانہ اول عقبتہ الخارج نے خمس خارج آتشی ہے۔ اور شکل خانہ ہفتم عقلم نے خمس منقلب خاکی ہے۔ دونوں اشکال سعد نہیں بلکہ خمس ہیں۔ پس سائل سے بیان کیا کہ آج کا کام کرنا اچھا نہ ہوگا۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ فلاں کو زہر نقد دینا کیسا ہوگا؟



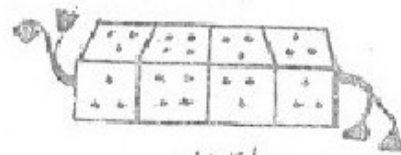
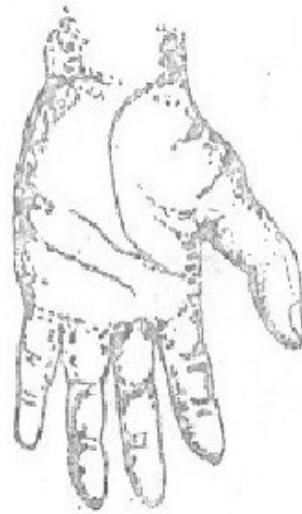
جواب :- اس سوال کے تحت جو زائچہ مرتب ہوا قواعد بالا کے تحت اس کا حل پیش خدمت ہے۔
 زائچہ کے خانہ دوم میں فرج نے سعد منقلب باوی ہے۔ اور خانہ یازدہم میں نقی نے خمس منقلب آبی ہے۔ دونوں اشکال سعد داخل نہیں۔ ایک شکل سعد دوسری خمس ہے۔ دونوں کا نتیجہ جماعت ہے۔ سعد ثابتہ باوی ہے فرید و فروخت کو اچھی نہیں لگ کر فی چاہئے۔ دوستوں سے کرنے سے نائدہ ممکن ہے۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ میرا کام آج کیسا رہے گا؟
 اصول و قواعد :-

زائچہ کے خانہ اول و ہفتم کی دونوں اشکال سعد ہوں تو سعادت تمام ہوگی۔ اور کام اچھا رہے گا۔ اگر ایک شکل سعد اور دوسری خمس ہو تو دونوں شکلوں کے ضرب سے جو نتیجہ پیدا ہوا۔ اگر یہ خانہ نیک میں تکرار کرے تو اس کام میں سعادت ہوگی۔ اگر خانہ بد میں تکرار کرے تو اس کام سے مضر کرنا چاہئے۔ یعنی اس کا کو بالکل نہیں کرنا چاہئے۔

اصول و قواعد :-

زائچہ کے خانہ دوم کی شکل اگر داخل معد ہو تو پھر دیکھو صاحب خانہ دوم یا موجودہ شکل دوم کی تکرار اوتاد یا نائل اوتاد میں ہو تو دام دینا اچھا ہے اگر داخل نحس ہو تو دام یا زرقہ شکل یا اس کا بدل خصوصیت سے وصول ہو۔ اگر خارج معد ہو تو نہ دینا بہتر ہے۔ منقلب نحس سے بھی یہی حکم ہے۔ اگر تکرار خانہ بد میں کرے تو بھی یہی حکم ہے۔ اگر ثابت ہو تو آہستہ دینا چاہئے۔



یا علیہم الخیر

☰	☷	☴	☵	☶	☱	☲	☳	☹	☺
☰	☷	☴	☵	☶	☱	☲	☳	☹	☺
☰	☷	☴	☵	☶	☱	☲	☳	☹	☺
☰	☷	☴	☵	☶	☱	☲	☳	☹	☺
☰	☷	☴	☵	☶	☱	☲	☳	☹	☺
☰	☷	☴	☵	☶	☱	☲	☳	☹	☺
☰	☷	☴	☵	☶	☱	☲	☳	☹	☺
☰	☷	☴	☵	☶	☱	☲	☳	☹	☺
☰	☷	☴	☵	☶	☱	☲	☳	☹	☺
☰	☷	☴	☵	☶	☱	☲	☳	☹	☺

جواب :- سائل کے ہاتھ سے قرعہ ڈلایا گیا۔

اس سوال کے تحت جو زائچہ مرتب ہو اس سوال کے قواعد کے تحت اس کا محل پیش کیا گیا۔ خانہ دوم کی شکل داخل معد ہے اور زائچہ کے خانہ ششم میں تکرار رکھتی ہے۔ جو کہ خانہ نائل اوتاد میں ہے۔ اگر شکل داخل ہے۔ مگر خانہ بد میں تکرار موجود ہے۔ اسلئے سائل سے بیان کیا کہ اسے دام دینا مناسب نہیں ہے۔

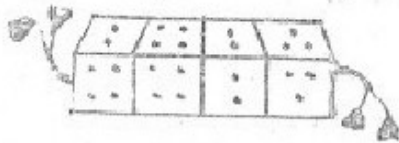
سوال :- سائل نے سوال کیا کہ قبضہ کرنا مال کا کیسا ہوگا۔

اصول و قواعد :-

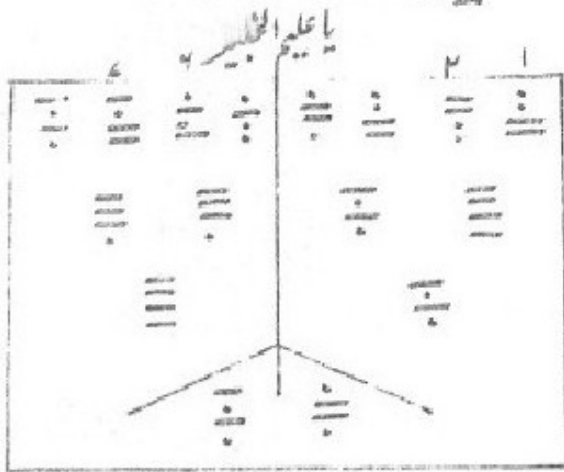
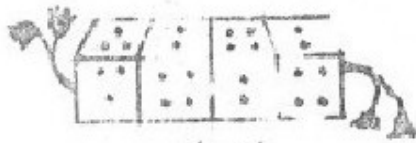
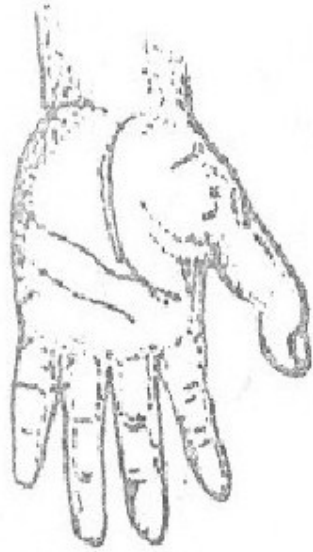
زائچہ میں شکل طالع سعد ہو اور صاحب طالع کی تکرار سعد خانہ میں ہو اور خانہ ہفتم کی شکل ضعیف ہو تو مال لینا اور اس پر قبضہ کرنا بہتر ہے اگر اس صورت میں خانہ ہفتم کی شکل داخل ہو تو مال قبضہ میں لینا بہتر ہے اور اگر شکل طالع نیزہ داخل ہوں اور ہفتم و چہارم خانہ ہوں تو طالب کو طلب کیا جائے اور مطلوب نہ دیا جائے۔ اور اگر طالع و خانہ نائل میں اشکال خارج ہوں اور ہفتم و چہارم خانہ داخل ہوں تو مطلوب دیا جائے۔ طالع نہ لیا جائے۔ لیکن اس صورت میں زائچہ کی شکل باوجود سعد ہونی لازمی ہے۔ تو بعد حصول بایدار ہو۔

اگر یہ شکل نحس ہو تو پھر نہ آئے بالخصوص یہ نحس خارج ہوگی۔ اور اگر ہفتم و دوازہم خانہ کی اشکال داخل سعد ہوں۔ تو حاجت بر آئے گی۔

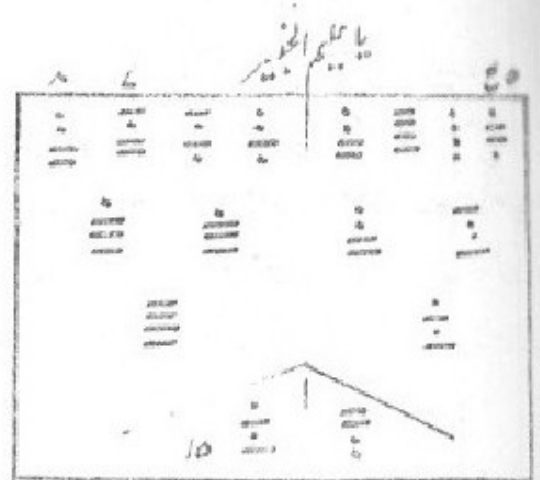
اور اگر یہ شکل نحس ہوگی تو حاجت بر نہ آئے گی۔ خاصہ کہ خارج و منقلب ہو۔ اسلئے قرعہ ڈلایا گیا۔



اور اگر شکم نخس ہو اور خانہ ہشتم و خانہ چہارم و ہفتم
و ہفتم میں مکر ہو تو ادا نہ ہونے کی علامت ہے۔



جواب :- قرعہ ڈلایا اس سوال کے تحت جو زائچہ مرتب
ہوا قواعد بالا کے تحت اس کا حل پیش ہے۔ زائچہ کے خانہ اول
میں قبض الداخل نہیں ہے اور خانہ دوم و ہشتم و ہشتم میں
بھی یہ شکل نہیں ہے۔ اور خانہ اول و دوم میں حمزہ ہے
یا انکس ہے یا عقلہ ہے نہیں ہے۔ خانہ ہشتم میں باض
ہے نہیں ہے۔ اگر خانہ ہشتم میں ہے ہفتم میں ہے نخس
ہے۔ اس لئے سال کا قرضہ ادا نہ ہو گا۔

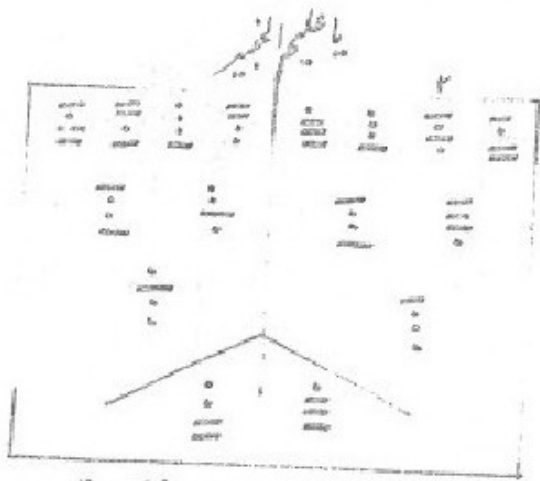


جواب :- اس سوال کے تحت جو زائچہ مرتب
ہوا قواعد بالا کے زیر نظر اس کا حل پیش کیا جاتا ہے
زائچہ میں شکل طالع عقلہ ہے نخس منقلب اور صاحب
خانہ لیان ہے سعد خارج زائچہ کے خانہ یازدہم میں مکر
ہے۔ اور خانہ ہفتم میں ہے نخس ثابت ہے اور خانہ ہشتم
میں ہے سعد داخل ہے۔ لہذا جزوی قبضہ ہو سکتا ہے مگر
بہتر نہیں اور زائچہ کے پانزدہم میں ہے شکل قبض الخارج
ہے۔ لہذا قبضہ بہتر نہ سمجھا جائے۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ میرا قرضہ جلد ادا
ہوگا یا نہیں؟

اصول و قواعد :-

اگر زائچہ کے خانہ اول میں ہے قبض الداخل ہو اور
خانہ دوم و ہشتم و ہشتم میں کہیں مکر ہو تو قرضہ ادا ہو
جائے گا۔ اگر خانہ اول و دوم میں ہے یا ہے یا ہے ہو
اور خانہ سوم میں یا ہشتم یا ہشتم میں مکر کرے تو دلیل
کہ قرضہ بشتروا یا ہوا ادا ہو جائے اور اگر خانہ ہشتم میں
ہے ہو اور خانہ ہشتم و دوازدہم میں مکر کرے تو خوف
اس بارے میں قید ہونے کا ہے۔ لیکن دلیل ہے کہ
قرض اس کا ادا ہو جائے مگر با آسانی و با اختیار اور



جواب :- جواب کے لئے حل پیش کیا جاتا ہے۔
 زائچہ پہلی صورتوں میں خاموش ہے مگر خانہ دوم میں
 قبضہ داخل ہے۔ اس لئے کچھ مہینوں کی امید ہے
 کی ہو سکتی ہے۔ دوسرے قاعدہ سے زائچہ کے جملہ نقاط کو
 ہیں۔ چار پر تقسیم کرنے سے باقی تین نقطے بچ رہتے ہیں۔
 پس معلوم ہوا کہ غائب بے دل ہے آنے اور آنے میں۔

سوال :- سوال کیا کہ کسی کو دی ہوئی
 میری چیز واپس ملے گی یا نہیں؟
اصول و قواعد :-

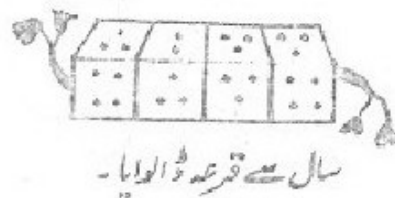
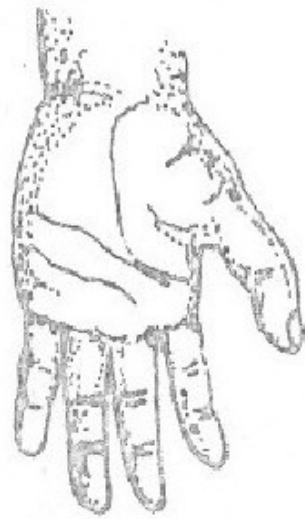
زائچہ کے خانہ دوم و ہفتم کے نتیجہ ضرب کو پھر شکل
 خانہ دہم سے ضرب کے نتیجہ کو دیکھو اگر وہ خانہ ۱۱، ۱۲
 ۲ میں مکرر تو بے رجعت واپس ملنے کی دلیل ہے۔ اور
 اگر خانہ ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲ میں مکرر تو نہ رجعت آنے
 کی دلیل ہے۔ اگر شکل خارج غصہ ہوگی۔ تو واپس نہ ملے۔
 داخل سعد سے مل جائے۔ ثبات سعد سے دیر سے ملے۔

ایکے عرضے :- اگر آپ کو اس کتاب کے سمجھنے
 میں کہیں دقت محسوس ہو۔ تو آپ بلا تاخیر ادارہ
 روحانیات رحیمہ بہاول پور سے رجوع کریں۔

سوال :- سال نے سوال کیا کہ غائب کب واپس
 آئے گا؟
اصول و قواعد :-

اگر زائچہ کے خانہ دوم یہ خارج ہے، ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲
 ہوں۔ تو غائب آئے۔ بشرطیکہ خانہ اول میں شکل داخل
 ہو۔ شکل ۱، ۲، ۳، ۴ کے اگر دوسرے خانہ میں داخل
 یا خارج روج شکل ۱، ۲، ۳، ۴ ہو اگر خانہ اول
 ۱، ۲، ۳، ۴ ہو تو غائب جلدی آئے۔ پس دلیل
 سے کہ جہازوں ثبات الاصل میں۔ برخلاف اس کے حکم
 برخلاف یا برعکس ہوگا۔

بہتے علماء دل کا خیال ہے کہ جہاز کچھ کے نقاط
 گن کر چار پر تقسیم کریں۔ اگر ایک بچے تو غائب جلدی آئے۔ اور
 دوسرے بہرہ زور کے آئے۔ تین سے وہ بے دل ہوگا چار
 سے وہ ہرگز نہ آئے۔ باقی احکام خانہ ہفتم کے ضمن میں بیان
 ہوں گے۔ وہاں سے ملاحظہ ہوں۔

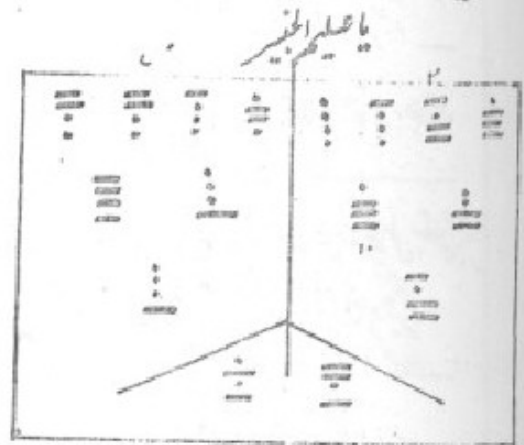
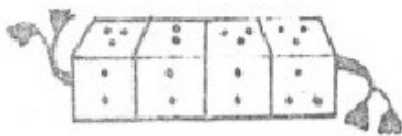
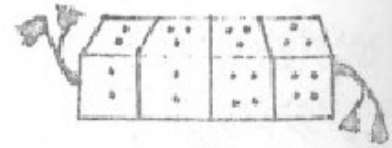


سال سے قرعہ ڈالوایا۔

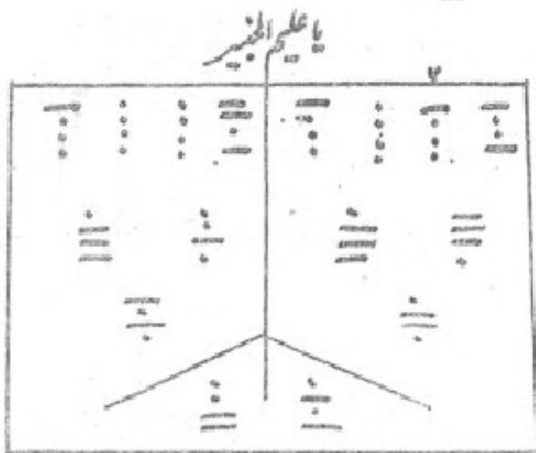
عورت کریگا؟

(اصول و قواعد :-

خانہ درم کو دیکھو اگر وہ داخل ہو تو دوسری عورت کریگا۔ اور وہ پائیدار ہوگی۔ اگر خارج ہو تو دوسری عورت نہ کرے گا۔ اگر کریگا تو پائیدار نہ ہوگی۔ اگر وہ منقلب ہو تو دوسری عورت کے کرنے میں متروک رہے گا۔ ثابت سے بعد دیر اور توقف کے کریگا۔ شکل سد سے پرہیزی، غصہ سے پرہیزی۔



جواب :- اس سوال کے تحت جو زائچہ مرتب ہوا۔ قواعد بالا کے تحت اسکی مثال پیش ہے۔۔۔
زائچہ کے خانہ ۱۱ اور خانہ ۱۲ منقسم ہے۔ نتیجہ :-
فترۃ الداخل ہے۔ اس کو پھر سے خانہ ۱۲ کی شکل ۱۱
کا نتیجہ یہ ہے۔ یہ زائچہ کے خانہ ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴
میں گزر نہیں۔ یہ شکل سعد منقلب ہے۔ یہ اصولاً
منقلب سے خارج تصور ہوگی۔ اس لئے بیان کیا کہ
وہ ہوائی چیز وقت سے ملے۔



جواب :- سائل سے فرعہ ڈلوایا۔ تا فون بالا کے تحت

سوائے :- سائل نے سوال کیا کہ کیا میرا شوہر دوسری

مثال ملاحظہ کیجئے۔

زراچہ کے خانہ دوم میں شکل عقبہ الداخل ہے۔ اس لئے بیان کیا کہ آپ کا شوہر عورت کر لیکا۔ اور پائیدار ہوگی

سوال ۱۔ سائل نے سوال کیا کہ مجھے مال اور معاش کس سبب حرفہ سے ملے گا؟

اصول سے وقواعد:-

اگر ضرب خانہ دہم و چار دہم کا نتیجہ شکل سعد داخل ہو اور وہ زراچہ کے جس خانہ میں منکر رہے اس خانہ کے منوبات کے مطابق حصول مال کا حکم لگائیں۔ مزید معلومات کے لئے نتیجہ بالا سے سبب حرفہ بیان کیا جاتا ہے۔ مندرجہ ذیل جدول میں اشکال کے لحاظ سے سبب حرفہ بیان کرو۔

منسوب سبب و حرفہ

شکل

کام بوزمین سے متعلق ہوں۔	۱
دروغی و الواب منور، قلعہ خوانی، علم موسیقی، شراب فروش، شیرینی فروشی و آتش بازی وغیرہ۔	۲
میر عمارتی و قلعہ داری و دروغی حیل خانہ و زندانی دہماری و گورکنی و بیلداری و آہن گری و درو دگری۔	۳
بکاولی، باورچی گری، سرداری علاقہ و منافق گوی، زمینداری و کلائی، بیلداری، سبزی فروشی، بھنگ فروشی۔	۴
جھسداری و سپاہ گری اقبالی، آہن گری و حجامی، جلداری	۵
دروغی باغ و شہر، میزبوری و نامہ دی و خیاطی و مثالی ہزاری، کاغذ فروشی، صابن فروشی و باغبانی وغیرہ	۶
خدمت حکومت، بادشاہی، جلوداری، زرگری، جواہر فروشی، حکامی، نگینہ تراشی و شتربانی وغیرہ۔	۷
خدمت وزارت و امارت و ابالت، وکالت، خادمی، شفا خانہ و مدرسہ	۸
دروغی فیل خانہ و امپیل و تبار بازی و خیرم فروشی و حملی و مردہ شوق و سوزن لگای و رسن بانی و موئے ناہی وغیرہ۔	۹
دروغی توڑ پھاڑ باورچی و نان پزی و چابک سواری،	۱۰
توانہ علم فقر یا از خدمت قضا و احتساب یا صورت و از خدمت مساجد و عبادت گاہ، و مدارس وغیرہ امور خیر سے	۱۱
تجارت و معاملات خرید و فروخت و صرافی و خدمت وار الضرب، ولالی، خراچی گری جو بازار سے متعلق ہو	۱۲
دکانداری و خدمت کو قوالی اور امور غیر شرعی جو غصب سے متعلق ہوں۔	۱۳
از دیوانی و نقاشی و منہی، و مالی جفر، طبابت و حاجت دانی و معتمی و دکانداری و بیلداری و درباری و	۱۴

ملا تاجدار، شراب فروش، گوشت فروش و تیر و شیر گیری

دروغی قسیح خانہ و احتساب، ابریشم گری، جو باری و غیرہ

دروغی کتاب خانہ و لائبریری و تیر منشی و نقاشی و مصوری و شاعری و کتاب و مکتبی و نویسندگی۔

ہرکارہ، چھٹی رسائی و دروغی و سقائی و مادی و غیرہ

جواب ہے :- سائل نے قمریہ ٹولایا۔ قانون بالا کے تحت مثال ملاحظہ فرمائیں۔

از غریب خانہ و ہم و چہار و ہم نے لا = پتہ شکل
نقشہ یاد ہوئی ہے۔ سائل سے بیان کیا کہ دروغی
توپ خانہ و باورچی گری و نان پزی، و چاک سواری و عجات
فخار، شراب فروش، قصائی، گوشت فروش و تیر و شیر گیری
و غیرہ میں سے کسی ایک کام کو اختیار کرنا چاہئے۔ ال و
محاکمات ان سبب حرفہ سے ملے گا۔

سوال ہے :- سائل نے سوال کیا۔ کہ میں نے آج کیا
کھایا ہے۔؟

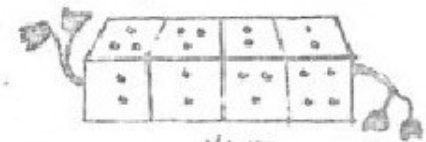
اصول و قواعد :-
زراچہ مرتب کر کے دیکھو کہ شکل خانہ دوم بشرکت
خانہ اول و ہم بیان کرنا چاہئے۔ اگر بہت زیادہ کھانے
ہوں۔ تو شکل خانہ دوم و سینر و ہم کو شروع کیا جاتا ہے

منسوبات اطمینان دہی

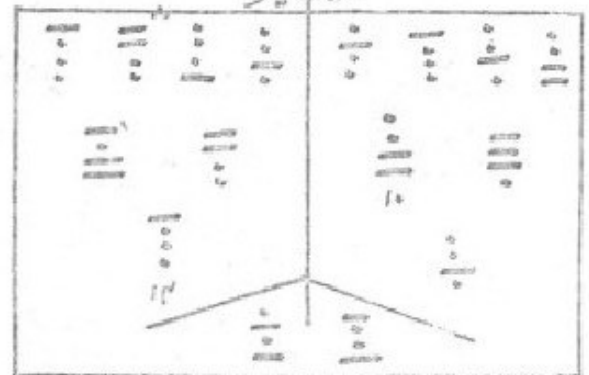
گندم کی روٹی، تباش، نبات، انجیر، خرباز، نیشکر
و گڑ، خربوزہ، سیب، مثل ان کے وغیرہ

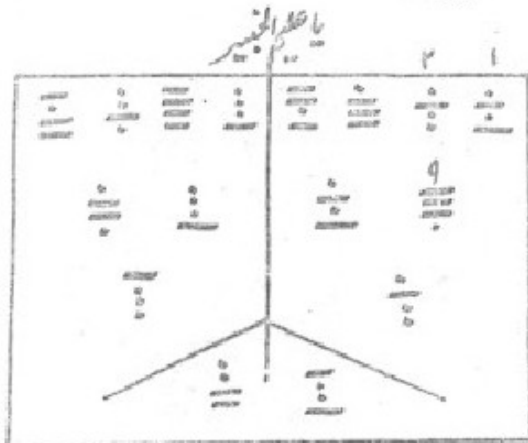
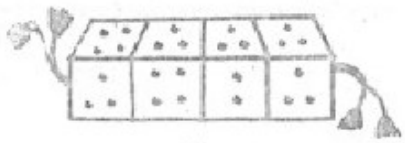
موٹنگ، بیسی روٹی، اداں، نخود، شیرینی، قیل و شل و پیر
اور ہر وہ جو بازار بخشتہ ہیں۔

محاکمات سوختہ، بابوہ، باد بخبان، شیرینی، ناکارہ و سوسر
و کشتہ فلزات و غیرہ



یا علیکم الخیر





جواب :- سائل سے قمریہ ڈلایا۔ تانوں بالا کے تحت فریل کی مثال ملاحظہ ہو۔

زائچہ میں شکل خانہ دوم پڑ بشرکت خانہ اول پڑ
و خانہ نہم میں پڑ نفس خانہ اول میں پڑ نفس پڑ نفس موی
ہے اور خانہ دوم میں پڑ ہے۔

تینوں اشکال نفس موجود ہیں۔ پس سائل سے بیاز
کیا کہ مسری و فلفل ماش مومٹ اور باجرہ وغیرہ
مستطابق منسوبات ہر سہ اشکال سے کوئی چیز
کھائی ہے۔

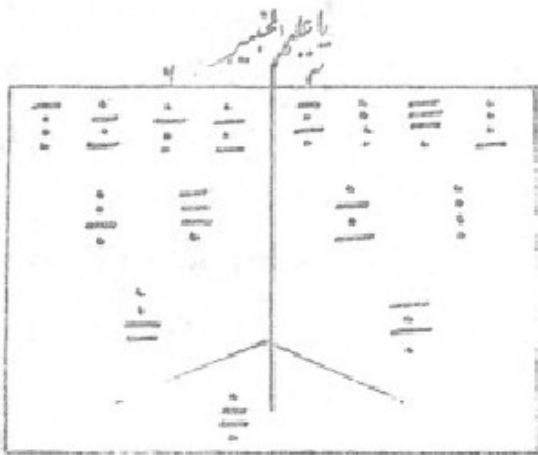
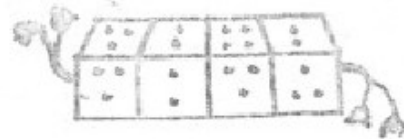
۱۰۰	خزا آئینہ
۹۰	دال اور ہر چاول، برنج، شیریں، خوشبو، شل لوزیات حلوہ وغیرہ۔
۸۰	ماش و اپار، خضروا امبہ
۷۰	ماش، مومٹ وغیرہ
۶۰	گوشت و دال مسری، مقشر وغیرہ
۵۰	دہی، شیر، چاول و خشک و پیر
۴۰	پلاؤ حلوہ، شیر و خوشبو چیز
۳۰	دال نخود، خسی پلاؤ و نقل، نیشکر و ریوڑی، گنجد
۲۰	کباب و طعام مال، پٹنی، سیاہ رنگ شراب
۱۰	مسری، فلفل، مولی، خیارین
۰	زردہ و شیرینی ماتم شدہ
۱۰۰	کچرے دار شیرینی شل خرا وغیرہ
۱۰۰	برنج، سرکہ، خشک پلاؤ، سنگاڑا و شربت وغیرہ

کیا کہ فی الحال تجارت آپ کے حق میں نہیں ہے۔

سوال ۱: مسائل نے سوال کیا کہ اٹاک کی خرید و فروخت کروں یا نہیں؟
اصولے وقواعد:-

زائچہ کے خانہ چہارم و اول سے ایک متولدہ شکل سے بدستور شاکی طرح حکم کرنا چاہئے۔ مگر مستخرجہ شکل کی سادت و ثنوت اور اس کے دخول و تروخ اور انقلاب و ثبوت کو مد نظر رکھنا چاہئے۔

(۲) اگر اٹاک کی فروخت کا سوال ہو تو شکل خانہ چہارم و ششم کو ضرب دو اس ضرب سے جو شکل حاصل ہوئے دیکھو کہ وہ شکل سعد ثقلب یا سعد خارج ہو۔ تو وہ فروخت ہوئے۔ اور اگر وہ شکل سعد داخل ہو تو با آسانی فروخت ہو۔ لیکن پرانہ فائدہ ہو۔ اگر سعد ثابت سے بدیدہ فروخت ہو جائے اور اگر وہ شکل نحس ہو تو نقصان سے۔



جواب :- جواب کیلئے مسائل کے ہاتھ سے قرعہ ڈلوایا تو یہ شکل پیدا ہوئی۔ تاویل بالا کے زیرِ محنت اس سوال کے جواب کا مثالی حل پیش خدمت ہے۔ زائچہ کی شکل خانہ پہلیم سے کو اور خانہ ششم سے کی اس شکل کو آپس میں ضرب دینے سے شکل عقبتہ الحارج متولدہ ہوئی۔ لہذا مسائل سے کہا کہ فروختگی اٹاک میں نقصان پہنچنے کا احتمال ہے۔

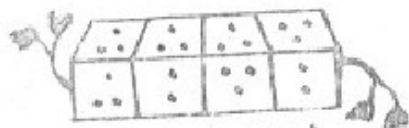
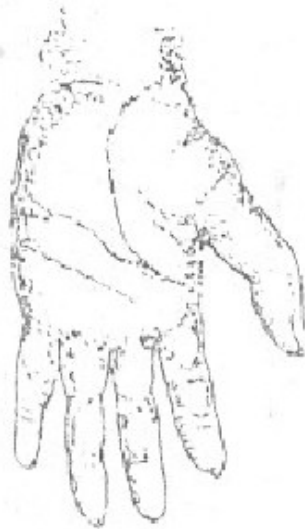
سوال ۲: مسائل نے سوال کیا کہ یہ غلام یا کنیز خریدنا بہتر ہے یا نہیں؟
اصولے وقواعد:-

زائچہ کے خانہ دوم کی شکل کو خانہ ششم سے ضرب دیں۔ جو شکل حاصل ہو۔ اس سے حکم کیا جاتا ہے۔ اگر یہ حاصل شدہ شکل یا شکل ششم سے ان میں سے کوئی شکل ہو تو غلام یا کنیز مبارک قدم ہوگی۔ اور پائیدار اور فرماں بردار ہو۔ اور ان کے ہاتھ و پاؤں نازل اور بے وفا اور جانی دشمن ہو۔ ورنہ ان کے گویہ پا اور بے وفا بھی ہو۔ ورنہ ان کے مبارک قدم لیکن دیر پا رہے۔ ورنہ ان کے دیر پا ہو۔

اس سوال کا مثالی زائچہ یہ ہے۔
گو زائچہ بند ہے۔ مگر مثال نوہن نشین کرانے کیلئے
حکم کا طریقہ بیان کیا جاتا ہے۔ زائچہ کے خانہ دوم
میں یہ شکل ہے۔ اور خانہ ششم میں یہ شکل
ہے۔ ان دونوں اشکال کی ضرب سے یہ شکل
متولد ہوئی۔ بیان کیا کہ غلام یا کنیز دشمن جانی اور
بے وفا ہوگا۔ جمرہ ہے تو غنس و گویز یا ہوگا۔

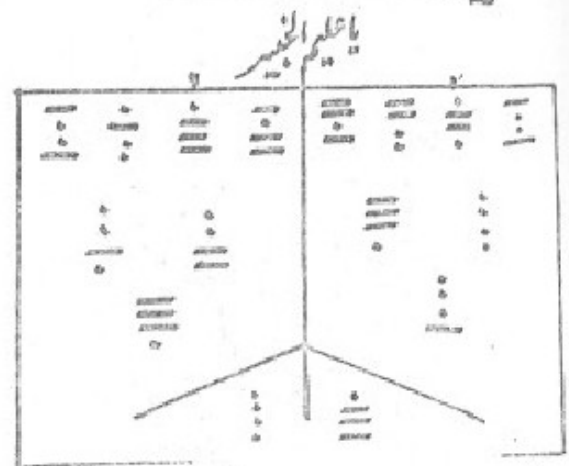
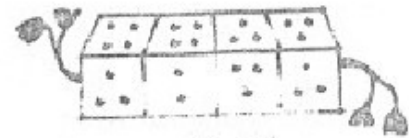
سوال :- سائل نے سوال کیا کہ فلاں آدمی مال
رکھتا ہے یا نہیں؟
اصول و قواعد :-

زائچہ کے خانہ ۱۲، ۱۱، ۱۰، ۹، ۸، ۷، ۶، ۵، ۴، ۳، ۲، ۱ میں یہ
شکلیں ہیں، اگر یہ شکلیں ہیں تو وہ مال
رکھتا ہے۔ اگر یہ شکلیں ہیں تو خانہ طالع
میں ہوں تو سائل سنی ہو اگر ۱۲، ۱۱، ۱۰، ۹، ۸، ۷، ۶، ۵، ۴، ۳، ۲، ۱
اور ان اشکال میں سے کسی نہ ہوگا۔

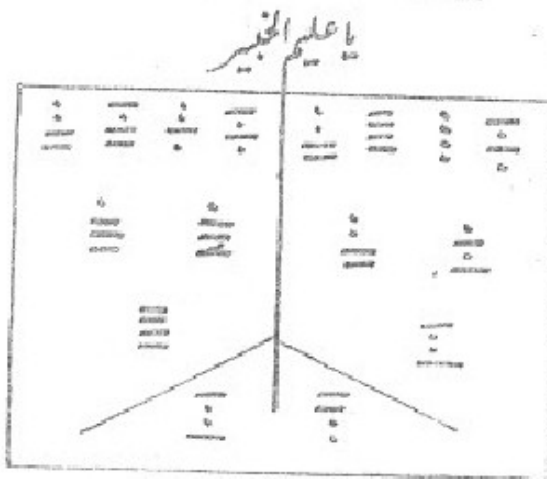
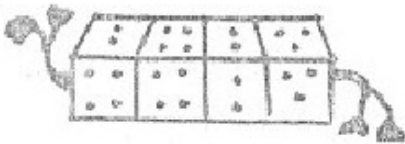
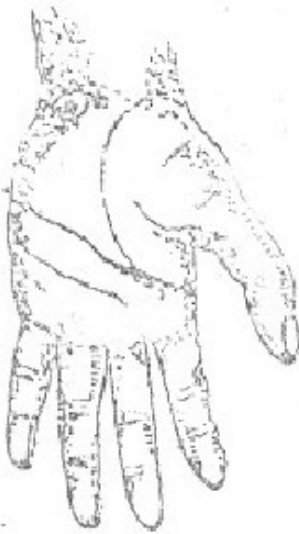


سائل کے ہاتھ سے قرعہ ڈلایا۔

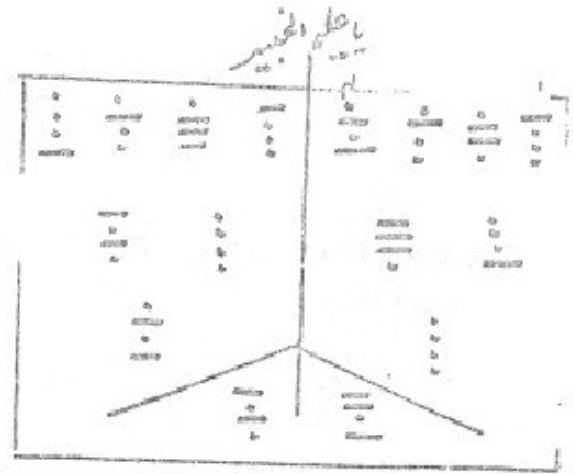
زائچہ کے خانہ پنجم میں اگر شکل ہے تو
موت مبارک اور سود مند ہو اور دوسرے
غلام اس کے متعاقب رہیں اور اگر یہ اشکال ہوں۔
تو غلام و کنیز غنس اور
گویز یا ہوں۔ اور اگر یہ شکلیں ہوں۔ تو
غدار و مکار ہو اور اگر خانہ دوم و یازدہم میں یہ شکلیں
ہوں تو کیسہ خالی ہو۔



جواب :- جواب کیلئے سائل کے ہاتھ سے قرعہ
ڈلایا یہ شکل پیدا ہوئی۔ تافون بالا کے تحت



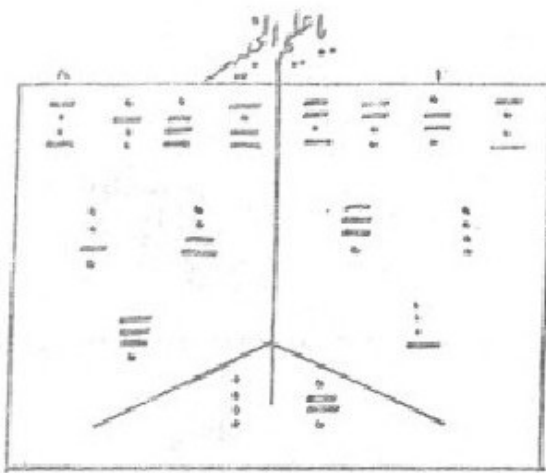
جواب :- سائل کے ہاتھ سے ترسہ ڈلوایا شکل متولید
کو قانون مندرجہ بالا کے تحت زائچہ سوال پیش کیا ہے
زائچہ کے خانہ دوم ہے سعد داخل اور خانہ ہشتم
میں ہے سعد خارج شکل موجود اور شکل ہے آتشی
خانہ باؤ میں قوت رکھتی ہے۔ اور ہے آتشی خانہ خاک
میں باقوت ہے اور بکھر ہے طالع میں باقوت ہے اور
سعد منقلب خانہ دوم میں موجود ہے۔ بیان کیا کہ
شرکت تو کیجا سکتی ہے۔ مگر احتیاط رہے۔



جواب :- قانون مندرجہ بالا کے تحت اس سوال کا
زائچہ مثالی یہ ہے۔
زائچہ کے خانہ چہار ویم میں قبض النمانج ہے
راوی مال رکھتا ہے۔ اور خانہ طالع میں کوئی علامت
مندرجہ صمد موجود نہیں۔ لہذا سائل سے بیان کیا کہ
جس آدمی کے متعلق تیرا سوال ہے وہ مال رکھتا ہے۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ میں جس آدمی سے
شرکت کرنا چاہتا ہوں وہ کیسا ہے ؟
اصول و قواعد :-

زائچہ کے خانہ دوم و ہشتم کو دیکھو جس کی شکل
سعد داخل ہو اور وہاں باقوت ہو تو فائدہ ہوگا۔ معلوم
رہے کہ شکل خانہ دوم سائل ہے اور ہشتم مسئلہ سے
مضروب ہے۔ اس صورت میں اگر ہے یہ شکل دوسرے
خانہ میں ہو تو شرکت یا معاملہ کرنا چاہئے۔ اسی
طرح دوم و سیز ویم سے قوت بیخ و شرائے میں
قوت سائل کی ہے۔ اور خانہ دواز ویم و چہار ویم
قوت بیخ و شرائے شریک کی ہے اور بکھر شکل
طالع و ہشتم کو دیکھو جو شکل سعد ہوگی وہ امین
ہوگا۔ اور جس کی شکل غس ہوگی وہ خائن ہوگا۔



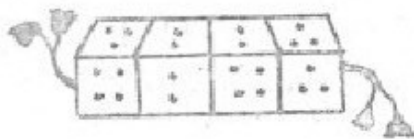
جواب ہے :- زائچہ کے خانہ دوم میں شکل سعد داخل نہیں ہے غرض منقلب موجود ہے۔ و خانہ ہشتم میں ہے سعد ثابت ہے۔ ممکن ہے۔ قرض نہ ملے خانہ اول میں ہے یہ شکل نہیں شکل داخل سعد ہے اور خانہ ہشتم ہے ثابت بادی کمزور ہے۔ معلوم ہوا کہ قرض نہ ملے۔

سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ دعویٰ میراث کا کروں یا نہ کروں ؟

احوال و قواعد :-

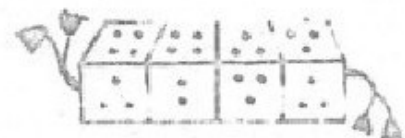
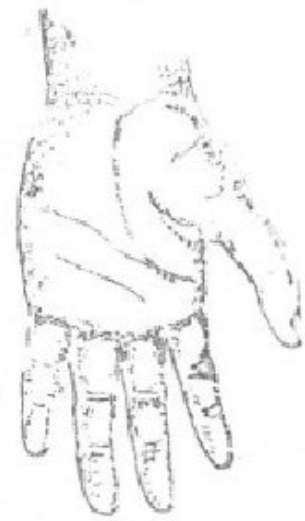
زائچہ کے خانہ دوم اور ہشتم میں غرض خارج اشکال ہو کر مکرر ہوں تو بھشتت ملے۔ لیکن سائل کے ہاتھ تک نہ پہنچے کوئی اور ملے جائے یا خروج ہو جائے۔ بغیر مرضی اور اختیار کے۔ اگر خانہ دوم میں شکل داخل اور ہشتم میں منقلب سعد ہو تو بد فعات ملے۔ اگر خانہ سوم میں بھی منقلب شکل ہو تو نہ ملے۔ مگر بدقت بسیار ہاتھ آوے۔ اگر دوم یا ہشتم یا داخل ہو تو نہ ملے۔

مطلوبہ سوال کیلئے سائل سے قرعہ ڈالایا۔



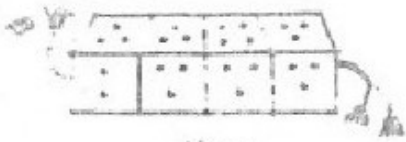
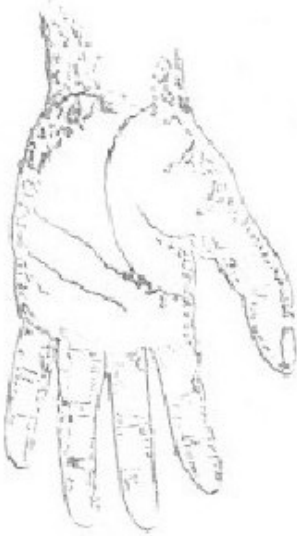
سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ کسی سے قرض لینا چاہوں کیا وہ مجھے دے گا؟
احوال و قواعد :-

زائچہ میں اگر شکل خانہ دوم سعد داخل ہو اور ہشتم سعد نہ ہو تو آسانی قرض دے گا۔ اگر خانہ میں خارج سعد ہو۔ تو قرض نہ دے گا۔ اگر شکل خانہ اول یہ ہے ہو یا نہ ہو سعد داخل سعد اور خانہ دوم و ہشتم میں بھی داخل سعد ہو تو قرض دے دے۔ ممکن ہے کہ قرض میں کوئی چیز گری جائے تو اس صورت میں دیکھو کہ شکل داخل خانہ دوم میں آیا ہے یا خانہ ہشتم میں قوی ہے۔ اگر کسی یا دوسرے خانہ میں شکل آئی ہو تو قرض دیدے۔ اور اگر خانہ طالع میں ملے یا طالع سے باہر ہے۔ تو ممکن ہے کہ وہ اس کے بدلے ملک یا ضمان طلب کرے۔

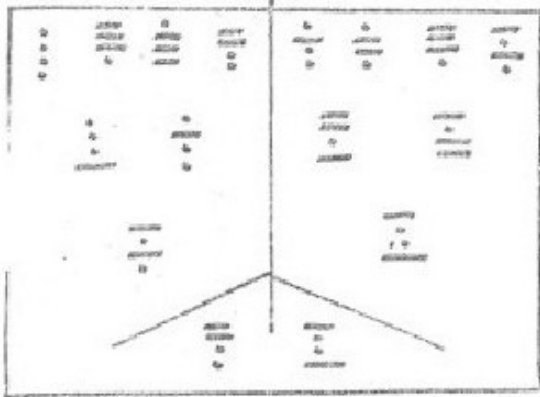


خلاف ہے :- سائل سے قرعہ ڈالوایا۔

تافرن مندرجہ بالا کے فیہ تحت زائچہ سوال کا مثال پیش خدمت ہے۔



یا علیم الخبیر

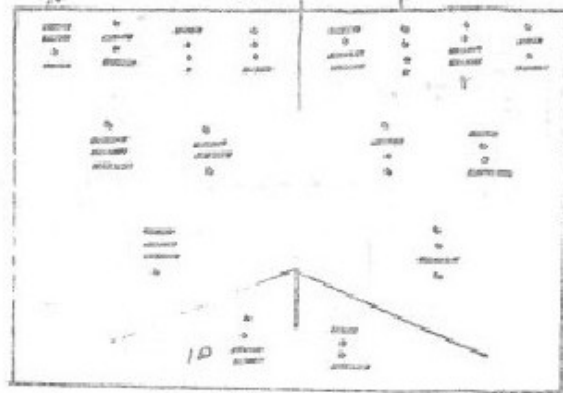


جواب :- اس سوال کے لئے قانون بالا کے تحت یہ مثالی ذراچھ پیش خدمت ہے۔

ذراچھ میں شکل ۳۳ آبی خانہ باد اور اشکال بادی اور آبی کا غلبہ پایا جاتا ہے۔ معلوم ہوا کہ بارشس ہوگی۔ اور بعض آبی اشکال خانہ باد میں ہیں اور بعض بادی اشکال خانہ آب میں ہیں۔ بیان کیا کہ بارشس تو ہوگی مگر کم ہوگی۔ اور ہوا اکثر بادلوں کو اڑا لے جایا کرے گی۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ مجھے غلاں سے میل مباشرت ہے یا نہیں؟

یا علیم الخبیر



جواب :- قانون بالا کے تحت یہ مثالی پیش کیجاتی ہے ذراچھ کے خانہ دوم میں نے سعد خانہ اور اشتم میں سعد ثابت شکل ہے ۳۳ خانہ پانزدہم میں کور ہے۔ اور خانہ سوم میں ۳۳ ہے۔ بدقت بسیار ملی جائے۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ بارشس ہوگی یا نہیں؟ اصولی وقواعد :-

ذراچھ میں شکل بیاض ۳۳ اگر خانہ آبی یا خاکی میں ہو اور گواہ یا ترکیب نتیجہ اگر آبی ہو ۳۳ تو بارشس ہوگی مگر اس کے قوی اور ضعیف کا خیال ضروری ہے

اور اگر اشکال آبی آبی خانوں میں آئیں اور ذراچھ میں ان کا غلبہ ہو تو بارشس ہوگی اور اگر خانہ اول و دوم میں شکل داخل ہو تو بھی بارشس ہوگی۔ اگر بادی اشکال غلبہ کریں۔ تو بارشس ہو اگر خاکی اشکال غلبہ کریں تو گرد و غبار ہے۔ آتش شکلوں کے غلبہ سے بارشس نہ ہو۔

نوٹ

قرعہ ریل صبح وقت اور صبح دھاتوں اور صبح وزن کے دستیاب ہیں۔ ادارہ ہدایہ وصول کر سکتے ہیں۔

نصف ہے۔ امتزاج لقا خاصہ باد و آب و خاک کے
ادویہ و غذا سرد و معتدل فائدہ دیں گی۔

احکام خانہ سوم

منسوبات :-

یہ خانہ برادران و خوبران و خوشان نزدیک و مہربان
و سازگاری ہنشیان و دیکھنے خواب و نقل و حرکت، سفر
نزدیک و اندک علم و علم غیر شرعی مثل ہندسہ، فلسفہ
و لکی ہونٹا پھینسی۔ با بریدہ و دین و عبادت و زوالِ شایہ
آبادی مساجد و معاہدہ و مدارس و دامادوں و آٹے
جانے والوں و کیفیت پرندگان، ایک سے دوسرے
مکان میں جانا، تعبیر خواب، دن و گرنانویں خانہ سے بہتر
ہے و دن کا سونا، حصولِ علم و بحث علمی اور ہامت
باروں سے منسوب ہے۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ عزیز و اقربا و
نقل و حرکت نزدیک کریں گے یا نہیں؟

اصول و قواعد :-

اگر کوئی سائل حال برادران و خوبران و اقربا و
نقل و حرکت قریب از خانہ بخانہ دریافت کرے تو
زائچہ کے خانہ سوم میں دیکھو کہ اس میں کون سی
شکل موجود ہے۔

۱۔ اگر وہ شکل سعد داخل ہو تو یہ کستامت اور
سادت و بہتری حال ان کی دلیل ہے اور ہر وہ

جو اس خانہ سے منسوب ہے۔ لیکن نقل و حرکت با
اختیار توقف سے ہو اور وہ

۲۔ اگر وہ شکل غصہ داخل ہو تو سرورہ امر جو اس
خانہ سے متعلق ہو کے لئے ناخوشی کی علامت ہے
اور سکون و مقام بے اختیار و ناموری سائل کی
نویشوں سے کی دلیل ہے۔

۳۔ خارج سعد سے دلیل ہے اور حرکت برادران
و اقربا کی اور نیک حال سفر نزدیک کی اختیار ہو۔

۴۔ اگر خارج غصہ ہو تو دلیل ہے ان کے حال بد
و خراب پر اور ان کے سفر ناگاہی اور بے فائدہ اور
بے اختیار ہی اور دوری ان سے ساگی کی کی دلیل ہے
۵۔ اگر منقلب سعد ہو تو دلیل ہے۔ ان کی خوشحالی
پر مگر مساحت نیک نہ رہے۔

۶۔ اگر منقلب غصہ ہو تو سرگردانی کی دلیل ہے
ان کی تردد بے فائدہ اور بے اختیاری پر۔

۷۔ اگر ثابت سعد سے ان کی دیر سے حالت دیرت
ہو اور احباب سے فائدہ یا ب ہوں۔

۸۔ اگر ثابت غصہ ہو تو یہ ان کی بدی حال کی
علامت ہے۔ مگر بدیہ اپنے امور میں متمیز ہو۔

اور سر مساحت ان کی دلیل تبدیل ہوتی رہے۔
اور حکم مافی ان کا خانہ دوم سے اور مستقبل خانہ

پہلے سے کرو۔

رحیم الرحمن سی نسب اعلیٰ اور ارفع
کتاب اہل کی چندی و کشمیری ہے۔
اس کے ہوتے ہوئے کسی اور
کتاب کی ضرورت نہیں۔
ادارہ

میں مسرت و تکلیف میں ہوگا۔

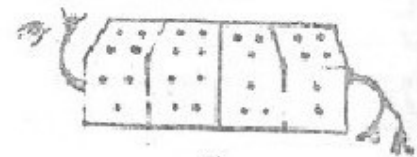
سوال :- سائل نے سوال کیا کہ دو مقامات کے
ارادہ سفر میں کون مفید ہے ؟
اصول و قواعد :-

۱۔ خانہ سوم سفر نزدیک اور خانہ نہم سفر دور کے لئے
نسبت رکھتا ہے۔ اگر سفر نزدیک کے لئے خانہ سوم میں
شکل سعد خارج ہو تو یہ سفر بہتر رہے گا۔ سعد داخل
سے نہ جائے۔ غس داخل سے نہ ہے۔ غس خارج
سے راستہ میں تکلیف پائے۔ سعد منقلب سے راستہ
سے واپس آنا پڑے۔ غس منقلب سے آنے جانے
میں سخت تکلیف اٹھائے۔ یا مریض ہو جائے۔ اگر شکل
ثابت ہو تو نہ جائے اور غس سے بھی نہ جانا چاہئے۔
اور سفر دور کے لئے خانہ نہم سے حکم بیان کیا جاتا
ہے۔ مندرجہ طریقہ پر اشکال کی سادات و نحوست اور دخول
و خروج وغیرہ سے حکم کیا جانا چاہئے۔

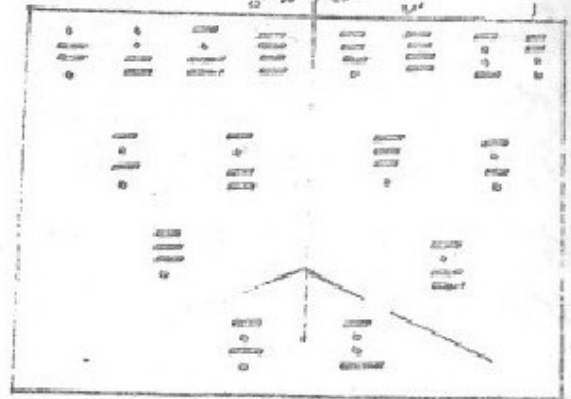
۲۔ خانہ نہم میں اگر حمزہ یا نقی پے ہو تو راستہ
میں ڈاکو ل جائیں۔ دیگر اشکال سے راہ ایمن اور خوش
ہوگا۔ اور اگر اشکال داخل ہوں تو راہ زحمت سے پر
ہوگا۔ اور اگر اشکال ثابت ہوں تو حیرت و پریشانی رہتے
کی دلیل ہے۔

۳۔ اگر منقلب ہوں۔ تو راستہ سے واپس آنا
پڑے۔ اگر اشکال منقلب میں سے غلط پے ہو تو بیماری
کی وجہ سے واپس ہوگی۔

۴۔ اگر غلط پے خانہ نہم میں ہو یا ہشتم یا پانزدہم
میں ہو تو سفر دریا کا بہتر رہے گا۔
اس سوال کے لئے سائل سے قرعہ ڈلوایا۔



یا علم الخیر



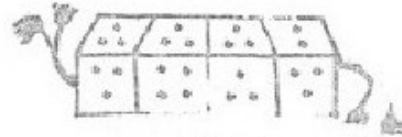
جواب :- اس سوال کے حل کیلئے مندرجہ بالا قواعد
کو مدنظر رکھ حکم پیش خدمت ہے۔
زائچہ کے خانہ سوم میں جماعت غس ثابت ہے
اس حکم متروک ہے۔

۱۔ زائچہ کے خانہ اول سعد اور خانہ سوم میں
غس شکل ہے۔ زائچہ میں تکرار نہیں رکھتی
تاکہ خانہ چہم میں ہے۔ غس ثابت کی وجہ سے
سفر نقل و حرکت نیک ہوگا۔

۲۔ خانہ سوم میں شکل غس ہے۔ اس کا
تکرار خانہ ۷، ۸، ۱۱ میں نہیں اس لئے حکم سفر

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ میں فلاں مقام پر جاؤں یا نہ ؟
اصول و قواعد :-

اگر وہ مقام قریب ہے تو خانہ سوم کی شکل سے حکم کیا جائے۔ اگر وہ مقام دور ہے تو اس کے لئے خانہ نہم کی شکل سے حکم کیا جاتا ہے۔ پس جو مقام مطلوب ہو۔ اس خانہ کی شکل کو دیکھو اگر وہ سعد داخل ہے تو نہ چائے اگر جائے تو معمولی بات ہے۔ اگر وہ غمض داخل ہے۔ تو بالکل نہ جانا چاہئے۔ اگر وہ سعد خارج ہے تو جانے میں کوئی عیب نہیں ہے۔ اگر وہ غمض خارج ہے تو وہاں جانے میں مصوبتیں اور تکالیف پیش آئیں گی۔ اگر وہ سعد منقلب ہے۔ تو راستہ سے بے مقصد یا وہاں سے بے مقصد واپسی ہوگی۔ اگر وہ سعد ثابت ہے تو کچھ دیر کے بعد جانا چاہئے۔ اگر وہ غمض ثابت ہے اور زائچہ کے خانہ پانزدہم میں تکرار ہے۔ تو دیر سے جانے کے بعد بکثرت دیر سے واپس آنا پڑے گا۔ اور خواہشات کا پیش آنا بھی ممکن ہے۔

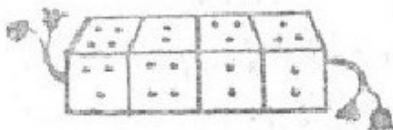


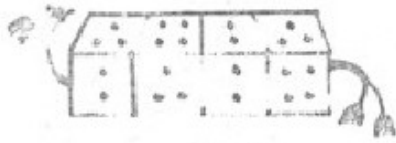
یا عظیم الخیر

☉	☽	☿	♂	☿	☽	☉
☿	☽	☉	♂	☽	☿	☉
☉	☽	☿	♂	☽	☿	☉
☉	☽	☿	♂	☽	☿	☉

جواب :- اس سوال کے لئے قاعدہ مندرجہ بالا کے تحت حل پیش ہے۔

زائچہ کے خانہ سوم میں لیبان ☿ سعد خانہ ہے لہذا سائل کا سفر و نقل و حرکت نزدیک بہتر ہوگا اور اگر نقل و حرکت و سفر دور کے لئے سوال ہو تو خانہ نہم میں حقہ الداخل ☿ سعد داخل موجود ہے۔ اس لئے دور کے سفر کے لئے سفر کرنا مفید نہیں ہے۔ لیکن خانہ ہشتم میں ☿ کی وجہ سے سفر دریا موافقت ہوگا۔ اور مرض لاحق ہونے کی وجہ سے سفر سے واپسی بھی ممکن ہے۔

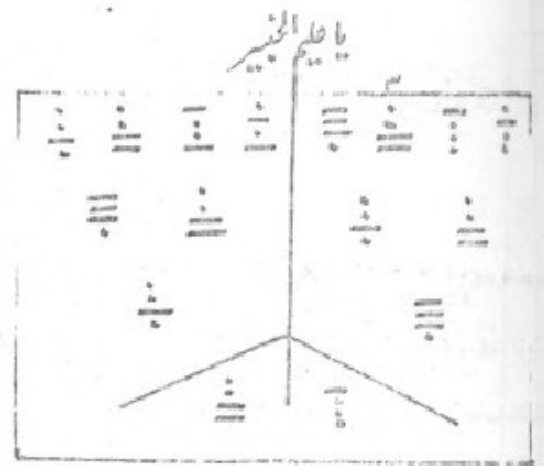




جواب :- قواعد بالا کے تحت اس سوال کا حل پیش ہے۔
 ناپچہ کے خانہ ہنقم میں ۳۰ عقبہ الداخل سعد داخل
 موجود ہے۔ تو یہ سائل کے لئے حصول مراد کی دلیل ہے۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ میں نے خواب دیکھا
 ہے۔ اس کی تعبیر کیا ہے؟
 اصول و قواعد :-

خواب خانہ ہنقم سے منسوب ہے مگر تعبیر خواب خانہ
 سوم سے معلوم کیجاتی ہے۔ اگر ان خانوں میں اشکال
 سعد آئیں تو یہ مسعودت خواب کی علامت ہے۔



جواب :- اس سوال کیلئے قاعدہ بالا کے تحت اس
 کے حل کو دیکھو۔

مفر نزدیک کے لئے ناپچہ کے تیسرے خانہ میں شکل
 نفرة الخارج سعد خارج موجود ہے۔ تو سائل سے بیان
 کیا کہ تم سفر میں جاسکتے ہو۔ کوئی عیب و ریشہ نہ ہوگا۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ کیا مجھے وہاں جانے
 سے مراد حاصل ہوگی؟
 اصول و قواعد :-

ناپچہ کے خانہ ہنقم میں اگر شکل سعد داخل ہے تو
 یہ حصول کی دلیل ہے۔ غنم داخل سے حصول مراد تو تو
 میں میں کے بعد ہوگی۔ سعد خارج سے ملنے نہ ملنے میں
 شک ہے۔ غنم خارج سے مراد بالکل حاصل نہ ہو
 سعد منقلب سے شاید باعتبار واپس آنا پڑے اور
 فس منقلب سے بے اختیار واپس آئے۔ سعد ثابت
 سے دیر سے حصول مراد ہو۔ غنم ثابت سے مشکلات
 کے بعد حصول مراد ہو۔

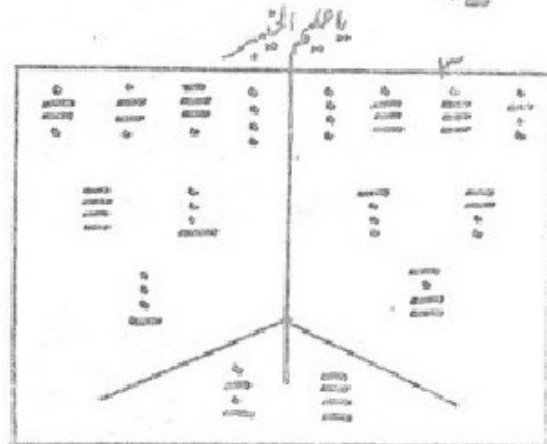
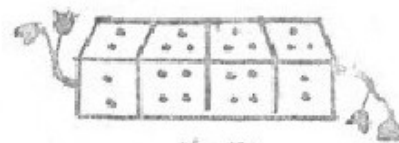
قرنہ رمل بہترین اوقات کے تیار شدہ
 دستیاب ہیں۔

سوالے :- سائل نے سوال کیا کہ میں نے خواب میں کیا دیکھا ہے ؟
اصول سے قواعد :-

اس امر کیلئے فریچر کے خانہ نہم کو دیکھا جاتا ہے
پس جو شکل خانہ نہم میں ہو اسے جدول میں دیکھ کر
اس کے منوبات کے مطابق حکم بیان کیا جاتا ہے۔
جدول یہ ہے۔

شکل	منوبات
≡	خواب ہائے خوش و نیک مثل مساجد و معابد و مدرسے اور امور محکم قاضیان و مقامات علم و شرف انسان و مشائخ و باغ و سبزہ زار و محلات نیک و بازار وغیرہ میں سے کوئی۔
≡	خواب ہائے نیک و اغلب پتے جو رزق و روزی و معاملہ کرنے و مقامات مسرت و عالمی و بازار و سکہ و بادشاہ وغیرہ۔
≡	آشفہ موانع اور خوش زیبا وغیرہ و غار ہا و کھڑوں و گورستان وغیرہ۔
≡	ویران و اترے ہوئے گھر و مزرع و بہترین باغ وغیرہ
≡	گونا گوں خواب و عیش و عشرت اور شراب خواروں کا قفر و مطرب وغیرہ۔
≡	خواب و گندے و برا گندہ خاطر و ناخوش و ماضعات

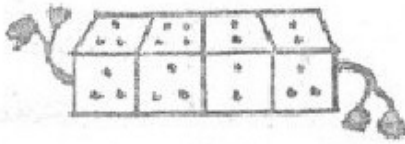
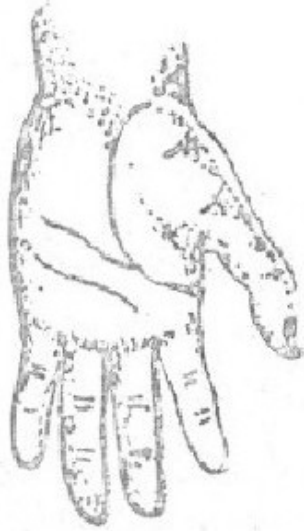
اور نحس اشکال خوش پر وال ہیں۔ اگر خانہ نہم کی شکل
نحس ہو اور شکل خانہ سوم سعد ہو تو یہ دلیل ہے کہ صاحب
خواب کو اس دیکھے ہوئے خواب کی نگرانی خاطر ہے۔ لیکن
اس کی تعبیر بہت اچھی ہو گی۔ اگر شکل نہم سعد ہو اور
سوم میں نحس ہو تو تعبیر بد ہے۔



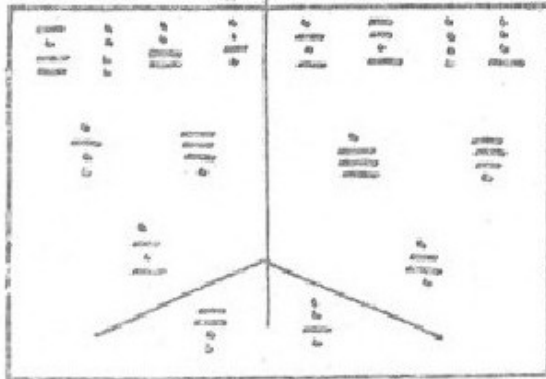
جواب :- قواعد بالا کے تحت اس سوال کا حل
اس فریچر میں دیکھیں۔

فریچر کے خانہ سوم میں لیان ≡ سعد ہے اور نہم
میں ≡ بھی سعد ہے۔ پس سائل سے بیان کیا کہ تعبیر نیک ہے۔

۱۱	خواب نیک و کتب خانہ و لائبریری وغیرہ میں رکھے۔
۱۲	مقامات خوش و آب و ہوا اور سرسبز و درخت و مقامات حیوانات اور مہل ان کے۔



یا علیہم السلام



جواب :- قواعد بالا کے تحت اس سوال کا جواب
بیش خیر مت ہے۔

زائچہ کے خانہ نہم میں ایکس ۳۳ نحس داخل ہے۔
بیان کیا کہ بڑے دس گمان والے و ناخوش موافقت

و جاہائے گوسفندان و آب و ہوا و مہل ان کے۔

۱۱ خواب برے و سرگردان کرنے والے و ناخوش
مواضعات اور خوفناک و محصور شدہ قلعے و چور
و ڈاکوؤں کے مقامات وغیرہ۔

۱۲ خواب پریشان کرنے والے اور ہیبت ناک و ناخوش
علاقے، پورا و ڈسے ہوئے مردم و حیوانات و
غنازداد مانند ان کے آب خانے و کوئیں و مقامات
و گوسفندان وغیرہ میں سے کوئی۔

۱۳ خواب نیک و آبادی مردمان و اچھے باغ و خواب
ہائے مسرت زار و عالی و مہل ان کے۔

۱۴ خواب نیک و آب و ہوا و خوشنما باغ و سبز و زلف
مانند ان کے و مواضع خوش و منقش مکانے
و از نگار گھر و مقامات بادشاہان وغیرہ

۱۵ یہ خواب نیک و دل خوش و مقامات مسرت زار و اس
و مساجد و معابد و بزرگان اور ہزار کی۔

۱۶ پریشان کن خواب خوفناک و خواب مقامات و جنگل و
بیابان و مانند ان کے۔

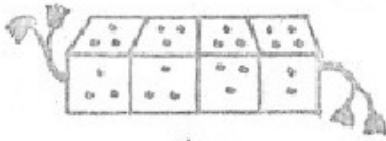
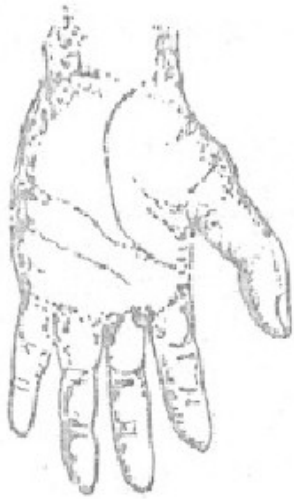
۱۷ غفلت خواب و نیک و آب و ہوا و علاقہ خوش
و مسرت زار و مہل باغ و سبز و زلف وغیرہ کے

۱۸ ایک خواب و مہل نستان و باستان و زارت و خوشا وغیرہ

اور خوفناک و محسوس شدہ قلعے و چور ڈاکوؤں کے گھر وغیرہ میں سے کوئی چیز دیکھی ہے۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ مجھے علم حاصل ہوگا یا نہیں؟
اصول و قواعد :-

نرا پتھر کے خانہ دوم و سوم و نہم و یازدہم میں شکل سعد داخل ہو تو علم حاصل ہوگا۔ اگر وہ خمس داخل ہوں تو علم دشواری سے حاصل ہو اور اگر مختلف شکلیں ہوں تو پھر خانہ سوم و نہم میں سے ایک شکل پیدا کر کے اس کو طالع سے قرب کر کے حاصل شدہ شکل کو دیکھو اگر وہ سعد داخل ہو تو علم حاصل ہوگا اور خارج سعد سے کم حاصل ہو اور خارج سعد و منقلب سعد ثابت ہو تو علم حاصل ہو اور کچھ حاصل نہ ہو۔ لیکن دیر سے اور خمس منقلب و خمس ثابت و خمس خارج و خمس داخل سے علم حاصل نہ ہو۔ جو کچھ ہو وہ بھی فراخس ہو جائے۔ پھر جو شکل خانہ سوم و نہم سے حاصل ہوئی اس کو پھر خانہ یازدہم سے قرب کرو اور اس سے جو شکل پیدا ہو اگر یہ شکل سعد داخل یا سعد ثابت ہو تو امیدیں علم برآئیں ورنہ نہیں۔



یا علم الخیر

☰	☱	☲	☳	☴	☵	☶	☷
☰	☱	☲	☳	☴	☵	☶	☷
☰	☱	☲	☳	☴	☵	☶	☷
☰	☱	☲	☳	☴	☵	☶	☷
☰	☱	☲	☳	☴	☵	☶	☷
☰	☱	☲	☳	☴	☵	☶	☷
☰	☱	☲	☳	☴	☵	☶	☷
☰	☱	☲	☳	☴	☵	☶	☷

جواب :- اس سوال کا حل تاغیرہ بالا کے پتھر نرا پتھر کی خانہ سوم میں ☳ سعد ثابت ہے اور خانہ سعد خارج ہے۔ اور یازدہم میں ☷ سعد ہے۔ یہ ہر سہ اشکال سعد تو ہیں مگر ان میں داخل نہیں ہیں۔ پھر خانہ سوم و نہم سے ☳ یہ شکل قبض الخارج پیدا ہوا اس کو طالع ضرب کیا ☳ × ☳ = ☳ یہ شکل پیدا ہوئی منقلب ہے۔ معلوم ہوا کہ علم حاصل نہ ہوگا۔ خانہ سوم و نہم کی ضرب سے یہ شکل ☳ پیدا ہے۔ اسے خانہ یازدہم کی شکل ☳ سے ضرب

— جادو لوٹ —

نقوش اور عملیات آپ کی بیماری اور پریشانی سے نجات دلانے والے

سکیم پیستے کے جانے گے

جواب ۱:- اس سوال کے تحت قاعدہ بالا کا حل پیش خدمت ہے۔

سائل کے لئے خانہ طالع و خانہ سوم کی شکل کا نتیجہ ہے اور مسئلہ کیلئے خانہ ہفتم و نہم کا نتیجہ ہے۔ دونوں نتیجے غلبہ ہیں جس سے معلوم ہوا کہ سائل و مسئلہ دونوں مغلوب رہیں یا مباحثہ نہ ہو سکے۔

سوال ۲:-

سائل نے سوال کیا اس مقدمہ میں فریقین میں سے کس کو غلبہ ہوگا؟

اصول و قواعد :-

خانہ اول و خانہ دہم کی اشکال کا نتیجہ ضرب دیل ہے اور خانہ ہفتم و دہم کی اشکال کی ضرب نتیجہ دیل مسئلہ ہے۔

ان دونوں اشکال میں سے جو شکل قوی ہو کر خانہ سعد میں متکرر ہوگی۔ اس کو عدالت میں غلبہ حاصل ہوگا۔

اس ضمن میں بہترین اشکال یہ ہیں :-
 اور مذموم ترین اشکال یہ ہیں :-
 اور یہ فرق سعد و متوسط ہے۔ اور نقص و غلبہ متوسط ہے۔ اور جماعت و بیاض و گریہ سعد ہیں۔ لیکن مستخرج ہر ایک کی خانہ میزان یا سکن میں واقع ہو تو حاکم عدالت جانبداری کرے اور جس کی شکل دہم میزان یا سکن میں ہوگی اس کا ہی حکم ہے۔

اور اگر ہر دو اشکال برابر آئیں تو فریقین میں میں مسلح ہو جائے۔

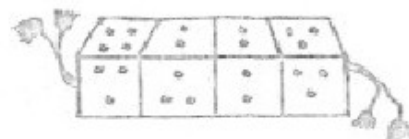
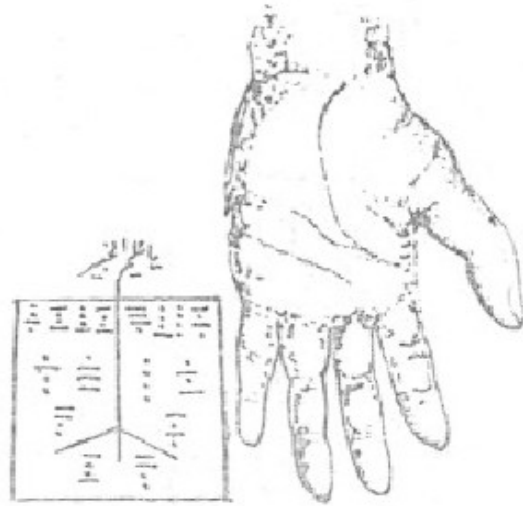
جواب ۱:- اس سوال کے تحت قاعدہ مندرجہ بالا کا حل پیش ہے؟

زائچہ کے خانہ دوم میں قمر سے منسوب ہے۔ خانہ سوم میں زحل سے منسوب ہے۔ لہذا معلوم ہوا کہ حصول علم میں دشواریاں ہونگی۔

سوال ۲:- سائل نے سوال کیا کہ فلاں سے علمی مباحثہ میں کون جیتے گا؟

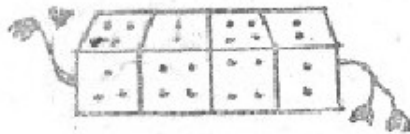
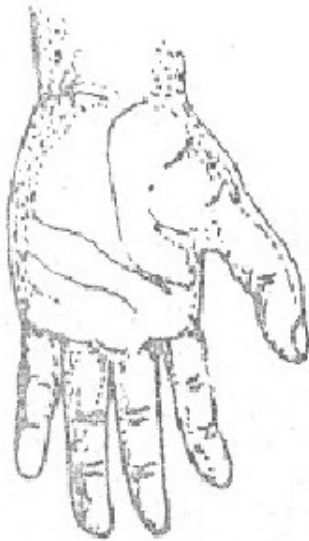
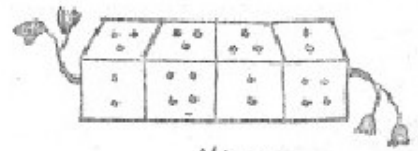
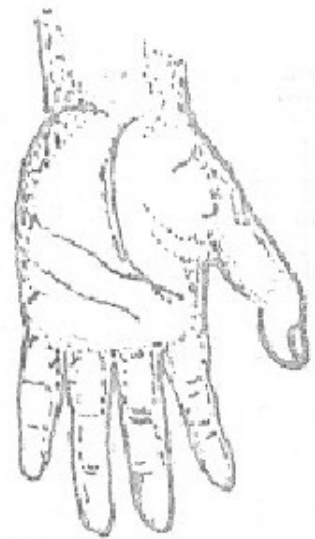
اصول و قواعد :-

زائچہ کے خانہ طالع و خانہ سوم کی شکل سے ضرب کر کے نتیجہ جو ہو یہ دیل سائل ہے۔ اور پھر خانہ ہفتم و خانہ دہم کا نتیجہ دیل مسئلہ ہے جس کے متعلق یہ اشکال ہوں :-
 وہ غالب رہے اور اگر یہ اشکال ہوں :-
 تو مغلوب ہو جائے اگر ہر دو اشکال برابر سعد و باقوت ہوں۔ تو اس صورت میں غلبہ کسی کو نہ ہو دونوں علمی بحث میں برابر رہیں۔ باقی اشکال سے ممکن ہے مباحثہ نہ ہو۔

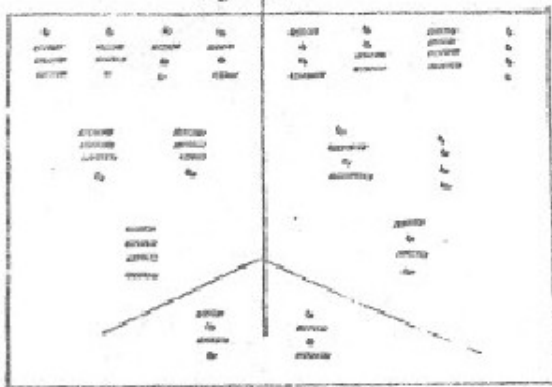


اصول وقواعد :-

زائچہ کے خانہ اول و نہم کو دیکھو اگر دونوں سداخل
ہوں اور دونوں میں سے کسی کی تکرار زائچہ کے خانہ
بہم و یا زوہم و شت نہم میں تو کامیابی ہوگی باقی اشکال
سے منع ہے۔ ورنہ نقصان ہوگا۔



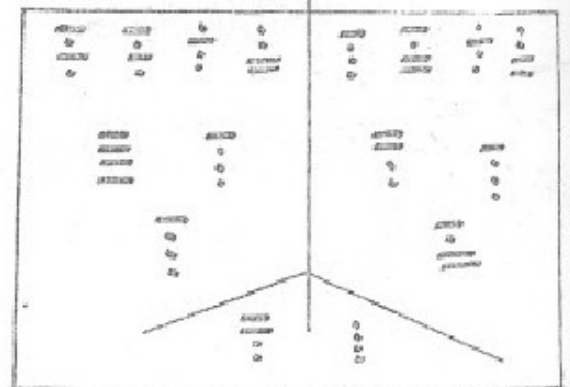
یا علم الخبیر



جواب :- اس سوال کے تحت قاعدہ بالا کے تحت
یہ حل پیش خدمت ہے۔

زائچہ ہذا میں خانہ اول میں طریق : ہے۔ جو سدا
منقلب ہے اور خانہ نہم میں بھی طریق : ہے جو سدا منقلب

یا علم الخبیر

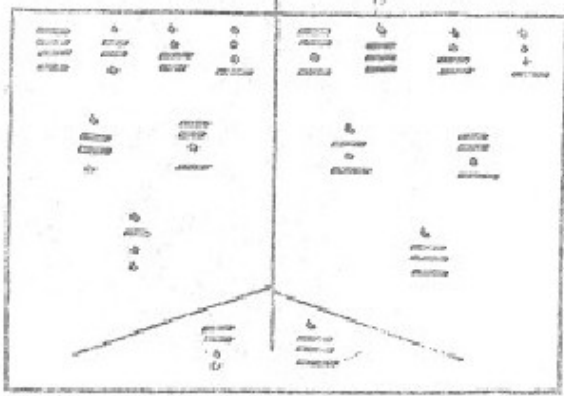


جواب :- اس سوال کے تحت قاعدہ بالا کی رو سے
یہ حل پیش ہے۔

زائچہ میں خانہ اول و نہم کی شکلوں کا نتیجہ : ہے۔
جو سدا سے متعلق ہے اور خانہ نہم و نہم کی شکلوں
کا نتیجہ : ہے۔ : یہ شکل آبی ہے۔ خانہ خاک میں قوی
اور یہ : موجود زائچہ میں نہیں ہے۔ ممکن ہے کہ دونوں
میں صلح ہو یا مقدمہ خارج ہو جائے۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ مجھے اس عمل کے
پڑھنے میں کامیابی ہوگی یا نہیں ؟

یا علیم البصیر



جواب ہے :- قوانین بالا کے تحت اس سوال کا حل اس طرح ہے ۔

زائچہ کے خانہ سوم میں لیجان ہے سعد خانہ موجود ہے ۔ لہذا بیان کیا کہ مسائل کا بھائی جہاں بھی ہے ۔ خوش و مستور ہے ۔ زائچہ کی شکل خانہ اول خمس و نہم سعد ہے ۔ اس لئے بیان کیا کہ جلد نہ آئے ۔

سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ میرے اقربا میرے ساتھ کیسے رہیں گے ۔

اصولے وقواعد :-

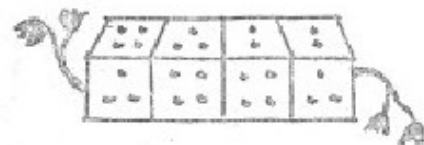
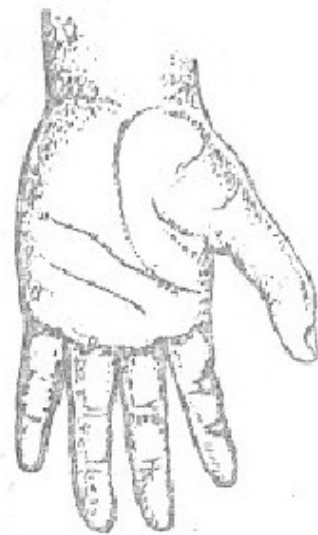
اشکال خانہ اول و سوم خارج یا عنقریب کی ہوں ۔ تو انجام کار عداوت و جنگ و فساد کی علامت ہے اس لئے فریقین میں کبھی محبت و اخلاص نہ رہے ۔ اور اگر اشکال خانہ دوم و چہارم و یازدہم خمس ہوں تو یہ بھی ہمیشہ عداوت کی دلیل ہے ۔ اگر کچھ سعد اور کچھ خمس ہوں ۔ تو بعد عداوت صلح ہو جائے گی ۔ اس صورت میں اگر شکل خانہ پنجم خمس ہو تو صلح نہ ہو اور اگر یہ شکل سعد ہو تو صلح و دوستی کی علامت ہے ۔ اس سوال کے جواب میں سائل سے قرعہ ڈلوایا گیا ۔

دو نو تشکیل سعد منقلب ہیں ۔ خانہ ۵ ۱۴ ۱۱ ۱۲ میں تکرار نہیں ۔ لہذا اس عمل پر صے میں کامیابی نہ ہوگی ۔

سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ حالات برادر من مفقود الخیر میں ؟

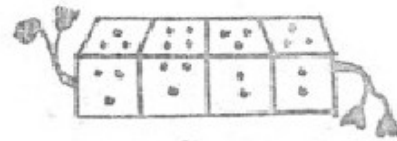
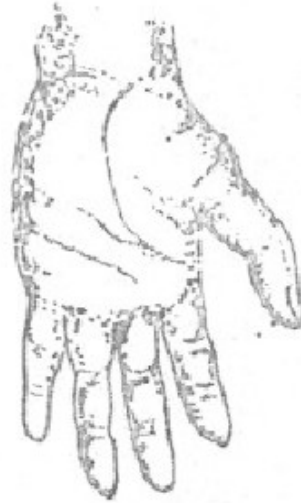
اصولے وقواعد :-

زائچہ کے خانہ سوم میں اگر شکل سعد ہو تو برادر سائل جہاں ہے خوش و مستور ہے ۔ اگر خمس ہو تو غمگین ہے اور اگر یہ شکل کور خانہ ششم میں ہو تو رنجور و مریض ہے ۔ اگر خانہ ہشتم میں کور ہو تو سرورہ ہے یا مرنے والا ہے اور اگر خانہ دوازدہم میں ہو تو مبتلائے مصیبت و اندوہ ہے اور اگر شکل میزان میں ہے ہو تو حالت اس کی گفنت یہ ہے ۔ اس کے علاوہ اگر شکل اول و نہم سعد داخل ہوں یا خانہ اول و نہم یا دہم و یازدہم میں سے کسی خانہ میں کور تو جلد آئے ۔ اگر زائچہ کی شکل ہفتم خارج ہو اور فلک اس کا خانہ دوم و نہم یا یازدہم میں ہو تو وہ جلد آئے ۔



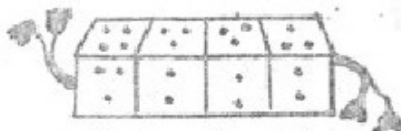
سوال :- سائل نے سوال کیا کہ کیا میرے بھائی
کے دل میں میری محبت موجود ہے ؟
اصول سے وقواعد :-

زائچہ کے خانہ اول و سوم اگر دونوں سرد ہوں
اور باقی ہوں تو دونوں میں اخلاص و محبت ہوتی ہے
اگر یہ دونوں شکلیں ایک ستارے کی ہونگی تو اور اچھا
ہے ۔ علاوہ انہیں ان اشکال میں سے جس کی شکل کمزور
اور بے قوت ہوگی تو اسی طرف سے محبت کم ہو اور موافقت
نہ ہوگی ۔ اور اگر ان میں سے ایک راس اور ایک ذنب ہے
مستقل ہو اور دوسری قمر اور مشتری سے ہو تو بظاہر
دونوں میں برادرانہ تعلق ہونگے مگر در باطن ایک دوسرے
کے خون کے پیاسے ہوں گے ۔ علاوہ انہیں شکل خانہ سوم
۱۱، ۱۲، ۱۵ میں تکرار کرے تو محبت ہوا کرتی ہے ۔
ورنہ دشمنی پیدا ہوتی ہے ۔



یا علیم الخیر

۱	۲	۳	۴
۱	۲	۳	۴
۱	۲	۳	۴
۱	۲	۳	۴

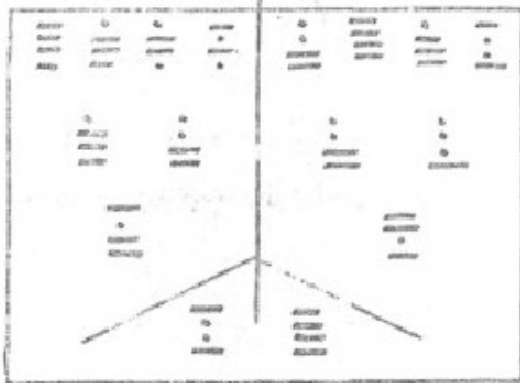


اس سوال کے حل کے لئے سائل سے قمر
دلوایا گیا ۔

جواب :- قانون بالا کے تحت اس سوال کا حل
پیش خدمت ہے ۔

زائچہ میں اشکال اول و سوم میں سے پتہ نعتی
نفس منقلب ہے اور ۱۱ انکیس نفس داخل ہے تو فریقین
میں انجام کار جھگڑا و فساد رہے ۔ فریقین میں کھربت
و اخلاص نہ رہے اور شکل خانہ چہارم نفس ہے اور
دوم و یازدہم سرد ہے تو آخر کار فریقین میں صلح کا ہو
جانا ممکن ہے اور شکل خانہ پنجم ۱۲ چونکہ نفس ہے
مکن ہے کہ پھر جھگڑا ہو جائے ۔

یا علیم الغیب



جواب :- قانون بالا کے تحت اس سوال کا حل

یہ ہے ۔

زائچہ کے خانہ پنجم و یازدہم میں سعد اشکال موجود ہیں ۔ صرف خانہ شانزدہم میں غنس شکل موجود ہے ۔ سائل سے بیان کیا کہ مانی ہوئی منت سے مراد حاصل تو ہوگی ۔ مگر قدرے دیر سے ہوگی ۔ کیونکہ خانہ نہم میں غنس اور شانزدہم میں ثابت شکل موجود ہے ۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ ہم کس قدر بھائی اور بہن ہیں ؟

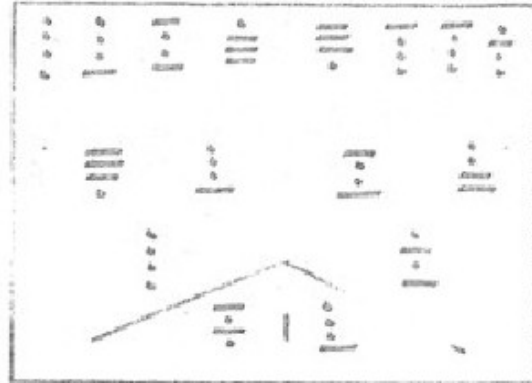
اصول و قواعد :-

اس کے تین قاعدے ہیں ۔ ۱۔ اگر زائچہ میں حمرہ ۲۲ کا جمعہ تکرار ہو اس پر غور کرو ۔ جس قدر تکرار مذکور خانوں میں ہو اس سے دو گنے بھائی بہن لگے اور جتنی مقام پر مونث خانوں میں تکرار چھان دو گنا کرنے سے تعداد بہنوں کی ہوگی ۔

۲۔ اگر جماعت ۱۲ کا زائچہ میں غلبہ ہو تو بھائی زیادہ ہوتے ہیں اگر نہ ہوں تو پیدا ہوتے ہیں اگر ۱۱ کا غلبہ ہو تو بہنیں زیادہ ہوتی ہے ۔

۳۔ قاعدہ سوم تجربہ سے صحیح نہیں ہوا ۔

یا علیم الغیب



جواب :- قانون بالا کے تحت اس سوال کا حل یہ ہے خانہ اول کی غنس شکل ہے اور سوم کی سعد ۲۲ آبی خانہ آتش میں مکرور ہے ۔ ۲۲ باوی خانہ باد اور آب میں ہے ۲۲ ستارہ مرتخ سے اور ۲۲ ستارہ زہر سے منسوب دو لون شکلیں ایک ستارے کی نہیں ہیں خانہ ہفتم کی شکل خانہ یازدہم میں موجود ہے اس لئے محبت تو ہوگی مگر کبھی عداوت بھی ہوتی رہے گی ۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ میری مانی ہوئی منت سے مراد حاصل ہوگی یا نہیں ؟

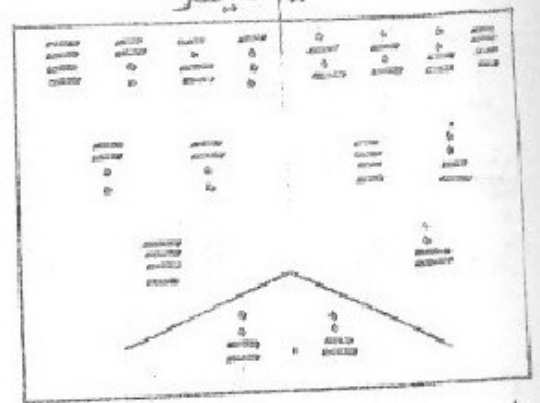
اصول و قواعد :- اگر زائچہ کے خانہ پنجم و نہم و یازدہم میں شانزدہم میں شکل کسی حیثیت سے سعد ہو تو حصول مراد ہوتی ہے غنس سے مراد حاصل نہیں ہوتی ۔



زائچہ کے خانہ سوم کی شکل سعد ہو اور وہ مکرر خانہ
طالع یا یازدہم میں ہو تو عزت و نیکی برادران و
اقربا کو میسر ہوتی ہے۔ اگر شکل عین ہوگی یا
اس کا تکرار زائچہ خانہ ہشتم یا ششم یا یازدہم
میں ہو تو دولت کی علامت ہے۔

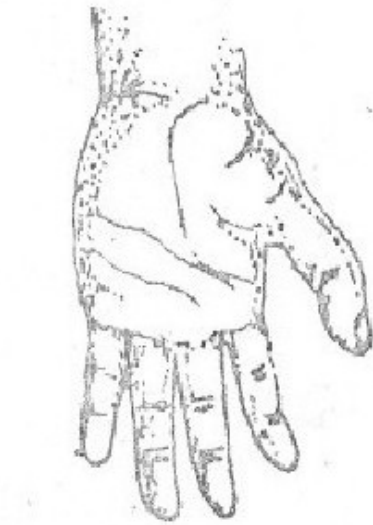


یا علم الغیبر

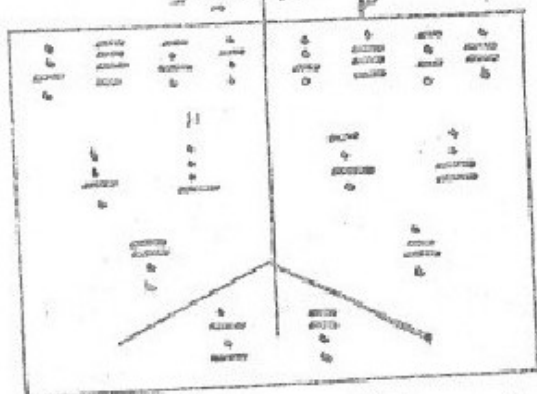


جواب :- قانون بالا کے تحت اس سوال حل عمل

میش ہے۔
زائچہ میں شکل قبض الخازن خمس خانہ چہارم
سوم میں موجود ہے اس کے دو چند چار ہوتے
معلوم ہوا کہ چار بھائی بہن ہیں یعنی دو بھائی
دو بہن ہیں۔



یا علم الغیبر



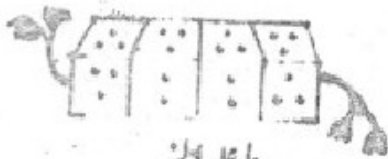
جواب :- قانون بالا کے تحت اس سوال کا حل

یہ ہے۔

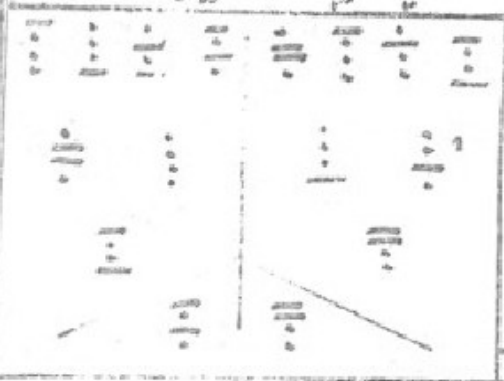
زائچہ میں خاصوم میں شکل لیان ہے۔ لیکن
خانہ طالع اور یازدہم میں مکرر نہیں ہے اس لئے

سوال :- سائل نے سوال کیا میرے بھائی اور

بہنوں کو کیا عزت میسر ہوگی؟
صور کے وقوع اعلیٰ۔



یا علیہ الخ



جواب :- تو اُنہ بالا کے تحت اس کا عمل یہ
 زائچہ میں خانہ دوم میں $\frac{1}{2}$ غنس اور سوم میں
 $\frac{1}{2}$ سعد اور نہم میں $\frac{1}{2}$ سعد اشکال ہیں رنخور
 اور مسرت حاصل رہے مگر قدرے کم رہے گی
 (۲) خانہ سوم میں $\frac{1}{2}$ سعد ہے۔ مسرت کی دلیل
 (۳) خانہ سوم $\frac{1}{2}$ میں یہ شکل ہے۔ یہ بھی
 سابقہ کی طرح مسرت کی دلیل ہے۔

سائل سے بیان کیا کہ اس کے بھائی بہنوں کو عزت تو
 میسر ہوگی۔ لیکن کم۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ کیا اقربا کی صحبت و
 سلامتی سے بچے مفاد ہوگا۔؟
اصول و قواعد :-

زائچہ میں اشکال خانہ دوم، سوم اور نہم کا نتیجہ کسی
 نوع سے اگر سعد ہو تو خوشی و مسرت حاصل رہتی ہے۔
 (۱) اشکال خانہ دوم و سوم اگر سعد ہوں تو اقربا کی
 سلامتی و تندرستی میسر رہے۔

(۲) زائچہ کے خانہ سوم میں یہ اشکال $\frac{1}{2}$ $\frac{1}{2}$
 $\frac{1}{2}$ $\frac{1}{2}$ $\frac{1}{2}$ ہوں تو یہی مذکورہ حکم ہے۔
 (۳) اور زائچہ کے خانہ دوم یا سوم یا نہم یا ستم
 اشکال اگر سعد ہوں تو عزیز و اقارب سے لطف میسر ہوتا
 ہے۔

(۴) اور خانہ سوم میں یہ اشکال $\frac{1}{2}$ $\frac{1}{2}$ $\frac{1}{2}$
 $\frac{1}{2}$ ہوں تو ان سے موافقت اور محبت اور اقربا سے
 حصول مراد ہوتی ہے۔

(۵) اور $\frac{1}{2}$ یا $\frac{1}{2}$ یا $\frac{1}{2}$ اشکال ہوں تو اس سے
 اقربا سے کرم و عیاد و بے وفائی کی علامت ہے۔

(۶) اور اگر یہ اشکال $\frac{1}{2}$ $\frac{1}{2}$ $\frac{1}{2}$ $\frac{1}{2}$ $\frac{1}{2}$
 ہوں تو پھر ان کے مابین عداوت اور بعض رہنے
 کی دلیل ہے۔

ہر سوال کا جواب حاصل کرنے کے لئے سائل
 سے قرعہ ڈلوایا جاتا ہے۔ تاہم سائل سے قرعہ
 ڈلوایا گیا۔

خانہ چہارم کے احکام

تفسیرات :- یہ خانہ شوب ہے ساتھ باپ
م والاک و ضیا و آبادیاں و زراعت و اشجار
ت زادن و کاریزوں و گورستان و خزانے
نید و زمین و امور عاقبت کار، اقامت و شہاد
نیداری و چش و شہر ہائے کلاں۔ جانے اور
تکاروں و زرخ و عرس و تہن و زہی و اعفائیں
معدہ، بیل، سینہ و پستان و قلع از املاک و
قلعہ و غیرہ اور سرود چیز جو زمین سے متعلق ہے
و کیفیت ذریعہ، حوادث ارضی و باغ و پورا لگانا
و غیرہ و معدنیات زمین۔

۱۔ سائل نے سوال کیا کہ حالات پرچہ

لاؤں

۲۔ و قوائید :-

خوار و بچہ کے خانہ چہارم میں اگر شکل سعد داخل
ہے مساوت حال پر و نیکی عمر و عاقبت استقامت
دلی۔ یا جائے خود یا اختیار خود اور زیادتی ہے
یک کی۔ اور اس سے فائدہ پانا آسانی سے
اگر نفس داخل ہو تو یہ خراب حال باپ اور
ت بر سائل کی اور باپ کے مقام پر اختیار
ت رکھنے کی اور فائدہ پانا سائل کا باپ
لیکن رنج و سختی کے ساتھ۔ مگر اس کا باپ
کے لئے ٹیل رکھتا ہے۔

۳۔ اگر یہ شکل سعد خارج ہو تو سائل کا باپ گھر سے نقل
مکانی یا خروج کرے۔ آسانی سے یا اختیار خود سے اور
املاک و سرائے اپنی کو فروخت کرنے کا ارادہ رکھتا ہو
مگر عاقبت و عمر سائل کی نیک ہوگی۔ اور باپ سے فائدہ پائے
۴۔ اگر یہ شکل نفس خارج ہو تو یہ ناخوشی حال پر اور
دور ہونے صاحب ضمیر سے بے اختیاری و ناگاہ خرابی
مکان و سرائے و ملکیت اور پامال جانے پر اختیار اور
ناگاہ اس کے ہاتھ سے مکر سائل کے لئے بدی ہے
۵۔ اگر یہ شکل سعد ثابت ہو۔ تو علامت ہے کہ سائل کا
باپ ثابت و مستقیم الحال ہو اور عاقبت سائل نیک ہو۔
اور مکان و غیرہ قبضہ میں رہے۔ اور ان کی تحویل و پرے
اور اختیار سے ہو۔

۶۔ اگر یہ شکل نفس ثابت ہو تو دلیل ہے برکبہ ی حال
پر اور عاقبت سائل کی و املاک و سرائے کی اور حیرانی
پر کی کسی خوف یا کسی مقدمہ یا دعویٰ کی وجہ سے کہ کسی
نے اس پر کیا ہے۔ سائل سے باپ بھی نیک نیت نہیں
اور سائل باپ سے فائدہ نہ پائے۔

۷۔ اگر یہ شکل منقلب سعد ہو تو یہ دلیل ہے اور پر نیک حال
پر کے اور عاقبت عمر و مکان و املاک و غیرہ کبھی خود لے
اور کبھی خود بیچے اور نیک حال نہ ہوگا۔ یا اختیار اور
آسانی کے۔

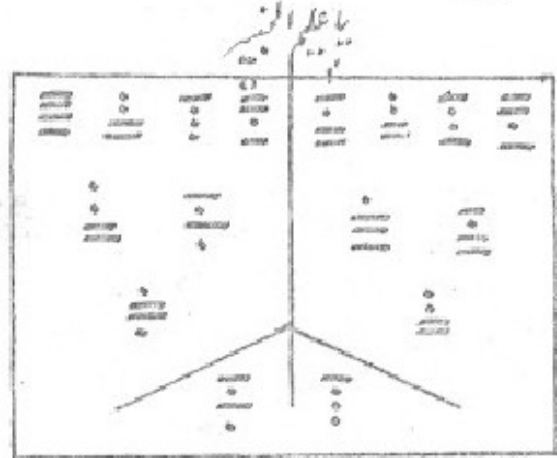
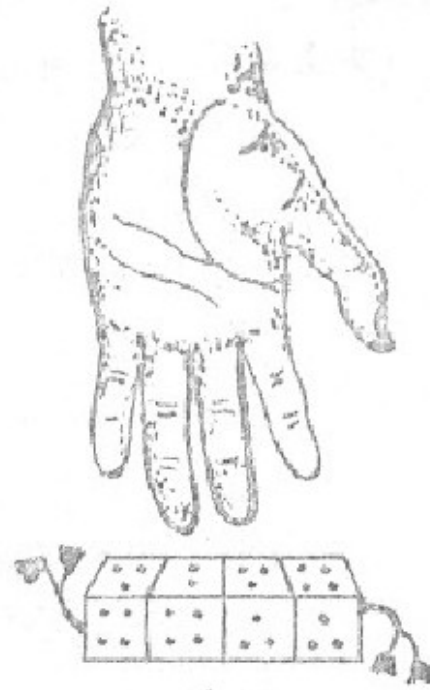
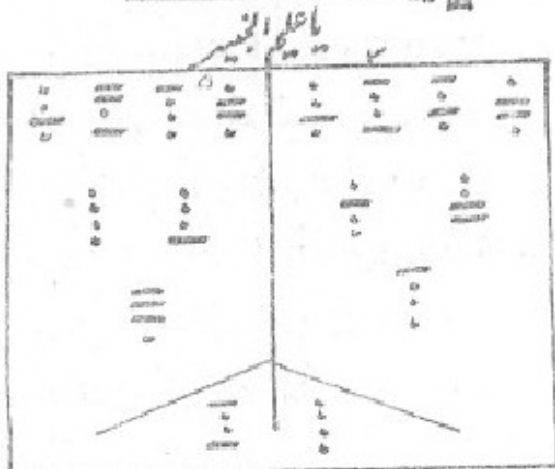
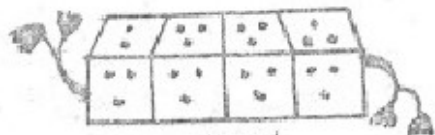
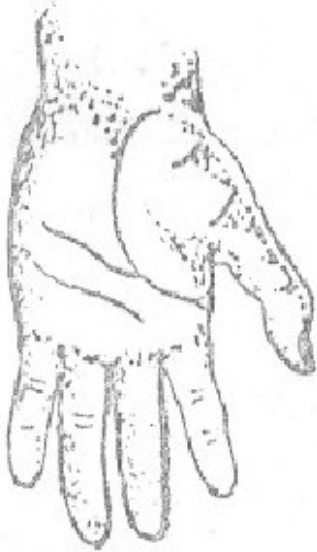
۸۔ اگر یہ شکل منقلب نفس ہو تو یہ دلیل ہے اور پر بدی
حال و عاقبت و عمر و عاقبت و سرائے و املاک و خرید و فروخت
سے یا اختیار باپ کے اور نقصان پانے و داد و ستد
املاک سے۔

اور اسی طرح علیٰ ہذا القیاس۔

پدر کیا ہے چ

اصول وقواعد :-

باپ کے حالات و ماضی زائچہ کے خانہ سوم اور مستقل خانہ پنجم سے بیان کئے جاتے ہیں۔ یہ حالات کس خانہ نمبر ایک کے معلوم کئے جاتے ہیں۔ بلحاظ سعادت و غرت و دخول و خروج اور انقلاب و ثبوت کے جیسا کہ بیان ہو چکا ہے جیسی کہ شکل سوگی و ایسے حالات ماضی میں گزرے ہونگے۔ اور مستقبل میں خانہ پنجم کی شکل کے مطابق پیش آئیں گے۔ اگر وہ سعد خانے میں مشکور ہو تو حالات اچھے ہونگے۔ نحس شکل سے حالات برے ہونگے۔



جواب :- قوانین بالا کے تحت کس سوال کا حل

یہ ہے۔

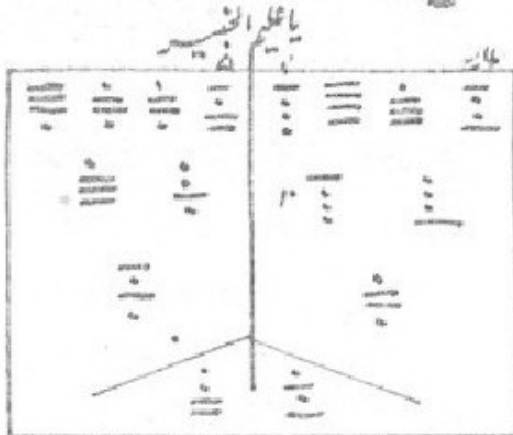
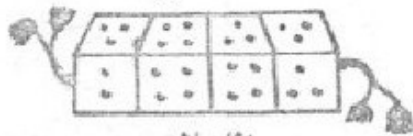
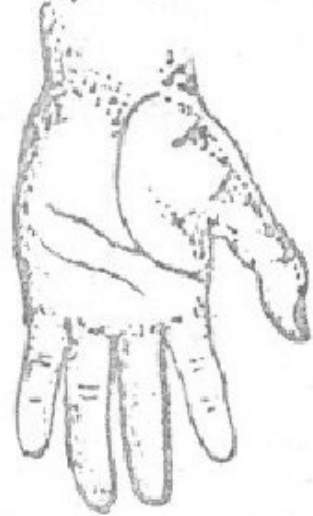
زائچہ کے خانہ چہارم میں محرہ ۳۳ نحس ثابت میٹھی ہے تو یہ دلیل ہے کہ برہی حال پدر و عاقبت سائل کی و ملاک سرائے کی و چیرائی باپ کی کسی خوف یا تھرمہ کی وجہ سے کہ کسی نے اس پر کیا ہے یا کرنے والا ہے۔ سائل سے باپ کی نیت بھی نیک نہیں ہے۔ اور نہ وہ باپ سے فائدہ یاب ہو۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ حال و ماضی مستقبل

جواب ہے :- تو این بالا کے زیر تحت اس سوال کا
اس زائچہ سے عمل ہے۔

زائچہ میں خانہ سوم میں اجتماع سعد و ثابہ ہے
زانہ یعنی اس کا ستیم الحال اور عاقبت نیک رہی ہو
گی۔ اور مکان زیر قبضہ رہے ہونگے اور ان کی تحویل
ویر سے ہوئی ہوگی۔ مگر باختیار خود اور آنے والے زمانہ
میں۔ زائچہ کے بائیں خانہ میں عقدہ بنے نحس منقلب ہے
جو بدی حال پدر کی علامت ہے۔ اس کی عاقبت
و عمر و عاقبت و سرائے املاک و خرید و فروخت بے
اختیاری طور پر نقصان پانے وغیرہ کی دلیل ہے۔

ضعیف ہونگے۔ اور اگر تکرار اس کی اوتاد میں ہو
تو درخت نئے ہونگے۔ اگر زائل اوتاد میں تکرار ہو تو
درخت پرانے ہونگے۔ ازل اوتاد سے درخت میانہ
ہونگے۔ مگر بکثرت ہونگے۔ اگر خانہ دہم کی شکل
نحس ہو تو اس جگہ درخت خشک اور خستہ حال ہونگے
(۱۴) پھر شکل خانہ طالع سعد ہوگی تو در سر موضع
کے آدمی نیک ہونگے۔ اور اگر اس کی تکرار دوسرے
سعد خانوں میں ہوگی تو وہ امین اور راست گو ہونگے
اگر خانہ نحس میں تکرار ہو تو بد نعل اور جھوٹے ہونگے
اگر خانہ ہفتم میں شکل سعد ہو تو آب و ہوا اچھی ہوگی
اور نحس ہو تو اس کے برعکس ہوگی۔



سوال :- سائل نے سوال کیا کہ میں فلاں

جگہ املاک خریدوں یا نہیں؟

اصول و قواعد :-

(۱) زائچہ کے خانہ چہارم و پنجم میں اگر اشکال سعد ہوں۔
تو ملک خریدنا بہتر ہے۔

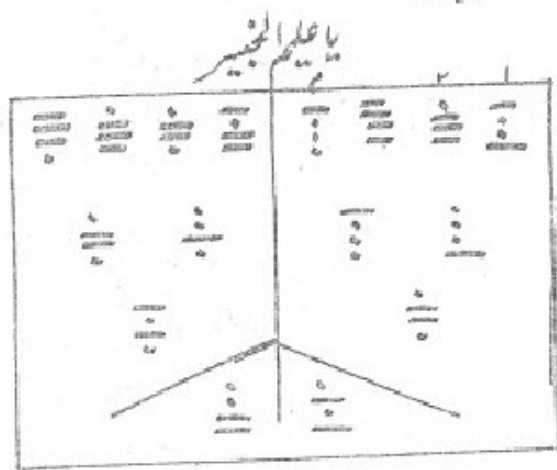
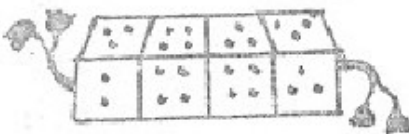
(۲) شکل سعد ہے تو اس سے منافع کثیر ہوگا۔

(۳) اور شکل چہارم نحس اور پنجم سعد ہو تو وہ ملک
خراب ہے۔ لیکن از دخل کچھ نہ کچھ منافع ضرور حاصل
ہوگا۔

(۴) شکل چہارم سعد اور پنجم نحس ہو تو حکم اسی کے
برعکس ہوگا۔ اور تکرار ان کی خانہ سعد و نحس میں
ہو اس کا لحاظ رکھا جائے۔

(۵) اگر زائچہ کے خانہ دہم میں شکل سعد ہو تو اس
میں درخت خریدار ہوں گے۔ اگر وہ شکل سعد اور
نیک حال ہو تو اس جگہ کے درختوں کا حال اچھا اور
انوت ہوگا۔ اگر ضعیف حال ہو تو درخت خستہ حال

علیحدہ غور کرو کہ حکم اس کا کس طرح دلالت کرتا ہے
مثلاً اگر خانہ دوم میں شکل سعد ہو تو حال معاش و مال
سائل کا نیک ہو اور خانہ سوم میں مکر ہو تو حال یارین
و خواہران اور نقل و حرکت سائل نیک ہو باقی خانوں
سے علی ہذا القیاس اس طرح حل کرنا چاہئے۔



جواب :- سوال ہذا کیلئے قواعد بالا کے تحت یہ
مثالی حل پیش ہے۔ ملاحظہ ہو۔

زائچہ کے خانہ اول میں ۱۰ اور چہارم میں ۱۰
یہ سعد شکیں ہیں تو یہ سعادت خانہ کی دلیل ہے۔ شکل

جواب :- سوال ہذا کیلئے قواعد بالا کے تحت یہ
مثالی حل پیش ہے۔ ملاحظہ ہو۔

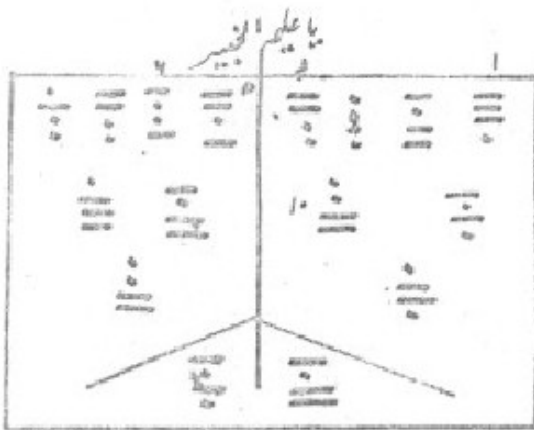
زائچہ کے چوتھے خانہ میں شکل عقبہ الداخل ہے سعد
ہے۔ اور زائچہ میں خانہ میں عمرہ ہے اور ثابت ہے۔
لہذا ملک خریدنے جلدی نہ کی جاسکتے۔ دیکھ کر فتنے
چاہئے۔ اور زائچہ کے چوتھے خانہ کی شکل سعد اور
زائچہ میں خانہ کی غنس ہے تو منافع حاصل نہ ہوگا۔ اور
زائچہ کے خانہ دوم میں ۱۰ سعد ہے۔ شکل بادی خانہ باو
میں باقوت ہے۔ تو اس ملک میں درخت ضرور ہونگے
اور نئے ہوں گے۔ پھر قلع کی شکل سعد ہے تو دوسرے
موضع کے لوگ امین و راست گو ہونگے

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ یہ مکان میرے
لئے کیا ہے؟

اصول و قواعد :-

۱۔ زائچہ میں اگر خانہ اول و چہارم میں سعد ہوں
تو سعادت خانہ کی دلیل ہے اور تنکار ان میں سے
کسی کو خانہ پنجم میں ہو تو دلیل خوش حالی کی ہے اور
تنکار خانہ و ہم میں ہو تو زیادہ اور یا دوم میں ہو تو
تو زیادہ ہونے مرتبہ و جاہ ملک اور برآئے امیدوں
کی ہے اور اگر تنکار اس کی شکل کا خانہ غنس میں ہو تو
سعادت اس کی نہ رہے گی اور اگر خانہ اول و خانہ
سشم میں تنکار ہو تو اس کے برعکس حکم ہوگا۔ اور
اگر بد خالوں میں تنکار کرے تو یہ نہایت بد ہے اور اگر
یہ نیک اور سعد میں تنکار کرے تو اس کی خواست نہ
ہوگی۔

۲۔ اگر اس کی کہیں تنکار نہ ہو تو زائچہ کے ہر خانہ کی علیحدہ



اول سدا ثابت ہے اور دوم سعد داخل ہے۔ لیکن تکرار
 کہیں نہیں۔ حکم سعادت بدمید ہو گا۔

سوال ہے ۔ سائل نے سوال کیا کہ میرا حال عاقبت کیا ہے ۔

اصول وقواعد :-

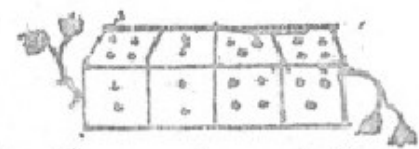
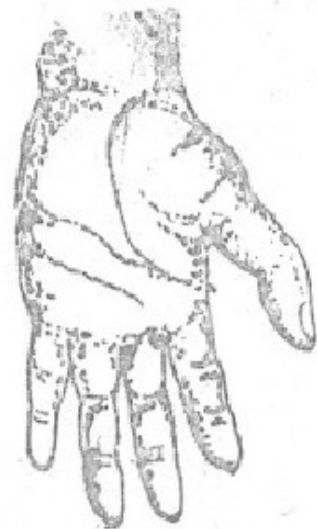
ناپچر کے خانہ اول و ششم سے ایک شکل بناؤ اور
 خانہ اول و چہارم سے دوسری شکل بنا کر ان دونوں کی
 ضرب سے دوسری شکل شکل پیدا کرو اور خانہ چہارم و
 چہارم سے تیسری شکل استخراج کرو پھر ان تینوں
 شکلوں سے ایک شکل پیدا کرو تو یہ شکل ہوگی ۔ اوپر
 سعادت اور خوش قسمت سائل کے اگر یہ شکل خانہ سعد میں تکرار
 کرے تو یہ سعد رہے اور یہ راحت و خوشی کی دلیل ہے
 اور خانہ ہائے محسوس میں تکرار ہو تو سائل کے لئے رنج و خوف
 و دشمنی و مصرت ہوگی ۔

سوالیہ مسائل نے سوال کیا کہ کیا میرا باپ

میرا دوست ہے یا نہیں ؟

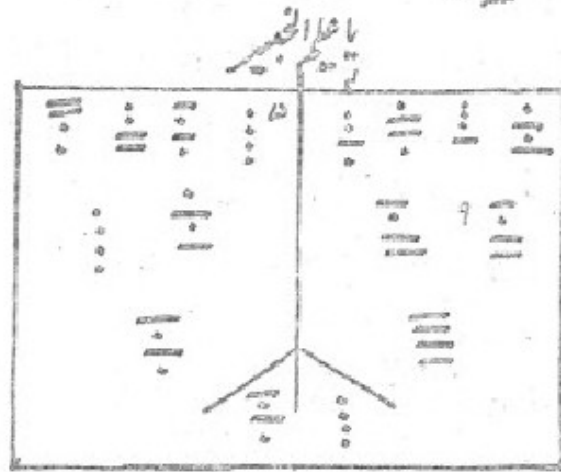
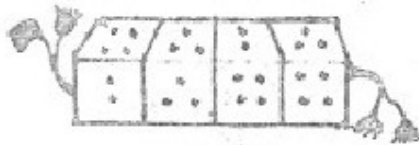
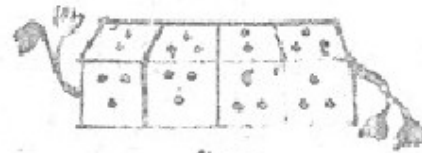
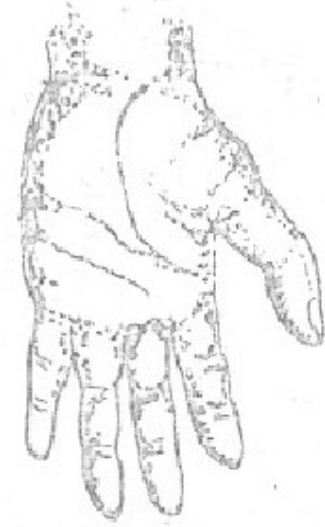
اصول و قواعد :-

اگر زاپکے میں خانہ چارم کی تکرار خانہ پنجم و ششم
میں ہو تو اس کا باپ سائل کا تمام دوست ہے۔ اگر
یہ شکل خانہ سوم و چارم میں تکرار کرے تو وہ نیم
دوست ہوگا۔ اگر یہ شکل خانہ دہم میں تکرار ہو تو نیم
دشمن ہے۔ اور اگر خانہ ہفتم تکرار کرے تو تمام
دشمن ہوگا۔ اور اگر یہ شکل خانہ ششم و خانہ دوازدہم
میں تکرار کرے۔ تو وہ نہ دوست ہے اور نہ
دشمن ہے۔ مگر کچھ نہ کچھ مصرت پیدا ہو سکتا
ہے۔



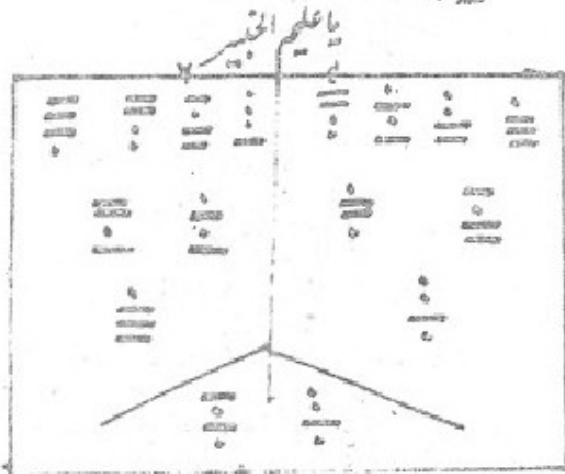
اس سوال کے جواب مکے لئے سائل سے قمرہ ڈلوایا

اصول و قواعد :-
دیکھو زائچہ کے خانہ ہشتم کی اور بعض خانہ چہارم
کہتے ہیں اگر اس میں شکل سعد ہو اور شکل صاحب
خانہ چہارم بھی سعد ہو اور نیک بانظر سعادت طالع
کو دیکھتی ہو تو یہ دلیل ہے راحت و سعادت و
فائدہ یاب ہونے کا پورا ملک و کشت و مقام عاقبت
کار سے پورے دور نہ ہوں۔



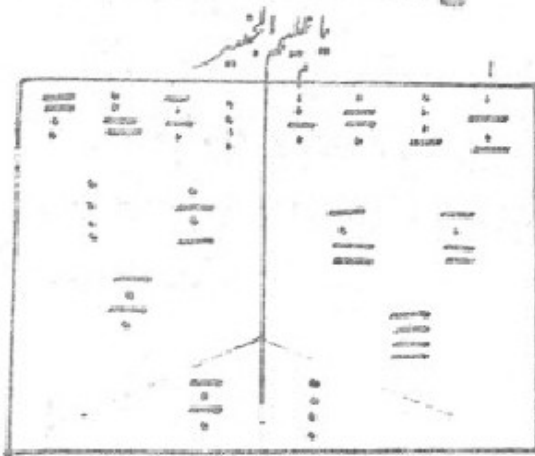
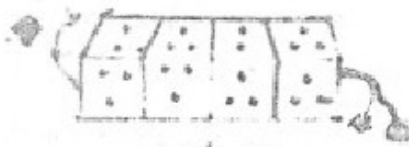
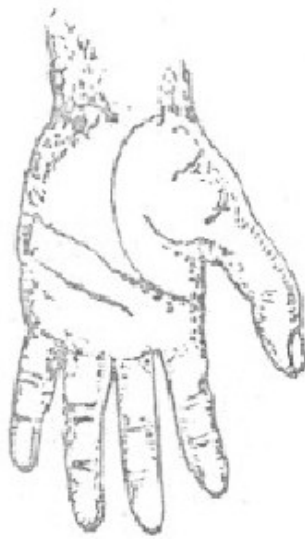
جواب :- زائچہ کا بطلان سوال کا وعدہ بالا کے
تحت حل پیش ہے۔

زائچہ میں خانہ ہشتم میں یہ ہے اور خانہ نہم میں
یہ ہے اور خانہ چہارم کی شکل کا تیکہ اور کہیں
نہیں ہے۔ اور خانہ چہارم کی شکل فرج ہے معرقل
ہے۔ اس لئے بیان کیا کہ سائل کا باپ سائل سے
محبت تو رکھتا ہے۔ مگر آخر کو بدل جائے گا۔



جواب :- سوال کے متعلق زائچہ مثالی میں قواعد
بالا کے تحت حل پیش ہے۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ عاقبت کار ملک
از کشت و مقام پورے کیسی ہے۔



جواب :- سوال ہذا کے لئے زائچہ مثالی کا قواعد بالا کے مطابق حل یہ ہے ۔

زائچہ کے خانہ اول و چہارم میں اشکال خمس و سد ہیں ۔ یعنی اول میں اور چہارم میں ہے تو یہ دلیل ہے نہ پوری سعادت کی اور نہ قسمت کی مگر چونکہ خانہ چہارم میں سد ہے ۔ اس لئے کہا جاسکتا ہے کہ اپنے شہر اور وطن میں ممکنہ سعادت ہوگی ۔

دل خانہ چہارم میں اگر سد شکل ہو تو اپنے شہر میں سعادت ہے ۔ اگر خمس ہو تو سعادت نہیں اور شکل خانہ دہم سد ہو تو مقام دیگر معید ہے و غرض سے نہیں ۔

زائچہ کے خانہ ششم میں خمس ثابت ہے اور شکل صاحب خانہ چہارم خمس ثابت ہے اور شکل باوی خانہ باد میں باقوت ہے ۔ سائل سے کہا کہ حاقبت کا رنگ کزکشت و مقام پدر اچھی نہیں ۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ میرے شہر میں بے سعادت اور مسرت ہے یا نہیں ؟
اصول و قواعد :-

دل خانہ اور چہارم کو زائچہ میں دیکھو اگر ان میں سد اشکال ہوں تو دلیل سعادت کی ہے ۔ اور قوت ہے ۔ اسے اپنے شہر اور اپنے وطن میں ۔

اور اگر خانہ ہفتم کی شکل خمس ہو تو بھی یہی حکم ہے اور اگر خانہ اول کی شکل خمس ہو اور خانہ چہارم کی شکل بھی اسی طرح ہو اور اگر خانہ ہفتم کی شکل سد تو اس مقام سے سفر ہوگا ۔

دل اگر کوئی پوچھے کہ میری مراد اس جگہ خوشتر ہوگی یا دوسری جگہ پر ؟

تو اس صورت میں دیکھو خانہ دہم کو کہ شکل خانہ چہارم مقام اول سے منسوب ہے اور ہم مقام و موضع دیگر سے نسبت رکھتی ہے ۔ اس کی سعادت اور خوشتر کے مطابق حکم کیا جاتا ہے ۔

مگر ایک وضاحت عند البعض یہ بھی ہے کہ خانہ چہارم مقام خود سے منسوب ہے ۔ اور خانہ دہم اس موضع سے نسبت رکھتا ہے ۔ کہ جہاں جانے کا ارادہ ہے ۔

اس سوال کا جواب تلاش کرنے کے لئے سائل سے قریہ ڈلوایا جائے گا ۔

جواب :- سوال ہذا کے لئے زائچہ مثالی کا قواعد بالا کے مطابق حل پیش ہے۔

زائچہ میں شکل خانہ چہارم : داخل سعد ہے تو ملک ہے تو ملک ہاتھ آجائے۔ یہ شکل خاکی ہے اور خاک خاز خود میں قوی ہے۔ اور صاحب مرکز ہے۔ اور صاحب طالع از روئے ادرج بیاض : سعد ہے جو خانہ سینہ و ہم میں ہے۔ ملک مل جلنے کی امید ہے۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ میرا باپ کے ساتھ رہنا بہتر ہے یا نہیں؟
اصول سے وقواعد :-

زائچہ میں شکل طالع و صاحب چہارم ایک دوسرے کو دوستی کی نظر سے دیکھتے ہوں تو باپ کیساتھ رہنا درست ہے مگر وہ ایک دوسرے کو عداوت کی نظر سے دیکھتے ہوں تو علیحدہ ہو جانا بہتر ہے۔ اگر یہ نظر محبت و عداوت کی نہ ہو تو وہ برابر رہیں گے۔

نار	نار
۱۰	۱۰
۹	۹
۸	۸
۷	۷
۶	۶
۵	۵
۴	۴
۳	۳
۲	۲
۱	۱



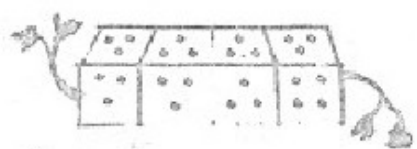
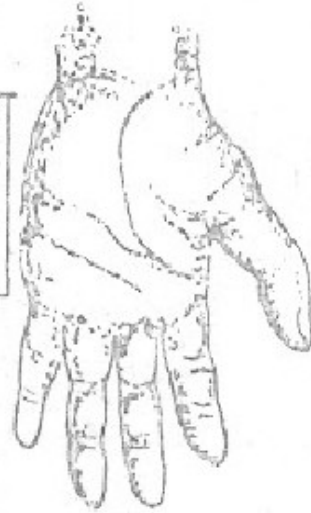
جواب کے لئے سائل سے قرعہ ڈلایا گیا

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ فلاں ملک میرے ہاتھ آئے گا یا نہیں؟

اصول سے وقواعد :-

زائچہ کے خانہ چہارم میں اگر داخل شکل ہو یا شریک یا مستولی یا نافذ داخل بقوت ہو تو ملک ہاتھ آجائے۔ اگر نظر تزیج و متقابل ہو تو اس صورت سے ہاتھ نہ آئے شاید پھر دیکھو کون شکل قوی ہے۔ اس کے مطابق حکم کرو۔ اگر صاحب خانہ چہارم بد حال ہوگا۔ تزیج نامہ ہو جائے گی۔ اگر صاحب طالع و صاحب خانہ چہارم ایک دوسرے سے دوستی کی نظر رکھتے ہوں تو آسانی سے پھر لے۔ اگر دونوں دشمنی سے دیکھتے ہوں۔ تو دشواری سے ملے بشرطیکہ صاحب طالع و صاحب خانہ چہارم متصل ہوں۔ اور اگر صاحب طالع خانہ پنجم میں اور صاحب چہارم طالع میں ہوں تو جی طرح چاہے اسی طرح میسر ہو جائے۔

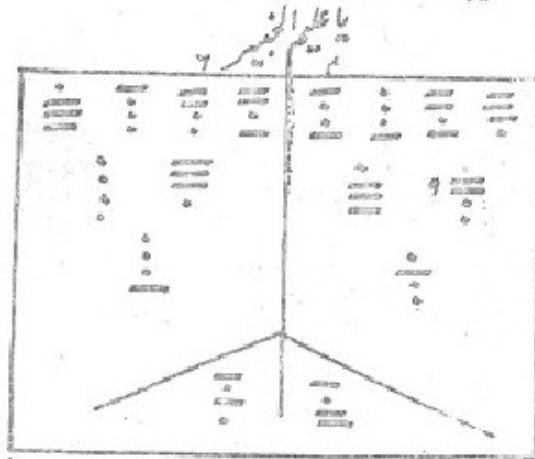
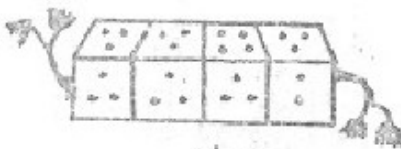
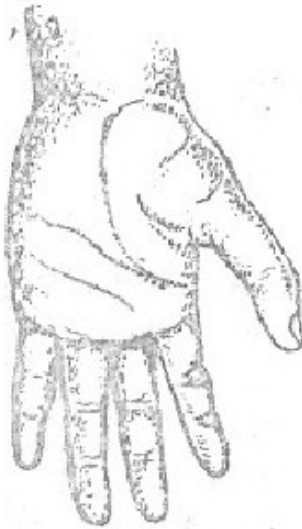
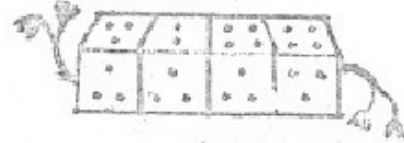
نار	نار
۱۰	۱۰
۹	۹
۸	۸
۷	۷
۶	۶
۵	۵
۴	۴
۳	۳
۲	۲
۱	۱



اس سوال کا جواب حاصل کرنے کے لئے سائل کے ہاتھ سے قرعہ ڈلایا۔

سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ کیا تجھے دھینہ
ملے گا یا نہیں ؟
اصولے وقواعد :-

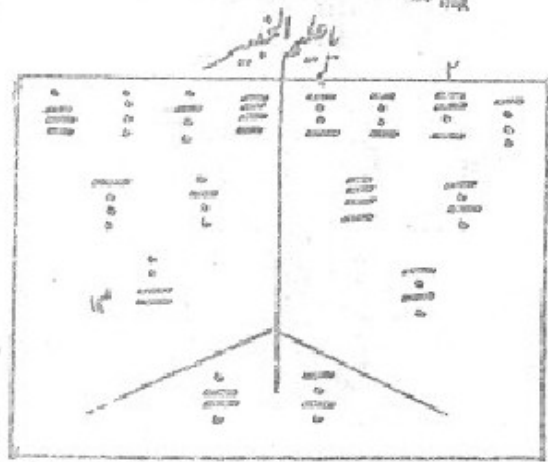
خانہ چہارم و چہارم کی ضرب سے برآوردہ شکل
کو خانہ دوم کی شکل سے ضرب کرو اس سے جو شکل برآد
ہو اگر وہ عدد داخل ہو تو دھینہ ملے گا ۔ ورنہ نہ ملے گا ۔



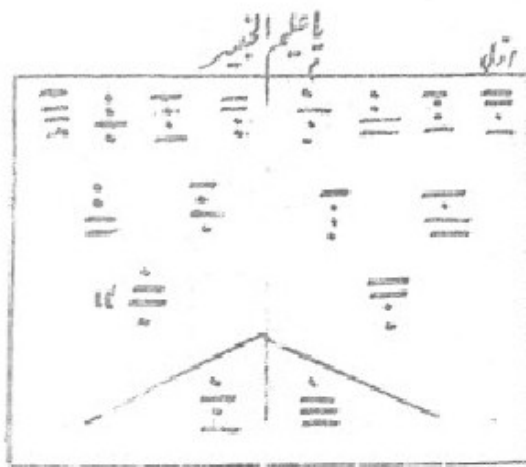
جواب ہے :- سوال نہ کیا کیونکہ زائچہ شمالی کا حل قواعد
بالا کے تحت یہ ہے ۔

زائچہ میں شکل خانہ نہم و شکل ششم کی ضرب
سے حاصل ہوئی یہ محض ثابت ہے ۔ دھینہ نہیں ہے ۔
۴۱ عدد موجود نہ ہے ۔ دھینہ نہیں ہے ۔

۱۳ شکل خانہ چہارم و ششم کی ضرب کا نتیجہ ہے ۔
پہلے موجود زائچہ ہے ۔ لیکن شکل عدد ثابت ہے ۔
اور تو دھینہ کے ہونے کا شک ہے ۔ لیکن بعد میں
ملے گا تو سبھی لیکن دیکھ سے ملنے کی امید ہے ۔
اس میں مشکل فرد ہے ۔



جواب ہے :- سوال نہ کیا کیونکہ زائچہ شمالی کا حل پیش ہے
زائچہ میں شکل خانہ چہارم و ششم کی ضرب سے یہ ہے اور شکل
چہارم و نہم سے یہ ہے ان کی ضرب سے یہ شکل برآد ہے ۔



جواب ہے :- سوال ہذا کیلئے دنا کچھ مثالی کا حل قواعد بالا کے تحت پیش ہے ۔

زائچہ ہذا میں خانہ اول ♌ اور چہارم میں ♍ کی ضرب سے ♌ پیدا ہوئی ۔ جو غنص منقلب ہے ، موت اسکی زبونی تکی نامہ بڑھاؤ میں ہوگی ۔ اور ♌ برآمدہ شکل خانہ چہارم میں زائچہ کے اندر ہے ۔ خانہ چہارم کے منوبات کے مطابق حکم کرے ۔

اور اگر حمزہ ♌ زائچہ کے خانہ دہم میں ہے ۔ اس صورت میں ♌ کا غلبہ نہیں ۔ یہ بھی امکان ہے یا ہو سکتا ہے کہ شاید قتل ہو ۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ فلاں دو آدمی آپس میں لڑیں ۔ کیا نہیں ؟

اصول و قواعد :-

زائچہ کے خانہ چہارم میں اگر شکل سعد داخل ہو تو ایک دوسرے سے مل گئے ہیں ۔

اور اگر غنص خارج ہو تو نہیں ملے ہیں ۔ اور اگر ثابت ہو تو ابھی دیر ہوگی ۔

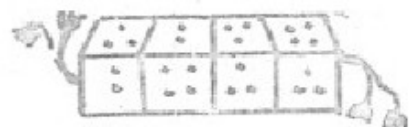
اور اگر شکل منقلب ظاہر ہو تو ابھی دور ہے ۔

اس کو خانہ دہم کی شکل ♌ ہے سے ضرب دی یہ شکل مستطیل برآمد ♌ ہوتی ہے ۔ جو کہ سعد خارج ہے ۔ بیان کیا کہ دغینہ نہ ملے گا ۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ فلاں کی موت کا سبب کیا ہوگا ؟

اصول و قواعد :-

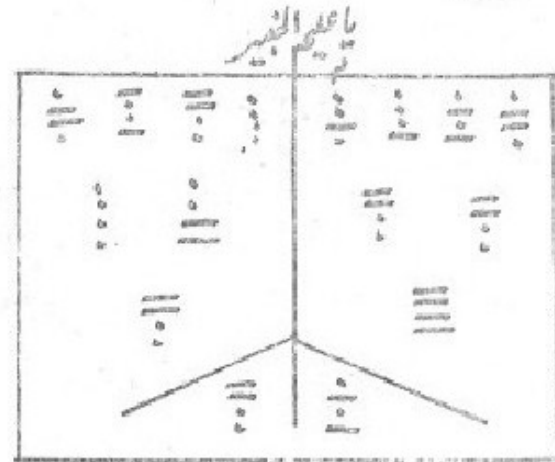
زائچہ میں خانہ اول و چہارم کی اشکال کی ضرب سے ایک شکل پیدا کرواگو یہ سعد خارج ہو تو موت اچانک واقع ہوگی ۔ اگر غنص خارج ہو تو موت نہایت بڑوں حالی میں ہوگی ۔ داخل غنص و ثابت غنص سے بدیر جان دیگا اور زائچہ کی شکل چہارم و دہم سے جو شکل برآمد ہو وہ اگر خانہ اول میں ہو تو طبیعت موت و دم بوجہ مال و دم سے بوجہ برادران و خیمہ زن و زین و اقربا و نقل و حرکت خود سے ہو ۔ اور اگر حمزہ ♌ زائچہ میں ہو تو اگر ♌ زائچہ غلبہ کرے تو قتل کا خوف ہے ۔



اس سوال کے جواب کے بارے میں سائل سے تکرر ٹولیا

شکل	منوبات
☰	تو گھر کے درمیان پتھر یا کوئی اس مکان میں قتل ہوا ہو اور آئندہ بھی خون خرابہ ہوتا ہے۔
☷	تو مکان خراب ہے۔ اور مالک مکان اس میں بیمار رہتا ہے۔ اگر اس کی تکویر خانہ دوازہم میں ہو تو اس گھر میں قید یا قتل ہوا یا کیا جائے گا۔ یہ مکان موروئی ہوتا ہے۔ ممکن ہے کہ اس گھر میں سانپ سیاہ ہو۔ اور آئندہ بھی خون خرابہ ہوتا رہے۔
☱	ہو تو اس مکان میں کوئی دغذغہ آسیب کا ہوا کرتا ہے۔
☶	ہو تو اس مکان میں کوئی قبر یا دفینہ ہے۔
☵	ہو تو اس مکان میں کوئی دفینہ ہے۔
☴	ہو تو مکان کے اندر کے حصے میں کوئی سبزہ ہے اگر تکویر اس کی خانہ یازدہم میں ہو تو مکان جاگیر ہوتا ہے۔
☳	ہو تو مکان خرید کردہ خاص ہوتا ہے اور بچہ اور بچہ کا حکم بھی یہی ہے۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ کیفیت بخوبی یا مکان کیا ہے۔ ؟



جواب :- قواعد بالا کے مشافی زاچہ پیش ہے۔
زاچہ ہذا کے خانہ چہارم میں شکل معد متقلب ہے
داخل نہیں ہے۔ یہ متقلب ہے۔
اس کے سائل سے بیان کیا کہ وہ ابھی دودہ میں۔

شکل	منوبات
☰	ہو تو دیوار خانہ رختیہ یا عمارت خام ہو۔
☷	ہو تو چوب سقف سکتہ یا سوختہ یا سقف ویران شدہ ہو اور مکان پر کوئی مکان ہے۔

جواب :- سوال مذکور کے لئے زائچہ مثالی کا حل قواعد
بالا کے تحت پیش ہے ۔

زائچہ کے خانہ چہارم میں ۱۱ ہے تو بیان کیا گھر میں
کوئی پتھر ہے ۔ اور اس میں کوئی قیل بھی ہوا ہے ۔ اور
آئندہ بھی خون خرابہ ہوتا رہے گا ۔ اور مکان غس ہے ۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ زراعت میرے
لئے کیسی ہے ؟

اصول و قواعد :-

زائچہ کے خانہ چہارم میں اگر شکل سعد ہو تو زراعت
خوب ہوگی ۔ اگر غس ہو تو نہ خوب نہ فائدہ ہوگا ۔ اگر
اس خانہ میں سعد اور پنجم میں غس ہو تو زراعت ہوگی
مگر فائدہ نہ ہو ۔ نفع نہ ہوگا ۔ اگر ہر دو خانہ غس شکل ہو
تو زراعت نہ ہوگی اور نہ اس سے کوئی فائدہ ہو ۔ اگر
خانہ چہارم میں غس اور پنجم میں سعد ہو تو زراعت میں
موافقات پیدا ہوں ۔ مگر بشرط زراعت نفع دے اور
اگر خانہ چہارم میں شکل ثابت غس یا ۱۱ ہو تو زراعت
پیدا نہ ہو ۔ لیکن سے خشک ہو جائے گا ۔ ۱۱ اس
سے جل جاتے ۱۱ اس کا بھی یہی حکم ہے ۔ اگر ۱۱ خانہ
پنجم میں ہو تو میوہ دار درختوں کے پھل میں کیرے پڑ
جائیں گے ۔ یا چوہے زراعت کو خراب کریں گے ۔ اس
۱۱ سے باد آئندہ سے خراب ہو ۔ اس شکل ۱۱ سے خشک
ہو جائے ۔ اور طبع و نفس خراب کریں گے ۔

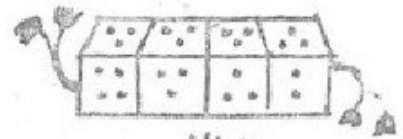
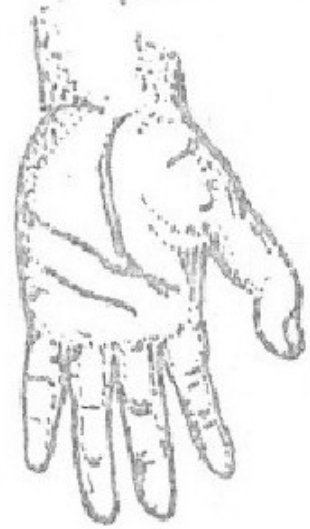
سوال :- سائل نے سوال کیا کہ کیا میں ملک
مندیہ کروں یا نہ ؟

اصول و قواعد :- زائچہ خانہ چہارم و پنجم کی

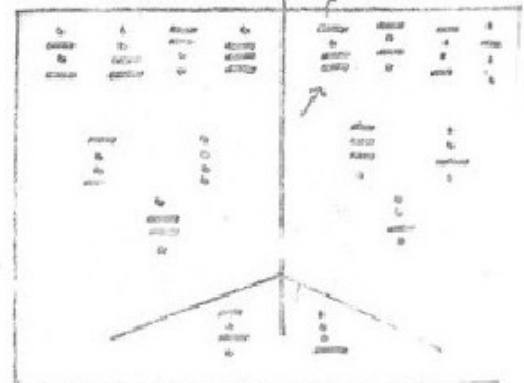
اصول و قواعد :-

زائچہ میں اس سوال کے تحت حویلی یا مکان کی کیفیت
و اہمیتہ سابقہ منوبات زائچہ سے معلوم کریں ۔

اگر زائچہ کے خانہ چہارم میں یہ اشکال ۱۱، ۱۱، ۱۱، ۱۱
۱۱ سے کوئی ہو تو دولت و سعادت سے پُر ہوگا ۔ اور
ہر اس خانہ میں اشکال ۱۱، ۱۱، ۱۱، ۱۱ سے ہو تو کثرت
بار و لاد و نوٹ و آمد و امداد کا اکثر حکم ہوتا ہے ۔ اور اگر یہ
۱۱، ۱۱، ۱۱، ۱۱ سے مکان منحوس ہوتا ہے ۔
اور ان اشکال سے ۱۱، ۱۱ کوئی ہو تو مکان سعد
ہوتا ہے اور دولت میسر ہوتی ہے ۔

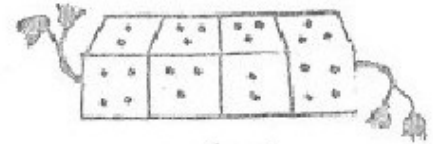
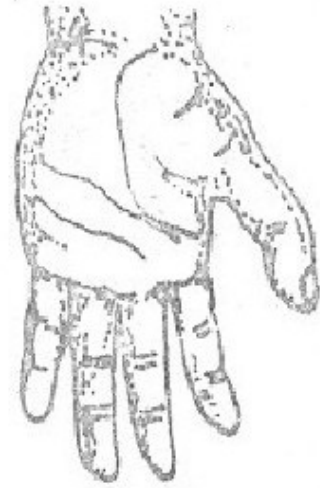


یا علیہم الخیر

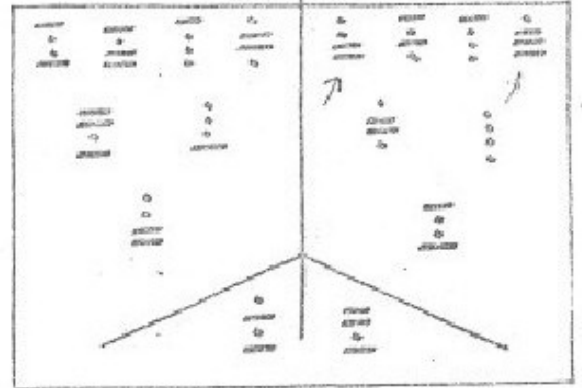


اصول وقواعد :-

زائچہ کے خانہ چہارم سے شکل کی سعادت و نعمت سے حکم کیا جاتا ہے۔ جہاں کہ بیان ہوا اور اگر شکل چہارم اور ہفتم میں مکرر ہو تو کاشتکار و مزارعہ خائن ہوں اگر خانہ نہم میں مکرر ہو تو وہ این ہوتے ہیں۔ اور اگر خانہ اول و دوم و دہم کی اشکال آبی ہوں۔ تو کھیتی و باغ و غیرہ پانی کی کثرت یا زیادتی سے خراب ہوں۔ اگر آتش ہوں تو کمی آب کی وجہ سے خراب ہوں۔ اور اگر \equiv یا \equiv یا \equiv یا \equiv ہوں۔ تو زلزلہ باری یا برق سے نقصان ہو اور اگر خانہ چہارم میں \equiv یا \equiv یا \equiv یا \equiv ہوں تو عیسیٰ مسیح کی آمد کی علامت زیادتی فوائد کی ہوگی۔



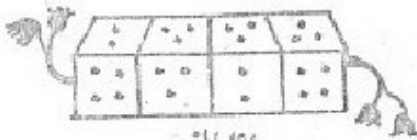
یا علیہم السلام



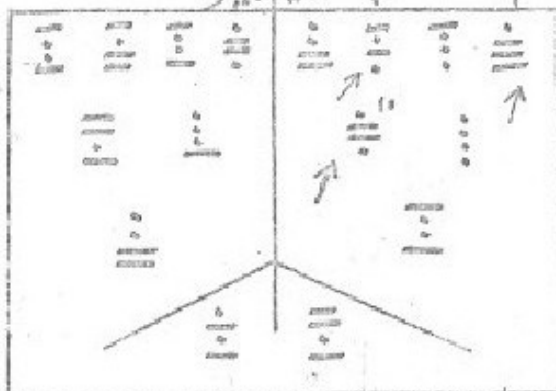
جواب :- سائل سے قرعہ ڈلوایا گیا۔ سوال ہذا کے لئے قواعد بالا کے تحت حل پیش خدمت ہے۔

زائچہ میں شکل خانہ اول میں \equiv سعد ہے اور خانہ چہارم میں \equiv میں بھی سعد ہے۔ عمر دراز ہوگی۔ لیکن خانہ نامل میں مکرر ہے تو عمر میانہ ہو۔ مکرر بوجیب قاعدہ سوم طالع میں لیمان \equiv ہے۔ عمر کی درازمی کی مکرر تائید کرتی ہے واللہ اعلم۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ مجھے زراعت و باغ سے فائدہ ہوگا یا نہیں؟



یا علیہم السلام

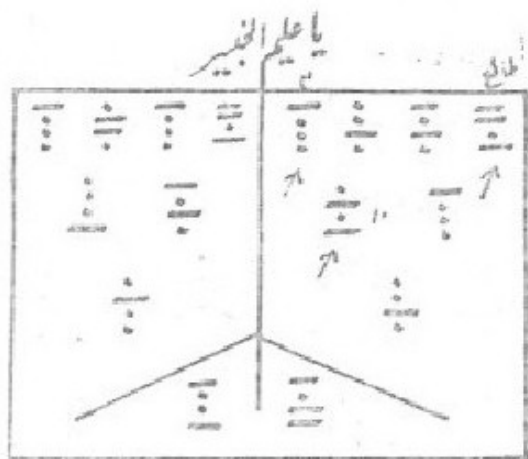
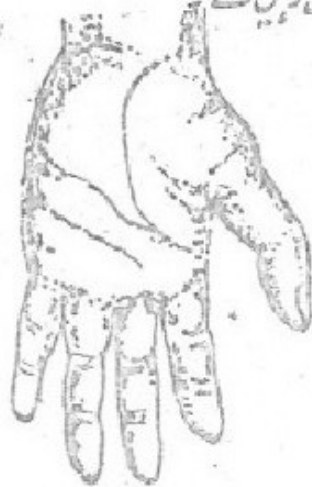


جواب :- سائل سے قرعہ ڈلوایا۔ سوال ہذا کے لئے زائچہ مثالی کو حل قواعد بالا کے تحت یہ ہے :-

تراپچے میں ہے کی خانہ ہنقسم میں تکرار نہیں ہے۔ گو یہ
یہ شکل سحر ہے۔ خانہ اول و سوم و دہم میں آبی اشکال
نہیں۔ اول میں ہے آتش سوم میں ہے خاکی دہم میں ہے
خاکی ہے۔ اور خانہ خاکن میں ہے صلابت سوا کہ زراعت پوجہ
ہے کی سعادت کے زراعت و باغ کچھ فائدہ مند
ہوں گی۔

سوال :- سائنس نے سوال کیا کہ یہ عمارت پائیدار ہوگی یا نہیں؟

اصولیت و قواعد :- زائچہ میں اگر خانہ طالع و حرام
درہم اشکال سد ہوئی تو مکان یا عمارت یا میدان ہوگی اور اگر ان
خانوں میں نقی ۛ یا عقبہ الخراج ۛ یا قبض الخراج ۛ یا عطل ۛ ہو تو
عمارت ویران ہو جائے۔ یا فروخت کر دی جائے۔ اگر قریح ۛ یا
طریق ۛ کا غلبہ ہو تو عمارت خیم کارا ہو جائے گی پھر فانی پڑے گی
اور اگر ان خانوں میں حمزہ ۛ یا انگیس ہوگی تو ساکنان عمارت
مقبوم اور مرغیش رہیں گے

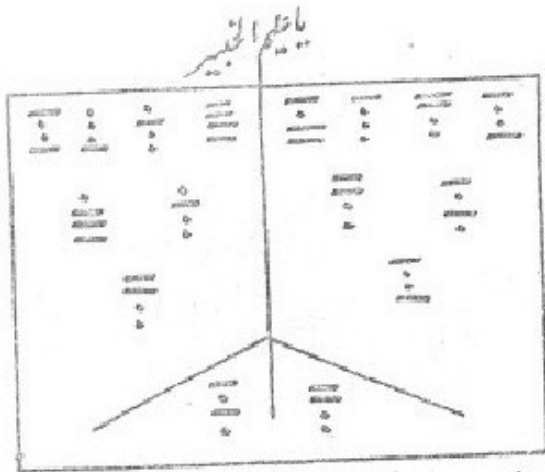


جواب ہے :- سائل سے قرعہ ڈلوایا۔ سوال بڑا کھلے ہے۔
 زائچہ مثالی کمال قواعد بالا کی رو سے یہ ہے۔
 زائچہ خانہ طالع و چہارم و دہم : : : : :
 : : : : : نہیں بلکہ خانہ اول میں : : : : : اور چہارم میں : : : : :
 : : : : : خمس ہے : : : : : و : : : : : سعد میں۔ اس لئے بیان کیا؟
 کہ عمارت کی پائیداری میں سعادت ہے

سوال ۱۔ سائل نے سوال کیا کہ حویلی کس طرف آباد ہے اور کس طرف سے ویران ؟
اصول سے قواعد ۱۔

شکل خانہ چہارم رو برو دروازہ کا شرقی جانب
جنگم سے جنوب، موسم سے شمال، دہم سے مغرب
کو رہے۔ یہی چار خانے طرف مکان یا حویلی سے نسبت
رکھتے ہیں۔ اگر وہ شکل داخل ہے تو آبادی خانہ
سے ویرانی، منقلب سے کبھی ویراں اور کبھی آباد
شرقی جانب سے دروازے کا رخ مکان کا مراد
غربی سے پشت مکان، جنوب سے دست راست
شمال سے دست چپ مکان مراد ہے۔

سوال ۱۔ سائل نے سوال کیا کہ کیا آج



جواب :- سائل سے قرعہ ڈلوایا۔ سوال ہذا کے لئے
نہایت مثالی کما حل پیش ہے۔

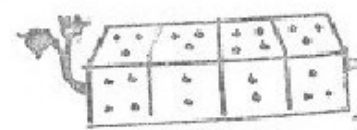
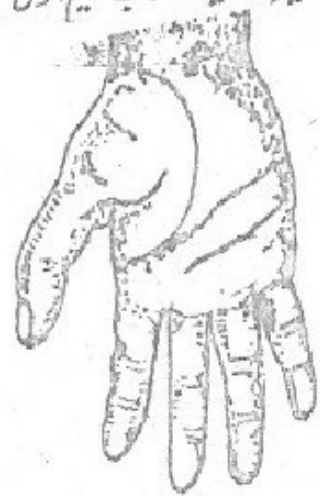
یہ زائچہ اس ماہ کے یکم سے پہلے پندرہ روز کا ہے
اس کی پہلی شکل اجتماع ہے جس میں پہلا نقطہ باد اس
میں موجود ہے۔ لہذا اس ماہ کی یکم کو دوسرے ماہ
چلے گی اس کے ٹکڑے ہے کہ ابر ہوا یا بارش ہو۔ کیونکہ نقطہ
آب اس میں موجود ہے۔ یا ہوا اپنے یا ابر کو لے چلے یا
زیادہ پھیلانے کی بھی کوشش کرے۔ اور زائچہ کے دوسرے
خانہ ہے اس میں نقطہ آب اور خاک موجود ہے اس
دن ابر بھی رہے۔ علی ہذا۔ اس زائچہ کے پندرہ تک
علی کو کے حکم لگایا کیجئے۔ اس زائچہ میں پہلی شکل بادی
ہے۔ ضرور ہوا چلے گی انشاء اللہ۔ دوسری شکل آبی ہے
بارش کا امکان ہو سکتا ہے۔ تیسری شکل بادی آہیں
نقطہ باد و آب و خاک موجود ہے۔ نقطہ باد خانہ دوست
میں موجود ہے۔ اور نقطہ آب خانہ خود میں صاحب مرکز
ہے۔ اور نقطہ خانہ دوست میں ہے۔ مگر نقطہ باد اس میں
موجود ہے۔ ابر کو ہوا کے اڑنے جانے کا حکم کیا جاتا ہے
کتاب کی طوالت کے پیش نظر اہل دانش کے لئے گنہگار
ڈاکٹر حمید الرحیم مصنف رحیم الرحمن حقد قول کی
تفصیل کافی ہے۔ صاحب علم کیلئے۔

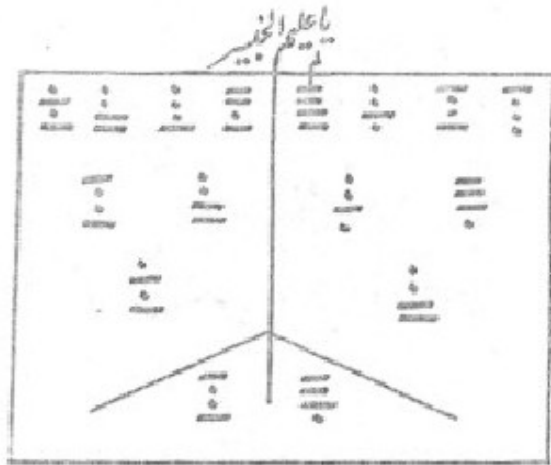
یا نہیں ؟

مولے وقواعد :-

ایک ماہ کے دو زائچے بناؤ۔ زائچہ اول سے پہلے پندرہ
کا دوسرے زائچے سے دوسرے پندرہ دنوں کا حکم
کیا جاتا ہے۔ زائچہ کے خانہ اول سے اس ماہ کے
روز کا حکم ہوتا ہے دوسرے سے دوسرے روز کا
نہایت پہلے پندرہ روز تک۔ پھر دوسرے زائچہ سے
دوسرے پندرہ روز کا حکم کیا جاتا ہے۔ اگر اتنی
بار ہوگی تو اس دن دھوپ، بادی سے ہوا چلے گی۔
پہلی ہے۔ آبی سے اس روز بارش ہوگی۔ غامبی سے
بار بار وغیرہ رہے۔

اگر زائچہ کے خانہ چہارم میں طبع ہے تو اول وقت
دھوپ ہوگی۔ کیونکہ طبعان میں صرف ہے آتش کا نقطہ
اگر قبض الخارج ہوئے تو درمیان روز کے گرمی ہو۔
بے کچ بارش بھی ہو۔ کیونکہ نقطہ آب بھی موجود ہے
اعت ہوئے تو اس روز مطلع ابر ہوا رہے گا۔ اس
بادہ شرح میری تالیف کتاب رحیم الرحمن میں دیکھیں۔





جواب :- زائچہ ہذا کے خانہ چہارم میں جماعت ۱۱ ہے جو کہ غس ثابت شکل ہے۔ پس سائل سے بیان کیا کہ اس شہر یا مقام میں سکونت رکھنی چاہئے یہ اس کے لئے بہتر ہے۔ مدامی فکر و تردد و تشویش اور غم و الم لاحق رہے۔

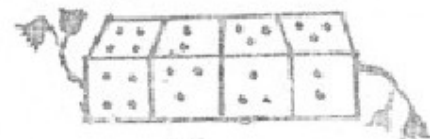
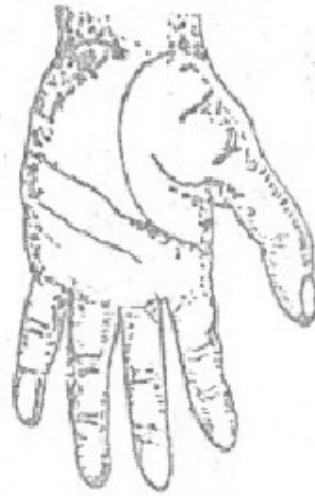
سوال :- سائل نے سوال کیا میرے فرزند کی عمر کیا ہے؟
اصول و قواعد :-

زائچہ میں خانہ چہارم کی شکل جس خانہ میں تکرار کرے تو حکم سالوں کا اگر ماٹل و تر میں مکرر ہو تو حکم مہینوں کا اگر ماٹل و تر سے حکم روزوں کا کہے اگر تکرار نہ ہو تو حکم سال برسد و خمس بر مہفتہ و حکم اوسط ہر ماہ۔ جدول قیاس :-

شکل	سال	ماہ	دن	شکل	سال	ماہ	دن
۱۱	۸۶	۲۵	۳۰	۱۱	۸۶	۲۵	۳۰
۱۲	۸۲	۲۲	۱۲	۱۲	۸۲	۲۲	۱۲
۱۳	۵۶	۳۲	۱۳	۱۳	۵۶	۳۲	۱۳
۱۴	۱۳۰	۲۲	۱۴	۱۴	۱۳۰	۲۲	۱۴
۱۵	۹۲	۲۹	۱۵	۱۵	۹۲	۲۹	۱۵
۱۶	۹۵	۱۹	۱۶	۱۶	۹۵	۱۹	۱۶
۱۷	۸۰	۳۶	۱۷	۱۷	۸۰	۳۶	۱۷
۱۸	۱۸	۲۳	۱۸	۱۸	۱۸	۲۳	۱۸

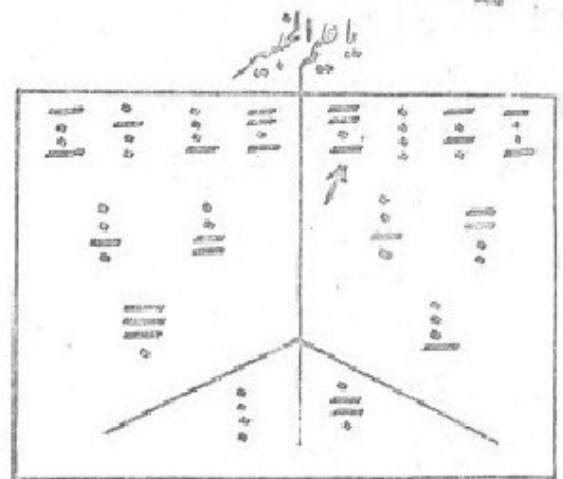
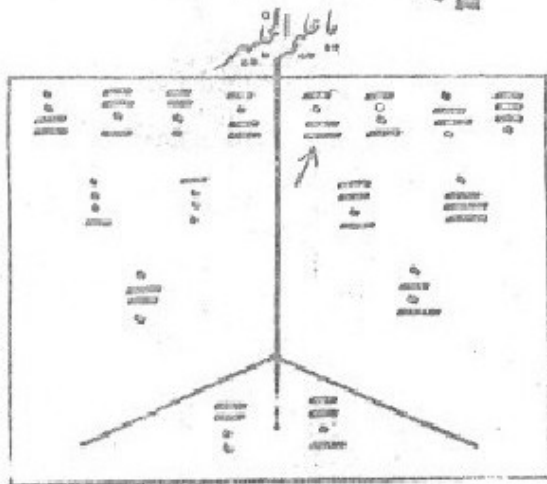
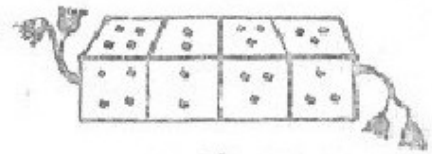
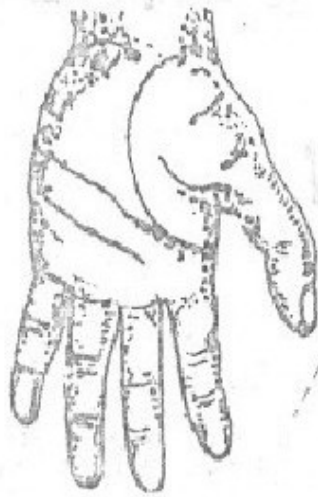
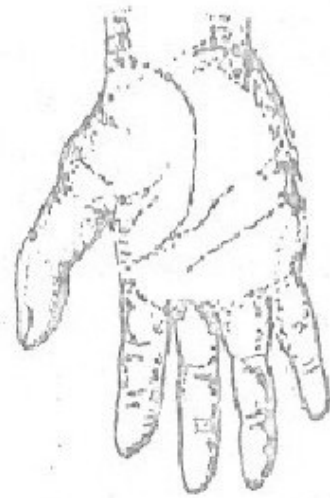
سوال :- سائل نے سوال کیا کہ میرا اس شہر یا مقام پر رہنا بہتر ہے یا نہیں؟
اصول و قواعد :-

زائچہ کا خانہ چہارم سعد داخل و خارج ہو تو بہتر ہے نائد ہو گا۔ اور غس داخل خارج سے بہتر نہیں۔ ورنج و غم حاصل ہو گا۔ اگر اس مقام پر سکونت کا ارادہ اور اس خانہ میں شکل سعد ہو تو مبارک ہے۔ داخل سعد سے بہت نائد ہو سعد خارج سے مقام تو نیک ہے۔ لیکن نائد کم ہو گا۔ غس خارج سے سکونت بہتر نہیں۔ غس داخل سے ہمیشہ تردد و تشویش رہے۔ اور سعد منقلب سے کبھی نائد کبھی تردد و تشویش رہے۔ منقلب سے نحوست رہے۔ سعد ثابت سے پہلے تردد رہے اور دیر بعد تشویش بڑھتی رہے۔ غس ثابت سے فکر و تردد و تشویش و غم و الم رہے۔



سوال ہذا کے لئے سائل سے قرعہ ڈالویا گیا۔ مندرجہ قواعد بالا کے تحت جو زائچہ قسطی ہو وہ یہ ہے۔

۱۔ قرآن مجید پر امن ہوتی ہے۔ اور ان شکلوں سے ۱۱
 ۲۔ اولاد کی سعادت ہوتی ہے۔ اور ان شکلوں
 ۳۔ فساد اور فتنہ انگیزی ہوتی رہے۔



جواب :- سائل سے قرعہ ڈلایا۔ اس سوال کے
 لئے زائچہ مثالی کا حل قواعد بالا کے تحت یہ ہے۔
 زائچہ کے خانہ چہارم میں بیاض ہے۔ اور
 تکرار خانہ پنجم میں کثرت ہے۔ جس سے معلوم ہوا کہ عمر فرزند
 سائل کی ۱۸ سال ۵ مہینہ سال اور ۱۱ دن ہوگی واللہ اعلم

جواب :- سائل سے قرعہ ڈلایا۔ زائچہ کے اس
 سوال کا قواعد بالا کے تحت حل پیش ہے۔

اس زائچہ کے خانہ چہارم میں خشک ہے۔
 جو کہ شمس ثابت ہے۔ بیان کیا کہ یہ جگہ یک نہیں ہے۔
 فتنہ و فساد اور اشتعال انگیزی ہوتی رہے گی۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ فلاں جگہ نیک ہے
 یا بد ہے ؟

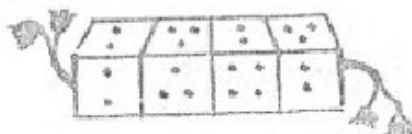
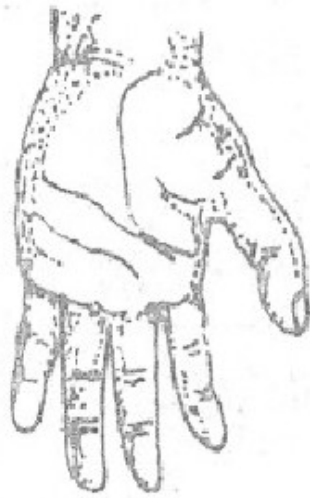
اصول و قواعد :-
 زائچہ کے خانہ چہارم میں اگر یہ اشکال ہوں :-

سوال :- سائل سے قرعہ ڈلوایا گیا۔ زائچہ میں سوال
بڑا کیلئے قواعد بالا کے تحت حل پیش خدمت ہے۔

زائچہ بنا شکل خانہ چہارم میں ہے۔ جو کہ سعد ہے اور
مستقلہ الذکر خانوں میں اس کی تکرار نہیں اور خانہ دوم و
سوم میں اور دوازدهم میں غس اشکال ہیں۔ صرف خانہ دہم
میں سعد بنیہ شکل ہے۔ اور تکرار اس کی کمرہ خانوں میں
نہیں۔ بہرہ مکان کچھ نیک ہوگا۔ مگر جھگڑا و فتنہ رہے گا۔

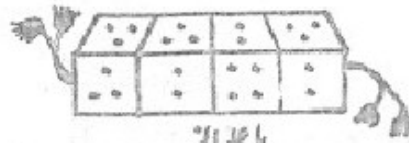
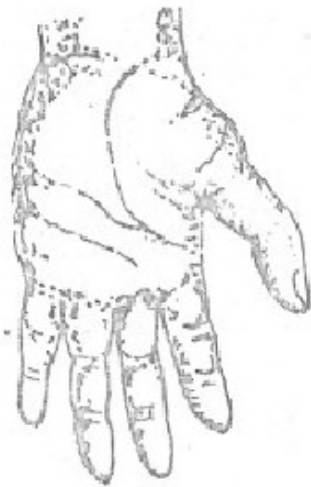
سوال :- سائل نے سوال کیا کہ مجھ کو اپنے مکان میں کچھ
خوف تو نہیں؟
اصول و قواعد :-

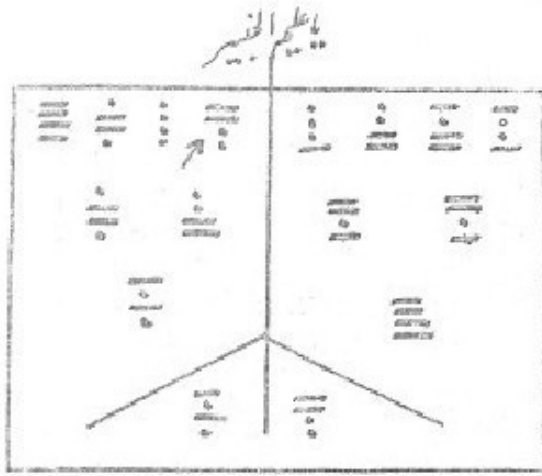
زائچہ کے خانہ چہارم میں شکل سعد ہو اور وہ کسی نوعیت
سے ہو تو کوئی خوف نہ ہوگا۔ اور اگر اس خانہ میں اشکال
ہے تو دلیل خوف ضرور ہے اور چہارم سعد اور پنجم و دہم
غس ہوں۔ تو کچھ خوف نہیں ہوتا۔ لیکن حاکم مقام یا عامل کو
زحمت ہوتی ہے۔ خانہ ششم میں ہوں تو عوام کو مریخ
خانہ پنجم میں غس ہونے سے شاگرد پیشہ ناراض رہیں گے۔



سوال :- سائل نے سوال کیا کہ میں جس مکان میں رہتا
ہوں کیسا ہے؟
اصول و قواعد :-

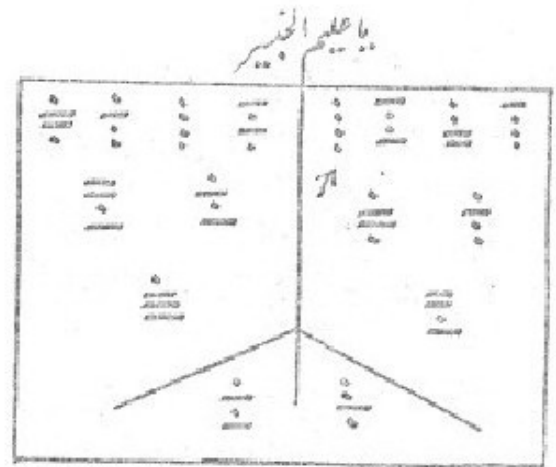
۱) زائچہ میں خانہ اول و چہارم سعد ہوں تو مکان میں محبت
ہوتی ہے اگر ان میں سے کسی شکل کی تکرار خانہ پنجم میں ہو
تو خوشحالی و غری و سعادت ہوتی ہے۔ اور اگر تکرار خانہ
دہم و یازدہم میں ہو تو صاحب مکان کی مرتبہ و سمت زیادہ ہو
۲) زائچہ کے خانہ دوم و سوم و پنجم و دہم میں سعد اشکال
ہوں تو مبارک و مسرت یا خانہ چہارم سعد ہو اور تکرار اس کی
خانہ ہشتم و دوازدهم میں ہو تو مکان نہایت مبارک ہوتا
ہے۔ اور باقی اشکال مبارک و شیک نہیں ہیں۔





جواب :- سائل سے قرعہ ڈلوایا گیا۔ سوال بالا کا قواعد کے تحت مثالی حل پیش ہے۔

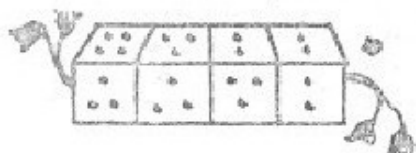
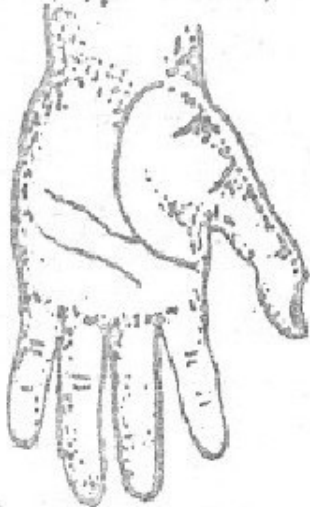
زائچہ کے خانہ پنجم میں شکل سعد داخل ہے مقررہ قانون میں کسی جگہ اس کا تکرار نہیں۔ بیان کیا کہ ال خانہ اسی جگہ معین ہیں۔



جواب :- سائل کو قرعہ ڈالنے کیلئے کہا گیا۔ قرعہ ڈالا اس سوال حل قواعد بالا کے تحت پیش ہے۔

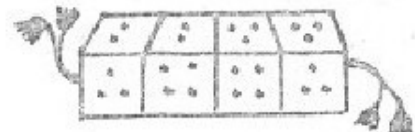
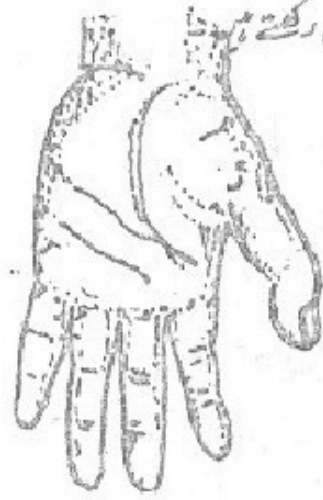
زائچہ کے خانہ چہارم میں : یہ سعد ہے اس لئے صاحب خانہ کو اس گھر میں کوئی خوف و تشویش نہیں ہے۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ : اس شہر میں ہوگی یا نہیں؟ اصول و قواعد :- زائچہ کے خانہ پنجم میں اگر شکل سعد داخل ہوگی تو غلہ بکثرت آئے گا۔ سعد ثابت سے غلہ دیکھ آئے خارج و منقلب آمدنی تھوڑی ہو اگر شکل نحس ہو تو بالکل نہ آئے اور اگر بی بیہ زائچہ میں تو ہی ہوں تو غلہ بکثرت آئے معلوم ہے کہ مقام حاضر سے خانہ چہارم منسوب ہے۔



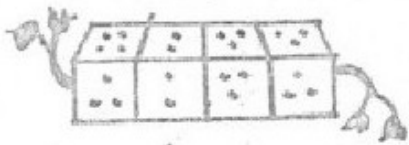
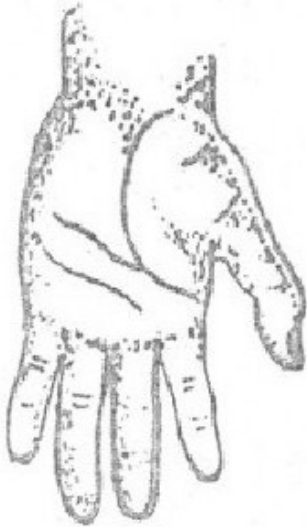
سوال :- سائل نے سوال کیا میں نے اپنے عیال و اطفال کو جہاں چھوڑا ہے کیا وہ وہاں ہیں یا نہیں؟ اصول و قواعد :-

زائچہ میں خانہ پنجم کی شکل سعد داخل ہو یا سعد ثابت ہو اور خانہ اول و چہارم و ہفتم و دہم میں کسی جگہ کترہ ہو تو اسی مقام پر موجود ہونگے۔ خارج سے چلے گئے ہیں اور منقلب بنانے کا خیال رکھتے ہیں۔

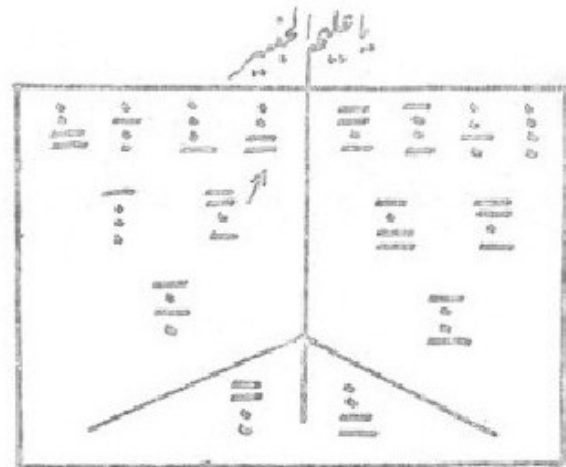


(۳) اگر خانہ اول میں ۳ یا ۲ سے کوئی شکل ہو تو وہ آدمی اپنے کو پوشیدہ کرے اور اگر ۱، ۲، ۳ سے کوئی شکل ہو تو ملاقات ہوتی ہے۔ مگر مراد عرصہ بعد پوری ہوگی۔ اگر ۳ ہو تو اس سے رستہ میں ملنا ہوگی۔ اگر ۲، ۱، ۳ ہو تو وہ شخص بیمار ہوتا ہے۔ بوجہ تلفی مال کے غمگین ہو اگر ۲ ہو تو مکان کے قرب میں ہو۔ ۳ سے وہ سائل کے پاس آتا ہوا پھر ٹیٹ جائے۔ ۱ سے بدیر ملاقات ہونے سے وہ کسی کام میں منہمک ہو گیا یا لول ۳ سے سائل رستہ سے واپس آئے۔

۴، اگر خانہ ہفتم و ہشتم میں سد اشکال سے ملاقات ہوگی اور فائدہ بھی ہو اگر شکل ہفتم شخص اور ہشتم سعد ہو تو ملاقات ہو لیکن فائدہ ندارد اگر ہفتم سعد اور ہشتم شخص ہو تو بجز خدمت کچھ حاصل نہ ہو۔



اس سوال کیلئے قواعد بالا کے جواب حاصل کرنے کے لئے سائل سے قرعہ ڈلوایا۔



جواب :- سائل سے قرعہ ڈلوایا۔ قواعد بالا کے تحت اس سوال کا حل یہ ہے۔

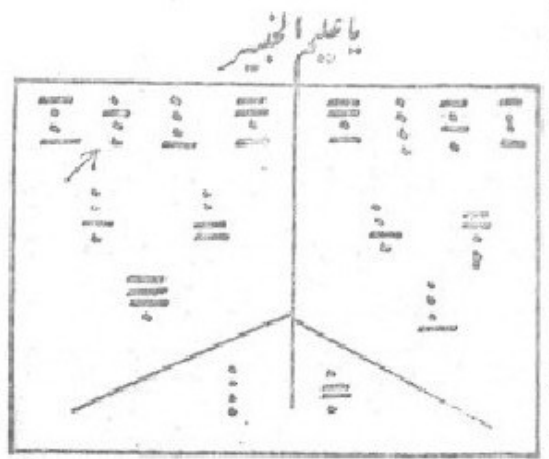
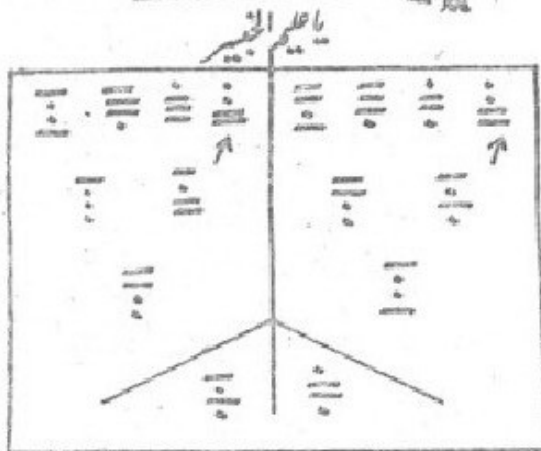
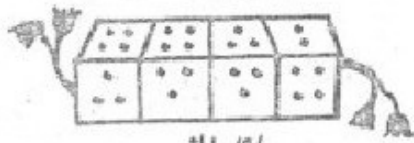
زائچہ کے خانہ پنجم میں شکل ۳ سعد سے بیان کیا کہ بوجہ خارج ہونے شکل کے آمدن ہوگی مگر حقوڑی جبکہ انکس اور قلعہ زائچہ کے اندر موجود نہیں پھر قوت کا سوال پیدا نہیں ہوتا۔

سوالی ۱۔ سائل نے سوال کیا کہ میں جس کے پاس جاتا ہوں کیا وہ لے گا؟
اصول و قواعد :-

دل زائچہ کی امہات میں اگر ۱، ۲، ۳ میں سے کوئی شکل ہو تو وہ گھر میں موجود ہوگا۔ اور اگر خانہ ہفتم میں داخل یا ثابت ہوں تب وہی حکم کیا جائے گا۔ جو مذکور ہوگا۔ اور اگر ۱ یا ۲ زائچہ میں خانہ طالع کو دیکھتے ہیں تو اس کی ملاقات ہوگی۔ اگر شکل خانہ سوم مکر خانہ ہفتم و سیزدہم یا نہم میں ہو تو کہیں چلا گیا ہے اگر ۳ مرکز آتش و باد میں ہو یا ۳ خانہ ہفتم و یازدہم یا پنجم میں ہو یعنی ان میں کسی خانہ میں ہو تو وہ گھر نہ ہوگا۔ دل اگر خانہ ہفتم ۳ ہو یا دہم میں تو ملاقات ہو اگر ۳ خانہ سوم و نہم میں ہوگی تو ملاقات نہ ہوگی۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ حال فرزند موجود کیا ہے ؟
اصول و قواعد :-

تراپچہ کے خانہ پیچم کی شکل اگر سید داخل ہو تو حال فرزند کا ٹیک ہو گا اور دلیل ہے اوپر بہتری و سکون اس کے مقام اختیار میں آسانی سے اور فائدہ یاب ہونا صاحب ضمیر کا ان سے مداحی و خبر سچی کے۔ اگر ٹیکن ہذا سید خانوں میں تکرار تو خبر مسرت زادہ ہو گی اگر ٹیکس خانوں میں تکرار کرے تو خبر ناخوش ہو گی۔ اگر یہ شکل مکرر نہ ہو تو خبر خوش ہو گی۔ بشرطیکہ شکل خانہ سید ہو تو خبر ایک ہو اور جہد تکرار ہو اتنی خبریں ہونگی۔ ٹیکس شکل سے حال فرزند ٹیک نہ ہو گا وغیرہ



جواب :- خانہ ہفتم میں تراپچہ نذا کے اندر نقیہ پڑے۔ معلوم ہوا کہ راستہ سے واپس آئے۔ اگر ملاقات کسی وجہ سے ہو جائے تو بے فائدہ ہو۔

احکامات خانہ پیچم

منویات :- منسوب بہ فرزند و مشوق و مشق و بیت و دوستی و ہدییہ و خلعت و نامہ و رسول و اکل شرب بیت المال پر و حاصل زراعت جو کچھ دیہات سے شہر میں جاتا ہے۔ مثل غلہ وغیرہ۔

نشاط و شادی، وعدہ ہائے خوش و ناخوش اقامت و زور و خطر و تیر مارنا، شراب پینا و اخلا و سلطان و مادر و لباس و مہمانی کھانا، عروس و مادی، و جامہ زیبایا ہوتا۔

اخبار و ذرائع رمل و رسائی، طرب و شکار سید و قاصد و قمار بازی و ہارجیت، امتحان اور حق و نفور و ہدیہ مشوق و نہ و مادہ و جاناحل کا بہت و ہیشہ وغیرہ۔

جواب :- سائل نے قرعہ ڈالا۔ سوال بالا کا قواعد بالائے تحت کے تحت حل یہ ہے۔ زائچہ کے خانہ پنجم میں شکی ۳۳ خمس ثابت ہے۔ سعد داخل نہیں ہے۔ پھر اور ۳۳ و ہفتم ۳۳ کی ضرب یہ ۳۳ متولد ہوئی ہے اس کو خانہ پنجم کی ۳۳ سے ضرب کا نتیجہ پھر طریق پیدا ۳۳ ہوئی ہے۔ یہ ۳۳ یا ۳۳ نہیں۔ بیان کیا کہ فرزند نہیں ہوگا۔

جواب :- سائل سے قرعہ ڈلوایا۔ قواعد بالا کے تحت سوال مذکورہ کا حل یہ ہے ؟
زائچہ میں خانہ پنجم کی شکی ۳۳ سعد خارج ہے بیان کیا کہ حال فرزند موجود میانہ ہوگا اور اس کی سکر اور خانہ اول میں اس کے سے دو بھریں موصول ہوں گی۔

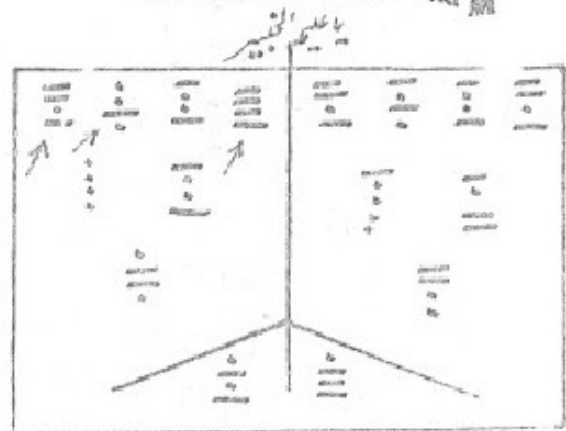
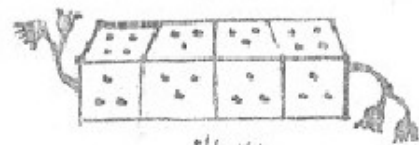
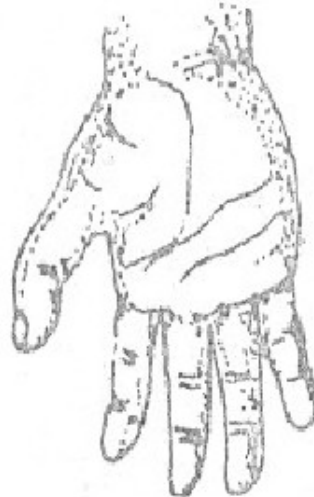
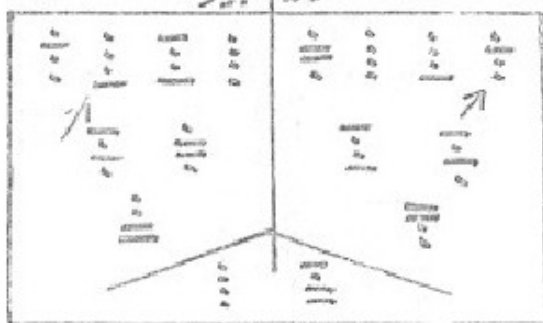
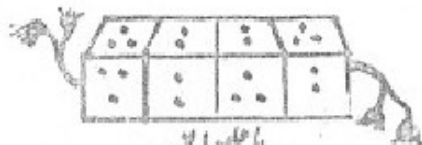
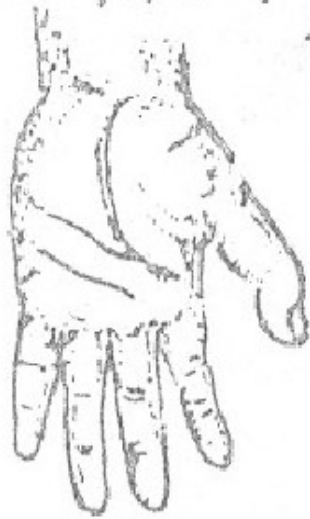
سوال :- سائل نے سوال کیا کہ میرا فرزند ہوگا یا نہیں؟ اصول و قواعد :-

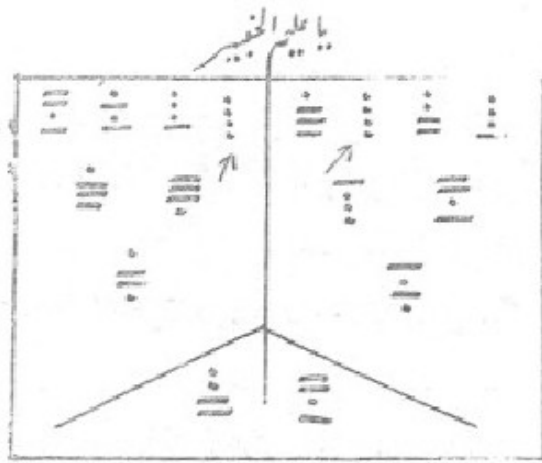
زائچہ میں اگر شکی خانہ پنجم سعد داخل ہو تو فرزند ہوگا اور شکی خانہ اول و ہفتم کی ضرب سے حاصل نتیجہ کو پنجم کی شکی سے ضرب کرو اگر وہ شکی و خانہ ۳۳ یا ۳۳ تو فرزند ہوگا اور باقی سے نہیں۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ اس محل سے فرزند پیدا ہوگا یا دختر؟

اصول و قواعد :-

زائچہ میں خانہ اول کو ہفتم سے ضرب کرو پس جو شکی متولد ہو اگر وہ نہ ہو تو فرزند پیدا ہوگا اور اگر وہ مادہ ہو تو دختر پیدا ہوگی۔





جواب :- سائل نے قرعہ ڈالا۔ متولدہ زائچہ کا قواعد بالا کے تحت حل پیش ہے۔

زائچہ کے خانہ پنجم میں یہ شکل سعد منقلب بر ارجبان ہے۔ اس کا تکرار خانہ سوم میں ہے۔ پس سائل سے بیان کیا کہ تیرے دو فرزند ہیں یا ہونگے۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ امید از فرزند یا مستحق حاصل ہوگی یا نہ؟

اصوال و قواعد :- خانہ اول و پنجم سے شکل برآمد کر کے اس کی سعادت اور غومت و دخول و خروج و انقلاب ثبوت کے مطابق حکم ہوتا ہے اور دوستی و دشمنی از تکرار شکل خانہ پنجم یا اول یا پانزدہم کے نتیجہ سے حکم کر دے جیسا نتیجہ سو ویسا حکم ہوتا ہے



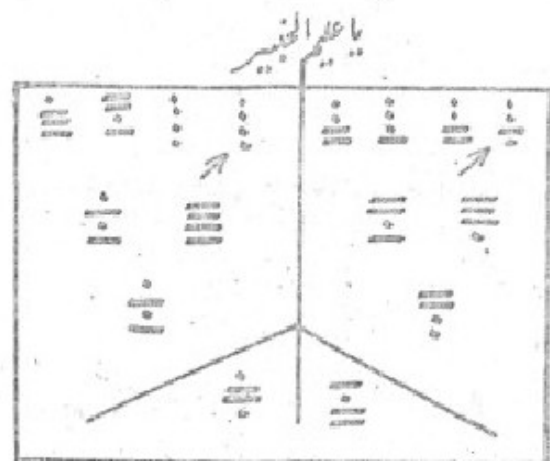
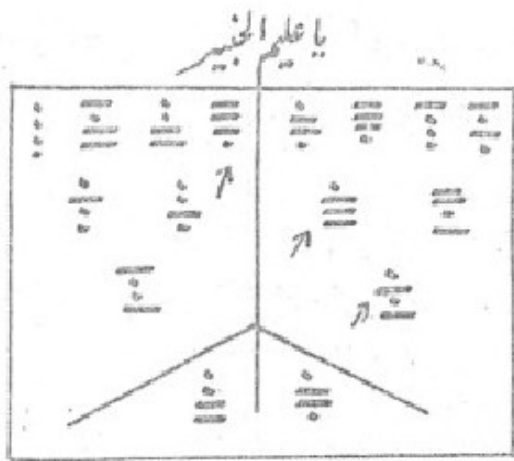
زبان :- سائل سے قرعہ ڈلویا۔ سوال بالا کا قواعد کے تحت حل یہ ہے۔

فرزند زائچہ کے خانہ اول میں یہ شکل ہے اور پنجم میں یہ کہ ان کی ضرب سے پتہ پیدا ہوئی یہ شکل مذکور ہے یا کیا کہ اس سے فرزند پیدا ہوگا۔

سوال :- سائل نے سوال کیا میرے کتنے فرزند ہونگے؟

اصول و قواعد :- زائچہ کے اندر جس قدر خانہ پنجم تکرار کرے اسی قدر فرزند ہونگے۔ اگر تکرار نہ ہو تو یہ خانہ پنجم کی شکل کا اصل سکھ کہ کہاں ہے اس خانہ سے پنجم تک شمار کر دے جتنے عدد ہوں اتنے فرزند ہونگے۔ پنجم کی شکل خمس داخل ہوگی تو یہ دلیل ہے اوپر جس فرزندوں کے معشوقوں و بیت المال پدر اور نافرانی ہو اور اگر فرزند نابود کا سوال ہو تو ہونگے مگر با دشواری۔ فرزند ماسق ہوگا۔ اور برے کام کریگا۔ اور چاہ کن پز ہوگا۔ اور اگر شکل خارج سعد ہوگی تو یہ خوشی کن اور سرت حیات ان کی دلیل ہے۔





جواب ہے :- سائل سے قرعہ ڈلوا یا سوال بالا کا قاعدہ بالا کے تحت حل یہ ہے :-

زائچہ کے اندر دسویں خانہ میں ہے اور صاحب طالع پنجم کے زائچہ کے خانہ سیزدہم میں ان کی آپس میں نظر تربیع نیم دشمنی کی ہے یہ نظر بھی نیم دشمنی ہے سائل سے بیان کیا کہ کچھ تکلیف کے بعد بچہ پیدا ہوا

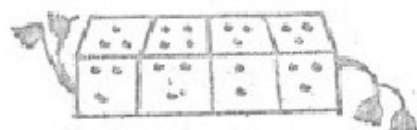
جواب ہے :- سائل سے قرعہ ڈلوا یا سوال بالا کا قاعدہ مذکورہ کے تحت حل یہ ہے :-

خانہ اول پہ و پنجم کا نتیجہ ہے یہ سعد ثابت ہے ویر سے امید حاصل ہوگی

سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ اس عورت سے فرزند باسانی تو کد ہوگا ؟

اصولے وقواعد :-

صاحب طالع و صاحب پنجم کی ایک دوسرے سے نظر سعد ہو تو آسانی سے اگر نظر غص ہو تو تکلیف سے پیدا ہوگا



سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ بچہ حلال ہوگا یا نہ ؟

اصولے وقواعد :-

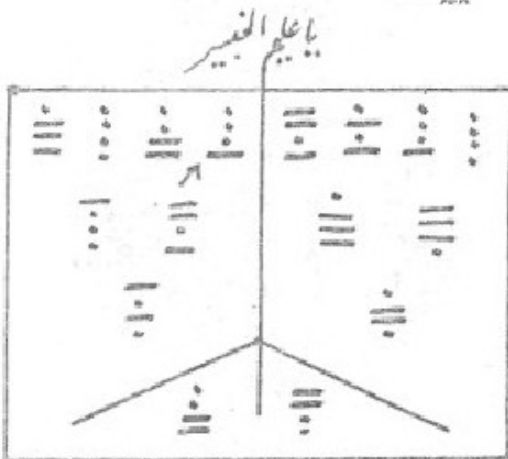
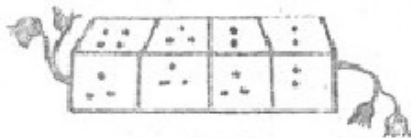
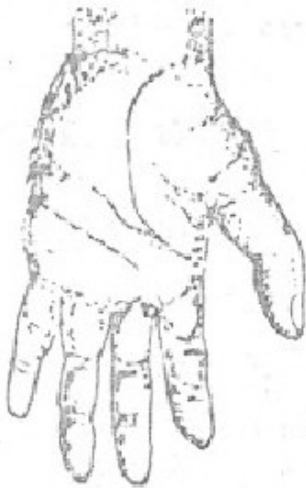
(۱) زائچہ میں شکل اول و پنجم دونوں ایک عہ کی ہوں تو مسلل زادہ ہوگا - اگر مخالفت غصہ کا تو حرام زادہ ہوگا -

(۲) اگر شکل پر چہاد او تاد و پنجم سعد ہوگی تو حلال زادہ ہوگا - اور اگر غص ہوگی تو بچہ حرام زادہ ہوگا -

(۳) اگر بعض شکل سعد اور کچھ غص ہو تو حکم غالب اشکال پر کیا جائے گا -

اس سوال کے لئے قواعد کے تحت قرعہ ڈالا گیا - تو یہ زائچہ برآمد ہوا -

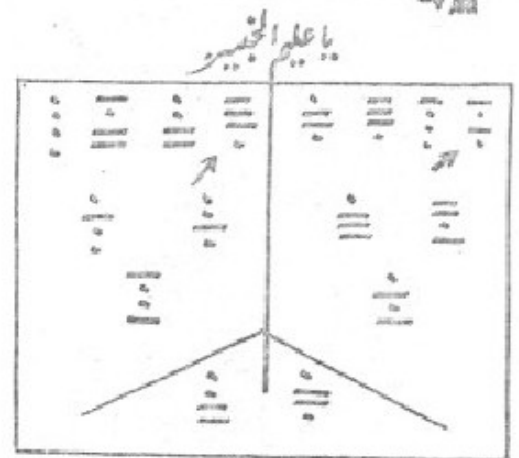
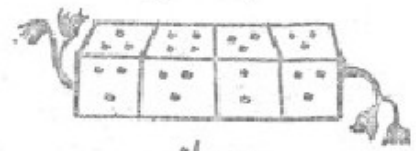
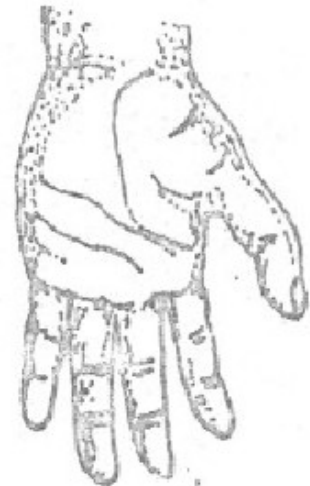
سے آخر شب کو متولد ہو اور شکل نہم جس برج سے
متعلق ہو وہی برج طالع ہوگا۔



جواب :- سائل سے قرعہ ڈیوایا گیا۔ سوال بالا کا قواعد
مذکورہ کے تحت حل یہ ہے۔

زائچہ کے اندر خانہ پنجم میں نے نحس خارج ہے تو بچہ
دن کو پیدا ہوگا۔ مگر تکلیف سے پیدا ہوگا۔ واللہ اعلم

سوال :- سائل نے سوال کیا۔ کہ متولد بچہ سعید
ہوگا یا ہنسے؟



جواب :- زائچہ میں خانہ اول سے و پنجم سے دونوں
خانے اور ایک عنصر کی ہیں۔ لہذا سائل سے بیان
کیا کہ بچہ حلال زادہ ہوگا۔ واللہ اعلم

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ اس عورت
کا دفعہ حل رات کو ہوگا یا دن کو؟
اصول و قواعد :-

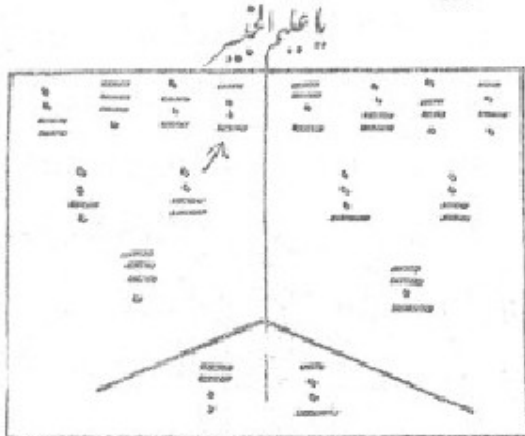
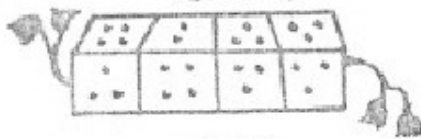
زائچہ کے خانہ اول و پنجم خارج ہوگی تو بچہ دن
کو پیدا ہوگا۔ اگر داخل ہوگی تو رات کو پیدا ہوگا۔
اگر یہ شکل سمجھ ہوگی۔ تو اول شب پیدا ہو۔ مثقل

اور خانہ پنجم از روئے سخن بنہ کا کہیں تکرار نہیں از روئے
دائرہ ابدی بنہ کا دوازدہم بخش میں ہے۔ کچھ سید نہ ہوگا

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ بھیجنا پینام و رسول کا
کیسا ہے ؟

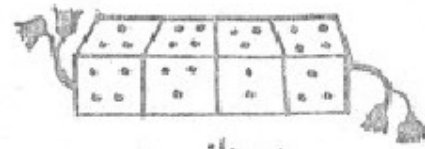
اصول و قواعد :-

زائچہ کے خانہ پنجم میں سعد شکل اور صاحب پنجم بھی
نیک حال ہو تو بہتر و نیک ہوگا۔ اگر اس کے برعکس ہو تو
حکم برعکس ہوگا۔ اگر صاحب پنجم و صاحب طالع دونوں بنہ
سعادت ہوں اور سعد ہوں تو نیک ہے۔ اگر عکس ہو تو منہ
بہتر ہے۔ بالخصوص زائل اوتاد میں ہوں۔

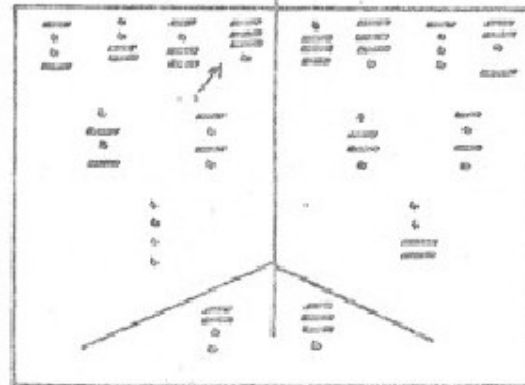


اصول و قواعد :-

زائچہ کے خانہ پنجم میں اگر سعد شکل ہو اور صاحب خانہ
پنجم اوتاد میں ہو۔ بالخصوص خانہ اول و دہم میں تکرار کرے یا
دہم میں مکرر ہو تو مولود نیک بخت اور سعادت مند اور معروف
ہو اور عزت و شرف پائے۔ مائل اوتاد میں سے کم ترین اور زائل
اوتاد میں سے ذلیل و خوار رہے گا۔

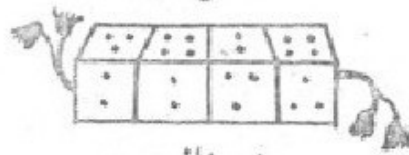
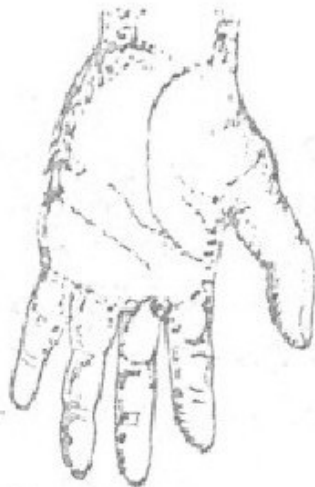


یا علیم الخیر

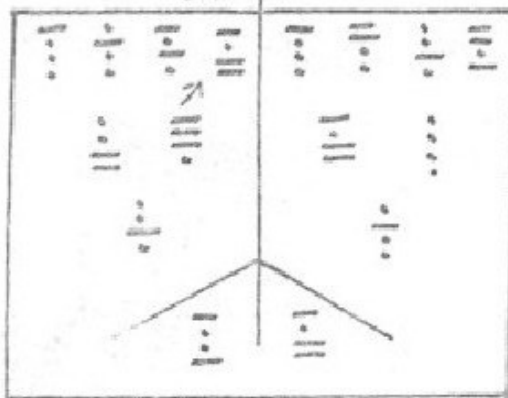


جواب :- سائل سے قرعہ ڈالا گیا۔ سوال بالا کا قواعد

مذکورہ کے تحت حل یہ ہے۔
زائچہ کے اندر خانہ پنجم کی شکل سعد خارج نہیں ہے



یا علیہ الخیر



جواب :- سائل سے قرعہ ڈلوایا گیا۔ سوال بالا کا قاعدہ مذکورہ کے تحت یہ ضالی حل ہے۔

زائچہ میں صاحب طالع ۳۳ اور خداوند پنجم بھی ۳۳ نظر تملیث ہے۔ دونوں بیچہ نہ نہیں۔ صاحب طالع سعد اور خانہ پنجم میں ۳۳ نخس ہے۔ ان میں نظر دوستی کی ہے رسول و پیغام بر کچھ موافقت اور کچھ مخالفت کے بعد آئے۔

سوال ۱۔ سائل نے سوال کیا کہ حاملہ پسر جنے گی یا دختر؟
اصول و قواعد :-

جواب :- سائل نے قرعہ ڈالا۔ سوال بالا کا قاعدہ مذکورہ کے تحت یہ حل ہے۔
زائچہ میں خانہ پنجم میں ۳۳ سعد ثابت شکل ہے۔ اور صاحب پنجم قبضہ الخارج ۳۳ یہ نخس ہے اور نیک حال نہیں ہے۔ اور ۳۳ خانہ ششم بد میں موجود ہے۔ اس لئے اس کا ایسا بہتر نہیں ہے۔

سوال ۱۔ سائل نے سوال کیا کہ جو رسول یا پیغام میں نے دیا وہ کیا ہے۔ کیسا ہوگا؟
اصول و قواعد :-

زائچہ میں صاحب طالع یا خداوند پنجم بحالت سعد مذکورہ تو نیک ہے اور قبول ہو اگر صاحب پنجم اوتاد میں ہو تو جلد آئے۔ خاصہ اول و دوم سے بہت جلد آئے۔ اگر اوتاد میں سے میانہ اور زائل اوتاد سے خوار پس آئے۔ اگر نخس میں ہو تو وہ محروم واپس آئے۔ اگر نظر نہ ہوگی۔ تو سخن سے واپس آئے۔ درمیانہ اور بر خاصہ صاحب پنجم خارج از نظر طالع یا صاحب طالع ہو اور اگر دوستی سے دیکھتے ہوں۔ تو آسانی و موافقت آئے اور جلد پیغام مقبول ہو اگر ان میں دشمنی کی نظر ہو تو بہت دشواری اور مخالفت سے آئے اگر طالع کی شکل نخس ہو یا خانہ پنجم کی شکل سعادت یافتہ ہو تو عاقبت بر آئے۔

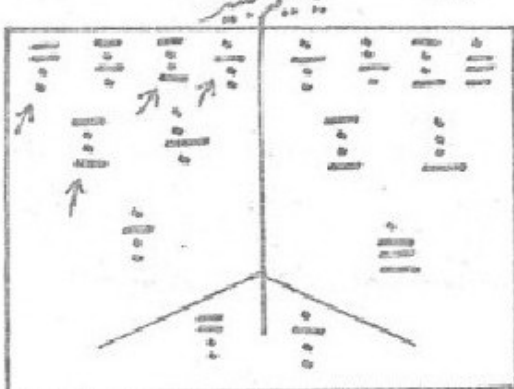
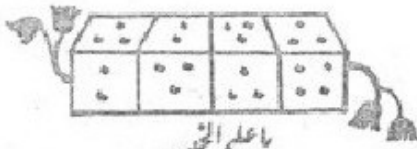
رحیم الاعداد

تجارت اعلیٰ کتاب ہے۔ سوال و جواب کی صورت میں پیش کی گئی ہے۔ ہر مذکورہ کی تفصیل بھی دی گئی ہے۔ انوکھا انداز ہے۔ اور اور ایسی کوئی کتاب آج تک کسی نے نہیں لکھی۔

جواب :- سائل نے قرعہ ڈالا۔ سوال بالا کا قواعد مذکور کے تحت حل یہ ہے۔ زائچہ کے خانہ اول و پنجم میں اشکال معدوم نہ کریں۔ اور ان کی معدومیت میں تکرار ہے۔ بیان کیا کہ پسر پیدا ہوگا۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ فرزند زندہ رہے گا یا نہیں؟

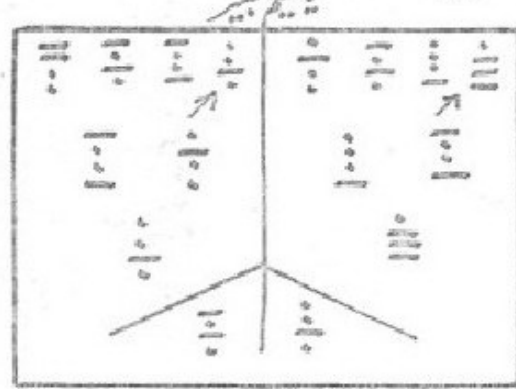
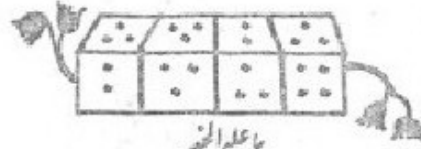
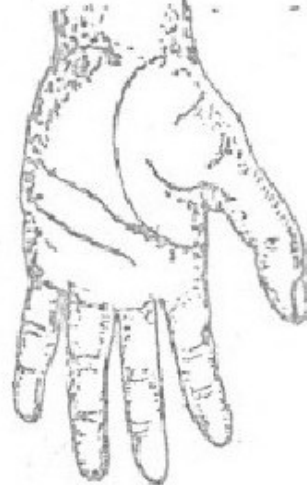
اصول و قواعد :- زائچہ کے خانہ پنجم میں اگر شکل معدوم ہوگی اور تکرار اس کی خانہ دہم و یازدہم میں تکرار کرے تو زندہ رہنا مشکل ہے اور اگر فرج بنے ان خانوں میں تکرار کرے تو بھی زندگی نہ ہو۔



۱) زائچہ کے خانہ اول و پنجم میں اشکال مذکور ہوں اور سعد خانوں میں تکرار کریں تو لڑکا پیدا ہوگا۔ اگر اشکال نمونہ غلبہ کریں تو دختر پیدا ہوگی۔ عند البعض اگر زائچہ میں اشکال خارج غالب ہوں تو پسر داخل سے لڑکی۔

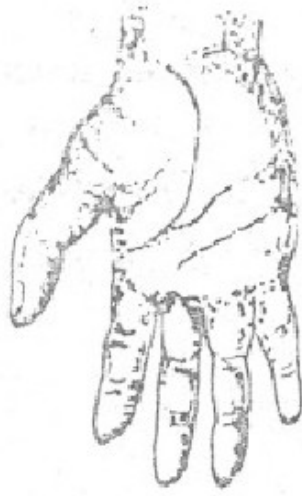
۲) سارے زائچہ کے نقطے شمار کرو اگر ان میں نقاط آتش زیادہ زیادہ ہوں تو پسر اور نقاط آب و خاک دختر پیدا ہوگی۔

۳) خانہ ہائے ششم و ہفتم و دوازہم میں مذکور اشکال ہوں تو پسر، نمونہ سے نمونہ، اگر ان میں اختلاف ہو تو شکل اول و یازدہم کا نتیجہ اگر مذکور ہو تو مذکور نمونہ سے نمونہ پیدا ہو۔ مگر سعادت اور محنت ان کی مد نظر رہتی چاہئے۔

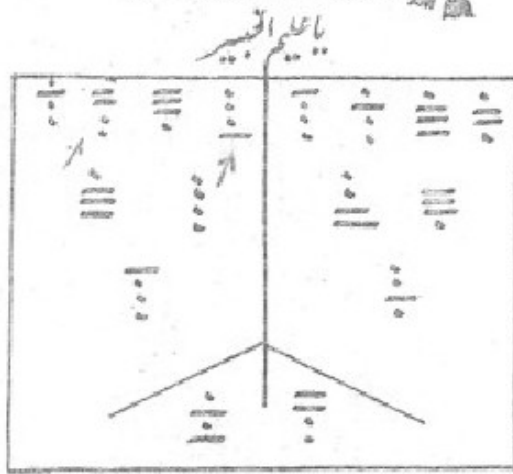
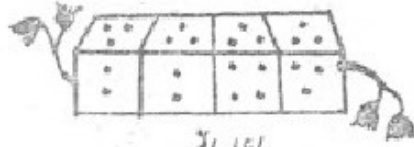


جواب :- سائل سے قرعہ ڈلوایا۔ سوال بالا کا مسئلہ

زائچہ سے قواعد بالا کے تحت مثالی حل پیش خدمت ہے۔



زائچہ کے خانہ پنجم میں نقی نحس موجود ہے۔ اس کا تکرار زائچہ کے خانہ ششم اور ہشتم میں دو بار دہم میں نہیں ہے۔ اس لئے زندگی فرزند کی ممکن ہے کہ نہ ہو۔ اگر ہوئی تو تکالیف مادی اسے لاحق رہیں گی۔



سوال :- سائل نے سوال کیا کہ میرا فرستادہ نمبر خوش لائے گا یا نہیں ؟

اصول و قواعد :-

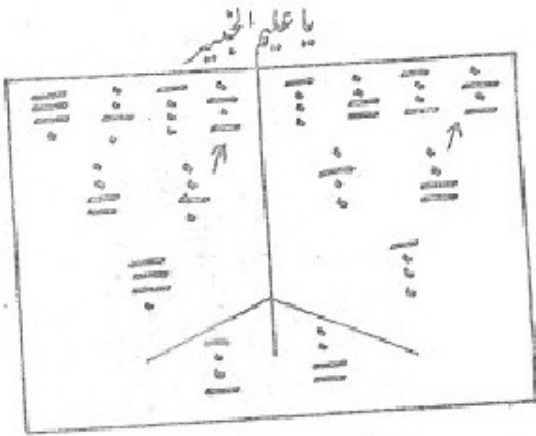
زائچہ کے خانہ ہفتم اور پنجم میں سعد شکلیں ہو فرستادہ نمبر خوش لائے گا۔ اور راست گو ہے اگر پنجم سعد و ہفتم نحس ہو تو نمبر خوشی کی ہوگی۔ مگر وہ کاذب ہوگا۔ اور اگر شکل خانہ ہفتم و پنجم و یازدہم میں کہیں مکر نہ ہو اور نانہ چہارم میں سعد شکل ہو تو صاحب دین اور راست گو ہوتا ہے۔ اور حقہ مخالف لاتا ہے۔ اگر از شکل پنجم سعد و نحس داخل خارج سے اور تکرار کا اور خانہ سعد و نحس میں تو دروغ گو ہو۔ اور مند البعض اگر مذکورہ خانوں میں سعد اشکال ہوں

جواب :- سائل سے قرعہ ڈلوایا گیا۔ سوال بالا کا قواعد مذکورہ کے تحت حل یہ ہے۔

زائچہ ہذا کے خانہ ہفتم میں سعد اور پنجم میں نحس شکل ہے۔ اس لئے بیان کیا۔ فرستادہ نمبر خوشی نہ لائے۔ کیونکہ شکل پنجم نحس خارج ہے اور ہفتم سعد داخل ہے۔

بوت فرستادہ کاذب ہے۔ سعد سے سچا ہوگا۔ مند البعض خبر لیتے کہ خانہ پنجم ہو اور تکرار نانہ میں تثلیث و تدریس کر کے خانہ اول و پنجم و یازدہم میں آئے۔ تو خوش آئے اور اگر تکرار نحس خانوں میں ہو مثل ششم و ہشتم و دوازہم کے تو خبر بد ہوگی۔ اگر یہ شکل تکرار نہ کرے، تو

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ مشوق میرا دوست



جواب :- سائل سے قرعہ ڈلوایا گیا۔ سوال بالا کا قواعد مذکورہ کے تحت حل یہ ہے۔
 زراچہ کے اندر شکل پنجم نے خمس خارج اور خانہ اول میں بھی ہے، نہ اول سعد ہے اور نہ پنجم سعد ہے۔ سعادت دونوں جانب سے نہیں ہے۔
 پس بیان کیا کہ مذمت امور ماضی سے ہے۔
 سائل اس کے دو برو کم قدر ہے۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ کیا میں نیا دوست بناؤں یا نہیں؟
اصول و قواعد :-
 بعض خانہ ششم سے اور بعض خانہ پنجم سے شرکت

اشکال بد دوستی پیوند میں یعنی خود سعد اور غصہ حالت سے بھی سعد ہیں۔ قویہ دوستی والفت و محبت درمیان بر دو کے پائیدار ہو۔

(۳) اگر شکل زہرہ و مرتجہ ہر دو متصل ہوں تو بر دو میں بہت جماع بھی واقع ہو چکا ہے۔ اگر ہر دو یار میں یہ پیوند دوستی کا تقاضا نمودی اگر عداوت کا تقاضا نہ ہو دوستی و خصومت سے ہو اور اگر نظر بد شمنی تریخ ہو تو خصومت کبھی کبھی ہو اور اگر مقابلہ ہو تو مای چپقلش رہے۔

اگر مرتجہ خمس ہو تو از طرف مرد اگر زہرہ خمس ہو تو از طرف عورت مای چپقلش رہے۔

(۴) اور اگر شکل پنجم سعد خارج ہو تو محبوب محبت نہ رکھے خاصہ کہ خانہ اول میں خمس شکل ہو یا سائل کم قدر ہو اور اس کے آگے اور اگر پنجم سعد ہو اور داخل ہو بوجہ ان کے دخول کے اور اگر خمس داخل ہو بکثرت تم دفعہ و ناقافی ہو اگر خمس خارج ہو تو مذمت امور ماضی سے ہے اور بڑا حرص اور اشتیاق بوجہ دال کے میسر نہ ہو اگر پنجم خمس ثابت ہو تو اشتیاق و خوف و تحیر و ناقافی، توقف امور کا باعث ہو کسی دوسرے کی وجہ سے خمس منقلب سے طرف جھوٹا فتوہ بظاہر ہو کسی اور سے دوستی ہو سعد منقلب سے کبھی ملے کبھی نہ ملے۔ کبھی راضی کبھی ناراض ہو۔ سعد ثابت سے طبیعت اور محبت میں تحیر رہے۔

خدا کا مقدس کلام انسان حفاظت کا فرائض ہے۔ اس لئے نقش حفاظت جان مہیج اوقات کا تیار شدہ پیش کیا جاتا ہے۔

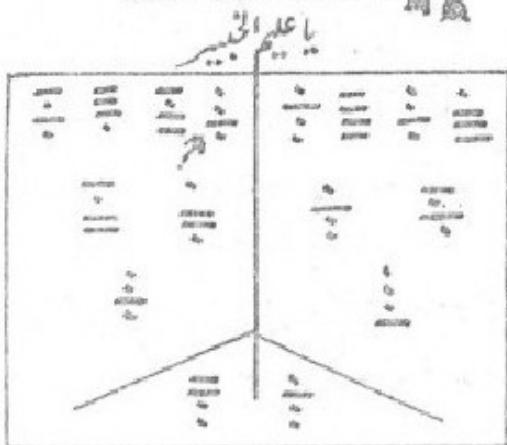
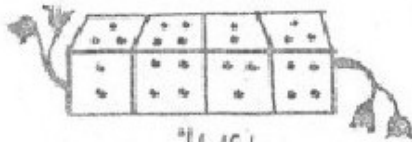
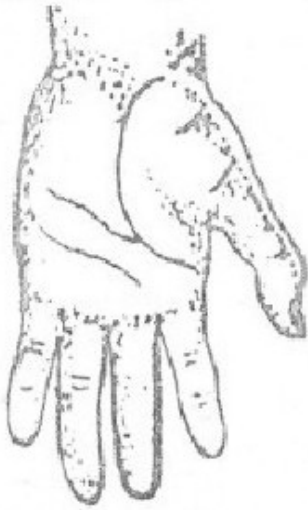
جواب :- سائل سے قرعہ ڈلوایا سوال بالا
کا قواعد مذکورہ کے تحت حل یہ ہے ۔

زائچہ کے خانہ ششم میں ۱۱ محس خارج ہے ۔
اس کے مد نظر سائل کو کہا کہ نئے دوست فی الحال
بنانا منع ہے ۔

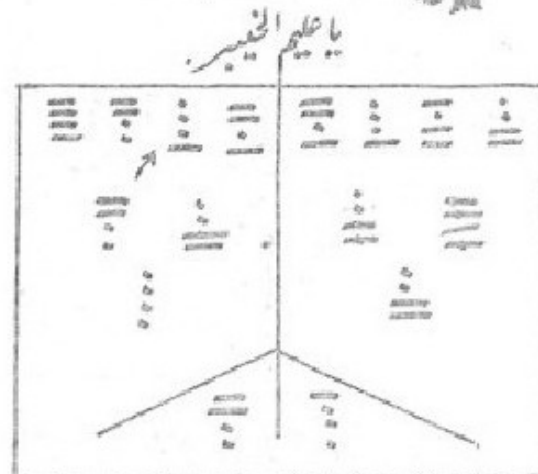
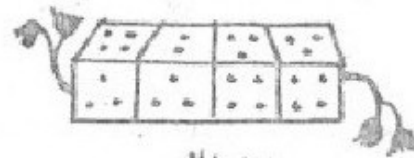
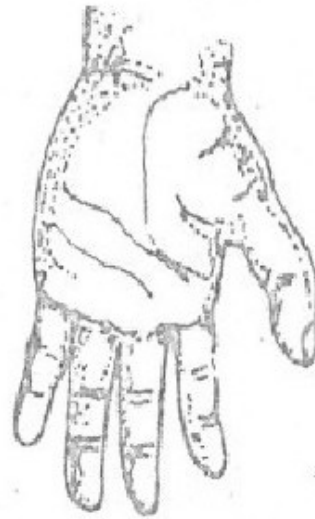
سوال سے :- سائل نے سوال کیا کہ میرے فرزند
کی عمر دراز ہے یا نہیں ؟

اصول سے قواعد :-

زائچہ کے خانہ پنجم اگر یہ شکل ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲
۱۳ میں سے کوئی شکل ہو تو زندگی بہت کم ہو ۔ ایک سال
کے اندر فوت ہو اور اشکال سے زیادہ عمر ہو ۔



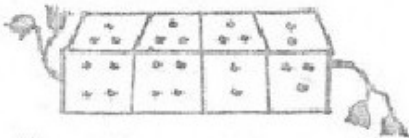
خانہ یازدہم سے بیان کرتے ہیں اور عورت جو اس سے
جدا ہو گئی ہو ۔ خانہ ششم سے کہتے ہیں اور وہ عورت
جو عقد میں لانا چاہے ، خانہ ہفتم سے بیان سعادت و
نحس و دخول و خروج ، انقلاب و ثبوت کے مد نظر
حکم لگاتے ہیں ۔ شکل سعد داخل سے اجازت محس اور
داخل سے بے مرضی اجازت ۔ سعد خارج اور محس خارج
سے منع ، سعد منقلب و محس منقلب سے نہ کرنا بہتر ہے
سعد ثابت اور محس ثابت سے بدیر چاہئے ۔



زائچہ کے اندر طریقہ نہیں ہے اور خانہ پنجم میں ۳، ۴، ۵ نہیں اس لئے بیان کیا کہ مرد اور عورت دونوں میں سے کسی میں نہیں ہے۔ خدا کی مرضی۔ مگر پنجم میں ۳ ہے بعد نا امیدی یا زد و کوب۔

سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ دودھ پلانے والی دایہ کبسی ہے ؟
اصول سے وقواعد :-

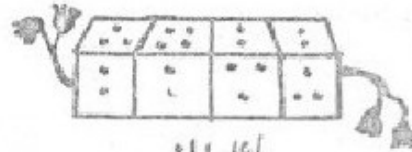
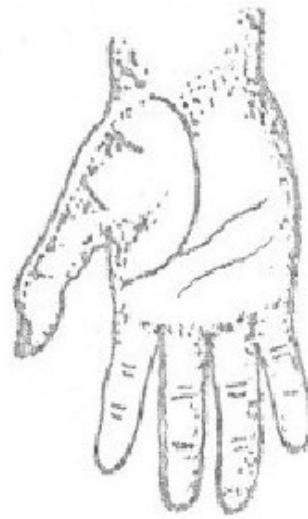
زائچہ میں خانہ دوم و سوم کی اشکال مرد و سعد ہوں۔ تو دایہ مبارک ہے۔ اور دودھ اس کا مفید ہے اگر تکلی سوم سعد و دوم نحس ہو اور اگر خانہ ششم میں ہو تو اس کا دودھ مضر ہے اور خانہ اول کی شکل سعد اور سوم نحس ہو تو شیر مادر بہتر ہے اگر برعکس ہو تو حکم برعکس ہوگا، اگر سعد ہوں تو اختیار ہے۔ نتیجہ اول و پنجم و سوم و دہم سے بھی اسی طرح حکم ہے۔



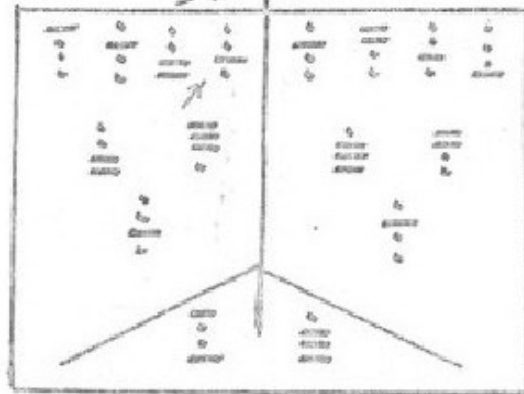
سائل سے قرعہ ڈلوایا۔ یہ نتیجہ برآمد ہوا۔

کی علت مرد اور عورت دونوں میں سے کس میں ہے ؟
اصول سے وقواعد :-

زائچہ کے خانہ اول میں ۳ ہو تو مرد کی منی میں عیب ہوگا۔ اگر ہفتم میں ۳ ہو تو عیب عورت میں ہے اگر ۳ ہو تو بچہ میل ہوگا۔ اگر خانہ پنجم میں ہو۔ ۳ یا ۴ یا ۵ ہو تو عیب عورت میں ہو مگر ۳ یا ۴ تو بعد نا امیدی یا زد و کوب۔

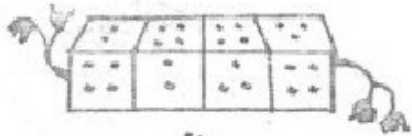
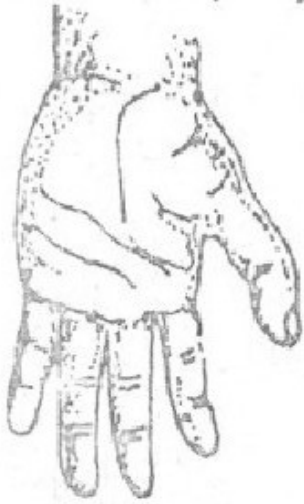


یا علم الخبیر



جواب ہے :- سائل سے قرعہ ڈلوایا گیا۔ سوال بالا کا قواعد مذکورہ کے تحت حل یہ ہے۔

و پانزدہم دست اندر ہم میں ہو تو معشوق کم مہری
میں ہے۔ اور در گزین ہے۔ آخر رام ہو جائے اور
۳، ۳ در خانہ پنجم مزاج میں ہے۔ پس خداں
اس سے ظاہر نہ ہو۔ ۳ سے معشوق کم مہر از
شکل اول و پنجم حکم ہو گا۔ از سعد و نحس تکرار
در جائے نیک و بد۔



یا علیم الخبیر

۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳
۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳
۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳
۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳

جواب :- سائل سے قرعہ ڈلوایا گیا۔ سوال
بالا کا قواعد کے تحت حل یہ ہے۔

زائچہ کے اندر خانہ پنجم میں ۳۳ نحس ہے اور
تکرار اس کی نہ خانہ دوستی میں نہ بد میں ہے مگر

یا علیم الخبیر

۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳
۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳
۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳
۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳

جواب :- سوال بالا کا قواعد کے تحت مثالی حل
پیش خدمت ہے۔

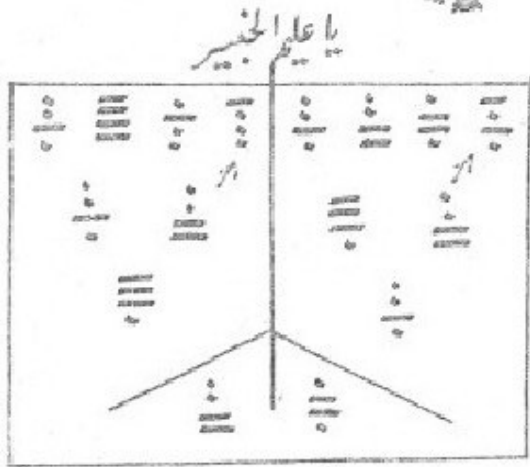
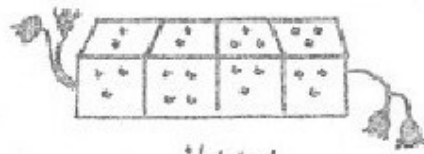
زائچہ کے خانہ دوم ۳ اور سوم ۳۳ میں دوم نحس
اور سوم سعد ہے اور خانہ اول کی سعد شکل ہے اور
سوم سعد ہے۔ حکم بالکس ہو گا۔ بہتر نہیں ہے۔

سوال :- سائل نے سوال اپنے معشوق کے
بارے میں کیا؟

اصول و قواعد :-

زائچہ میں خانہ پنجم کے اندر شکل سعد داخل یا
سعد خارج ہو اور تکرار نیک خانوں میں ہو تو معشوق
دوستی کرے اور عداوت کے خانوں میں تکرار کرے
تو عداوت اور خصومت ہو اور خانہ پنجم میں شکل نحس
ہو اور تکرار خانہ ہائے دوستی میں کرے تو معشوق
رنج ہو گا۔ مگر دوستی کرے گا۔ نیز اس کی دلیل ہے
کہ دوستی اس کی قابل اعتبار نہیں۔ اگر خانہ پنجم میں
سعد شکل ہو اور تکرار اس کا خانہ نحس میں ہو تو
معشوق بھی بظاہر دوست لیکن در پردہ عداوت رکھے
اگر حد پنجم خارج نحس شکل ہو اور تکرار بد خانوں
میں کرے۔ یا عکس اس کا خانہ یازدہم و چہارہم

عکس ۛ اس کا خانہ یازدہم میں ہے۔ اس لئے
معتوق مہربان نہیں۔ کم مہری کرے گا۔ درگیز
ہے۔ آخر میں رام ہو جائے۔



جواب ۛ: سائل سے قرعہ ڈلوایا۔ سوال
بالا کا قواعد کی رو سے حل یہ ہے۔
راہچہ کے خانہ اول ۛ و پنجم کا نتیجہ یہ
ۛ ۛ ۛ ۛ ہے۔ اسے خانہ چہارم ۛ سے
ضرب کیا ۛ یہ نتیجہ حاصل ہوا۔ یہ نکل سعد
منقلب ہے تو معتوق مسفر ہو گا۔ اور کچھ عرصہ
باد منقلب ہو جائے گا۔ ۛ چونکہ آبی ہے۔
اس لئے اتصال ہو گا۔

سوال ۛ: سائل نے سوال کیا کہ معتوق مسفر
ہو گا یا نہیں؟
اصول و قواعد ۛ:

راہ زائچہ میں شکل خانہ اول و پنجم کے نتیجہ کو خانہ
چہارم کی شکل سے ضرب کرو۔ شکل مستحصلہ اگر سعد
ہو یا سعد ثابت ہو تو مسفر ہو۔ معتوق دوستی
میں پایدار و محکم ہو۔ اگر نتیجہ سعد خارج ہو تو دوستی
میانہ ہو۔ بدیں وجہ ہمیشہ مواصلت نہ ہو گی اور غس
خارج سے اور داخل و منقلب غس بر آئے تو ہاتھ
نہ آئے اور منقلب سعد سے کبھی ہو اور کبھی نہ ہو۔
رہی اور شکل آتش دیکھنے سے اور باد کا تعلق
کلام کرنے سے اور آب اتصال سے اور خاک
اتصال سے منسوب ہے۔ اسی لحاظ سے نقطہ
آتش اگر خانہ اول و پنجم میں ہو تو فریقین نے
صرف ایک دوسرے کو دیکھا ہے۔ نقطہ باد سے
گفتگو ہوئی۔ آب سے وصال بھی ہوا اور نقطہ
خاک سے جدائی ہو گئی ہے۔

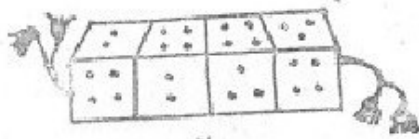
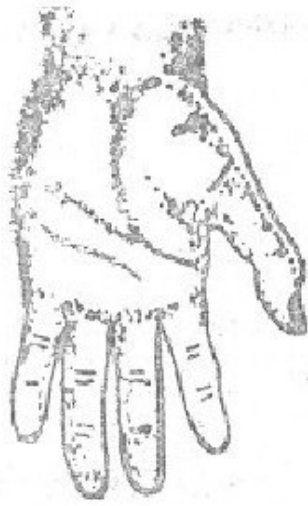
اس اگر یہ نقطہ خانہ اول میں ہو اور خانہ پنجم
میں نہ ہو تو صرف سائل نے معتوق کو دیکھا
ہے۔

اور اگر نقطہ باد در خانہ اول ہو اور خانہ
پنجم میں نہ ہو تو گفتگو دوسروں کی معرفت ہوئی

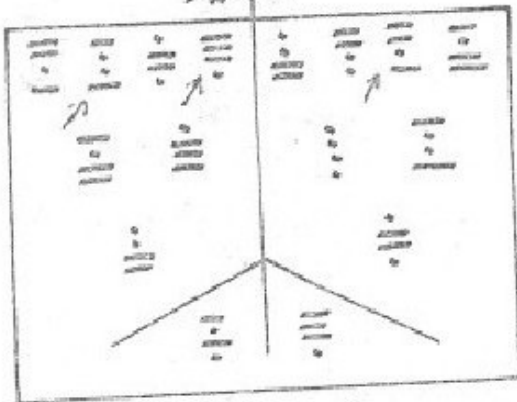
سوال ۛ: سائل نے سوال کیا کہ یہ خبر

سچی ہے یا جھوٹی ؟

تو خط و خبر جلد آئے ان شکلوں سے ، نے خبر تو
آئے مگر خبر راست و دروغ از نتیجہ شکل بہنم سے
بیان کرو ۔



یا علم الجبر



جواب :- سائل سے قرعہ ڈلوایا گیا ۔ سوال بالا
کا قواعد مذکورہ کے تحت حل یہ ہے ۔

زاچہ کے اندر خانہ پنجم میں شکل \equiv غنس داخل ہے ۔
خبر تو آئے مگر بد ہو ۔ یہ خانہ دوم میں ہے ۔ قوی
ہے اور شکل عطارد \equiv خانہ ہفتم میں ہے ۔ سعد سے
پیوستہ نہیں ۔ اس لئے بیان کیا کہ خبر بد ہوگی ۔

سوال سے :- سائل نے سوال کیا کہ کیا میرے معشوق سے

اصولے وقواعد :-
زاچہ میں خانہ پنجم کے اندر شکل سعد ہو اور
داخل ہو تو خبر بد ہو ۔ غنس خارج یا غنس منقلب
یا غنس ثابت سے خبر غلط ہو ۔ سعد خارج یا سعد
منقلب سے خبر کچھ سچی اور کچھ جھوٹی ہوگی ۔
(۲) اگر خانہ پنجم میں \equiv ہو یا کوئی سعد داخل یا سعد
خارج شکل ہو اور خانہ سوم یا ہفتم میں مکر ہو تو قضا یا
خبر راست ہو اور یہی حکم خانہ یازدہم و پانزدہم و شانزدہم
کا بھی ہے ۔

اسی اگر خانہ پنجم میں شکل خارج اور خانہ سوم و ہفتم میں
لا غنس ہو تو بھی یہی حکم ہے ۔ اگر \equiv خانہ سوم یا ہفتم
یا یازدہم یا چہار دہم و شانزدہم میں تو حکم خط کھانے
کا کرو ۔ بشرطہ کہ وہی سعادت خانہ پنجم اور اس سے نظر سعد داخل ہو تو ۔
اسی اگر خط کا مضمون دریافت طلب ہو تو دیکھو کہ خانہ
پنجم میں شکل سعد ہو اور خانہ مالک اس سے نیک نظر ہو
تو مضمون نیک ہو ۔ اگر خانہ پنجم میں شکل غنس ہو اور خانہ
بد میں مکر ہو تو مضمون بد ہوگا ۔ اگر خانہ نیک
میں غنس ہو تو قریب بے اختیار و بے اعتدال ہو نیز
اور شکل عطارد کو بھی دیکھو کہ زاچہ میں کہا ہے اور یہ
سعد سے پیوستہ ہے یا غنس سے قوی ہے یا ضعیف تو
حکم اس سے کرو ۔

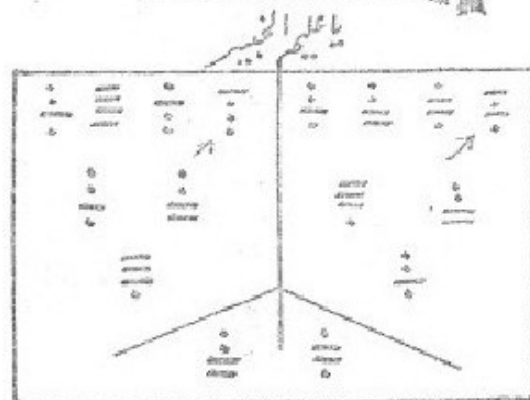
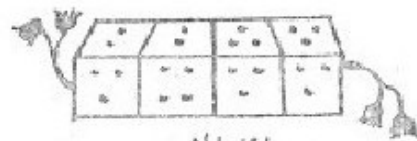
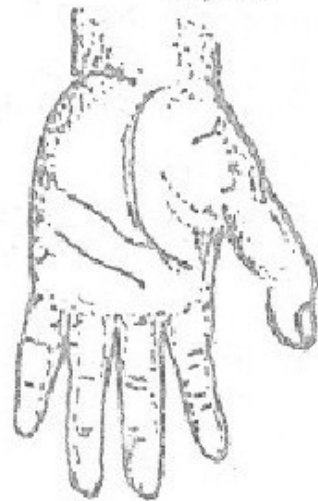
(۵) اگر خانہ پنجم میں شکل سعد ہو اور خانہ بد میں مکر
ہو تو خبر راست ہوگی اور بد خانہ میں مکر ہو تو خبر
نہیں ہوگی مگر دروغ ہوگی ۔ اگر خانہ پنجم میں غنس
شکل ہو اور خانہ ہائے غنس میں غنس شکل ہو تو خبر
بد ہوگی ۔ اور خانہ پنجم میں یہ \equiv ، \equiv ، \equiv ، \equiv ہو

فسق ہوا ہے ؟

اصول و قواعد :-

زائچہ میں خانہ اول و پنجم یا درمیان اول و پنجم
۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ وغیرہ اشکال حرام سے منسوب
ہوں اور اشکال زہرہ و مرتخ ۱۲، ۱۱، ۱۰، ۹، ۸، ۷، ۶، ۵، ۴، ۳، ۲، ۱ ایک
دوسرے سے ناظر ہوں تو یہ دونوں میں فسق اور ملامت
کی دلیل ہے۔

۲۔ اگر اشکال اول و پنجم یا درمیان اول و پنجم ایک
دوسرے کا عکس ہوں اور دونوں داخل ہوں تو یہ فہم
کی علامت ہے۔ اگرچہ سعد ہوں اور ۱۲ درخانہ پانزہم
میں ہو تو ملاقات بدیہ ہوگی۔



جواب :- سائل کے ہاتھ سے قرعہ ڈلوایا۔ سوال

مذکورہ کا قواعد کے تحت حل یہ ہے۔

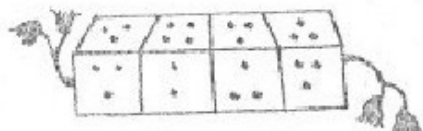
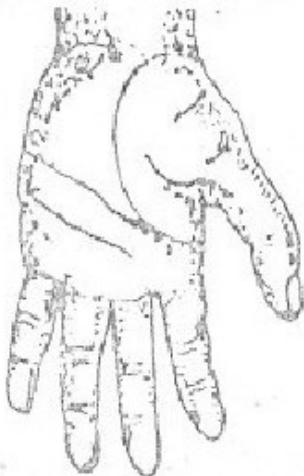
زائچہ میں اشکال اول و پنجم دونوں سعد تھے ہیں۔
مگر ایک دوسرے کی ضد نہیں ہیں۔ سائل سے بیان کیا
کہ ابھی مابین میں فسق نہیں ہوا۔ اشکال زہرہ و مرتخ
۱۲، ۱۱، ۱۰، ۹، ۸، ۷، ۶، ۵، ۴، ۳، ۲، ۱ ایک
دوسرے سے ناظر نہیں اسلئے ملاپ نہیں ہوا۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ مہمان کی ضیافت

کرونا کیسا ہے ؟

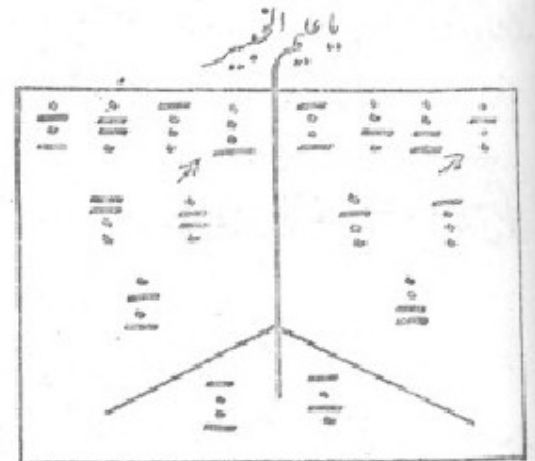
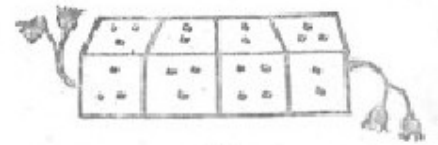
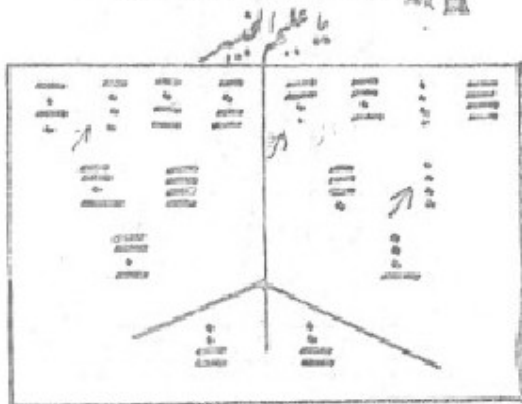
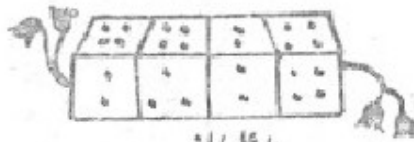
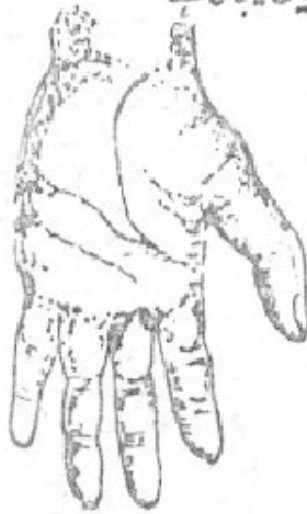
اصول و قواعد :-

زائچہ میں اگر خانہ دوم و چہارم و ششم میں شکل
سعد ہو تو مہمانی و ضیافت دونوں نیک ہیں۔ اگر خانہ
اول میں نحس ہو اور خانہ ششم میں سعد شکل ہو تو
مہمانی و ضیافت خلاف طبع ہیں۔ پسند نہ ہو اور نہ جائے
ورنہ لڑائی و فساد ہو اور خانہ سینہ و پنجم و چہارم میں
ہو تو اس کا بھی یہی حکم ہے۔ اور اگر ۱۲ خانہ پنجم و ۱۱
درخانہ چہارم میں ہو تو جھگڑا و فساد کی علامت ہے اگر خانہ
نہم میں شکل سعد ہو تو بخریت جائے اور بخریت آئے۔



سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ میرے ہاں کوئی
مہمان آئے گا یا نہیں ؟
اصول و قواعد :-

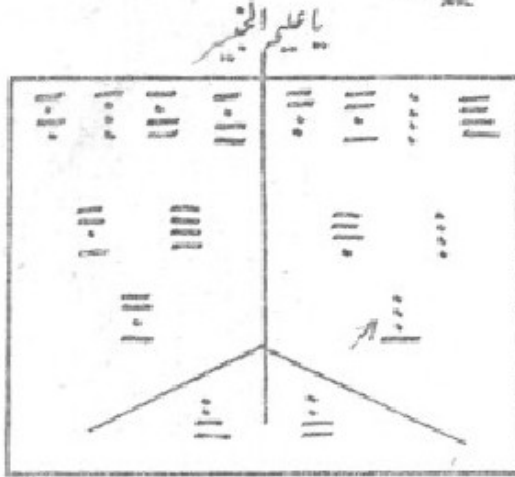
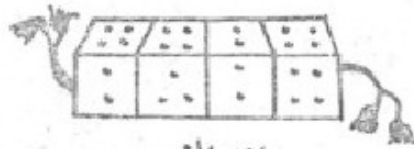
زائچہ کے خانہ چہارم و نہم میں کسی حیثیت سے شکل
داخل ہو تو مہمان آئے اور خانہ ہفتم و چہارم میں اسی
حیثیت سے ہوں ۔ تو بھی مہمان آئے ۔ اور اگر خانہ
دوازہم و چہارم مگر خانہ اول و دوم و سوم میں ہوتا
بھی مہمان آئے ۔ اگر شکل خانہ ہفتم و چہارم اموات میں آئیں
تو مہمان نیک ہوتا ہے ۔ ورنہ نہیں ۔ اس کے علاوہ نتیجہ
اضراب خانہ ہفتم و ششم کا آتش ہو یا بادی ہو تو مہتمم نہ
رہے ۔ آبی و خاکی سے قیام کرے ۔ ان کی تعداد خانہ ہفتم
کی تکرار سے بیان کیجاتی ہے



جواب ہے :- سوال بالا کا قواعد مذکورہ کے تحت
مل پیش خدمت ہے ۔

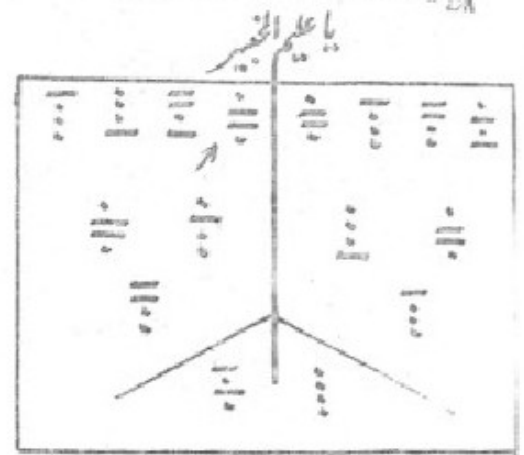
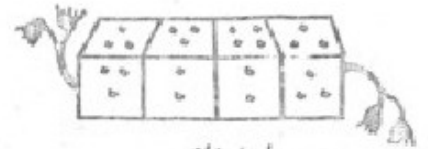
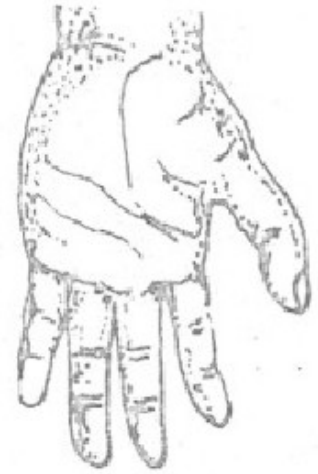
زائچہ مذکور کے خانہ پنجم میں ۱۱ عتہ الخارج خمس
ہے ۔ اس کی قیمت اوتی ہے ۔ اس قیمت کا انعام
یا غلت ہوگی ۔ خانہ پنجم میں شکل خمس خارج ہے ۔
اس کا کہیں تکرار نہیں ہے ۔ اور عتہ الداخل بادی
مذا آتش میں قوی ہے ۔ اس لئے انعام یا غلت
کا مشکل نظر آتا ہے ۔ کیونکہ ۱۱ طالع میں خمس
ہے اور شکل آبی خانہ آتش میں کمزور حالت میں
ہو رہے ۔ وغیرہ

ہو یا نتیجہ ہفتم و چہارم کا اہیات میں موجود ہو تو رقیب
ہو اگر تا ہے ورنہ نہیں۔



جواب :- سائل سے قرعہ ڈالوایا گیا۔ سوال ہذا
کا قواعد مذکورہ کے تحت حل یہ ہے۔

زائچہ کے خانہ سیزدہم میں ۱۱ ثابت سعد ہے
تو رقیب ہے اور نتیجہ اول و ہشتم ۱۲ داخل ہے
اور نتیجہ ہفتم و چہارم کا اہیات میں نہیں ہے۔ پس
لئے سائل سے بیان کیا کہ رقیب تھا گلاب و دولہ ہے



جواب :- سائل سے قرعہ ڈالوایا۔ سوال ہذا کا
قاعدہ مذکورہ کے تحت حل یہ ہے :-
زائچہ کے خانہ بیستم میں ۱۱ منقلب ہے۔ وہ سائل
پس مشوق رکھتا تھا۔ اب نہیں رکھتا ہے۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ میرا کوئی رقیب
ہے یا نہیں؟
اصول و قواعد :-

زائچہ میں خانہ سیزدہم کو دیکھو۔ اس میں اگر شکل
داخل یا ثابت ہو یا نتیجہ اول و ہفتم کا داخل یا ثابت

جواب ہے :- سائل سے قرعہ ڈلوایا۔ سوال نیا

قواعد بالا کے تحت حل یہ ہے ۔

زائچہ میں شکل طالع سعد داخل نہیں اور پنجم
پنہ نحس منقلب ہے ۔ اس لئے شکار کا ہونا میسر
نہیں ۔

سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ حمام جاتا ہوں

اس کی حالت کیا ہے ؟

اصول سے وقواعد :-

زائچہ کی اول میں دوم سے زیادہ نقطے ہوں تو

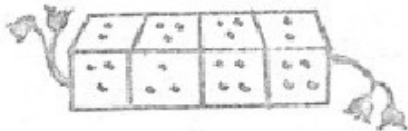
حمام گرم ہوتا ہے ۔ اگر اول سے دوم میں زیادہ نقطے

ہوں ۔ تو سرد ہوتا ہے اگر سوم میں زیادہ نقطے ہوں

تو پانی زیادہ ہو ۔ اور اگر سہرہ شکلوں میں ایک ہی

عنصر کے نقاط ہوں ۔ تو پانی گرم ہو اگر شکل پنجم کسی

میشیت سے سعد ہو تو غسل کرنا چاہئے ۔



اس سوال کے لئے سائل کے ہاتھ سے قرعہ ڈلوایا۔

سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ شکار گاہ میں شکار
لے گا یا نہیں ؟

اصول سے وقواعد :-

زائچہ میں اگر شکل طالع سعد داخل ہو اور پنجم خارج

سعد ہو یا ہفتم و پنجم سعد داخل ہوں ۔ یا زائچہ کی شکل

ششم و ہفتم و پنجم و اول کو اہات بنا کر زائچہ بنانے سے

پنہ ، چھ دو شکلیں اس زائچہ میں انہی خانوں میں ہوں

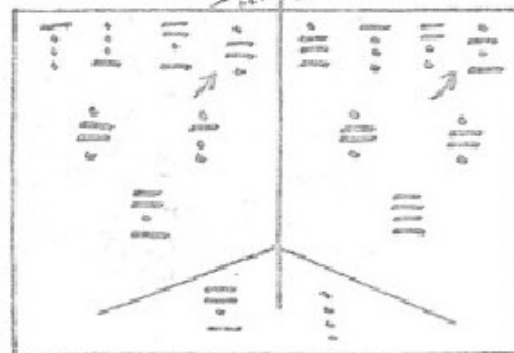
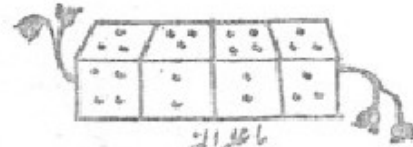
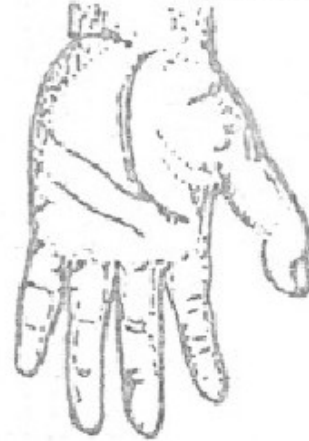
تو شکار حسب دلخواہ ہا قہ لگے ۔ اور باختلاف میسر نہ ہو ۔

اگر خانہ پنجم میں ۳ ، ۳ سے کوئی شکل ہو تو نشانہ لگے

اور اول سعد داخل سے بھی یہی حکم ہے ۔ اول خارج سیرم

میں ہونے سے چند نشانہ باز جمع ہو کر نشانہ لگاتے ہیں اور

بے خوف واپس آتے ہیں ۔



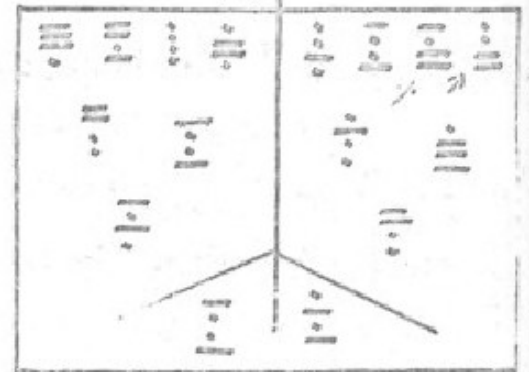
دلپشت و گوسفند دآہر دآفت جانوران خورد و راز پوشیدہ
ہوگا یا نہ ۔

سوال ۱ :- سائل نے سوال کیا کہ حال مرض و حالہ
مریض کیا ہے ۔
اصول و قواعد :-

۱۔ اگر زائچہ کے خانہ ششم میں شکل آتشی ہو تو موات
صغرا اور درود گردن و چشم کی دلیل ہے ۔ بادی سے
نفر و نفوذ و آسیب کی دلیل ہے ۔ علاوہ ازیں تب
گرم و درود گردن و بازو و رات کی علامت ہے ۔ آبی
سے سودا و رطوبت سودا ہو یا وہ کہ جس چیز مخالف
کہانی لکھی ہو ۔ خاکی سے سردی و افتادگی از بلندی یا درود سرد
و قہ و حرارت ہو ۔

۲۔ اگر یہ شکل داخل ہو تو زیادتی رنج کی دلیل اور خارج
سے نقصان و رنج کی ، منقلب سے روزی خوب کی ہو
اور کبھی نہ ہوگی اور ثبات سے مرض ویرہک رہنے کی
علامت ہے ۔ اور اگر شکل سعد ہو تو علاج سے شفا ہو ۔
کہتے کہ اگر حجرہ ۱۱ ہوگی تو غلبہ خون یا حراحت کا
غلبہ ہو ۔ اور غلبہ سے ۱۲ ورم و پندام و گرفتگی بدن اور
اگر یہ شکل خانہ ششم میں ہو تو دلیل ہے اوپر حال برین
کے ۔ خانہ پنجم سے ماضی اس کا اور خانہ ہفتم سے مستقبل
بیان کیا جاتا ہے ۔ معلوم رہے کہ شکل خانہ چہارم
دلیل ہے بر علاج و ادویہ پر ۔ اگر یہ شکل سعد ہو تو
علاج فائدہ مند ہو ۔ غصے سے فائدہ مند نہ ہو اور شکل
مسترج سے علاج میا نہ ہوگا ۔ اور شکل خانہ ہفتم سے
حکم کہ دوا حسب حال مریض کا بیان ہوگا یا نہ ۔ سعد
خارج سے مریض جلدی درست ہو اور غصے سے

یا علیم الخیر



جواب :- زائچہ میں شکل اول میں شکل خانہ دوم
سے زیادہ نقطے ہیں ۔ بیان کیا کہ حمام گرم ہوگا ۔ اور
ہوم میں بھی زیادہ نقطے ہیں تو پانی بھی زیادہ ہوگا
برسہ اشکال میں عنصر باد کے نقطے ہیں ۔ تصدیق ہوتی
ہے کہ حمام گرم ہوگا ۔ مگر بنجم سعد نہیں ہے ۔ لہذا
فل کو نامناسب نہیں ۔

احکام خانہ ششم

منسوبات :- یہ خانہ منسوب ہے ساتھ غلاموں و
کیزوں و خدمت گاروں و مردم فرومایہ و غم و ملامت
ایاری و حاملہ و حد و فسق و فجور و حبس و دشوار بہادران
دکین ساختن و سحر و جادو و غفی یا نہ ، حرکت پدر و مقام
پدر و چار پاتے خورد ، سسم شکافہ و فراوشی و پے ہوشی
ثبت ، اجناس و گم شدہ و وز دیدہ و مردم پناہاں
ابندی و دروغ و کذب ، عافیت و طیر گم شدہ
و خانہ تلف اسب و شاگردوں ۔ بیت المال و فرزند و عورت
و زلیش و میراث و زنی گذشتہ و اعضا شکم و ناف

جواب :- سائل سے قرعہ ڈالوایا گیا۔ سوال ہذا

قواعد بالا کے تحت حل یہ ہے ۔

زائچہ کے خانہ ششم میں قرعہ ہے سعد منقلب

موجود ہے ۔ یہ شکل بادی ہے ۔ مریض کو نظر بد اسباب

یا دیو کی ہے ۔ تب گرم و در و گردن و دست و بازو کا

علامت ہے ۔ کبھی مرض بڑھے اور کبھی کم ہو ۔ اسے

علاج سے شفا ہو جائے گی ۔ باقی امور بموجب قواعد

زائچہ سے خود معلوم کریں ۔

سوال :- سائل نے سوال مرگ بیمار کے لئے کیا

اصول و قواعد

۱) زائچہ میں اگر شکل پنجم نیک ہو اور نیک خانہ میں کوا

کرے یعنی خانہ اوتاد یا خانہ نائل اوتاد میں تو دلیل

تندرستی و صحت مریض کی ہے ۔ خاصہ کہ اوتاد مسلیم ازل

ہوں ۔ اور خانہ اول و چہارم و ہفتم میں بد اشکال ہوں

تو دلیل موت ہے ۔ مریض مر جائے گا ۔ خاصہ کہ خانہ

ہشتم و دوازدہم میں نحس شکلیں ہوں ۔ اور اگر بعض

سعد اور بعض نحس شکلیں ہو تو دیکھو ان خانوں میں

جو شکل قوی ہو حکم اس کا ہو گا ۔ اور اگر شکل خانہ

ششم یا صاحب خانہ ششم تکرار خانہ بد میں کوئے

خاصہ کہ اوتاد میں اور شکل نحس ہو ۔ خاصہ کہ صاحب

ہشتم یا ☿ ایک دوسرے کو لہذاوت دیکھتے ہوں

یا طالع یا صاحب طالع کی ایسی حالت ہو تو یہ علامت

مرگ بیمار کی ہے ۔

۲) عند البعض شکل خانہ ششم کو شکل خانہ دوازدہ

کی ضرب سے شکل مستحصلہ اگر نحس و داخل و ثابت ہو

مریض دیر تک بیمار رہے اور شفا یاب نہ ہو ۔ غرض

خستگی بہت دیکھے اور عہد شفا یاب ہو اگر سعد داخل

بدشواری ، داخل سے زیادتی مرض کی دلیل ہے ۔

۳) خانہ دوم سے دوا لگنے یا نہ لگنے کا حکم ہوتا ہے

کہ کیا دوا سودمند ہے یا نہ از گرم و سرد و خشک اور

شکل خانہ دوازدہم سے کیفیت معالج معلوم کی جاتی ہے

کہ وہ عالم ہے یا جاہل ہے ۔ شکل سعد سے معالج عالم

ہے ۔ اور حاذق بھی ہے نحس سے نادان اور جاہل ہے

اور اکثر علمائے دہل کیفیت طبیب خانہ اول سے بیان

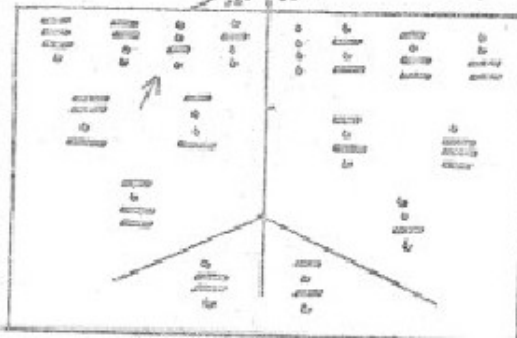
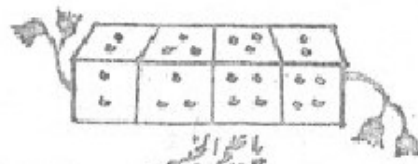
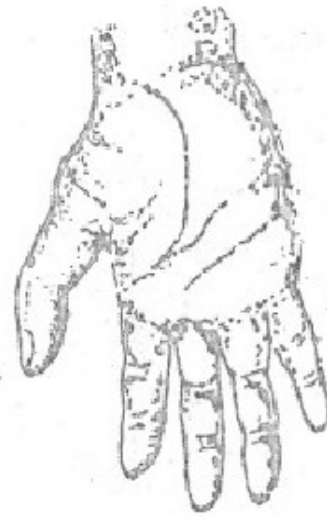
کرتے ہیں ۔ اور حکم یازدہم سے کرتے ہیں اور حکم چوٹی

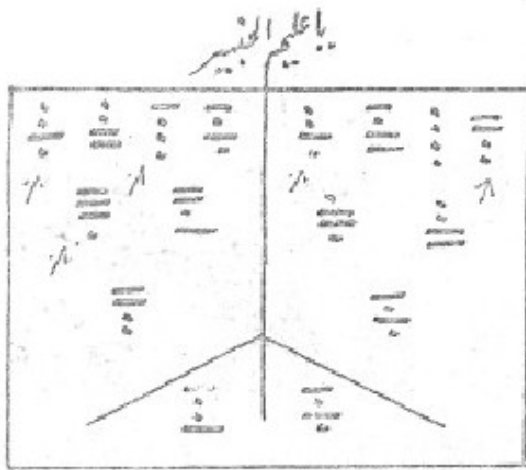
عالی مریض و صحت و عدم شفا خانہ اور دوازدہم سے

مطابق شکل کرتے ہیں ۔ کیونکہ حال جوع مریض و مرض میں

خانہ سے کیا جاتا ہے ۔ اور شرکت مرض شکل خانہ ششم

سے اور چہارم خانہ لسان الامر سے دیکھو یعنی یازدہم کو





جواب :- سوال ہذا کا قواعد مذکورہ کے تحت حل یہ ہے ۔

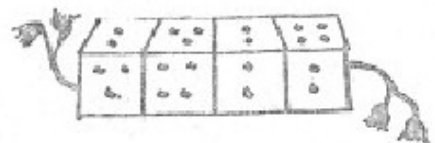
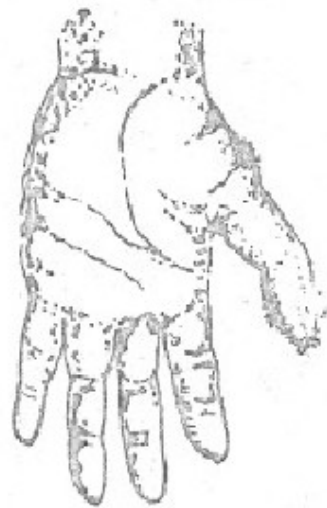
زائچہ کے اندر قاعدہ سوم کے مطابق عمل :-
 شکل خانہ ششم :- کو خانہ ہشتم کی شکل نے کی
 ضرب کا نتیجہ :- یہ ہے اور خانہ چہارم نے کسے
 خانہ دوازہم :- کا نتیجہ :- یہ ہے ان دونوں
 نتیجوں کی ضرب کا نتیجہ :- یہ ہے ۔ پھر اس کو
 شکل طالع :- سے ضرب کا نتیجہ :- یہ ہے ۔ یہ
 سعد داخل ہے ۔ بیان کیا کہ بیماری لمبی تو ہوگی ۔
 لیکن آخر میں مریض صحت یاب ہو جائے گا ۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ مریض کو
 کونسی بیماری یا تکلیف ہے ؟
 اصولے وقواعد :-

تجربہ برائے مریض :- چاہئے کہ شکل خانہ اول
 کو شکل خانہ ششم سے ضرب اور شکل خانہ اول
 کو نہم سے ضرب اور پھر ان دونوں مضروب شکلوں
 کی ضرب کے حاصل نتیجہ کو دیکھو اگر یہ شکل خاکی
 دہلی ہو تو مریض کو خطرہ ہے اگر شکل آتش و بادی
 ہو تو مریض صحت یاب ہو جائے ۔

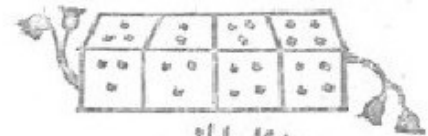
ذہانت ہو تو تکلیف دیر سے رہے ۔ آخر شفا پاے ۔
 منقلب سے کہیں بیمار اور کبھی راحت رہے ۔ سعد سے
 مرض سے خلاص ہو اور غصہ سے نہ ہو ۔

اصل شکل خانہ ششم کو شکل خانہ ہشتم سے ضرب کا نتیجہ
 اور شکل خانہ چہارم کو شکل خانہ دوازہم کی ضرب سے
 نتیجہ اخذ کرو اور پھر ان دونوں نتیجوں کو آپس میں
 ضرب کر کے حاصل نتیجہ کو طالع سے ضرب کر کے نتیجہ کو
 دیکھو اگر یہ شکل غصہ و داخل یا ثابت ہو تو مرض سخت
 و دیرانہ ہو اور شفا نہ ہو ۔ خارج غصہ سے مرض میں
 سختی نہ ہو لیکن شفا ہو جائے اور داخل ثابت سعد
 سے مرض لمبی ہو لیکن شفا پاے اور خارج سعد سے
 آسانی اور منقلب غصہ سے سختی کے بعد شفا ہو مگر
 پھر رجور ہو ۔ منقلب سعد سے اول نجات ہو پھر بیمار ہو ۔
 مگر ناقبت مریض کی اچھی ہو جائے ۔

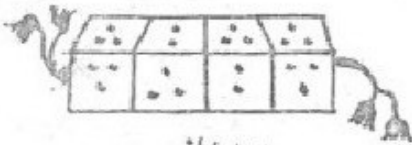
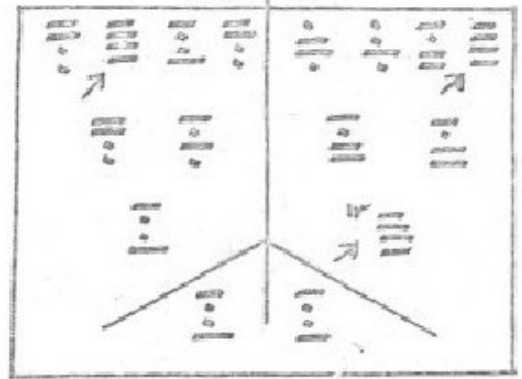


اس سوال کے لئے سائل کے ہاتھ سے قرعہ
 ڈالوایا گیا ۔ مندرجہ بالا زائچہ برآمد ہوا ۔

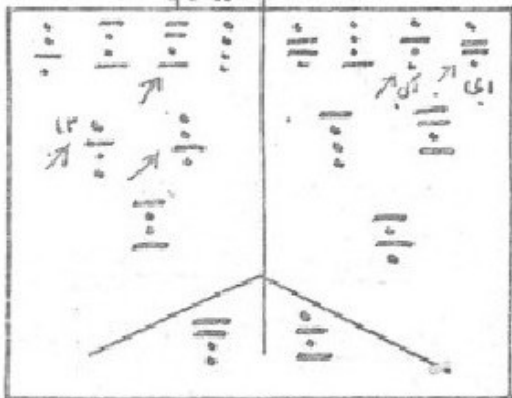
و دوازدهم کی اشکال اگر آتش ہوں تو آتش میں
 جلایا گیا ہے۔ یا نہ یہ آتش دفن کیا گیا ہے۔ اگر
 پادی ہوں تو ہوا میں کہیں آویزاں ہے یا بخون
 حیوان کیا ہے یا بخور حیوانی دیا گیا ہے یا کسی حیران
 پر باندھا گیا ہے اگر آبی ہو تو پلا یا گیا ہے۔ آب
 یا در آب یا کنارہ آب میں دفن کیا گیا ہے۔ اگر
 خاکی ہوں تو در خاک یا گورستان یا در گور کہنہ
 دفن کیا گیا ہے۔ اور سحر سخت ہے۔ اختلاف سے
 حکم مطابق عنصر شکل حکم کرو۔



یا علیم الخفیر



یا علیم الخفیر

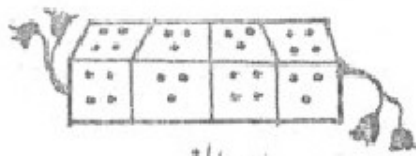


جواب :- سائل سے قرعہ ڈلوایا سوال ہذا
 کا قواعد بالا کے تحت حل یہ ہے :-

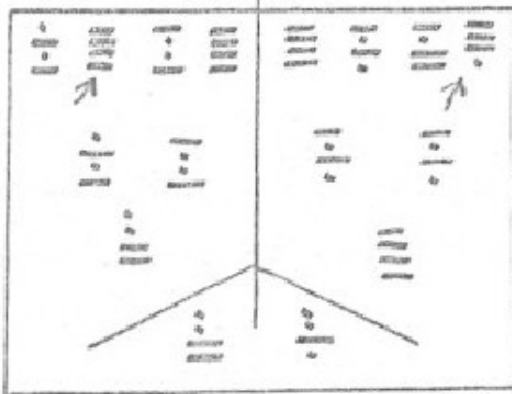
نہایت کے خانہ ہفتم کے اندر ہے۔ اس کی
 تکرار خانہ اول و سیزدہم میں ہے۔ بیان کیا کہ
 سحر کنندہ خود سائل ہے۔ بذات خود سحر کسی پر
 کیا اور سائل پر اپنا اثر پڑا ہے۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ جس سحر کو کیا
 کیا گیا ہے ؟
 اصول و قواعد :- نہایت میں خانہ ششم و

مذکور ہے تو مذکور اور اگر نمونہ ہے تو نمونہ پیدا ہونا
سے بدرجہا ہو۔ مگر برآمد شدہ شکل کی سعادت و نعمت
کو مد نظر رکھو۔



یا علیم الخبیر

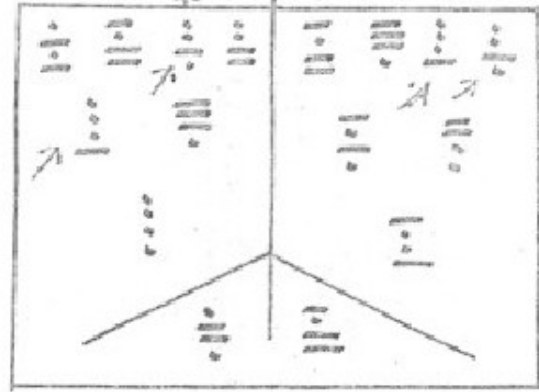


جواب :- سائل سے قرعہ ڈلوایا گیا۔ سوال ہذا کا
قاعدہ بالا کے تحت حل یہ ہے۔
زائچہ ہذا کے خانہ اول و ہفتم کا نتیجہ
ہے۔ یہ شکل داخل غس ہے۔ بیان کیا کہ یہ نمونہ
ہے۔ دختر تکلیف سے پیدا ہوگی۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ حل با آسانی ہوگا

جواب :- سائل سے قرعہ ڈلوایا گیا۔ سوال
ہذا کا قاعدہ بالا کے تحت حل یہ ہے۔
زائچہ کے اندر خانہ ششم میں بعد ثابت
اور دوازہم پانچ غس منقلب ہے۔ پہلی شکل
آبی ہے اور دوم بھی آبی ہے۔ بیان کیا کہ معروضہ جادو
یا تو پلا یا گیا ہے یا پانی میں بہا یا گیا ہے یا کنارہ
آب رواں میں دفن کیا گیا ہے۔
ایک اور دوسرا حل اس زائچہ سے معلوم کریں۔

یا علیم الخبیر



زائچہ کے اندر خانہ ششم میں ہے اور دوازہم
میں ہے۔ پہلی شکل بادری ہے اور دوسری آفتی
ہے۔ بیان کیا کہ جادو ہوا میں درخت یا بلندی پر
آویزاں ہے اور دوسرا آگ میں جلا یا گیا ہے یا پھر
آگ میں دفن ہے۔

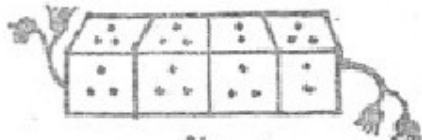
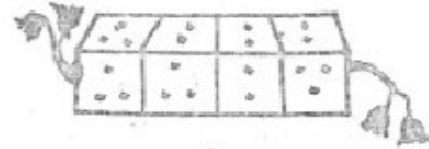
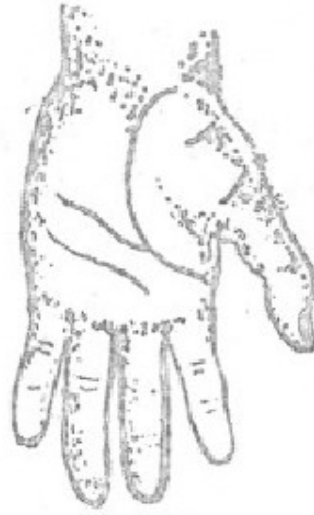
سوال :- سائل نے سوال کیا کہ یہ عورت حاملہ ہے
یا نہیں؟

اصول و قواعد :-

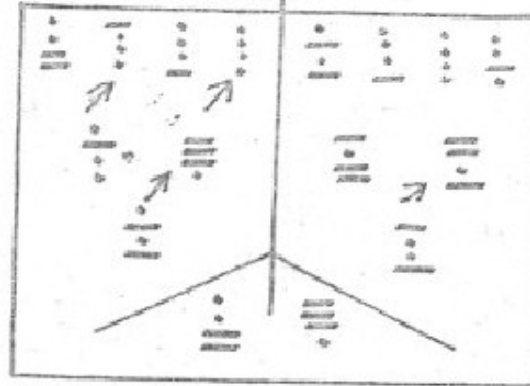
زائچہ کے خانہ اول و ہفتم کی شکل کا نتیجہ ضرب
کو دیکھو کہ وہ داخل ہے تو حمل ہے۔ خارج سے نہیں
ہے۔ منقلب سے ممکن ہے۔ بچہ گرجا ہے۔ اگر شکل

احولے وقواعد :-

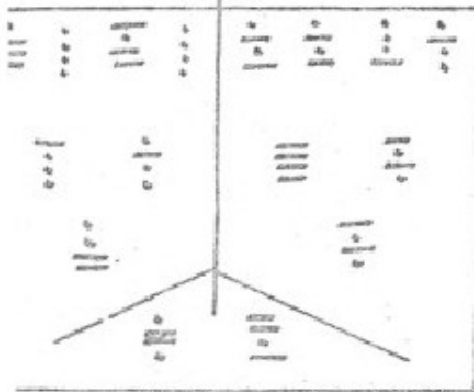
زائچہ میں اگر اجتماع ۳ تمام قوت سے کوہدہ
اور شکل خانہ ہشتم دور ہشتم یا دوازہم مکرر ہو تو قوت
کو بلا شک آسیب ہے۔ اور اگر شکل خانہ دوازہم
شکل خانہ ہشتم خانہ دہم میں مکرر ہو اور اجتماع ۳
تمام حاضر رہل ہو تو مریض کو آسیب یا ام العیاض ہو



یا علیم التفسیر



یا علیم التفسیر



جواب ہے :- اس سوال کے لئے سائل سے قرعہ ڈلوایا۔

سوال کا قواعد بالا کے تحت حل یہ ہے۔

زائچہ کے خانہ ہشتم : کو یازدہم ۳ سے ضرب کا
نتیجہ ۳۶ ہے اور شکل ہشتم ۳ و ہشتم ۳ کا نتیجہ ۳۶ ہے
دونوں نتیجوں کا ضرب کا نتیجہ ۳۶ ہے۔ یہ دلیل ہے
کہ لڑکی پیدا ہوگی۔ یہ شکل زائچہ میں مکرر ہے۔
اس لئے کچھ لڑکے زندہ پیدا ہو۔

جواب ہے :- سائل سے قرعہ ڈلوایا سوال

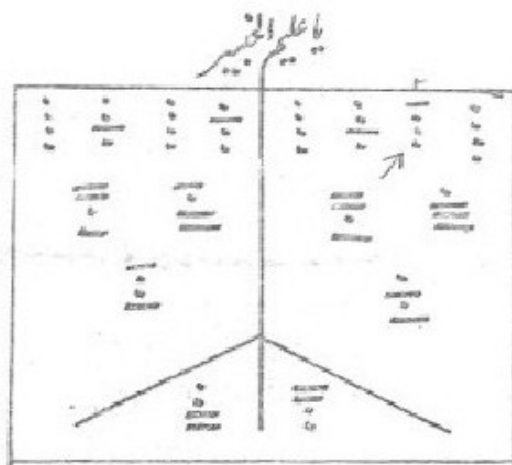
قواعد بالا کے تحت حل یہ ہے۔

اس زائچہ میں اجتماع ۳ نہیں ہے

کیا کہ اس

سوال سے :- سائل نے سوال

مریض کو آسیب ہے یا نہیں ؟



جواب :- سائل سے قرعہ ڈلوایا۔ سوال مذکورہ کا قاعدہ بالا کے تحت حل یہ ہے۔
اس زائچہ میں خانہ دوم کی شکل ۳ داخل شدہ بیان کیا کہ سائل مال کہیں بھول گیا ہے۔

سوال ۱ :- سائل نے سوال کیا کہ چور مرد ہے یا عورت ظاہر ہوگا؟
اصول سے قواعد ۱۔

(۱) زائچہ کے سارے نقطے جمع کر کے دو پر تقسیم کرنے سے اگر ایک بچے تو چور معلوم ہو جائے گا۔ پوری تقسیم سے ظاہر نہ ہو۔

(۲) تذکیر و ثانیث چور مذکورہ بالا نقاط کو تین پر تقسیم کرنے سے اگر ایک بچے تو چور مرد ہے۔ دو باقی بچیں تو چور عورت ہے۔ اگر باقی تین بچیں تو چور بچہ ہے۔

(۳) ایک باقی بچے تو ہمساہ چور ہے اور اگر تقسیم سے دو باقی بچیں تو اول خانہ چور ہیں۔ اگر تین باقی بچیں تو چور چور ہے گانہ ہے۔

مطلوبہ سوال کے جواب کے لئے سائل کے ہاتھ سے قرعہ ڈلوایا۔ متولدہ زائچہ اگلے صفحہ پر

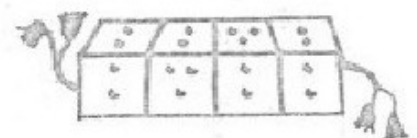
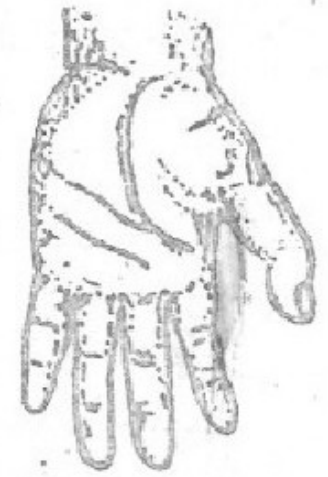
یا کہ اس مرصع کو چور جیادی آسیب سے نہیں ہے۔

سائل نے سوال کیا کہ میرا مال و اسباب کمال پر ہے؟

اصول و قواعد ۱۔

زائچہ کی خانہ دوم کی اگر شکل داخل شدہ ہو تو مال بھول گیا ہے۔ اور تکرار اس کی خانہ دوم یا سوم میں ہو تو مال کہیں راہ میں بھول گیا ہے۔ خانہ دوم کے تکرار سے بھول کو کہیں رکھا ہے اور اگر در خانہ دوم یا تیسرے میں یہ اشکال ہوں۔ اور خانہ دوم میں نفس شکل ہو تو مال چوری ہے۔

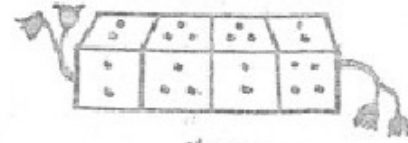
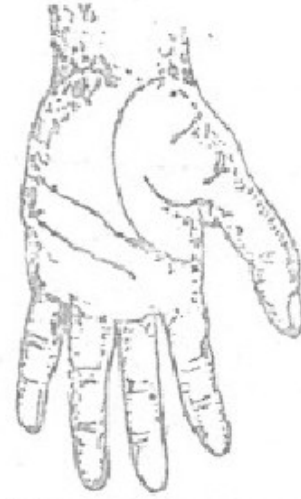
خانہ اول و ہفتم و ہشتم و خانہ دوازدہم نقطہ میں فرد و زوج سے ایک شکل بنائیں اس سے نسبت چور کی بیان کیجاتی ہے۔ تذکیر و ثانیث اس کی شکل سے بیان کرو۔ مشروبات اشکال متعلق حلیہ اس کتاب کی ہدایات کے اندر موجود ہے۔



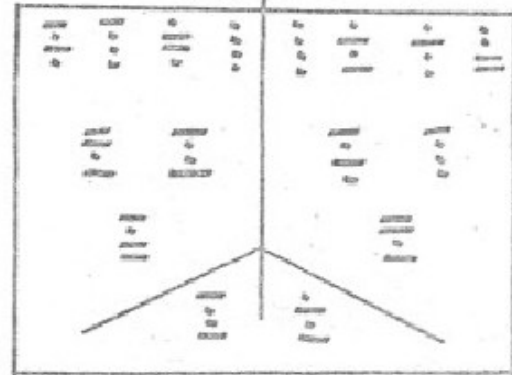
میں دیکھو اور اس کے مطابق چہرہ کی صورت بیان کریں۔

منوبات صورت

شکل	صورت منوبہ
≡	زرد رنگ، بزرگ ریش، لمبا قد اور لمبے بال ہوں۔
≡	میانہ قد، گندمی رنگ، خلیق اور ملتسار ہو۔
≡	چھوٹا سر، بدن خشک، منہ پر چھپک کے داغ
≡	آدم دراز قد، گندمی رنگ، سینہ چوڑا۔ بے شکستہ آنکھیں موٹی، سیاہ بھویریں ملی ہوئی، حکمت و دست
÷	باریک لب، سفید پوست، کشیدہ قد، کھلا دہن۔ سینہ فراخ، سیاہ چشم، گندمی رنگ، خوش آواز، مسرت و مست۔
÷	بڑا شکم، قد چھوٹا۔
≡	بڑا قد، سیاہ چہرہ، پاؤں میں کوئی عجیب
≡	سرخ منہ، انداز چشم، سرخ بال، بڑی اونچ
≡	سفید پوست اور لمبا قد۔



یا علم الخیر



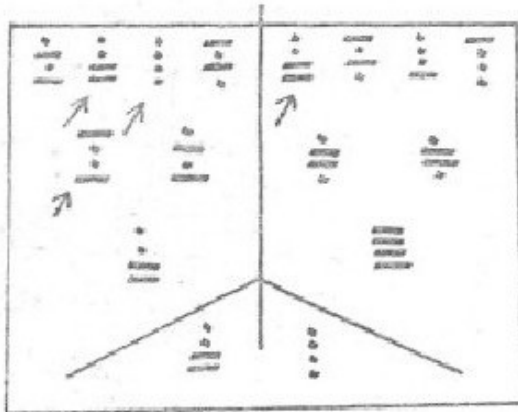
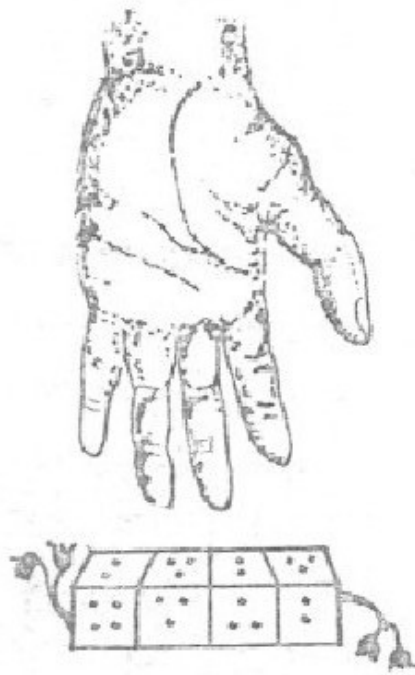
جواب :- سائل سے قرعہ ڈلوایا گیا۔ سوال بالا کا قاعدہ مذکورہ کے تحت حل یہ ہے۔

ہمس زائچہ کے کل نقاط ۳۶ ہیں۔ دو پر تقسیم کرنے سے برابر منقسم ہوئے۔ لہذا چور معلوم نہ ہو۔ ان کو تین پر تقسیم کرنے سے پورے منقسم ہوئے۔ معلوم ہوا کہ چور بیگانہ ہے۔

سوال ۱۔ سائل نے سوال کیا کہ چہرہ کی صورت کیا ہے؟

اصول و قواعد :-

زائچہ کے خانہ ہفتم میں جو شکل ہو، اسے جدول



نکھ	صورت منسوبہ
۱	میانہ قد، زرد رنگ، ملی ہوئی بھوپیں۔
۲	میانہ قد، داڑھی کشادہ، چھوٹی آنکھ، طراخ ابرو
۳	دراز قد، جردہ سیاہ اور مشک بدن۔
۴	میانہ قد، میلا بدن، گوشوں دراز، چھوٹی چشمیں بڑی ناک، چھوٹا منہ۔
۵	بڑا قد، بڑا سر، سفید پوست، لمبے بال۔
۶	قد لائیا، نیلا اور سبز رنگ۔

سوالے :- سائل نے سوال کیا کہ گونجیہ اس شہر میں ہے یا چلا گیا ہے ؟
اصولے وقواعد :-

زائچہ میں خانہ چہارم و ششم و ہفتم و دوازدہم اگر شکل داخل یا ثابت ہو تو گونجیہ شہر میں ہے۔ خاصہ کہ تکرار خانہ اوتاد میں کرے۔ اور خارج سے چلا گیا ہے۔

خاصہ کہ تکرار خانہ ہائے زائچہ اوتاد میں کرے اور بعض خارج اور بعض داخل ہو تو حکم بر اقلب ہوگا۔

سوال ہذا کا جواب حاصل کرنے کے لئے سائل کے ہاتھ سے قرعہ ڈلوایا گیا۔ تو منقولہ زائچہ یہ برآمد ہوا۔

جواب :-

سوال بالا کا قواعد مذکورہ کے تحت حل یہ ہے۔ اس زائچہ کے خانہ چہارم میں ۳ سعد خارج اور ششم میں ۳ سعد منقلب ہفتم میں ۳ سعد خارج نہم میں ۳ غنس منقلب اور دوازدہم میں سعد ثابت ہے۔ لہذا بعض خارج، منقلب و ثابت ہیں۔ اور کچھ سعد ثابت ہیں۔

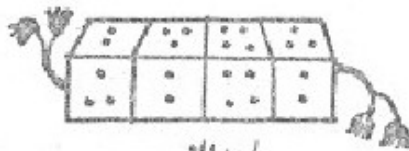
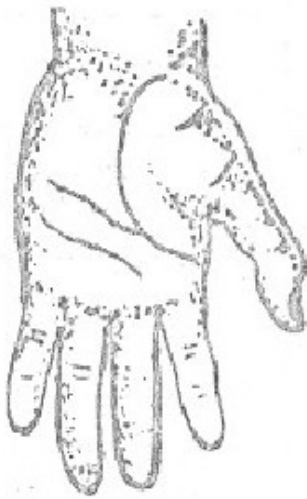
اس لئے حکم بر اقلب خارج یہ ہے۔ کہ گونجیہ شہر سے چلا گیا ہے۔ منقلب کو خارج تصور کیا گیا ہے۔

سوال ۱۔ سائل نے سوال کیا کہ گرینیتہ ازخود پکڑا جائے گا؟

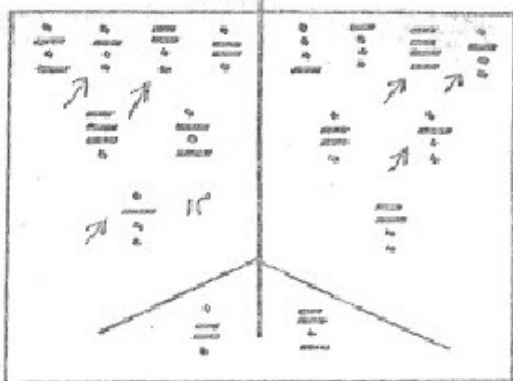
اصول و قواعد ۱۔

ناپختہ میں شکل خانہ، گرینیتہ سے منسوب ہے۔ اگر یہ نحس ہو تو پکڑا جائے گا۔ خاصہ کہ تکرار بد خانہ میں کرے یا خود خانہ ششم ہو اور خانہ دوازدہم میں نہ یا ان کی صاحب ہو اور تکرار بد خانہ میں کرے تو وہ پکڑا جائے۔ اور اگر شکل خانہ سوم یا پنجم یا ان کی صاحب خانہ تکرار بد خانہ میں کرے تو راہ میں پکڑا جائے۔ اور اگر شکل دلیل گرینیتہ سعد ہو اور نظر دوستی طالع یا صاحب طالع سے نہ ہو یا در مثلہ طالع ہو تو از خود واپس آئے۔ اگر وہ اوتاو میں ہو، مگر ہو تو جلد آئے اور نائل اوتاو سے دیر میں آئے۔ نائل اوتاو سے نہایت دیر سے آئے۔ اور اگر شکل دلیل گرینیتہ یا شکل خانہ ششم خانہ دوازدہم میں اور اس کی صاحب شکل خانہ طالع سے خارج نظر ہو یا اسے نظر غلات سے دیکھی ہو اور خانہ نائل میں ہو اور تکرار خانہ نیک میں کرے۔ مگر شکل طالع قوی ہو اور شکل خانہ ششم و دوازدہم ضعیف ہو تو گرینیتہ آجائے۔

اگر خانہ ششم داخل ہو تو گرینیتہ کسی آدمی کے ساتھ ہے۔ اگر ثابت ہو تو کسی جماعت کے ساتھ ہے۔ خارج ہے اکیلا ہے۔ منقلب ہے دو دل ہے اور اگر نتیجہ شکل خانہ دوم و ششم اگر آتشی ہو تو گرینیتہ مشرق کی طرف ہے۔ اور اگر نتیجہ شکل خانہ دوم و ششم میں بادی ہے تو گرینیتہ مغرب کی طرف ہے۔ آبی سے شمال کی طرف اور خاکی سے جنوب کی طرف ہے۔



یا علی الخیر



جواب :- سائل سے قرعہ ڈرایا گیا۔ سوال بالا کا قواعد مذکورہ کے تحت حل یہ ہے۔

ناپختہ کے خانہ ہفتم میں ۱۰ نحس منقلب ہے۔ اور تکرار اس کی خانہ اول و ہفتم و چار و ہفتم میں ہے اور ۱۰ در مثلہ طالع ہے۔ مگر ہے از خود واپس آئے۔ مگر دیر سے آئے اور خانہ ششم کی شکل آبی ہے خانہ باد میں قوی ہے اور داخل ہے۔ گرینیتہ کسی آدمی کے ساتھ ہے۔ خانہ دوم خاکی و ششم آبی سے متولدہ شکل ۱۰ آبی ہے وہ شمال کی طرف ہے۔

سوال ۱:- سائل نے سوال کیا کہ گرینچہ شہر سے
جلدی آئے گا۔ یا کینو نگر؟

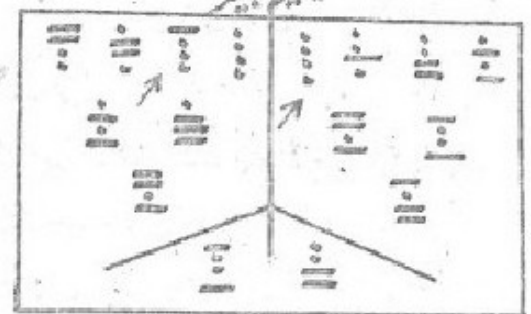
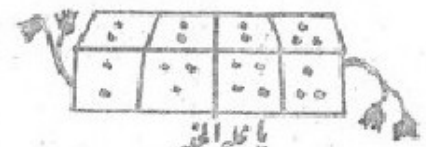
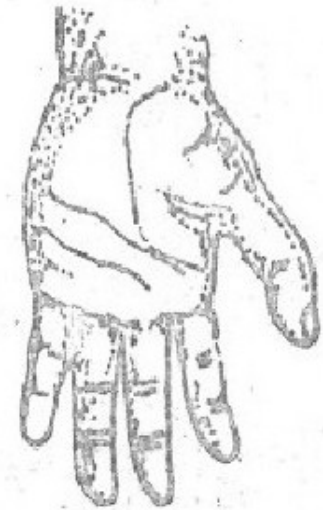
اصول سے قواعد ۱:-

جواب :- سائل سے فرار ڈلوا گیا۔ قواعد مذکورہ
کے اس کا حل یہ ہے۔
زائچہ میں خانہ چہارم : ششم : ہے جو داخل
ثابت ہے۔ دونوں اشکال ثابت سعد ہیں۔ غرض
نہیں۔ گرینچہ مریض خود سے گیا ہے۔

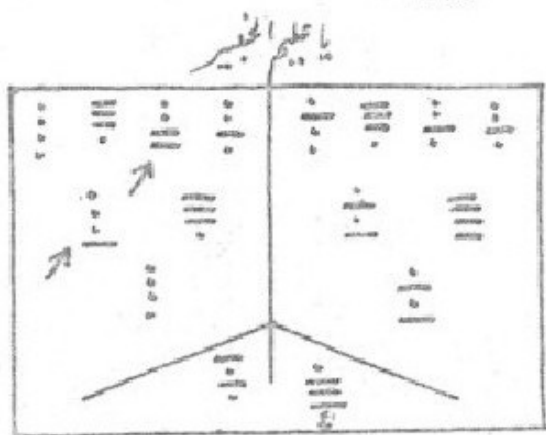
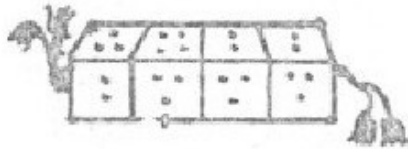
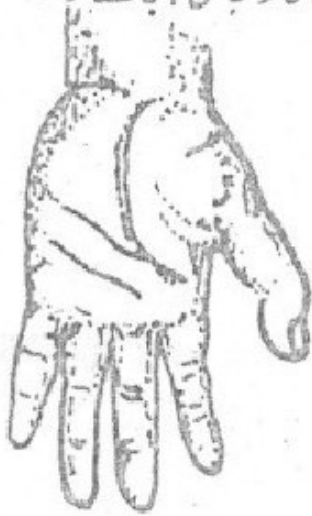
زائچہ میں شکل چہارم و ششم خارج ہو۔ تو گرینچہ
شہر سے باہر چلا گیا ہے۔ اگر یہ شکل سعد ہوگی تو وہ
مریض خود سے چلا گیا ہے۔ اور غرض سے بے اختیاری
سے گیا ہے اگر یہ دونوں ثابت ہوں تو وہ شہر میں
ہے۔ با اختیار خود چلا ہوا ہے اور منتظر ہے۔ مقام تاریک
میں ہے کسی نے آنے سے اسے گمراہ کیا ہے۔ اور اگر
: : ہو تو گرینچہ کسی دوست کے ساتھ ہے۔ اگر
لگاؤ تو پھر چلا آئے گا۔ اگر : ہو تو وہ متردد ہے۔
از خود آجائے اور واپس چلا جائے۔

سوال ۲:- سائل نے سوال کیا کہ گرینچہ اس
وقت کتنی دور ہے؟
اصول سے قواعد ۲:-

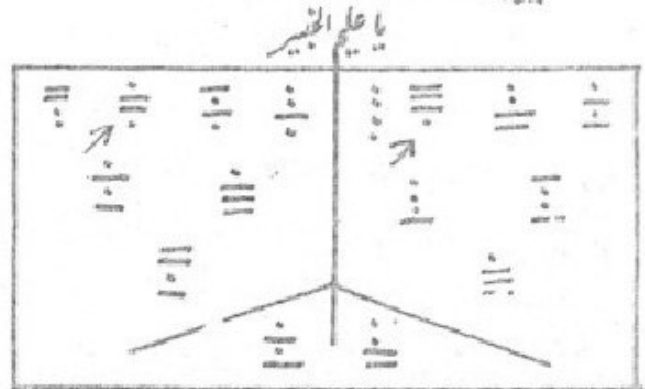
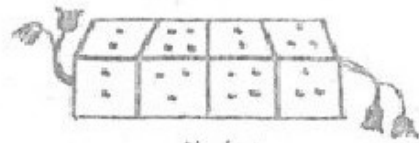
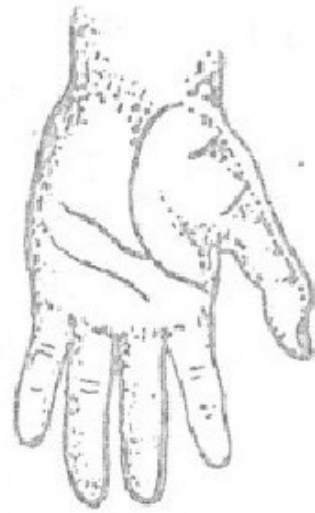
شکل خانہ سوم کی تکرار جہاں ہو اس خانہ
کی مالک شکل یا نتیجہ ہر دو کہاں لکھ رہے۔ اگر یہ
تکرار خانہ سوم میں ہو تو ایک فرسنگ دور ہے۔
خانہ اول میں ہو تو از خانہ باز رفتہ دوم سے اپنے
مقام سے دوسرے مقام پر گیا ہے۔ بہارم سے
چار فرسنگ، پنجم سے دس فرسنگ، ششم سے بیس
فرسنگ، ہفتم سے تیس فرسنگ، ہشتم سے
چالیس فرسنگ، نہم سے لمبا سفر دہم میں ہو تو
پچاس فرسنگ، خانہ یازدہم سے سو فرسنگ
دوازدہم سے دوسو فرسنگ، سیزدہم سے
تین سو فرسنگ خانہ چہار دہم میں چار سو فرسنگ
خانہ پانزدہم سے پانچ سو فرسنگ خانہ
شانزدہم سے ایک ہزار فرسنگ اگر کہیں
تکرار نہ ہو تو شکل خانہ اول کو دیکھو کہ کس
خانہ کی مالک ہے تو پھر بطریق اس خانہ کے
حکم کرو۔



کی ہو تو وہ از خود نہیں گیا۔ اسے کوئی ہٹا کر لے گیا ہے۔ بشرطیکہ شریک و متولی ہو یا شکل خانہ ششم و دوازدہم سے تاثر ہو اگر ۳۳ یا ہم مزاج اسکی شکل غالب ہوں تو وہ خود گیا ہے۔ خاصہ کہ اشکال سعد و خارج خانہ ششم و دوازدہم میں ہوں تو وہ سرکشی و متکبری سے گیا ہے۔ خوف نہیں۔ جب آنا لگان کی مرضی ہو گی واپس آ جائے گا۔



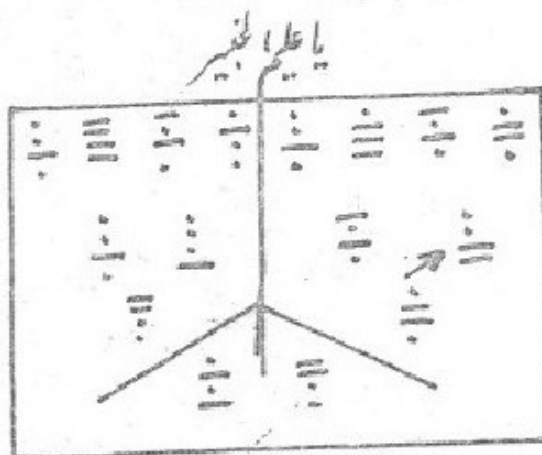
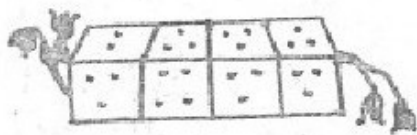
جواب ہے :- سائل سے قرعہ ڈلوایا قواعد مذکورہ کے تحت اس کا حل یہ ہے :-
زائچہ میں ۳۳ موجود نہیں اس کی ہم مزاج



جواب ہے :- سائل سے قرعہ ڈلوایا۔ قواعد مذکورہ کے تحت اس کا حل یہ ہے :-
زائچہ میں خانہ سوم کے اندر انیس ۳۳ ہے اس کا تکرار کسی خانہ میں نہیں ہے۔ بموجب قاعدہ یہ شکل خانہ ہفتم کی ہے۔ چونکہ خانہ ہفتم میں ہے۔ اس لئے بیان کیا کہ اس وقت گرجیہ ایک فرسنگ دور ہے۔

سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ کیا گرجیہ کو کوئی مہنگا کر لے گیا ہے ؟
اصول و قواعد :-
زائچہ میں اگر حجرہ ۳۳ اور ہم مزاج شکل اس

ہو اور تکرار اس کی نیک خانہ میں ہو اور شوہر نیک
ہوں۔ تو عرصہ بعد ملے۔



جواب ہے کہ مائل سے قرعہ ڈالو یا اس سوال کا
قاعدہ نہ گور کے تحت حل یہ ہے۔

زائچہ میں ۱۲ نہیں مگر ۱۲ ہم مزاج
موجود ہے۔ اس لئے سائل سے بیان کیا
کہ ۱۲ کا مثلثہ اول میں ہونے سے بعد میں
چور نے پکڑ لیا ہے۔

۱۲ شم یہاں ہے مگر خانہ ۱۲۰۴ میں اشکال خارج
ہیں۔ وہ از خود یا کسی کے بھگانے سے فرار ہوا ہے

سوال ہے ۱۔ سائل نے سوال کیا کہ چوپائہ گم شدہ کہاں
ہے ؟

اصول سے قواعد

زائچہ میں حمرہ ۱۲ یا ہم مزاج اس کی نہ ہو تو خود
لیجئے۔ اگر ۱۲ یا اس کی ہم مزاج ۱۲ زائچہ میں موجود
ہو یا مثلثہ ہوں تو چوری ہوا ہے۔

و یا اشکال خانہ ششم و دوازدہم میں سعد داخل و
نہ ہوں تو وہ بزور بردہ ہے چوری نہیں ہوا اگر کسی نیک
اول کے ہاتھ آگیا تو وہ پھر اسے جلدی واپس کر دے گا۔

و سعد خارج سے وہ خود گیا ہے۔ لیکن حیران شدہ
کی کے ہاتھ آیا ہے یا ہاتھ آئے گا۔ اور اگر گواہان
اس کے نیک ہوں اور تکرار خانہ اوتاد یا مائل اوتاد

میں کرے۔ اگر مائل اوتاد میں ہو اور شوہر بد ہوں تو
باقی نہ آئے۔ اگر یہ دونوں اشکال سعد منقلب ہوں تو

فرمانہا گیا ہے۔ اگر اس کی تکرار اور گواہ نیک ہوں
تو ہاتھ آجائے۔ مگر پھر چوری ہو جائے۔ یا پھر وہ از
خود آئے۔ اور کسی کے ہاتھ نہ آئے۔ نفس منقلب سے

نہ ہوا ہے۔ چور نے کسی کو دید یا ہے جو دور سے
دیکھا گیا ہے نہ لے گا۔ مگر تکرار در اوتاد و مائل اوتاد

ہو اور شوہر سے شوہر بھی نیک ہوں تو بعد مدت کے
آئے و شکاری سے اور نفس خارج سے کسی نے

دیکھا ہے ہرگز نہ ملے بشرطیکہ تکرار اوتاد میں کرے
میں داخل سے اور ثابت سے چوری ہو اسے گردہ
میں پوشیدہ ہے۔ نہ لے اگر در خانہ اول سعد شکل

سوال ۱۔ سائل نے سوال کیا کہ کیا راز پوشیدہ رہے گا؟

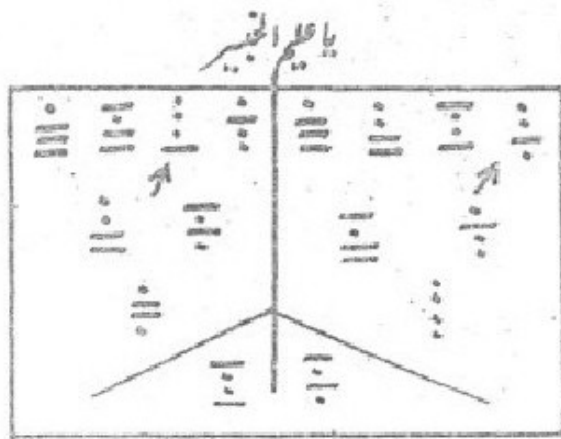
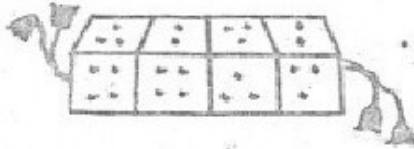
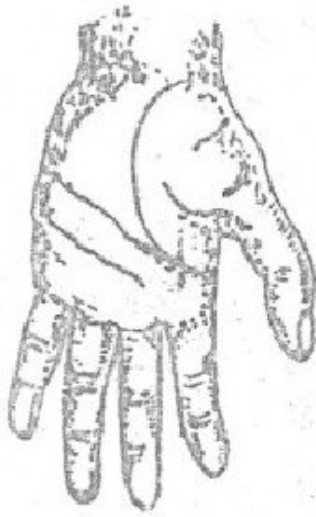
اصول و قواعد :-

۱۔ زائچہ کا خانہ ششم راز سے متعلق ہے۔ جو شکل اس خانہ میں ہو اور خانہ اول میں مگر ہو اور شکل داخل ہو تو راز پوشیدہ رہے۔ خارج سے نہیں منقلب سے مترد ہو یقین میں سعد سے بہ نیکی نفس سے بر بدی۔
۲۔ خانہ ششم میں اگر شکل ثابت یا داخل ہو تو راز پوشیدہ رہے۔ سعد سے بر رضی خود، نفس سے بے اختیار اور منقلب اور خارج سے فاش ہو جائے۔
سعد سے بہ نیکی نفس سے بر بدی۔

۳۔ بعض رمال \equiv کو ششم کرتے ہیں کیونکہ وہ خوف ہے۔ اس سے اگر خانہ ششم میں اگر شکل داخل ہو اور خانہ اول میں داخل ہو تو راز مخفی رہے اگر اول میں داخل ہو اور ششم میں خارج ہو تو سائل کی مرضی کے بغیر پوشیدہ نہ رہے اگر ہر دو خارج ہوں تو مخفی نہ رہے۔ ثابت سعد سے مخفی رہے۔ نفس سے نہ رہے اور منقلب سے افسا کرنے نہ کرنے میں مترد رہے سعد سے بہ نیکی اور نفس سے بہ بدی۔

۴۔ اگر شکل خانہ ششم داخل یا ثابت یا عقد ہو اور اس شکل سے جو راز اول و ششم سے برآمد ہو تو راز مخفی رہے اور اگر خانہ ششم خارج ہو تو راز مخفی نہ رہے۔

نقطہ رمل میں مقدمہ قانون چھ اسی نقطے پر ایک اعلیٰ کتاب میں نے غفلت کی ہے قدر دان کیلئے
نقطہ کو حل کیا ہے نقطہ دان کیلئے



جواب

سائل کے ہاتھ سے قرعہ ڈلایا۔ اس سوال کا قواہد مذکورہ کے حل یہ ہے۔
زائچہ میں خانہ ششم کے اندر نے نفس خارج بر بدی۔ اول نے ششم نے ہے ان کا نتیجہ سعد ہے۔ خارج ہے۔ راز مخفی نہ رہے گا۔

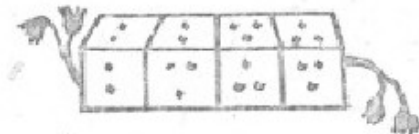
سوال ۱۔ سائل نے سوال کیا کہ بندہ خرید ہے اور وہ کیسا ہے؟

اصول سے قواعد ۱۔

اگر سوال خریدن بندہ یا چہار پایہ جافور کا ہو کہ اس میں
میب و ہنر کیسے ہیں۔ تو اس صورت میں خانہ ششم و
دوازدم میں اگر یہ اشکال ہوں \equiv \equiv تو رنجور
ہوگا۔ اس سے معیوب و بدخو ہونے سے گریز
کرنے والا ہو یہ \equiv کا بھی یہی حکم ہے۔

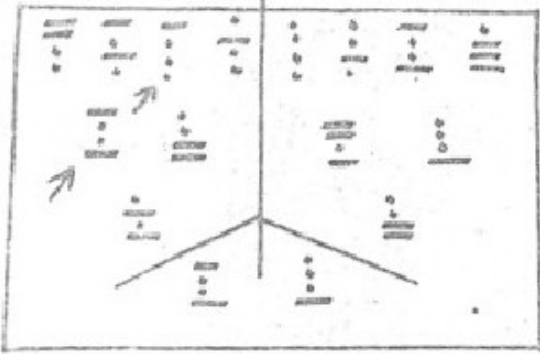
۲۔ اگر صاحب خانہ ششم و دوازدم بد حال ہوں
تو خوف ہلاکت ہے خاصہ کہ درخانہ زائل ہوں تو سخت
منہ ہے کہ نہ خرید جائے

۳۔ اگر خانہ ششم و دوازدم میں سعد داخل نکلیں
ہوں اور صاحب ششم و دوازدم اوتار یا مائل اوتار
میں ہو تو بندہ مبارک و سلیم النفس ہے اور ہنرمند
و خوش خو اور دوست ہوگا۔ اگر ان بیوت میں سعد
خارج اشکال ہوں تو سرکش و تکبر و عزت جوئیدہ ہو



سائل کے ہاتھ سے قرعہ ڈلوایا گیا مندرجہ
بالا نتیجہ برآمد ہوا۔

یا علیم التفسیر



جواب ہے ۱۔ مندرجہ بالا قواعد کے تحت اس کا حل یہ
ہے۔ زائچہ کے خانہ ششم و دوازدم میں \equiv ، \equiv
دونوں اشکال میں سے \equiv موجود ہے رنجور ہوگا۔
دونوں خانوں میں مسیر نکلیں ہیں بندہ سلیم النفس و
خوش خو ہوگا۔ اور ہنرمند بھی ہوگا۔

سوال ۱۔ سائل نے سوال کیا کہ خرید چہار پایہ و
شم شکاف کیسا ہے؟

اصول سے قواعد ۱۔

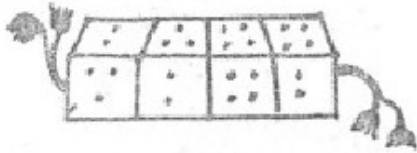
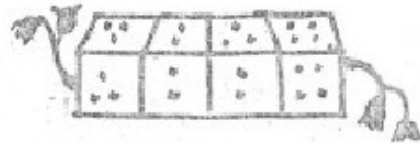
زائچہ کی شکل طالع کو و ششم کا نتیجہ اور دوم و
دوازدم کے نتیجہ کو آپس میں ضرب دیکر نتیجہ پیدا
کر کے دیکھو اگر ان اشکال میں \equiv ، \equiv ، \equiv سے کوئی
کوئی ہو تو فسخ ہوگا۔ ایک سے بیاہ ہوں اور ان اشکال
سے \equiv ، \equiv ، \equiv سے پائیہار ہوں لیکن بسیار
ہوں \equiv ، \equiv سے بسیار نہ ہوں۔ لیکن مبارک
ہو اور فروخت ہو جائے۔

اور اگر یہ اشکال ہوں۔ \equiv ، \equiv ، \equiv سے
نقصان رساں ہو یا مرجائے۔ اور ان سے
 \equiv ، غارت ہو۔ \equiv سے رنجور ہو یا پیروہ
ہلاک ہو۔

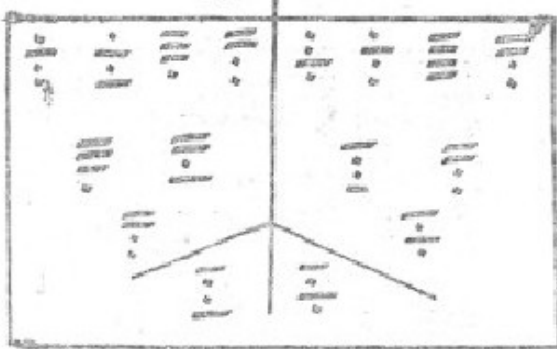
سے آزاد ہونگے یا نہیں ؟

اصول و قواعد ۱۔

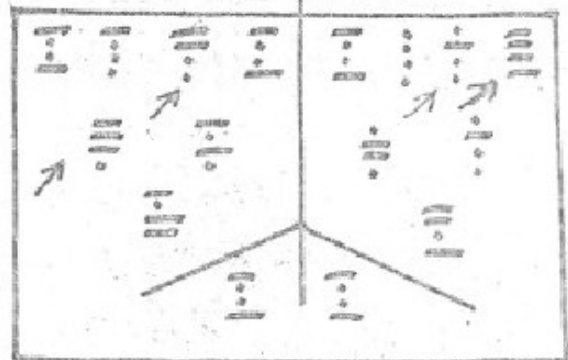
اگر خانہ ششم و دوازہم میں شکل سعد خانہ
ہوں اور صاحب خانہ ششم از مسکن زائل اوتاد میں ہو
تو آزاد ہو۔ بشرطیکہ صاحب خانہ طالع خوشحال ہو اور اگر
صاحب خانہ نحس ہو اور شریک مستولی طالع نحس ہو تو
آزاد نہ ہو اور اگر صاحب ششم بد حال ہو و شریک مستولی
ششم نحس ہو تو اس غلامی میں مر جائے۔ اور اگر صاحب
الطالع یا صاحب یا خداوند او وسط ہم نظر ہو نہ ہوں تو
آزاد نہ ہو۔ اگر کسی طرح آزاد ہو جائے تو پھر کچھ اجائے گا



یا علیم الخبیر



یا علیم الخبیر

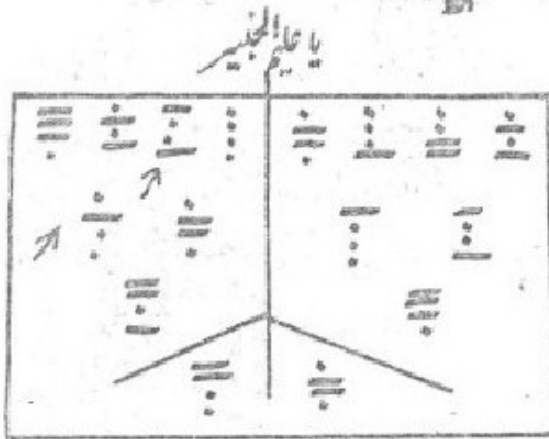
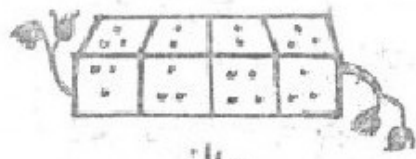
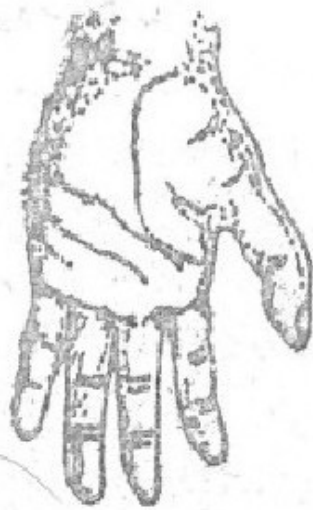


جواب :- سائل سے قرعہ ڈالوایا قواعد مذکورہ
کے تحت اس کا حل یہ ہے۔

زائچہ کے خانہ اول و ششم کے زائچہ میں
نتیجہ ہے اور خانہ دوم و دوازہم کے
کا نتیجہ ہے۔ ان دو نتیجوں کا نتیجہ یہ ہے
بیان کیا۔ اس کی خرید اس وقت نقصان
رسان ہو یا مر جائے۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ اس غلامی

جواب ہے :- سائل سے قرعہ ڈلایا قواعد بالا کے
مقت اس کا حل یہ ہے ۔
زائچہ میں دونوں شکلیں ششم و دوازدہم
غس خارج ہیں اس لئے غلامی سے آزادی ناممکن
نظر آتی ہے ۔



جواب ہے ۱۔ قواعد مذکورہ بالا کے تحت اس کا
حل یہ ہے ۔
زائچہ کے خانہ ششم ۳۰ سعد اور دوازدہم
میں ۳۰ غس منقلب ہے ۳۰ سعد ثابت ہے ۔ مالک
بیچنے یا آزاد کرنے میں متردد ہے اور اگر وہ
فروخت کر دے تو پھر سے لے لے نہ بیچنے کا بھی
امکان ہے ۔

سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ عالی طہور
کیا ہے ؟

سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ کیا میرا مالک بے
آزاد کرے گا یا فروخت ؟
اصول و قواعد ۱۔

زائچہ کے خانہ ششم و دوازدہم میں اگر اشکال
غس ہوں اور ساتھ داخل و ثابت بھی ہو تو فروخت نہ
کرے اور نہ آزاد کرے اور سختی کیا کرے اور سبب
مخالفت برخواست ہو ۔ اور سعد داخل یا ثابت سے نہ
آزاد کرے اور نہ فروخت کرے لیکن خوش رکھے ۔
بوجہ خوشنودی و صاعقت اور امید کہ اس سے وابستہ
ہے ۔ منقلب غس سے بیچنے یا آزاد کرنے میں متردد
لیکن بوجہ ناخوشنودی سختی رکھے اور اگر فروخت
کر دے تو پھر واپس لے لے ۔ اور منقلب سعد سے
بھی متردد رہے کہ بیچے یا آزاد کرے ۔ لیکن سختی
نہ رکھے ۔ اور اگر فروخت کر دے تو اسے پھر
سے خرید لے ۔

سعد خارج سے آزاد کرے یا فروخت یا
خود دے رکھے اور اگر مالک چاہے تو ہمیشہ
سنتی سے پیش آئے ۔

اس سوال کے لئے سائل کے ہاتھ سے
قرعہ ڈلویا اور قواعد مذکورہ بالا سے اس
کا حل تلاش کیا ۔

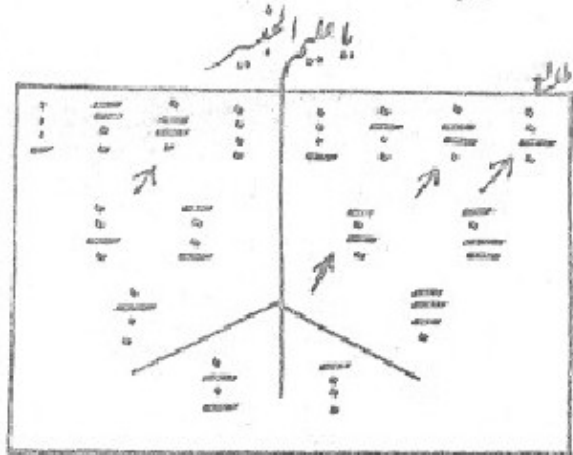
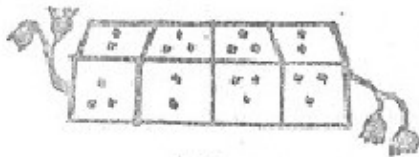
اصول و قواعد :-

علمائے رمل طیور کو دو قسم پر بیان فرماتے ہیں
۱۔ پرندہ مثل بانہ و شاہین و شکرہ و کبوتر و غیرہ
اور ان کی قسم :-

۱۔ گویندہ مثل طوطا اور تبارک و قمری و فاختہ
و تیز و غیرہ مثل ان کی جن کا الحان ہے - ہر دو
حال میں شکل کا ششم کو دیکھو اگر ہر دو خانہ میں
شکل سعد برآمد ہوں تو دلیل فتح ہے رخصت سے
دلیل نقصان کی ہے اور شکل طالع و ششم سے جو
نتیجہ برآمد ہو اور شکل خانہ دوم و خانہ دہم سے کے
نتیجہ کو پہلے نتیجہ سے ضرب کر کے ایک شکل پیدا کرو
اگر یہ شکل ان \equiv ، \equiv ، \equiv ، \equiv شکلوں سے کوئی

ایک ہو تو پرندہ خوب تماشا کرے ان \equiv ، \equiv ، \equiv ، \equiv
سے شکار بہت لائے اور ونا کرے ان \equiv ، \equiv ، \equiv ، \equiv
، \equiv ، \equiv شکار کم کرے اور ان سے \equiv ، \equiv ، \equiv ، \equiv
سے کم پرواز ہو اور پھر نہ آئے اور ان سے
 \equiv ، \equiv ، \equiv ، \equiv رنجور رہے - اور ہلاکت تک پہنچے
اچھا لڑے اور شکار کم کرے - کبھی کبھی گم ہو
جائے اور تلاش سے پاؤں آجائے -

۲۔ گوئندہ طیور کے لئے شکل طالع و نہم کی ضرب
کا نتیجہ اور شکل خانہ سوم و ششم کی ضرب کا نتیجہ
اور شکل ہر دو کی ضرب سے حاصل نتیجہ شکل اگر وہ
ان \equiv ، \equiv ، \equiv ، \equiv میں سے کوئی ہو تو خوش
الحان ہوگا - اور بلند آواز بھی \equiv ، \equiv ، \equiv ، \equiv ، \equiv ، \equiv
خوش الحان اور بلند آواز نہ ہو \equiv ، \equiv ، \equiv ، \equiv ، \equiv ، \equiv
خوش الحان نہ ہو \equiv ، \equiv ، \equiv ، \equiv ، \equiv ، \equiv سے نقص
سے گم ہو جائے -



جواب :- سال سے قمرہ ڈھلایا - اس سوال
کا قواعد مذکورہ بالا کے تحت حل یہ ہے -
زاچٹ کے اندر خانہ طالع میں \equiv سعد اور
ششم میں \equiv رخصت ہے ان کا نتیجہ \equiv ہے اور
دہم و دوم کا نتیجہ \equiv ہے - دونوں نتیجوں کا نتیجہ
 \equiv ہے لہذا بیان کیا کہ طائر کم پرواز ہوگا -
اور پھر نہ آئے -

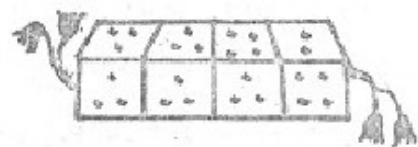
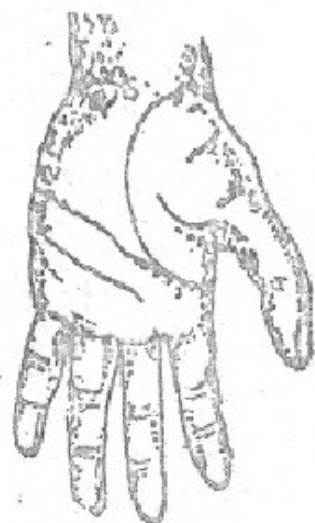
سوال :- سائل نے سوال کیا کہ مجھے ملازمت

گیا یا نہیں ؟

صلوے و قواعدا :- زائچہ میں خانہ ششم و
دہم کا نتیجہ اگر خُس خارج ہو تو ملازمت نہ ملے
خارج سعد سے یا داخل سعد سے ملازمت جلد
اور منقلب سعد سے بیشتر انکار کے بعد ملازمت
ثابت سعد سے دیر کے بعد ملے۔ داخل خُس
ملازمت ہو کر برخواست ہو جاتے۔ داخل خُس
امیدوار رکھ کر پھر اسے ملازمت ملے وغیرہ

احکام خانہ ہفتم

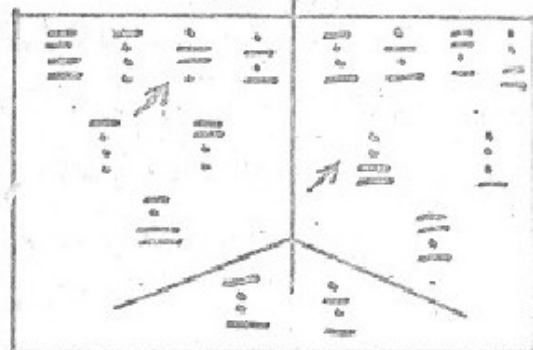
مسئولیات :- مطلوب و ازدواج و عقد
دنکاج و شریک و شرکت و غائب اور دعوت
و ختم و ضمانت و وکیل و بائع و مشتری و شراب پینا
و جنگ و سائل و ذکر عورت و سارق و احوال غائب
و ارزانی نریخ و گرانی نریخ ، مقام آرزو ، سفر
ملک و سیر و شکار و دزد و گریختہ و رنج و راحت
و مسافران و مقام و مقصد و مسافرانہ اخفا و زیران
و سرین و مدعیون و انجام جنگ و تقاضہ کرنے و
پلنے نہ پلنے و حال اعداء و حال دادہ و پردادا
و غمیرہ ۔



بسم الله الرحمن الرحيم

سوال ہے : سائل نے سوال کیا کہ حال ازواج
کیا ہیں ؟
اصول و قواعد :-

خانہ ہفتم میں اگر شکل سعد ہو تو دلیل سعادت
ازدواج ہے۔ شخص بے پدی حال ازدواج کی
دلیل ہے اور داخل سعد سے ان کے درمیان
موافقت و موافقت کی دلیل ہے۔ خارج سے دلیل



جواب :- سائل کے ہاتھ سے قرعہ ڈالوایا۔

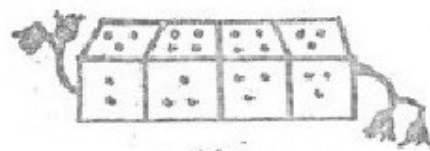
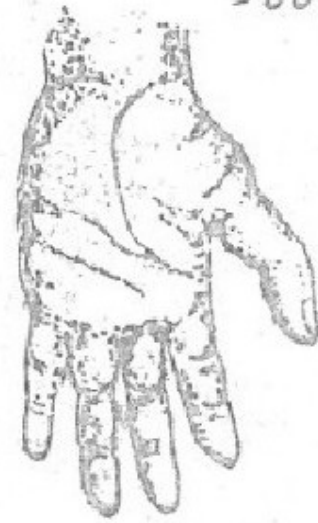
زاچہ کے خانہ ہفتم میں شکل ۳۰ سعد ہے تو یہ
سعادت ازدواج کی دلیل ہے اور داخل ہے بیان
کیا کہ اس ازدواج میں سعادت ہے گی۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ عقد بافلاں
کیسا ہے ؟

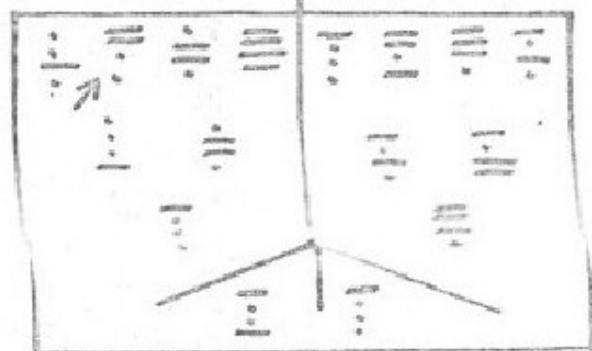
اصول و قواعد :-

زاچہ کے خانہ اول میں سعد و ہفتم میں سعد داخل
۱۰ یا ۱۱ کی سعد نظر ملے سے ہو تو یہ نکاح جلدی
ہو اور ۱۲ خانہ یجم میں ہو یا دوسری سعد شکل باقوت ہو
تو رسوم شادی مثل مہمان و راگ و رنگ وغیرہ سرانجام
ہوں اور خانہ اول یا خانہ ہفتم میں داخل اشکال ہوں
اور ۱۳ خانہ چہارم یا پانزدہم و شانزدہم میں ہوں
تو یہ نکاح ہونے کی علامت ہے اگر خانہ یجم میں نحس
شکل ہو تو نکاح تو ہو جائے لیکن رسوم شادی اچھی
طرح سرانجام نہ ہوں اور در عقد بندی مختلف گفتگو مخاف
ہوں اگر شکل سعد ہو تو آسانی سے عقد ہو اگر خانہ اول
سے ہفتم تک بلکہ با دو از دہم ہر جا نحس اشکال ہوں
یا نحس منقلب ہوں۔ اسی قدر آدمی نکاح میں غل ہوں
یا مانع ہوں اور قوت و ضعف اشکال کے مطابق حکم کی
جائے کہ منع یا مخالفت سے راضی ہوں گے یا نہ تو یہ
نتیجہ شکل اول و ہفتم سے بیان کرو اور غلوس و حجت سے
مرد و عورت ہوں اگر شکل خانہ اول و خانہ ہائے
دو سنی تکرار کو سے اور شکل خانہ ہفتم اسے بدوستی دیتا
ہو تو مرد اس عورت کا اسے حجت سے چاہے گا۔ اگر
شکل خانہ ہفتم اسے بدوستی دیکھتی ہو تو یا خانہ حجت
میں کرے ہو تو عورت مرد کو ہوش چاہے۔ اور اگر دونوں

مخالفت ہے یہ سعد سے اختیاری نحس سے بے اختیاری
اگر داخل نحس ہو تو دلیل بہ سختی موافقت ہے اور منقلب
سعد سے ہر وقت حالت مختلف رہے۔ کبھی مرضی سے
دور ہو جائیں کبھی مصالحت سے مل جائیں اور نحس سے
تردد و حال ازدواج کی دلیل ہے کبھی سختی سے مل جائیں
اور پھر جدا ہو جائیں اور ترک نہ کریں ثابت سعد ہمیشہ
ایک حال پر رہیں۔ نیک سے اور ثابت نحس دلیل ہے
ناسازگاری کی۔



یا عظیم الخیر



جواب :- سائل نے فرمایا کہ قواعد بالا کے
تحت مل :- ہے۔

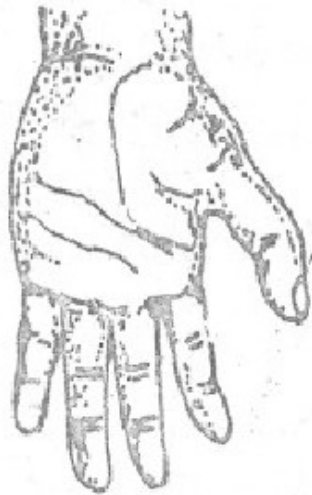
جواب :- سائل سے قرعہ ڈلوایا گیا۔ اس سوال کا
قواعد بالا کے تحت حل یہ ہے۔

زائچہ کے خانہ اول میں ۱۱ نحس اور ہفتہم میں ۱۲
سعدان دونوں کا نتیجہ ۱۱ سعد ہے اور تیسرا خانہ ہفتہم
و ہنہم میں ہے۔ عقد ہو گا۔ کچھ مخالفت کے بعد اور خلوص
دونوں میں ہو گا۔

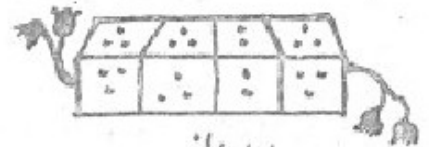
سوال :- سائل نے سوال کیا کہ میرا جس مرد سے
عقد ہو گا وہ کیسا ہے ؟

اصول سے قواعد :-

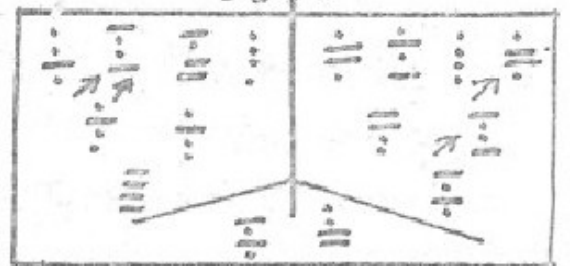
دیکھو خانہ ہفتہم کو کہ وہ صاحب خانہ کیسا ہے اور
کس ستارے سے نسبت رکھتا ہے اگر وہ نحل سے
پیوستہ ہے تو وہ مرد دراز ریش اور دہقان ہے۔
مشتہری سے عقل مند و صاحب دانش افسر یا وزیر
ہے۔ مرتج سے ترکی یا لشکری کشتی سے زرگر یا وہ
کام جو ساتھ آتش کے کرتا ہے۔ ذہرہ سے وہ مطلب
اور گانے بجانے کا کام کرتا ہے۔ عطارد سے شاعر
یا کاتب یا بازرگان، قمر سے قاصد یا جلودار یا رسول و غیر

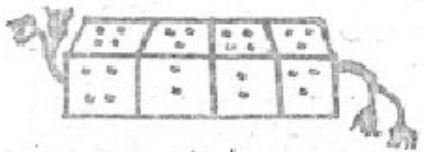


کی تکیہ اور سعد خانے میں ہر دو منفر بھی دوست کی ہو تو دونوں
ایک دوسرے سے محبت رکھیں اگر یہ ٹکرا نہ ہو تو نتیجہ
شکل اول و ہفتہم کی ٹکرا سے حکم کر دیا آزاد ہو گا۔
شکل چہارم سے ہو گا۔ یہ ٹکرا اگر خانہ دوم میں ہو تو
عورت مخلص ہو اور اگر خانہ سیزیم خانہ ہفتہم میں مگر ہو
زمرہ مخلص ہو گا۔ اگر شکل طالع و دہم دونوں مذکور یا نوٹ
ہو سا نہ گارے نہ ہو اگر ایک حوث اور ایک مذکور ہو تو سا نہ گارے
ہو۔ اگر ہر دو ایک جنس کی شکلیں تو ان سے اولاد نہ ہوگی
اگر خانہ ہفتہم میں ۱۱ و ۱۲ سے کوئی ہو تو عقد نہ ہوگا
اگر کسی وجہ سے ہو بھی جائے تو تفرقہ ہو جائے گا۔ اگر
۱۱ خانہ ہفتہم میں ہو تو عورت عاشق ہوگی۔ اگر خانہ چہارم
میں شکل نحس ہو تو عورت خانہ نشین نہ رہے گی۔

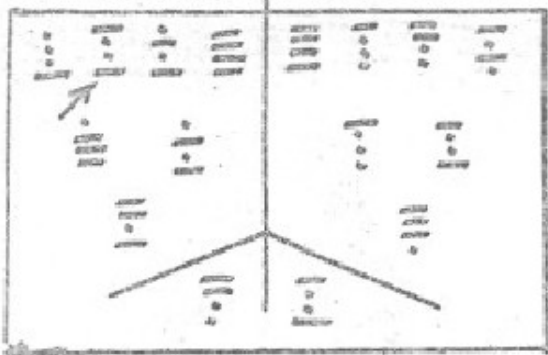


یا علیہم الخیر





یا علیم الجیسر



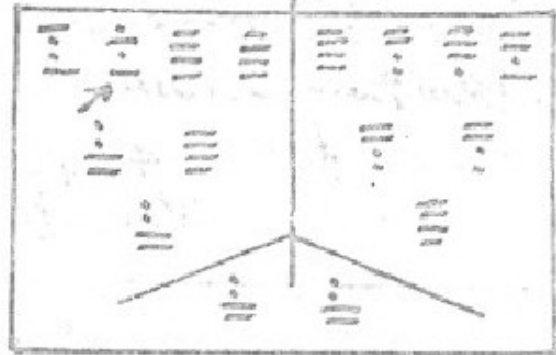
جواب :- سائل سے قرعہ ڈلوایا۔ اس سوال کا قوائد مذکورہ کے تحت حل یہ ہے۔
زائچہ میں خانہ ہفتم میں ہے۔ یہ ثابت ہے کہ عورت بر حال خود ہے۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ دوستی کس جانب سے زیادہ ہے؟

زائچہ میں شکل خانہ اول سے سائل ہفتم سے مسئلہ ہے اگر شکل خانہ اول سے سعد سے سائل اور ہفتم سے سعد ہے تو مسئلہ کی جانب سے اگر دو



یا علیم الجیسر



جواب :- سائل سے قرعہ ڈلوایا گیا۔ اس سوال کا قوائد مذکورہ کے تحت حل یہ ہے۔
زائچہ کے اندر خانہ ہفتم میں ہے جو ستارہ شمس سے نسبت رکھتا ہے وہ مرد یا تو زرگر یا وہ آتش کے ساتھ کام کرتا ہے۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ جس سے میرا عقد ہو رہا ہے کیا وہ عورت یا مرد ہے؟
اصول و قواعد :-

زائچہ کے خانہ ہفتم میں اگر چہ ہو اور اس کی شرط ہے ہو تو اس سے متولد ہے تو یہ دلیل ہے بر بکارت پر اگر چہ یا ہے ہو تو یہی حکم ہے کیونکہ چہ متولد ہے شکل خانہ سے بکارت ہوگی سعد سے عورت مرضی خود بکارت بردہ ہو جس سے بالجبر بے اختیار و بکارت بردہ ہو۔ داخل سے بکارت ثابت ہے بر حال خود ہو۔

کی جانب سے دوستی و محبت مساوی ہے۔

سوال ۱۔ سائل نے سوال کیا کہ از عورت و شریک و غائب کیا ہے اور کیسے ہے؟

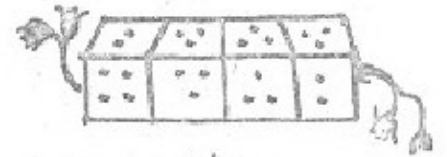
اصول و قواعد ۱۔

زائچہ کے خانہ ہفتم میں اگر مثل ان کے داخل شکل ہو ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲ تو دلیل ہے اور تضاد کے اور انھیں گوجہ دفع اقلند ہے لیکن پائیدار ہے اور شرکت نیک ہے۔ راحت پائے اور غائب اس مقام پر ساکن ہو۔ اور پھر ماندہ ہو اور اگر خانہ ہفتم میں ان خارج اشکال سے مثل ان کی ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲ کوئی ہو تو دلیل اور نہ ہونے قضا و بدی ان کی پر ہے۔ اگر ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲ ہو تو خوف کرنا و شرکت بد ہے جو فائدہ نہ دیں۔ اگر قضا ہو گی تو جلدی ایک دوسرے سے جدا ہوں اور غائب جہاں ہے وہاں سے حرکت نہ کرے اور ان ثابت ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲ اشکال سے دلیل اور قوت حال قضا لیکن بد رنگ کے اور اجتماع ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲ بہتر ہو گی۔ مگر یہ شرکت میانہ ہے غائب اس مقام پر ساکن ہے بلرضی خود سے اگر ان منقلب ہے ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲ دلیل اور نہ ہونے قضا کے مگر پائیدار نہ ہو۔ ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲ سے پائیدار ہو اور شرکت کو ثبات ہو اور غائب در مقام حیران رہے۔

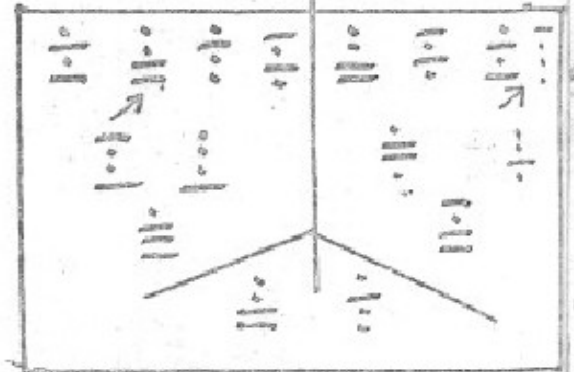
نجوم بہترین علم ہے۔ ہر مقام پر راہبری کرتا ہے اس کا سبب انسان ہو گیا ہے بشرطیکہ

رحیم النجوم کے تمام حصوں کا مطالعہ کریں۔

سعد ہوں تو دونوں جانب سے دوستی و محبت زیادہ ہے۔ اسی طرح غش سے دلیل ہے مشابہ آزمودگی بے قراری کی اور اگر خانہ سوم و پنجم و ہفتم و یازہم میں ہو تو دلیل دوستی کی ہے۔ کیونکہ یہ خانے محبت کے ہیں۔ دوسرے خانوں سے محبت نہ ہوگی

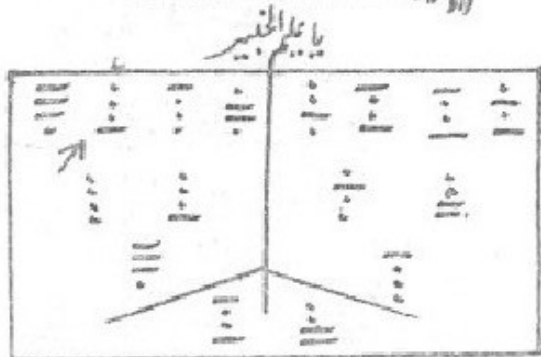
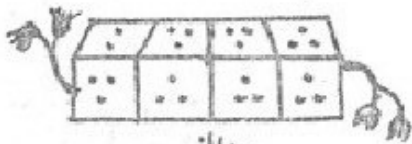
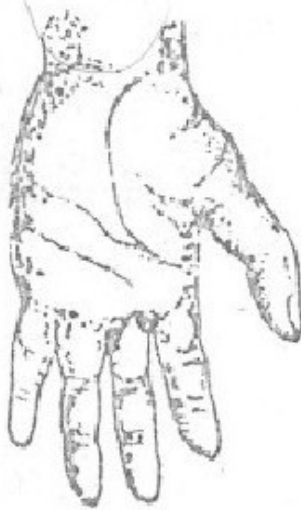
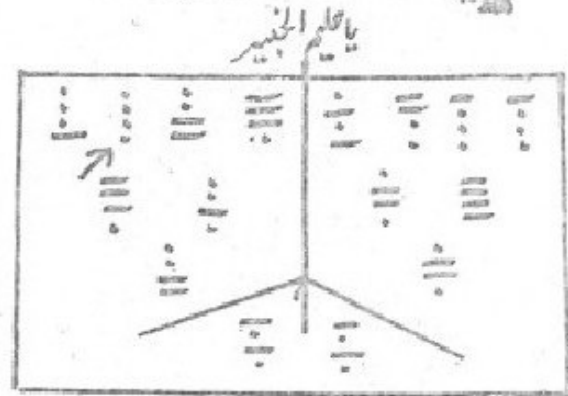
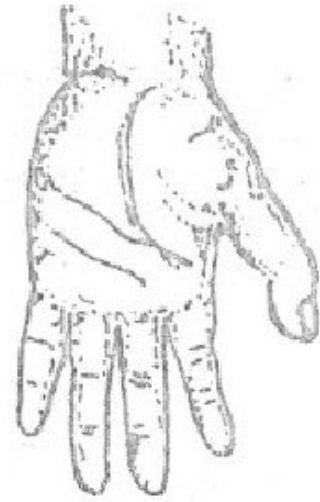


یا علم البصیر



سوال ۲۔ سائل سے قریحہ ڈلوایا گیا۔ اس ل حال کا قواعد مذکورہ کے تحت حل یہ ہے۔ زائچہ میں شکل خانہ اول ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲ بھی سعد ہے بیان کیا کہ دونوں

کروہ ہے۔ ۱، ۲، ۳ سے زشت خوب ہے اور
عورت یا مرد خوب و پاکیزہ سے یہ منسوب ہیں ۴، ۵
۶، ۷، ۸ اور ان سے ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲ سے عورت
بکارت بروہ ہے اور مرد زن ریدہ ہے اور بعضے
علامتے رمل کے ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲
جوان ہے، ۱۳ سے بھی اسی طرح لیکن ۱۴، ۱۵، ۱۶
سے پیر ہے باقی سے میاں اور شکل داخل سند ہوگی
تو عورت باکرہ ہونے کی علامت ہے۔



جواب : سائل کے ہاتھ سے قرعہ ڈالوایا گیا۔ اس
سوال کا جواب قواعد بالا کے تحت یہ ہے۔
زائچہ کے خانہ ہفتم میں ۱ طریق ہے جو دلیل ہے
اور قضا ہونے قضا کے لیکن پاسدار نہ ہو۔ شرکت
بھی ہو مگر پاسدار نہیں ہے

سوال : سائل نے سوال کیا کہ فلاں عورت پشیر
ہے یا جوان ؟

اصول و قواعد :-

زائچہ میں شکل ہفتم ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲
کوئی ہو تو جوان ہے اور ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰ سے شوہر یا عورت

جواب : سائل سے قرعہ ڈالوایا گیا۔ اس سوال کا جواب
قواعد مذکورہ بالا کے تحت یہ ہے۔ زائچہ کے خانہ ہفتم میں ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲
اس عورت یا مرد زشت شوہر ہوگی اور پیر ہوگی۔

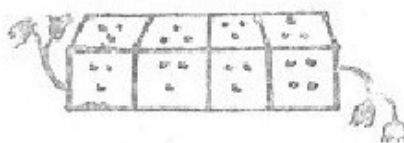
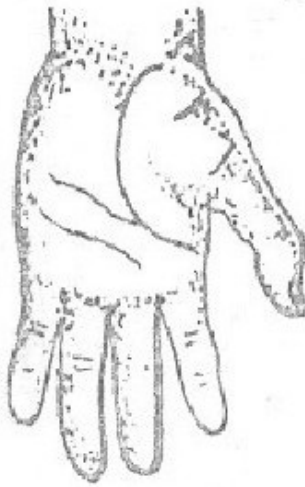
زائچہ کے خانہ اول میں ہفتہ کا نتیجہ ہے۔ زائچہ کے خانہ پانزدہم کی شکل ہے یہ سبز دھم میں ہے سعد ہے۔ اس لئے موافقت ہے۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ مخالفت یا موافقت بیان زن زینہ ہر ہے یا نہیں ؟
اصول و قواعد :-

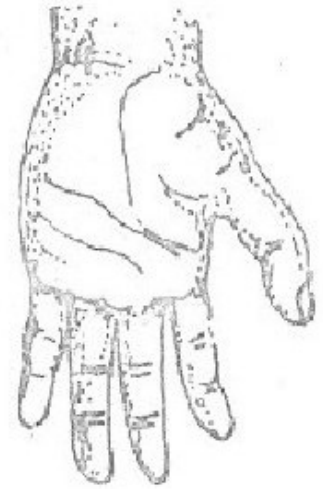
زائچہ میں شکل خانہ اول و ہفتہ کا نتیجہ دیکھو کہ کہاں اور کس جگہ متکرر ہے۔ پس جہاں ہو اس شکل سے علم لگاؤ۔ اگر یہ شکل داخل سعد ہو یا ثابت ہو تو پھر موافقت یا بُدھال حسب حال شکل بیان کر دیکو اس کا سمارت و نحوست کے پیش نظر حکم کرو۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ جس عورت سے نکاح کرتا ہوں وہ کس قوم سے ہے ؟
اصول و قواعد :-

زائچہ کے خانہ ہفتم میں اگر ع ، چ ہو تو وہ عل و فضلہ، ال وین و مذہب، عابد و زاہد شریف نادگان مسجد و معبد کشیاں سے ہیں، بزرگان و بازاریاں اور صرافان و تاجران و زرگوں مثل ان کے وغیرہ بہ اشکال سے خراب و بد قوم سے سعد سے بہتر عس بدتر قوم اور عس سے از نسل غیر مسلم و بندہ زادگان و زشت خویاں، باقی اشکال عس سے بد اور سعد سے نیک۔



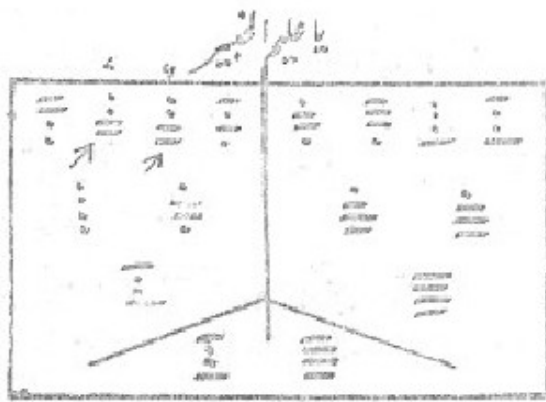
سائل کے ہاتھ سے قرعہ ڈلوایا۔ اس سوال کا قواعد بالا کے تحت حل یہ ہے۔



یا علیم الخبیر

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۱	۲	۳	۴	۵	۶

جواب :- سائل سے قرعہ ڈلوایا۔ اس سوال کا قواعد بالا کے تحت حل یہ ہے۔



جواب: ترتیب شدہ زائچہ کے خانہ ہفتم میں مذکر ہے اور خانہ ششم میں مکر ہے۔ یہ خانہ منسوب ہے۔ چچا بوا (بھوپھی) باپ کی بہن، دوست کا دشمن، بھتیجیوں کی اولاد کا دشمن وغالہ لہذا ان افراد میں سے کسی کی مدد سے شادی ہوگی۔

سوال: سائنس نے سوال کیا کہ کیا عورت صالحہ و صاحبہ عفت اور خوش خوش ہوگی؟

اصول و قواعد :-

ملا زانچہ کے خانہ ہنرمیں یا ہنرمیں میں $\frac{1}{2}$ ، $\frac{1}{4}$ ، $\frac{1}{8}$ ، $\frac{1}{16}$ ، $\frac{1}{32}$ ، $\frac{1}{64}$ ، $\frac{1}{128}$ ، $\frac{1}{256}$ ، $\frac{1}{512}$ ، $\frac{1}{1024}$ ، $\frac{1}{2048}$ ، $\frac{1}{4096}$ ، $\frac{1}{8192}$ ، $\frac{1}{16384}$ ، $\frac{1}{32768}$ ، $\frac{1}{65536}$ ، $\frac{1}{131072}$ ، $\frac{1}{262144}$ ، $\frac{1}{524288}$ ، $\frac{1}{1048576}$ ، $\frac{1}{2097152}$ ، $\frac{1}{4194304}$ ، $\frac{1}{8388608}$ ، $\frac{1}{16777216}$ ، $\frac{1}{33554432}$ ، $\frac{1}{67108864}$ ، $\frac{1}{134217728}$ ، $\frac{1}{268435456}$ ، $\frac{1}{536870912}$ ، $\frac{1}{1073741824}$ ، $\frac{1}{2147483648}$ ، $\frac{1}{4294967296}$ ، $\frac{1}{8589934592}$ ، $\frac{1}{17179869184}$ ، $\frac{1}{34359738368}$ ، $\frac{1}{68719476736}$ ، $\frac{1}{137438953472}$ ، $\frac{1}{274877906944}$ ، $\frac{1}{549755813888}$ ، $\frac{1}{1099511627776}$ ، $\frac{1}{2199023255552}$ ، $\frac{1}{4398046511104}$ ، $\frac{1}{8796093022208}$ ، $\frac{1}{17592186044416}$ ، $\frac{1}{35184372088832}$ ، $\frac{1}{70368744177664}$ ، $\frac{1}{140737488355328}$ ، $\frac{1}{281474976710656}$ ، $\frac{1}{562949953421312}$ ، $\frac{1}{1125899906842624}$ ، $\frac{1}{2251799813685248}$ ، $\frac{1}{4503599627370496}$ ، $\frac{1}{9007199254740992}$ ، $\frac{1}{18014398509481984}$ ، $\frac{1}{36028797018963968}$ ، $\frac{1}{72057594037927936}$ ، $\frac{1}{144115188075855872}$ ، $\frac{1}{288230376151711744}$ ، $\frac{1}{576460752303423488}$ ، $\frac{1}{1152921504606846976}$ ، $\frac{1}{2305843009213693952}$ ، $\frac{1}{4611686018427387904}$ ، $\frac{1}{9223372036854775808}$ ، $\frac{1}{18446744073709551616}$ ، $\frac{1}{36893488147419103232}$ ، $\frac{1}{73786976294838206464}$ ، $\frac{1}{147573952589676412928}$ ، $\frac{1}{295147905179352825856}$ ، $\frac{1}{590295810358705651712}$ ، $\frac{1}{1180591620717411303424}$ ، $\frac{1}{2361183241434822606848}$ ، $\frac{1}{4722366482869645213696}$ ، $\frac{1}{9444732965739290427392}$ ، $\frac{1}{18889465931478580854784}$ ، $\frac{1}{37778931862957161709568}$ ، $\frac{1}{75557863725914323419136}$ ، $\frac{1}{151115727451828646838272}$ ، $\frac{1}{302231454903657293676544}$ ، $\frac{1}{604462909807314587353088}$ ، $\frac{1}{1208925819614629174706176}$ ، $\frac{1}{2417851639229258349412352}$ ، $\frac{1}{4835703278458516698824704}$ ، $\frac{1}{9671406556917033397649408}$ ، $\frac{1}{19342813113834066795298816}$ ، $\frac{1}{38685626227668133590597632}$ ، $\frac{1}{77371252455336267181195264}$ ، $\frac{1}{154742504910672534362390528}$ ، $\frac{1}{309485009821345068724781056}$ ، $\frac{1}{618970019642690137449562112}$ ، $\frac{1}{1237940039285380274899124224}$ ، $\frac{1}{2475880078570760549798248448}$ ، $\frac{1}{4951760157141521099596496896}$ ، $\frac{1}{9903520314283042199192993792}$ ، $\frac{1}{19807040628566084398385987584}$ ، $\frac{1}{39614081257132168796771975168}$ ، $\frac{1}{79228162514264337593543950336}$ ، $\frac{1}{158456325028528675187087900672}$ ، $\frac{1}{316912650057057350374175801344}$ ، $\frac{1}{633825300114114700748351602688}$ ، $\frac{1}{1267650600228229401496703205376}$ ، $\frac{1}{2535301200456458802993406410752}$ ، $\frac{1}{5070602400912917605986812821504}$ ، $\frac{1}{10141204801825835211973625643008}$ ، $\frac{1}{20282409603651670423947251286016}$ ، $\frac{1}{40564819207303340847894502572032}$ ، $\frac{1}{81129638414606681695789005144064}$ ، $\frac{1}{162259276829213363391578010288128}$ ، $\frac{1}{324518553658426726783156020576256}$ ، $\frac{1}{649037107316853453566312041152512}$ ، $\frac{1}{1298074214633706907132624082305024}$ ، $\frac{1}{2596148429267413814265248164610048}$ ، $\frac{1}{5192296858534827628530496329220096}$ ، $\frac{1}{10384593717069655257060992658440192}$ ، $\frac{1}{20769187434139310514121985316880384}$ ، $\frac{1}{41538374868278621028243970633760768}$ ، $\frac{1}{83076749736557242056487941267521536}$ ، $\frac{1}{166153499473114484112975882535043072}$ ، $\frac{1}{332306998946228968225951765070086144}$ ، $\frac{1}{664613997892457936451903530140172288}$ ، $\frac{1}{1329227995784915872903807060280344576}$ ، $\frac{1}{2658455991569831745807614120560689152}$ ، $\frac{1}{5316911983139663491615228241121378304}$ ، $\frac{1}{10633823966279326983230456482242756608}$ ، $\frac{1}{21267647932558653966460912964485513216}$ ، $\frac{1}{42535295865117307932921825928971026432}$ ، $\frac{1}{85070591730234615865843651857942052864}$ ، $\frac{1}{170141183460469231731687303715884105728}$ ، $\frac{1}{340282366920938463463374607431768211456}$ ، $\frac{1}{680564733841876926926749214863536422912}$ ، $\frac{1}{1361129467683753853853498429727072845824}$ ، $\frac{1}{272225893$

۲۔ ضرب اشکال ہفتم و پانزدہم و دہم و شانزدہم و بیستم و یازدہم و چہارم و چہارم سے چار اشکال پیدا کر کے امہات بنا کر دوسرا ذرا پیچہ بناؤ اس کی مشکل خانہ ہفتم کو دیکھو اگر وہ سحر ہو تو صالح ہوگی اور غصہ سے زانیہ ہو بشرطیکہ شکل خانہ پنجم و ہفتم میں ۱۰ ہو اور خانہ چہارم میں خارج شکل ہو تو عاشق مزاج ہو اور اور گھر میں کم رہے اور اگر خانہ ہفتم و چہارم میں ۱۰ ہو تو غیر مرد سے خفیہ دوستی رکھے اگر ۱۰ خانہ ہفتم یا پنجم میں ہو تو سیر و تماشا و لغو و مہر و سے محبت رکھے۔

جواب :- زراچہ ہذا کے اندر خانہ ہنتم میں مثل ۛۛۛ ہے بد ہے۔ بیان کیا کہ وہ عورت جس سے نکاح ہونا ہے بد اور زشت خویہ ہے اور بد قوم ہے۔

سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ میری شادی کسکے
تو سائل سے ہو گی ؟

اصول و قواعد :-

زراچہ میں شکل خانہ ہفتم میں جو شکل ہو اور جہاں ٹکڑ کرے اس خانہ کے منسوب افراد کے توہلی سے شادی ہوگی اگر خانہ اوّل میں مکرر ہو تو مسائل کی کوشش سے ہو خانہ دوم کا بھی یہی حکم ہے۔ خانہ سوم سے اقرباً چہارم سے باپ بیٹم سے مستوف و اولاد علیٰ ہذا القیاس باقی خانوں سے منسوب افراد کا بیان اس کتاب میں درج ہے۔



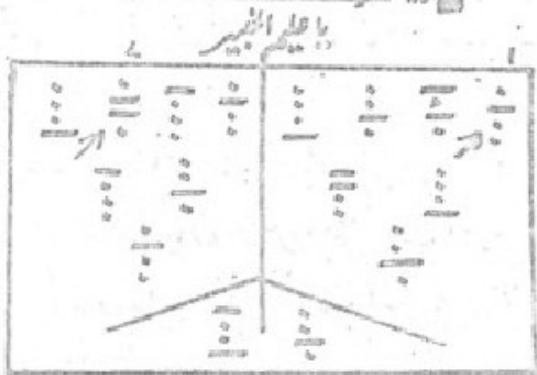
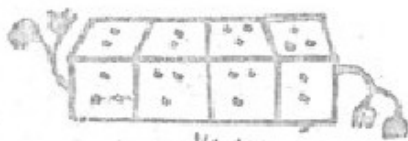
سائل نے ہاتھ سے قرعہ ڈلوایا۔ مطلوبہ رائجہ برآمد ہوئی۔ سوال نہ کر رہا بلکہ قواعد کے تحت حل پیش خدمت ہے۔

زائچہ ہذا کے خانہ ہفتم میں، نہ عسکریہ، عورت صاحبِ رخت نہ ہو مگر ناز و خورشید والی ہو کیونکہ خانہ چہارم و پنجم میں ☽ یہ شکل ہے۔

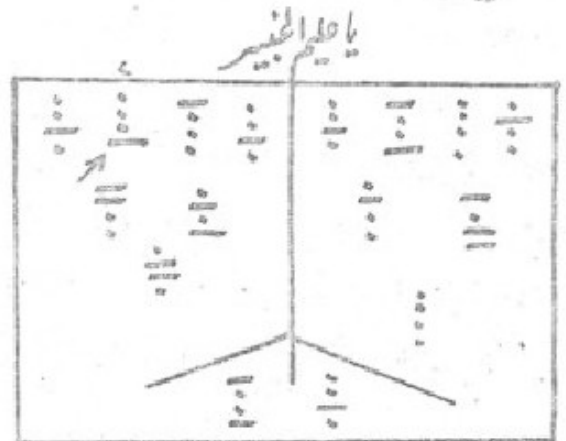
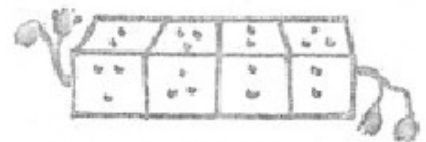
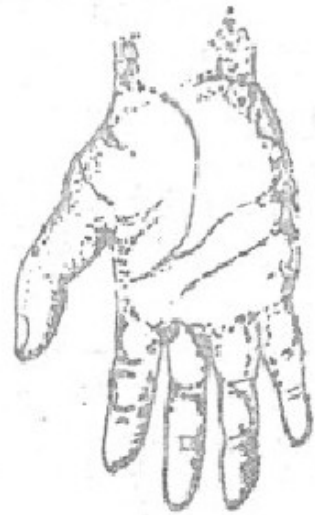
سوال :- سائل نے سوال کیا کہ کیا میری منگوتہ
میرمی مخالف ہے ؟

اصول و قواعد :-

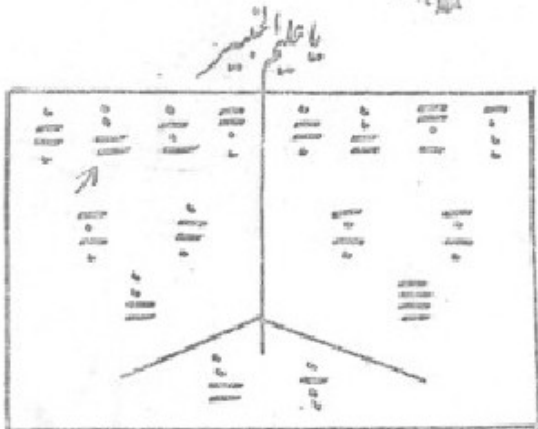
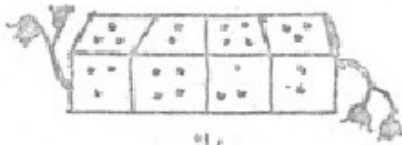
زراچہ میں خانہ مفتوحہ واول سے جو نتیجہ برآمد ہو
اگر وہ سعد داخل یا سعد ثابت ہو تو موافق ہو اور
عکس داخل یا عکس خارج سے مخالف ہے۔ عکس
ثابت سے بدیر مخالف ہو جائے عکس منقلب کبھی
موافق رہے۔



اور باغی اشکال کے نانہ ہفتم میں ہونے سے صاحب
عفت ہر گز نار نخرے والی خانہ چہارم کے مطابق ہو
۱۰ خانہ ہشتم میں ۱۱ یا خانہ ہفتم میں ۱۲ اور ہشتم
میں ۱۳ ہو تو عورت خوبصورت اور خوش خور ہوگی
اور ۱۴ سے خوش ہوگی بکر ۱۵ سے
بکر گز تلخ مزاج ترش رو اور ۱۶ سے بکر
خوب رو و متعل مزاج ۱۷ سے پلید ہو۔



جواب :- سائل کے ہاتھ سے قرعہ ڈلوایا گیا۔
اس سوال کا قواعد مذکورہ بالا کے تحت حل ہے۔

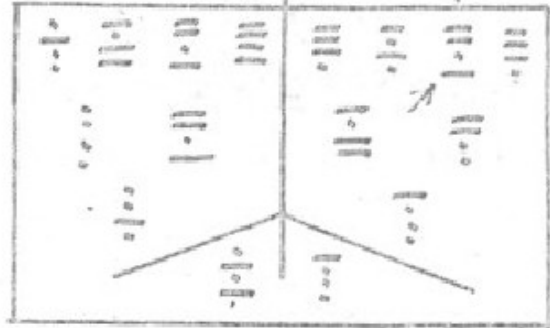


جواب :- سائل سے قرعہ ڈرایا مطلوبہ زائچہ برآمد ہوا۔ اس سوال کا قواعد مذکورہ بالا کے تحت حل یہ ہے۔

زائچہ کے خانہ ہفتم میں ۱۱ شکل آتشی ہے یہ بیان کیا کہ جو چیزیں اور اشیاء آتش سے عمل میں آتی ہیں۔ مثل سونا، چاندی لوہا سکہ جت قلعی، تانبہ پیتل وغیرہ چوری ہوئیں۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ کیا مال دزدیدہ واپس آئے گا؟

یا علم الجبیر



جواب :- سائل کے ہاتھ سے قرعہ ڈلوا گیا اس سوال کا قواعد مذکورہ بالا کے تحت یہ حل پیش ہے۔

زائچہ ہذا کے خانہ دوم میں بیاض ۱۱ سعد ثابت موجود ہے۔ اس لئے سائل سے بیان کیا کہ چوری نہیں ہوئی ہے۔ اور اگر چوری ہوئی ہے تو پھر وہ گھر سے باہر نہیں گئی ہے۔ گم شدہ چیز جنوب کی طرف تلاش کرنے سے روشن جگہ پر مل جائے گی۔

سوال :- سائل نے اگر سوال کیا کہ کون

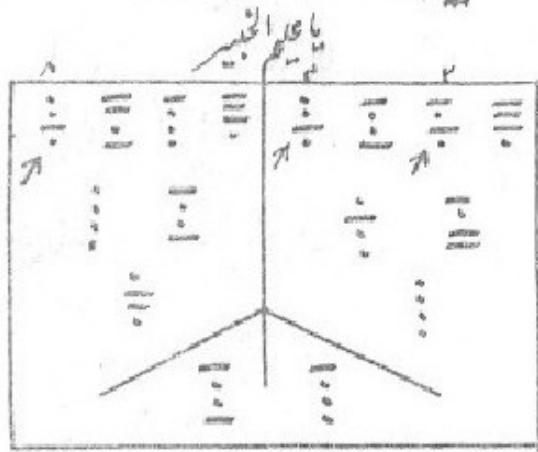
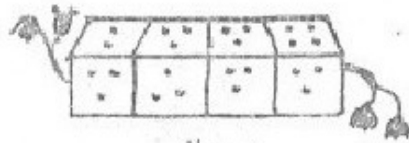
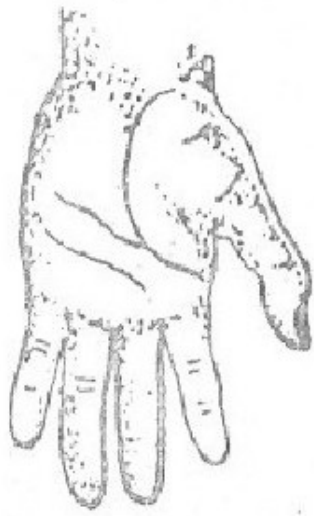
سی اشیاء چوری ہوئی ہیں؟

۱۔ اصول و قواعد :-

زائچہ کے خانہ ہفتم میں آتشی اشکال یا پھر یہ ۱۱ شکل ہو تو وہ اشیاء جو آتش سے عمل میں آتی ہیں مثل دھاتوں کے ان کا حکم لگے گا۔ اور باری سے حیوانی، آبی سے مروارید قیمتی پتھر اور وہ اشیاء جن کا تعلق سعد سے ہے۔

اسی طرح خاک کی اشکال غیر میں ظاہر ہوں تو پھر نباتات یا ایسی اشیاء جو زمین سے ہوتی ہیں یا اگتی ہیں۔

سے بادشواری اور منقلب سے کچھ نہ آئے۔



جواب ہے در سائل سے قرعہ ڈلوایا اس سوال کا قواعد
بالا کے تحت حل یہ ہے۔

زائچہ ہذا کے خانہ ہشتم کی شکل زائچہ کے امہات
کے خانہ چہارم میں مکرر ہے اور خانہ دوم و
ہشتم کا نتیجہ یہ ہے۔

یہ شکل برآمدہ سعد ہے۔ اسلئے سائل سے
بیان کیا کہ جو بھی آپ کا مال چوری ہوا ہے۔ وہ
مال ہاتھ آئے۔

اصول سے وقواعد:-

۱۔ زائچہ کے اندر خانہ ہفتم و ہشتم کی اشکال اگر
امہات میں مکرر ہوں تو مال دزد بردہ ہاتھ آجائے
اگر ہفتم مکرر ہو تو چوری بھی ہاتھ آئے اور صرف ہشتم
مکرر ہو تو مال ہاتھ آئے۔

۲۔ اگر دوم و چہارم داخل ہو تو البتہ مال ہاتھ
آئے۔ سعد سے یا اسانی غص سے بادشواری اور
خارج سے مال ہاتھ نہ آئے۔ ثابت سے بوقوف اور
منقلب سعد سے کچھ ہاتھ آئے اور کچھ نہ آئے۔
منقلب غص سے بمشکل ملے۔ اگر شکل خانہ پانزدہم
گواہ ہو تو جلدی سے مال ملے۔ اگر گواہی نہ دے تو
دیر سے ہاتھ آئے یا نہ آئے۔

۳۔ بعض علما کا تجربہ ہے کہ شکل خانہ ہشتم اگر
خانہ اول یا دوم میں تکرار کرتی نظر آئے تو مال
بدست آئے۔

اور اگر خانہ یازدہم و پانزدہم و شانزدہم میں کچھ
اشکال سعد ہوں اور ان میں سے ایک شکل خانہ
خانہ دوم میں مکرر ہو تو مال پھر دستیاب ہو اگر ان
خانوں میں اشکال خارج ہوں تو مال دستیاب
نہ ہو۔

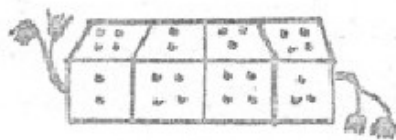
۴۔ اگر شکل خانہ دوم و ہشتم کا نتیجہ سعد ہو اور
ان خانوں میں سعد اشکال ہوں تو مال واپس ہاتھ
آئے۔ غص خارج سے ہاتھ نہ آئے۔ اگر خانہ دوم
و چہارم میں اشکال داخل ہوں تو پھر ملے۔ اگر چہارم
میں اشکال خارج ہوں تو نہ ملے۔ اگر اشکال خانہ
دوم و ہشتم کا نتیجہ موجود زائچہ ہو تو دزد بردہ مال
واپس ملے معلوم سے نہ ملے۔ سعد سے یا اسانی غص

جواب ہے :- سائل سے قرعہ ڈلوایا۔ اس سوال کا قواعد
بالا کے تحت حل یہ ہے :-

زائچہ ہذا کے خانہ ہفتم میں انجیس ہے اور
مؤنٹ ہے اور خانہ دوم و ہفتم میں ہے اور
مؤنٹ بیان کیا کہ چود عورت ہے ۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ چور آتش ہے یا بے گناہ ہے؟
اصول و قواعد :-

اگر شکل خانہ ہفتم و اول و سینہ ہم میں مکر ہو تو سائل
خود چور ہے یا اس کے نزدیک کسی القربا میں سے ہو اگر
خانہ دوم میں مکر ہو تو احوالی و زیر دست اس کے سے ہو
اگر خانہ سوم میں مکر ہو تو از برا دران و خویشانی سے ہو
۱۲ اگر ان میں سے ہے ، پنے میں سے کوئی شکل خانہ اول میں
ہو تو چور اس گھر کا کوئی فرد ہو گا۔ خانہ دوم میں ہمایوں سے
سوم میں سے کسی کو چور کے افراد میں سے ہو۔ خانہ چہارم سے چور
بے گناہ ہے ۔



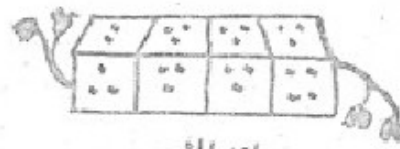
سائل سے قرعہ ڈلوایا۔ مطلوبہ زائچہ برآمد ہوا۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ چور مرد یا

عورت ہے ؟

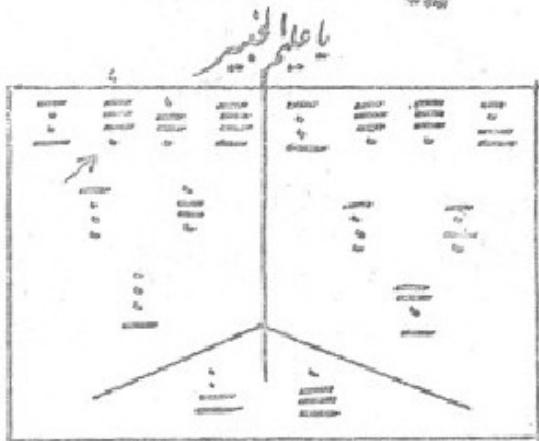
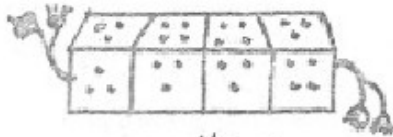
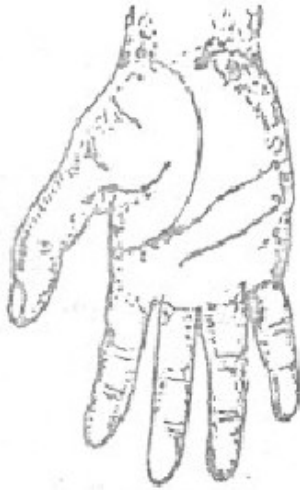
اصول و قواعد :-

زائچہ کے خانہ ہفتم میں اگر شکل مذکر ہو تو مرد
اور اگر مؤنث ہو تو عورت اور خانہ دوم و ہفتم کی
اشکال دونوں مذکر ہوں تو مرد اور مؤنث سے عورت
ہو اگر ایک مؤنث ہو اور دوسری مذکر ہو تو ان کے
نتیجے کا حکم کر دے اگر نتیجہ مذکر ہو تو چور مرد ہے اور
مؤنث سے چور عورت ہے ۔



یا علم النبیر

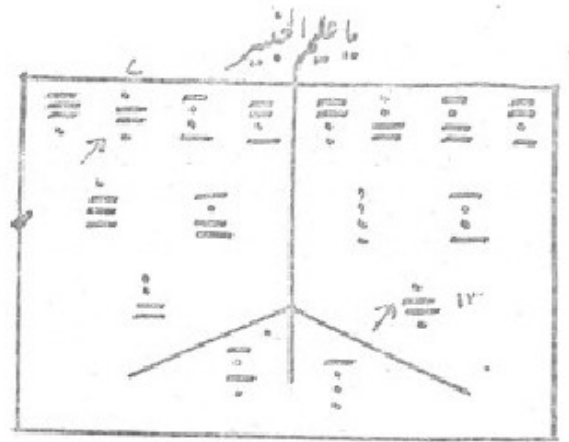
☰	☷	☵	☶
☱	☲	☳	☴
☴	☸	☹	☺
☻	☼	☽	☿



جواب :- سائل کے ہاتھ سے قرعہ ڈلوایا۔ اس سوال کا قواعد بالا کے تحت حل یہ ہے۔
 زائچہ ہذا کے خانہ ہفتم میں ۳۳ یہ شکل کہا گیا کہ چور گور کن یا چاہ کن اور مثل ان کے ہے۔

سوال :- سائل نے سوال چہار یا یہ جانور مسرورہ یا غائب کے متعلق کیا ہے ؟
 اصول و قواعد :-

زائچہ کے خانہ دوازدہم میں اگر شکل مسرورہ ہو تو چار پایہ چوری نہیں ہوا بلکہ خود فرار ہوا ہے۔



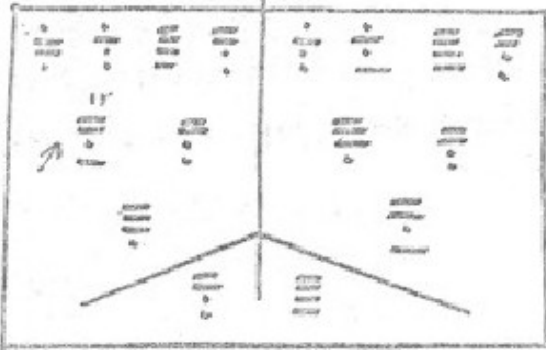
جواب :- اس سوال کا حل قواعد مذکورہ کے تحت یہ ہے۔
 زائچہ ہذا کے خانہ ہفتم میں عقل ہے ۳۳ اور خانہ سیزدہم میں مکر ہے۔ معلوم ہوا کہ سائل خود چور ہے یا اس کے اقرباء میں سے کوئی ہے۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ چور کا پیشہ کیا ہے ؟
 اصول و قواعد :-

زائچہ کے خانہ ہفتم میں اگر ۳۳ یہ شکل ہو تو طباطبائی یا سرخانی یا سراچی چور ہوگا یا ان کی مثل اور ۳۳ سے ساز تماش اور اس شکل ۳۳ سے چوب، قلم و خطا فروش وغیرہ۔

اگر ۳۳ یہ شکل ہو تو کباب و سالن فروش اور ۳۳ سے تاجروں سے سقہ یا ماشکی یا صیاد یا پاکار۔ ۳۳ سے صیرفی ۳۳ سے خدمت نگار بزرگ ۳۳ سے دلال ۳۳ سے سرکہ یا شراب فروش ۳۳ سے مؤذن یا مقطر یا قاضی یا کتاب فروش ۳۳ سے اہل نفاق ۳۳ سے گور کن یا چاہ کن یا مثل اس کے ۳۳ سے تیار یا بڑہ فروش ۳۳ سے خادم مسجد یا تیار کنندہ وغیرہ۔

یا علیہ السلام



جواب ہے :- اس سوال کا قواعد مذکورہ کے تحت حل یہ ہے۔

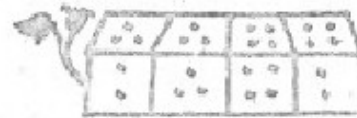
زائچہ کے خانہ دوازہم میں بیاض ہے جو کہ سب ثابت ہے۔ چوری نہیں ہوا ہے بلکہ از خود گیا ہے۔ تلاش سے مل جائے۔

سوال کے مسائل نے سوال کیا کہ غائب زندہ ہے یا نہیں؟
اصول و قواعد :-

مختلف قواعد میں سے کچھ پیش ہیں۔
علا زائچہ کے خانہ اول و خانہ چہارم و ہفتم و نہم میں اشکال خمس خارج و ثابت ہوں مثل ان کے بیاض و سبز تو زندہ نہیں ہے۔ کسی طرح اگر خانہ ہفتم و چہارم خمس داخل ہوں اور ہفتم و نہم خمس خارج ہوں تو زندہ ہے اور کسی طرح خانہ ہفتم و دوازہم و صاحب خانہ برہہ کا تکرار خانہ اول و دوم میں ہو تو زندہ نہ ہو خاصہ کہ شکل خانہ چہارم خمس میں شکل خمس داخل اور دہم میں خمس خارج ہو تو غائب مرکب دفن ہو چکا ہے اور خانہ ہفتم خمس خارج ہوا اور تکرار اس کی خانہ چہارم و ہفتم میں ہو تو یہ علامت غائب کے مرجانے کی ہے۔ علا شکل خانہ اول و نہم کی شکل اگر خانہ چہارم میں

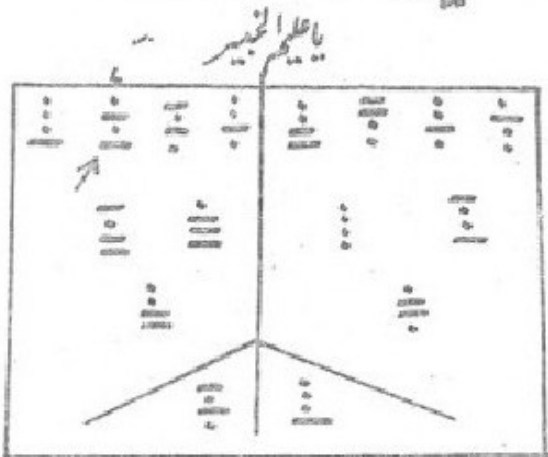
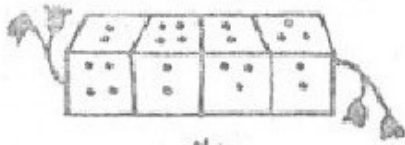
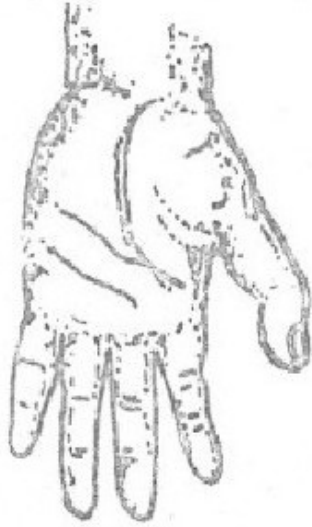
خارج خمس چوری ہوا ہے۔ دشواری سے ہاتھ آئے سبب خارج سے چوری ہوا ہے۔ از خود نہیں گیا۔ خارج خمس سے چوری ہوا ہے۔ شکل سے ہاتھ آئے۔ داخل سبب سے دزد برہہ ہے۔ باسانی مل جائے۔ داخل خمس سے چوری ہوا ہے۔ قبلہ کی طرف تلاش کرو مل جائے گا۔ کیونکہ اس وقت چور گھر میں ہے۔

۱۲۔ عند بعض شکل خمس جانب کی ہے۔ اس طرف تلاش کرو۔ مثلاً اگر شکل ثابت سبب اور شکل خارج سبب اس کی شریک ہو تو چوری شدہ نہیں۔ از خود گیا ہے۔ تلاش سے ملے گا۔ اگرچہ ہو تو لیستہ نہیں از خود گیا ہے۔ اگر اشکال ثابت اور بھی ہوں تو بھی از خود گیا ہے۔ جلدی مل جائے۔ سبب منقلب سے جانور بند ہے۔ رہائی پا کر جلد حاصل ہو۔ خمس منقلب سے چوری ہوا ہے۔ بدشواری ملے۔ مگر پھر چلا جائے۔ خانہ دوازہم کی شکل جس سمت سے منسوب ہو اس طرف دزد برہہ ہے۔



سائل سے قرعہ ڈلوایا۔ مطلوبہ زائچہ برآمد ہوا۔

اور جگہ چلا گیا ہے۔ پھر یہ نیک حال آئے۔ ۱۱۔
 پنے سے وہ دور تر ہے۔ بدست کا نرہا گرفتار ہے
 خطرے میں ہے۔ ۱۲۔ ۱۳۔ زندہ سلامت ہے۔
 دیر سے آئے۔ ۱۴۔ ۱۵۔ زندہ ہے بصیحت
 بنا رہا ہے۔



جواب: نہ سال سے قرعہ ڈلوایا۔ قواعد مذکورہ بالا
 کے تحت اس سوال کا حل یہ ہے۔

زائچہ کے خانہ ہفتم میں ۱۱ ہے یہ غائب کی
 مردگی کی علامت ہے۔ پس بیان کیا کہ غائب مر
 چکا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

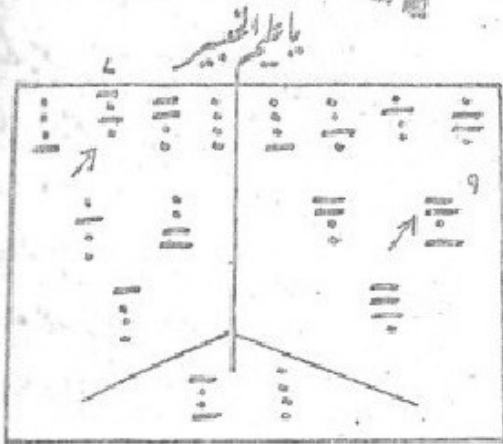
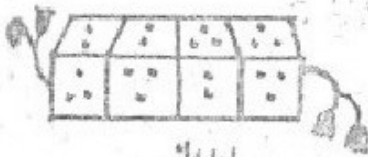
کر ہو تو غائب زندہ ہے اور اگر خانہ ہفتم میں مکر ہو
 ہو تو مر گیا ہے اور خارج سے بھی یہی حکم ہے۔ غصہ سے
 بھی مر گیا ہے۔ اور بعض رمال حال غائب خانہ ہفتم سے
 اور اصلاح و فساد نفس شکل خانہ ہفتم کی تکرار سے
 اور حال زندگی اور موت ہفتم سے کرتے ہیں۔

۱۶۔ خانہ دہم و ہفتم کا نتیجہ اگر زائچہ میں موجود
 ہو تو سماعت اور خواست سے موت ہوگی۔

جور کروا اگر یہ شکل خانہ ہفتم میں بکر ہو تو غائب
 زین ہو اور ہفتم میں بد ہے۔

۱۷۔ شکل طالع و سوم کا نتیجہ کو شکل نہم و دہم
 کے نتیجہ سے ضرب کر کے یہ نتیجہ داخل یا ثابت ہو تو
 نائب مقیم مقام ہے۔ بشرطیکہ اوتاد میں مکر ہو تو
 آنے کا ارادہ غائب نہیں رکھتا اور منقلب سے
 دور ہے۔ آئے یا نہ آئے۔ کبھی ارادہ کر کے چھوڑ
 دے اور ضعیف کرے۔ خاصہ کہ تکرار مائل اوتاد میں
 کرے۔ اگر خارج ہو اور اسکی تکرار خانہ سوم و نہم
 میں ہو اور شکل ہفتم خارج و نہم یا سوم داخل ہو
 تو وہ راہ میں ہو۔

۱۸۔ خانہ ہفتم میں اگر یہ ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵



جواب :- سائل سے قرعہ ڈلوایا۔ قواعد کے تحت اس کا حل یہ ہے۔

زائچہ کے خانہ نہم میں ۳۰ ہے اور خانہ ہفتم
میں شکل ۳۰ سعد ثابت ہے اور امہات میں بھی
مکرر نہیں بیان کیا کہ غائب خوش مع مال واپس
آئے گا

سوال: راستی نے سوال کیا کہ کیا غائب کے مال رکعت ہے یا نہیں؟
اصول وقواعد ۱۔

سوال :- مسائل نے سوال کیا کہ فاسٹ ٹریس آئے
 لگا یا نہیں؟

اصول و فقہاء :-

۱۔ زائچہ کے خانہ نہم میں اگر ان میں سے کوئی شکل
 ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔
 ان میں سے کوئی شکل ہو تو ایک ہفتہ بعد میں آئے
 ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۰۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔ ۱۴۴۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔ ۵۲۷۔ ۵۲۸۔ ۵۲۹۔ ۵۳۰۔ ۵۳۱۔ ۵۳۲۔ ۵۳۳۔

۲۔ اگر خانہ اول و دوم و چہارم و پنجم میں داخل
اشکال ہوں اور خانہ ہفتم و ہشتم و نہم میں خارج
ہوں تو غائب فرور آتے گا۔ اگر شکل ہفتم امہات میں
مکرر ہو تو دس سال بعد آتے۔

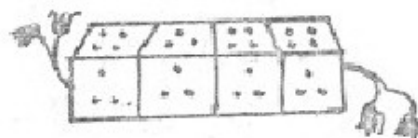
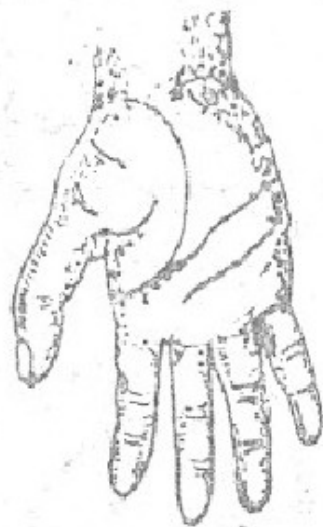
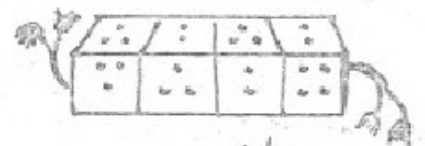
بنات میں نکو آ رہے ایک ماہ بعد آتے۔ اور نکو
مشاورات سے نکو آ رہو تو مفت میں آتے۔ ذرا سیرات
سے نکو آ رہو تو ایک روز میں آتے۔

۱۲۰۔ اگر شکل خانہ بیستم معد داخل و ثابت ہو تو
فائب خوشحال آئے۔ اگر ۱۱ سے مفلس و محتاج
ہو کر آئے۔ اور ۱۲ سے ہر ماں ہو کر آئے
۱۳ مال و نعمت سے مسرور ہو کر آئے۔ ۱۴ سے سوار
ہو کر ۱۵ سے پیادہ ۱۶ سے سوار ہو کر ۱۷
سے بہ سوار ہی شتر آئے۔

اگر رائیجہ کے اندر یہ اشکال نمودار ہوں گے، تو ان سے شتر یا ٹھکانے پر سوار ہو کر واپس آنے کی امید ہے۔

اور اگر ناکچہ میں یہ $\frac{1}{2}$ ، $\frac{1}{3}$ ، $\frac{1}{4}$ اشکال ہوں
تو فیل پر یا جس پر زیادہ آئے۔

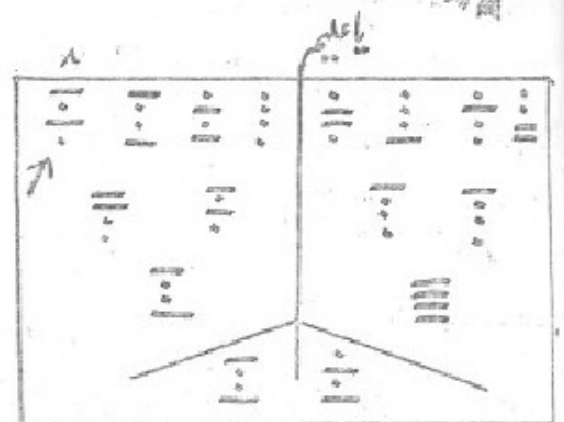
رانہ زانیچہ کے خانہ دوم میں ہے ، یہ مشکل ہو تو
 مال رکھتا ہے ۔ اور خوش وقت ہے ۔ اس
 کے علاوہ کوئی اور مشکل ہو تو مفلس ہے ۔
 عباد قول دیگر یہ کہ خانہ ہشتم میں اگر مشکل سعد
 داخل ہو تو وہ مال رکھتا ہے ۔ سعد خارج سے
 داخلہ سے مال تو رکھتا ہے جو کسی اور کے
 قبضے میں ہے ۔ نحس خارج سے نہیں ۔ منتقل سعد
 سے کیا رکھتا ہے ۔ نحس سے نہیں ۔ سعد ثابت
 ہے یا نحس جس کے ہے ۔ وہ دیر سے واپس کرے
 اس سے مشکل سے دے ۔



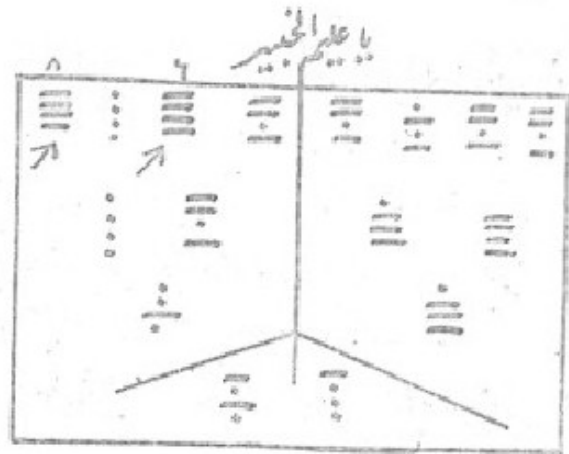
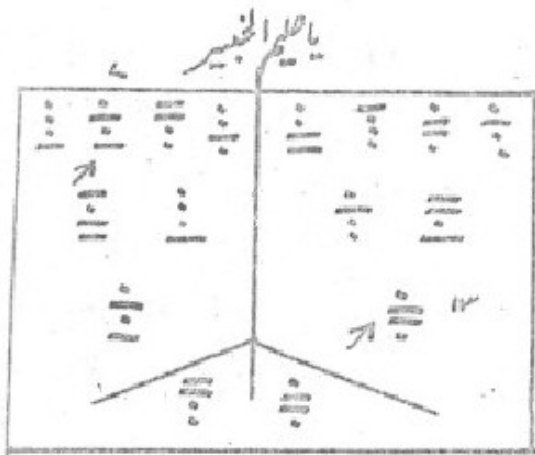
جواب :- سائل سے قرعہ ڈلوا یا گیا۔ قواعد
بالا کے تحت اس کا حل یہ ہے ۔
زا پچھ کے خانہ ہشتدر میں شکل ۳۰ سعد
داخل ہے وہ رکھتا ہے اس کا یہی حکم ہے ۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ غائب مریض تو نہیں؟
اصول و قواعد :-

زراچہ میں شکل خانہ دوم خانہ ششم میں مکرر ہو
تو غائب مرلین و خستہ حال ہے اگر خانہ ششم
میں مکرر ہو تو زیادہ مرلین ہے۔ اور یہ بھی ممکن ہے
کہ مرض اس پر غالب آکر اس کا خاتمہ کر دے۔
اگر خانہ چہارم میں ہے ہو تو قید میں ہے۔



اس سوال کے جواب کے لئے سائل سے
قرعہ ڈالوایا۔



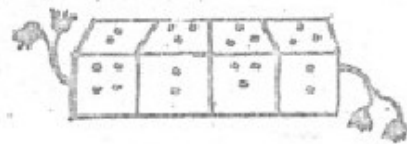
جواب :- سائل کے ہاتھ سے قرعہ ڈلوا دیا
قواعد بالا کے تحت اس کا حل یہ ہے۔
زائچہ کے خانہ سیزدہم کی شکل خانہ ہفتم
میں نہیں ہے۔ اس لئے بیان کیا کہ وہ عورت
نہیں رکھتا ہے۔

جواب :- قواعد بالا کے تحت اس کا حل یہ
ہے۔
زائچہ میں شکل خانہ ہفتم میں مکرر نہیں ہے اور
نہ ہفتم میں مکرر ہے اور خانہ چہارم میں نہ نہیں
بیان کیا کہ وہ مریض نہیں ہے۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ کیا میرا
دعوتے میرے حق میں فیصل ہو گا؟
اصولے وقواعد :-

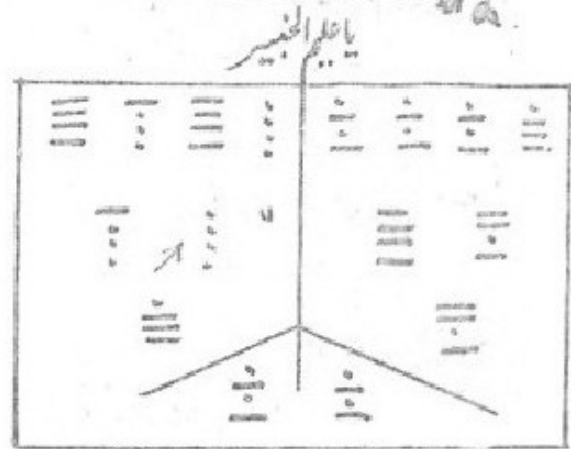
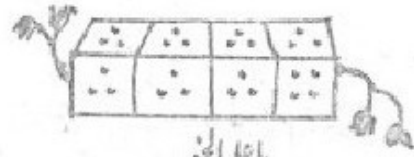
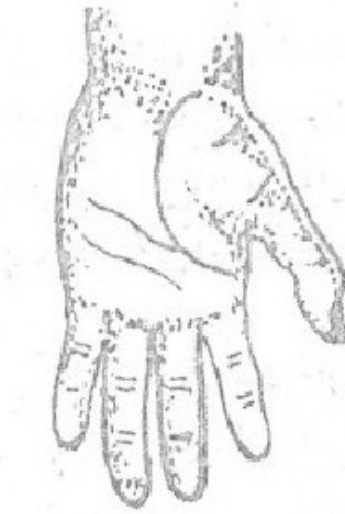
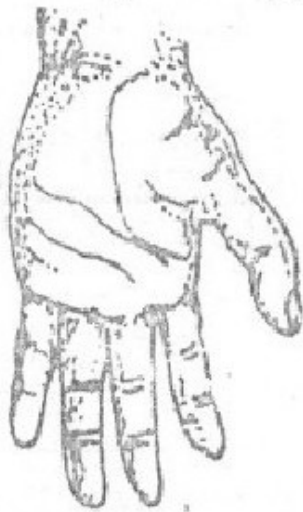
سائل اگر صاحب دعوتی ہو اس کا خانہ
دوم بیت المال ہے۔ اور مسئل کا بیت المال
خانہ ہفتم ہے۔ صاحب دعوتی کے بیت المال
میں اگر شکل غس ہو تو وہ مال ناحق طلب کرتا
ہے۔ اگر وہ شکل سعد ہو تو پھر سائل حق رکھتا
ہے۔ وہ اپنے دعوتے میں صادق ہے۔
اور اگر مسئل کے خانہ میں شکل غس ہو تو
مسئل مال ناحق طلب کرتا ہے۔ اور اگر
میری شکل سعد ہو تو بحق ہے۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ غائب عورت
رکھتا ہے یا نہیں؟
اصولے وقواعد :-
زائچہ میں اگر خانہ سیزدہم کی شکل خانہ ہفتم
میں مکرر ہو تو عورت رکھتا ہے ورنہ نہیں۔



خوشنویس :- عبدالشکور پیرزادہ بہاولپور

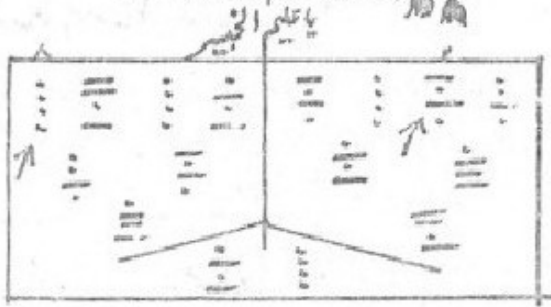
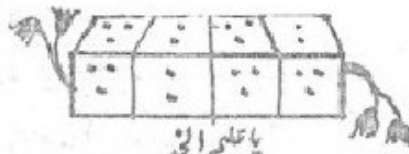
اگر شکل سعد داخل ہو اور اس کا عکس خانہ ہشتم میں ہو
یا خانہ ہشتم میں شکل سعد خارج ہو اور خانہ اول و دوم
میں عکس داخل یا ثابت اشکال ہوں اور ہشتم سعد
خارج یا منقلب ہو یا ٹکڑا۔ شکل خانہ ہشتم و دوم میں
ہو اور خانہ چہارم و ہم میں شکل سعد داخل ہو یا خانہ دوم
و دو از دہم یا از دہم میں اشکال داخل ہوں یا نتیجہ اقرب
شکل خانہ دوم و ہشتم کا عکس حیثیت سے داخل ثابت ہو
یا نتیجہ ہو یا سعد منقلب اور خانہ چہارم و ہم میں سعد داخل
ہو یا اول سعد داخل ہو اور تکرار ہشتم و سوم و چہارم میں
ہو تو قرعہ مل جائے ورنہ نہیں۔



جواب :- سائل کے ہاتھ سے قرعہ ڈلوایا۔ قواعد
بالا کے تحت اس کا حل یہ ہے۔

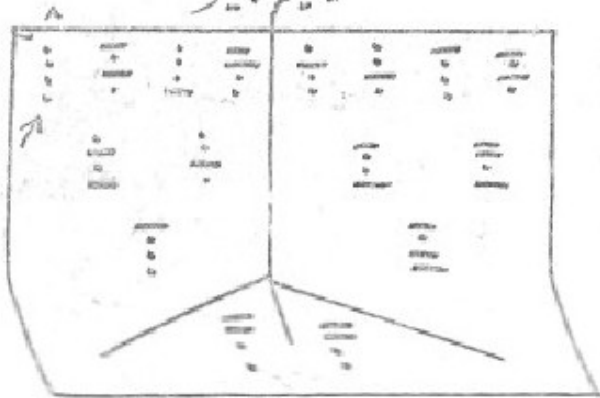
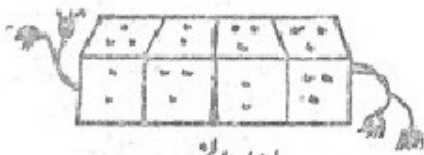
زائچہ کے خانہ یازدہم ان شکلوں میں سے کوئی
شکل نہیں ہے۔ اور نہ اول و چہارم، دہم، چہارم و ہم
میں ٹکڑا ہے۔ لہذا کہہ دیا کہ کوئی حکیل یا ٹکڑا بنا
اچھا نہیں ہے۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ فلاں سے قرعہ
مل سکے گا یا نہیں؟
احوال و قواعد :- زائچہ کے خانہ دوم میں



جواب :- قواعد بالا کے تحت نتیجہ اقرب شکل دوم و ہشتم کا ہے
یہ ہے سعد منقلب لہذا سائل قرعہ حاصل نہ کر سکے گا۔

احکام خانہ ہشتم



منشیات :- خوف و خطر، میراث، موت
مال و زوجہ و غائب، مسافران دیرینہ و طلب قرض و
مال چورہ جنگ و جدل، خون بہانا، جلدنا، غرق ہونا کشتی کا
غم و اندوہ، قرض خواہ ہونا، بھوک و پیاس و کال ہونا
بے غازی، قحط، زہر کشندہ، پدر و مشق و مہلک شیا،
دالات و مالی چوری شدہ و مال زوجہ و بیت المال چور
مشق پدر، مقام مشق زبانی آفات، بازی کرنا
ختم و احوال موت و وضع حمل، لوٹ، تہمت، ظلم
دندانہ و غیرہ اعضا میں عضو مخصوص و شہوت، مقصد
و بہم و مشانہ و غیرہ۔

سوال :- سائل نے خوف و میراث و مال غائب
کے متعلق سوال کیا ہے :-

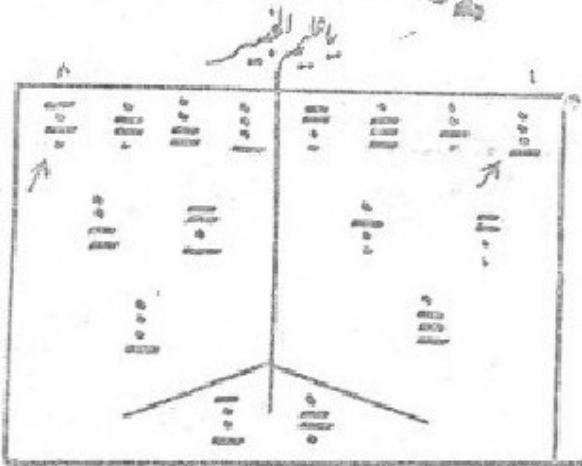
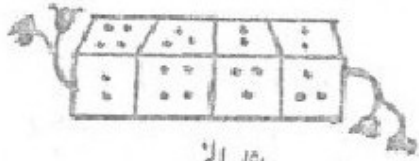
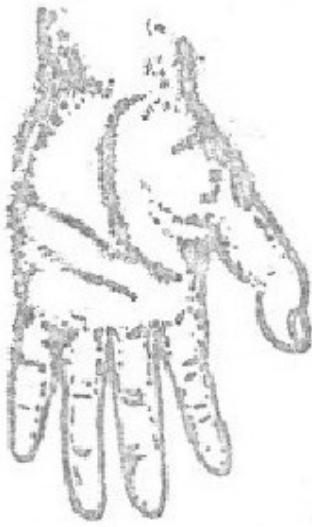
جواب :- سائل سے قرعہ ڈلوایا۔ قواعد بالا کے
تحت اس کا حل یہ ہے۔

زائچہ کے خانہ ہشتم میں یہ ہے :- یہ شکل سعد
منقلب ہے۔ موت آسانی سے ہو لیکن معمولی سختی
سے مال میراث و غائب ملے۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ حال و قورح موت
کا کیا ہے ؟

اصول و قواعد :-
اگر زائچہ کے خانہ ہشتم میں شکل خارج سعد مثل ہے،

زائچہ کے خانہ ہشتم میں اگر شکل خارج مثل ہے،
یعنی ان کے ہو تو یہ خلاصی غم و خوف و خطر و مال غائب
و میراث نہ ملنے کی دلیل ہے۔ اور مرگ پیری میں ہو۔
آیت آسانی سے اور بوقت موت کوئی حسرت و دل
کا نہ ہو۔ اور اگر محسوس ہو تو بغیر خوف و خطر میراث
و غائب ملے اور موت جراتی میں ناگہا ہو۔ بڑی حسرت
کے ساتھ داخل سعد سے مثل ہے، یہ خوف زیادہ
لیکن گزند نہ ہو اور مال غائب بھی نہایت آسانی
سے ملے۔



جواب ہے :- سائل سے قرعہ ڈلوایا۔ قواعد بالا کے تحت اس کا حل یہ ہے۔
 زائچہ کے خانہ ہشتم میں ۲۰ سعد داخل ہے اور
 خانہ اول ۱۰ نحس و ہشتم ۲۰ سعد اور نہم ۲۰ سعد
 تو کم خوف اور زیادہ بے خوفی ہو۔

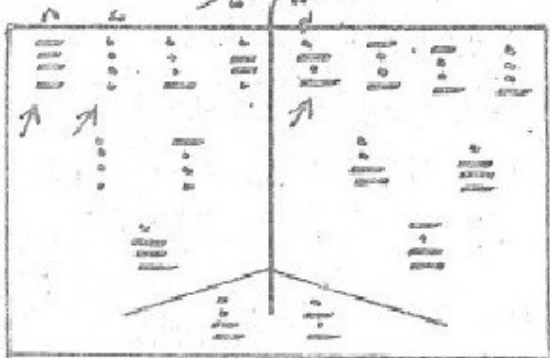
سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ فلاں یا میری
 موت کس سبب ہوگی؟
 اصول سے قواعد ۱۔
 زائچہ میں جہاں خانہ ہشتم کی شکل کا تکرار ہو۔

۱۔ ہو کہ یہ زیادتی خوف و خطر اور گزند نہ ملے اور
 مال سختی اور تکلیف سے مل جائے اور اگر اشکال ثابت
 مثل ۱، ۲، ۳ ہو تو دلیل ہے خوف کی لیکن باک
 نہیں مگر قفسیہ میں سریش ہے۔ مال غائب و میراث و
 مل جائے۔ اور موت بھرت ہو۔ حیرانی و پریشانی گذشتہ
 اور کیلتے رہے۔ اور ثابت نحس مثل ۳ سے خوف و
 خطر لاتی ہو اور ممکن ہے کہ سائل کا خون ہو اور مال
 غائب و میراث میں توقف ہو یہ بھی ممکن ہے کہ حامل نہ
 ہو اور حال موت بدتر اس سے ہو جو سعد ثابت کے
 ذیل میں بیان ہو اور مرگ و مصافات مثل ناگاہ ہونے
 کے ہو اور منقلب سعد سے مثل ۱ اپنے سے خوف ہو۔
 لیکن ناقبت نیک ہو اور مال میراث و غائب کچھ مل جائے
 اور مرگ اس کی سخت پریشانی سے ہو۔ اور اس کے
 دل میں بہت حسرت رہے۔ نحس منقلب مثل ۱ و نقی ۲
 خوف شدید سے خالی نہ ہو اور مال میراث و غائب جزوی
 ملے اور مرگ بہ سختی ہو۔ جیسا کہ منقلب سعد میں بیان
 ہوا اور یہ کہ سائل بصورت تمام فوت ہو۔

۲۔ اگر شکل اول خانہ ہشتم و نہم میں سعد ہو تو
 خوف نہ ہوگا۔ اور اگر ۱، ۲، ۳ ہو اور بکثرت
 کور ہوں تو خوف بہت ہے اور اگر ۲ خانہ چہارم
 میں ہو اور ہشتم میں ۱ یا ۲ ہشتم میں ہو تو عظیم قتل
 ہے۔ اس کے بدن سے خون جاری ہو۔ اگر شکل
 خانہ دوم میں ۱ یا ۲ یا ۳ ہو تو نقصان مال ہو اگر وہ
 خانہ اول و چہارم و ہفتم و ہشتم و دہم میں شکل سعد ہو
 تو خوف نہ ہو۔

اگر در ہشتم یا دوم ہو تو مال زیاد ہو اور خانہ ہفتم
 میں کم زیاد ہو۔

درخت مرے۔ ۱۱ سے گھر میں کسی قدیمی دکن سے
یا قید خانہ میں مرے۔ ۱۲، ۱۳ سے موت اس کی در
راہ فساد، اختلاط اور تبدیل طبع و خفت سے مرے۔
۱۴، ۱۵ سے در راہ بے برگ و حسرت یا کسی نزدیک
یا درندہ کھائے اور عقوبت عظیم ہو۔ ۱۶، ۱۷، ۱۸ سے
گھر میں آسانی سے مرے۔ ۱۹، ۲۰ سے ہر توبہ ہوگی
بوجہ زخم حیوانی یا زہر کھانے یا سانپ کے ڈسنے سے
واقع ہو۔



جواب:۔ سائل سے قرعہ ڈلوایا۔ قواعد مذکورہ بالا
کے تحت اس کا حل یہ ہے۔ زناچہ کے خانہ ہشتم میں

وہ خانہ جن منسوبات سے منسوب ہو اس سبب سے
لات ہوگی۔ پس اگر خانہ ہشتم اگر خانہ اول میں ہو تو
سائل کے نقص سے متعلقہ کاموں کی وجہ سے موت
ہوگی اور خانہ دوم سے مال معادنین خانہ سوم سے اقربا
و فقی و حرکت وغیرہ خانہ چہارم سے باپ یا اطلاق یا
زیر دیوار آنے سے خانہ پنجم سے از قبیل چیزے نکوار
کردہ یا فرزند و عاشق و مشتوق خانہ ہشتم سے از مرض
فلام و کمینز و گزیدان حیوان اور خانہ ہفتم سے بوجہ عورت
و شرکیہ و دام از ختم و خانہ ہشتم سے بوجہ میراث
۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰ سے خانہ سکون اس شکل کا کہاں
ہے۔ اس کے مزاج کے موافق اس خانہ سے حکم کرو
اور اگر خانہ نہم میں گھر ہو تو سفر و دین و خواب کے
سبب سے خانہ دہم سے بوجہ مادر و عملی بادشاہ یا پھر
امور شرعیہ، خانہ یازدہم سے از سبب دوستان خانہ
دو از دہم سے بوجہ ولایت و دشمنان یا قید و بند
سبب یا بہائم نفل شیر و گرگ و پلنگ اور ان کی مانند
درندے یا چارپایاں بزرگ، خانہ پانزدہم سے از قبیل
عورت و فرزند ان و شوہر سے ہلاک ہو مگر ایماں دار ہو
اگر ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰ سے کسی بلند مقام سے گرنے سے مثل
سپ، ویرہ لے ۱۱ سے از درخت بلند و کو شک بلند
سے گرنے سے ۱۲ یا ۱۳ زیر دیوار آنے سے۔

۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰ کے خانہ چہارم و ہشتم کا نتیجہ اگر یہ
۱۱ یا ۱۲ ہو۔ غربت و مفلسی و لوائی میں مرگ و مفاسد
سے ہو مگر جان آسانی سے نکلے۔ ۱۳ یا ۱۴ سے موت
در غربت یا مفلسی سے ہو اور جسم اس کا گرنے دیوار
سے یا بلند سے اور اس کی مانند سے تباہ ہو جائے
۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰ سے گھر میں برونج دولت و تبدیل طبع

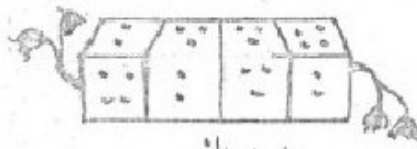
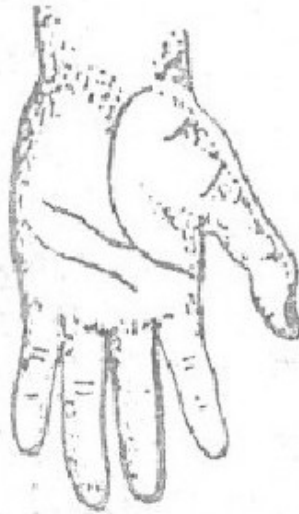
جواب :- ۱۔ سائل سے قرعہ ڈلوایا۔ قواعد مذکورہ
 الا کے تحت اس کا حل پیش ہے۔
 زائچہ بند ہے مگر تفہیم کے لئے اثرات بیان
 کرنا مناسب ہے۔ ویسے تو اس کا حکم تین ماہ دس
 دن تک نہیں لگایا جاسکتا۔ مگر مبتدی کیلئے کچھ
 بیش خدمت ہے۔ زائچہ کے خانہ ہشتم میں
 فل منقلب شکل ہے۔ سعد خارج نہیں آئے کسی
 فقرہ کا درمیشی لازمی ہے۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ قرعہ کالین دین
 کیا جائے یا نہیں؟

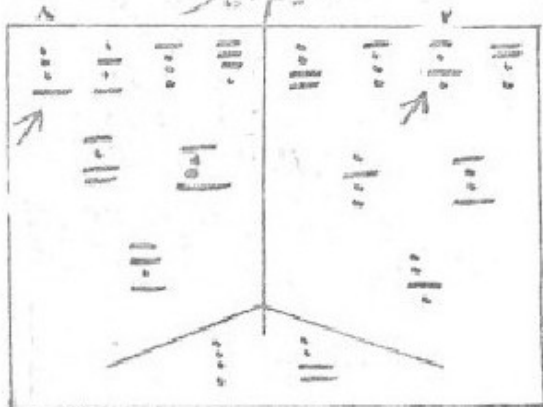
اصول سے وقواعد :-

۱۔ اگر سائل کسی سے قرض لینا چاہتا ہے تو خانہ ۱
 کو جو کہ بیت المال غائب ہے اگر اس میں شکل خارج
 ہو اور خانہ دوم جو کہ بیت المال سائل ہے۔ اس میں
 شکل داخل ہو تو مسئلہ عنہ سائل کو قرض دینا اور سائل
 لے لے گا۔ اور اسی طرح اگر شکل خانہ ہشتم و خانہ دوم
 میں گھر ہو یا خانہ چہارم میں شکل داخل ہو تو مال
 قبض کرے اور اگر خانہ دوم و دوازہ دہم و پانزدہم
 میں داخل اشکال ہوں تو بھی مال قبض کرے اگر خانہ دوم
 میں خارج و ہشتم میں داخل ہو تو قرض نہ دے۔
 یا سائل اس سے نہ لےوے اور شکل سعد منقلب
 سے حکم بر حسب اشکال کرے۔ سعد سے آسانی
 کس سے بدشواری۔

۲۔ خانہ اول و ہشتم کا نتیجہ اگر داخل ہے یا اس
 میں نہ ہو یا منقلب سعد ہو تو یہ قرضہ کا وعدہ نہ
 لے گا۔



یا دایم الخیر



جواب :- سائل سے قرعہ ڈلوایا۔ قواعد مذکورہ بالا

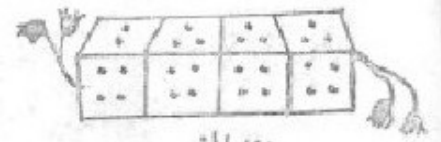
قبیلہ زاپچہ میں نہیں ہے۔

سوال :- سائل نے سوال کیا حصول میراث
و مال غائب و قرضہ ملے گا یا نہیں ؟
اصول و قواعد :-

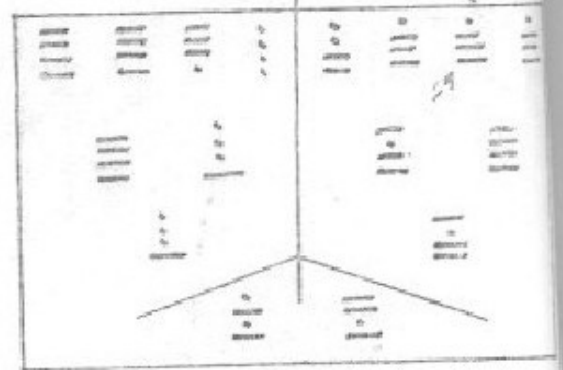
سائل زاپچہ کے خانہ ہشتم میں اگر شکل سعد داخل ہو
تو مال میراث و غائب ملے گا۔ آسانی و اختیار خود سے
اور غمس داخل سے مال مذکور شکل سے ملے اور قرض
صاحب ضمیر زیادہ ہو بے مرضی شکل خارج سعد سے
نہ ملے اگر مل گیا تو کم ملے گا۔ یا سائل اپنی سے
ترک کرے اور قرضہ جلدی سے گزار ہو جائے بے مرضی
خود آسانی، غمس خارج سے نہ ملے اور تلف ہو یا
سائل بے مرضی خود کے بغیر اور سعد ثابت سے مال
ذکر شدہ سائل کو با آسانی پہنچے لیکن بادرنگ ہے۔
اور قرضہ اس کا دیر سے ادا ہو۔ نہ بڑھے اور نہ
کم ہو۔ ثابت غمس سے مال مذکور نہ ملے اور قرضہ
دیر تک رہے جو کہ بدی کی دلیل ہے۔ منقلب سعد
سے مال مذکور کچھ آسانی سے ملے اور قرضہ کچھ اتر
جائے۔ اور کچھ باقی رہے۔ دوسرا قرضہ لینا پڑے
منقلب غمس سے کچھ نہ ملے گا۔ با اختیار و با آسانی یہ بدی
کی دلیل ہے۔ اور عصمت پائل میراث و دزدی اندر آں مال۔

۱۲۔ شکل خانہ طالع و شکل خانہ چہارم سے قرب
کے نتیجہ کو شکل خانہ ہشتم سے قرب کے خانہ نیت
کو دیکھو اگر ۳، ۳، ۳ سے کوئی ہو تو مال بہت
ملے۔ ۳ سے جزوی ملے۔ مگر یہ شکل ۳، ۳ سے
کچھ ملے اور کچھ نہ ملے ثابت سے بدی ملے خارج سعد
سے خود ترک کرے اگر ملے تو خود خرچ کر دے۔

در تکرار اس کی خانہ ہشتم یا ہشتم میں ہو
۳ میزان میں ہو تو قرض ادا نہ ہوگا۔ اس
ملے جیل خانہ میں جانا پڑے لیکن خانہ ہشتم
میں شکل سعد ہونے سے خوف نہ ہو مگر ۳
۳ سے جلد ادا نہ ہوگا۔



یا علم الخیر



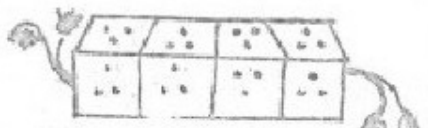
جواب :- سائل کے ہاتھ سے قرعہ ڈلوایا۔ اور
اند بالا کے تحت اس کا حل یہ ہے۔

زاچہ کے اندر خانہ دوم میں سعد خارج
ہذا قرضہ آسانی سے ادا ہو جائے اور کوئی

بغایت دیر تک رہے اور بدی علامت ہے۔

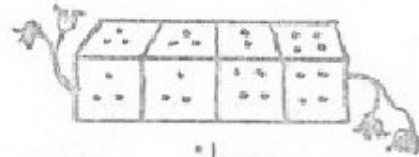
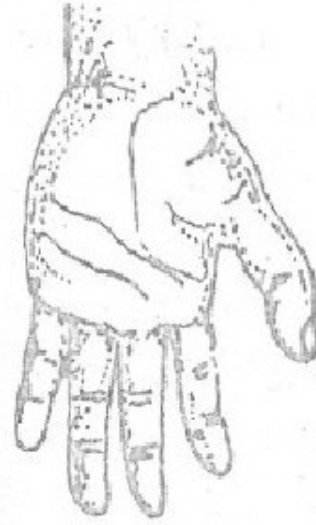
سوال :- سائل نے سوال کیا کہ کیا عورت یا شریک سے مال حاصل ہوگا؟
اصولے وقواعد :-

زائچہ کے خانہ ہشتم میں اگر شکل سعد داخل ہو تو اس جماعت کے پاس تمام مال ہے اور شکل خارج سے وہ مال نہیں رکھتے اور اگر شکل خانہ ہشتم خانہ اول میں تا خانہ دوم یا سیزدہم میں گزرے ہو تو سائل اس جماعت کے مال سے بہرہ ور ہو اور اگر خانہ یازدہم و چہارہم و بیستم میں گزرے ہو تو بھی مال نصیب میں ہے اور اگر شکل ہشتم اور کسی جگہ تکرار کرے تو مال سائل کو نہ ملے گا۔ اگر کچھ مل بھی جائے تو خرچ ہو جائے۔



سائل سے قرعہ ڈلوایا مطلوبہ زائچہ بالا برآمد ہوا۔ اس زائچہ سے جواب سائل نکالا۔

نفس متقلب و نفس ثابت سے ہاتھ نہ آئے اور اگر شکل خانہ دوم سعد داخل ہو اور ہشتم بھی سعد داخل ہو تو مال جائے اور ہر دو کے داخل ہونے سے مال نہ ملے۔ مگر خصوصیت ہو اور ہر دو کے خارج ہونے سے طرفین سے خرچ ہو جائے کسی کام نہ لگے۔



یا علیم الجبیر

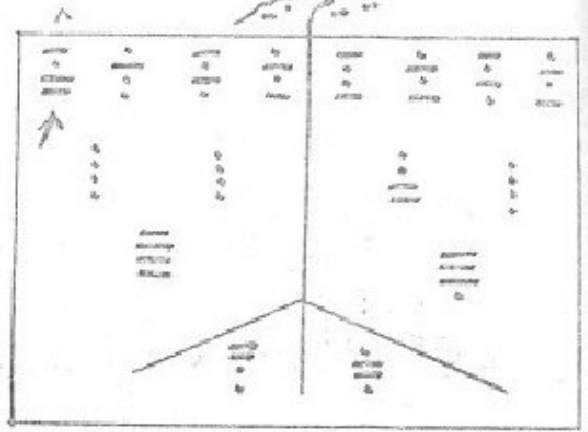
☰	☷	☶	☵	☴	☳
☱	☲	☱	☲	☱	☲
☰	☷	☶	☵	☴	☳
☱	☲	☱	☲	☱	☲
☰	☷	☶	☵	☴	☳
☱	☲	☱	☲	☱	☲

جواب :- سائل سے قرعہ ڈلوایا۔ قواعد

مذکورہ بالا کے تحت حل یہ ہے۔

زائچہ میں خانہ ہشتم کے اندر شکل ☷ نفس ثابت ہے۔ مال غائب و میراث نہ ملے اور قرعہ

یا علیم الجبیر



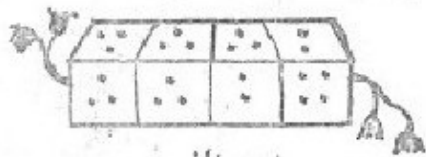
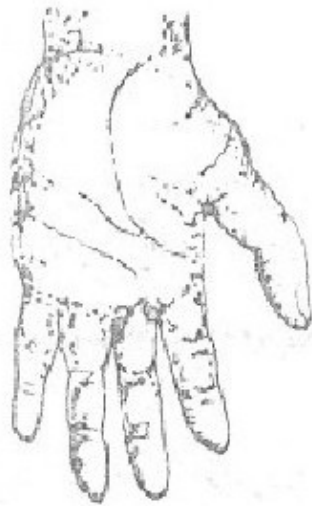
جواب :- قواعد دل کے تحت حل یہ ہے ۔
 زائچہ کے خانہ ہشتم میں شکل ۱۱ ہے جو کہ
 نفس خارج ہے اور کسی جگہ مکرر نہیں جان کیا
 کہ جس سے حصول مال کی تمنا ہے وہ مال نہیں
 رکھتے ہیں ۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ جس آدمی
 میں نے چیز مانگی ہے وہ دیگا یا نہیں ؟
 اصول و قواعد :-

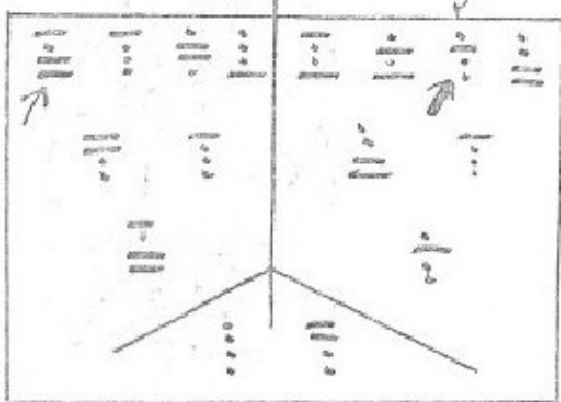
زائچہ کے خانہ دوم میں شکل داخل ہو اور ہشتم
 میں سعد خارج ہو تو وہ اپنی مرضی بخوشی دیگا
 اور اگر ان ہر دو خانہ میں شکل نفس خارج ہو
 تو مشکل اور بے دلی سے دے اور اگر خانہ دوم
 خارج اور ہشتم میں داخل ہو تو وہ چیز اسے
 برگزیدہ دے ۔

شکل منقلب سے حکم خارج اور ثابت حکم
 داخل کا رکھتی ہے ۔

اور بعض علمائے مل کے نزدیک شکل منقلب
 خانہ ہشتم میں ہو اور شکل خانہ دوم میں شکل داخل
 ہو تو کچھ یا آدھا دے ۔



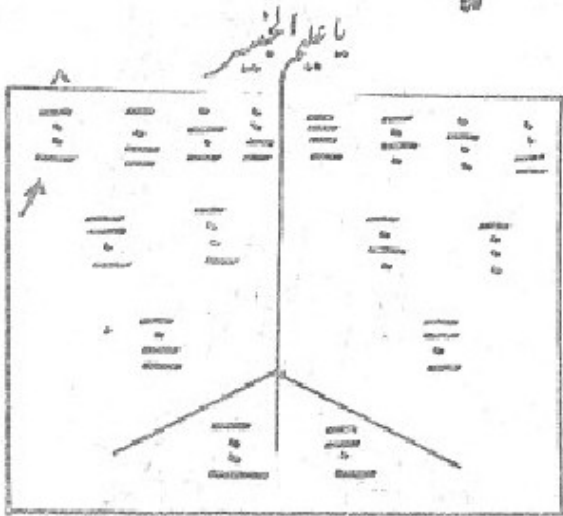
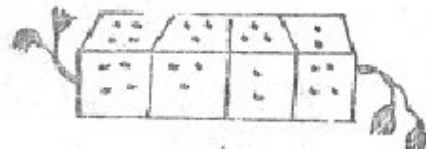
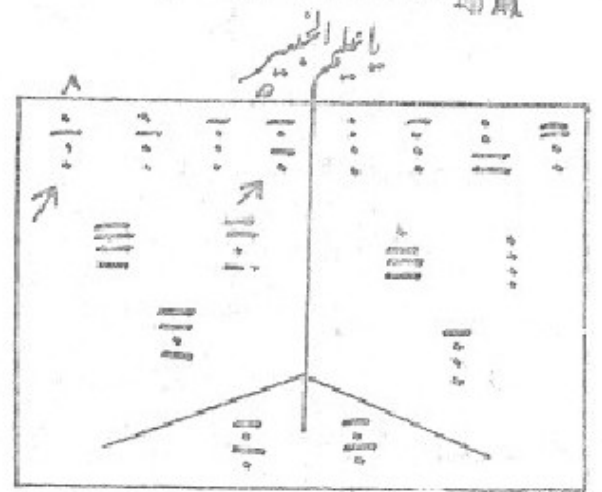
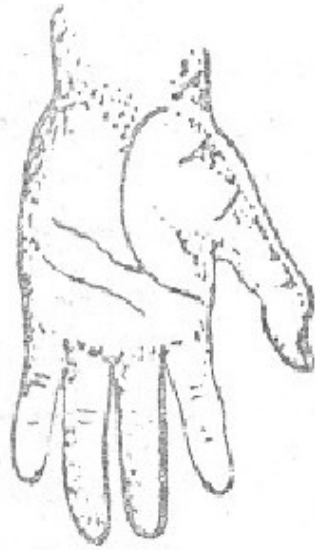
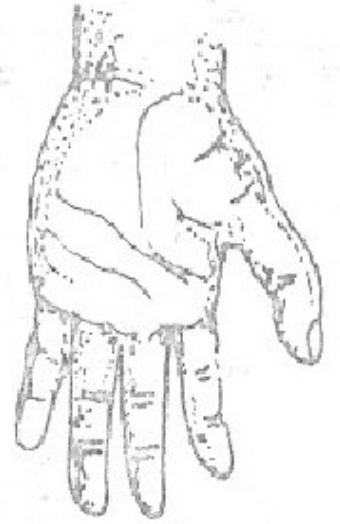
یا علیم الجبیر



جواب :- سائل کے ہاتھ سے قرعہ ڈلوایا
 قواعد بالا کے تحت اس کا حل یہ ہے ۔
 زائچہ کے خانہ دوم میں ۱۱ شکل منقلب ہے
 اور ہشتم میں ۱۱ شکل ثابت ہے ۔ منقلب منسوب
 خارج اور ثابت داخل تصور کرنے سے خانہ دوم
 میں خارج اور ہشتم میں داخل تصور ہو کر بیان کیا
 کہ وہ چیز برگزیدہ دیوے ۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ کیا امانت رکھتی ہوگی

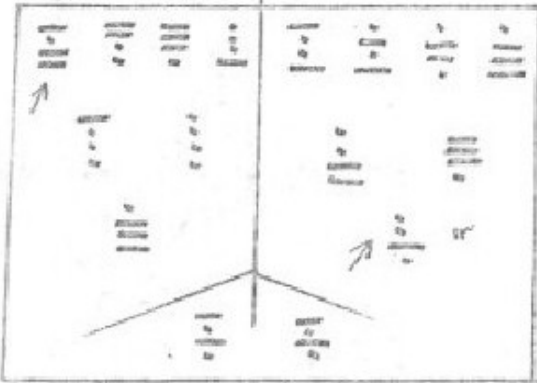
زائچہ میں خانہ ہشتم میں ۳ سے آخر تک
۳ سے دو اول پیری میں ۳ سے کہولت میں ۳
سے جوانی میں ۳ بلوغ میں آخرت سے سات
سال ۳ بارہ سال میں ۳ سے تین سال میں ۳
پانچ سال میں ۳ چھ سال میں بشرطیکہ یہ قوی اور
مقرون ہوں اگر یہ اوقات گذر جائیں تو ہر ساٹھ
یا ستر یا ایک سو و س سال کے اندر باقی اشکال
قرآن نہیں رکھتے۔



جواب :- زائچہ کے خانہ ہشتم میں ۳ ہے جو
دلیل ہے کہ شکر غنیم آئے اور پنجم میں ۳ ہے تو
شکر واپس جا کر پھر آئے لہذا سائل کو یہ حکم سننا
دیا گیا۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ مجھے کس عمر
میں موت کا خوف ہے ؟
اصول سے وقواعد :-

یا علیم الخفیر



جواب :- سائل کے ہاتھ سے قرعہ ڈلوایا۔ قواعد
مذکورہ بالا کے تحت اس کا حل یہ ہے۔

زائچہ کے خانہ ہشتم میں ۱۱ غنس ثابت ہے۔
اور سیزدہم میں ۱۰ سعد منقلب ہے بیان کیا کہ
معمولی خوف ہے۔ کیونکہ ۱۱ غنس ہے۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ گم شدہ مال
وغیرہ ہاتھ آئے گا یا نہیں ؟
اصول و قواعد :-

۱۔ شکل خانہ ہشتم اگر داخل ہو تو مال درویدہ یا
گم شدہ ہاتھ نہ آئے۔ اگر خارج ہو اور خانہ ہشتم
اگر داخل ہو تو مال ہاتھ آئے۔ اگر یہ شکل خارج
غنس ہو اور دوم غنس داخل ہو تو بدشواری ملے۔ اگر
ہشتم غنس اور دوم میں غنس خارج ہو اور غنس داخل
ہشتم میں ہو تو در در تلاش و تودد سے گشتہ
مال صرف ہو۔ دوسرا نقصان ہونے کے علاوہ گم شدہ
بھی نہ ملے۔ اگر شکل خانہ ہشتم منقلب ہو اور خانہ
دوم داخل ہو تو کچھ نہ کچھ مل جائے۔

۲۔ شکل خانہ اول و چہار دہم کے حاصل نتیجہ کو
خانہ ہفتم کی شکل سے ضرب کا نتیجہ اگر سعد داخل ہو

جواب :- سائل سے قرعہ ڈلوایا گیا۔ قواعد مذکورہ

بالا کے پیش نظر اس کا حل یہ ہے۔

زائچہ ہذا کے خانہ ہشتم میں ۱۱ سعد ثابت ہے
یہ قرآن نہیں رکھتی عمر بقیہ سات سال ہوگی اگر یہ
عمر گزر گئی تو پھر عمر ساٹھ سال تک ہوگی۔ واللہ اعلم

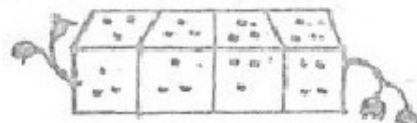
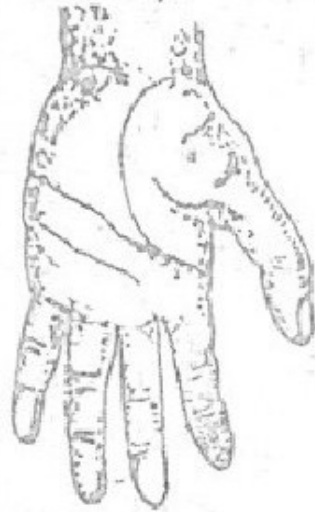
سوال :- سائل نے سوال کیا کہ میرا خوف ہے

بنیاد تو نہیں ؟

اصول و قواعد :-

زائچہ کے خانہ ہشتم میں اگر سعد خارج شکل ہو اور
خانہ سیزدہم میں بھی سعد شکل ہو۔ تو کسی قسم کا خوف
نہیں ہوتا۔ اگر ہے تو بے بنیاد ہے۔ اور خانہ ہشتم
میں ۱۱ ہو یا ثابت داخل سعد و غنس سے کوئی شکل ہو
اور خانہ اول میں و سیزدہم میں بھی

اسی طرح کی اشکال ہوں۔ تو خوف ہوا کرتا ہے۔ باقی
صورتیں محض بے اعتبار ہیں۔ اور خوف کے پیدا ہونے
کی صورت میں خانہ ہشتم کی شکل کا جس خانہ میں تکرار
بقوت ہو اس خانہ منسوبات سے خوف ہوا کرتا ہے۔



خوشخبری اہل ذوق

حضرات کیلئے

قرعہ رتل کے صحیح وقت اور صحیح دھاتوں اور صحیح وزن کے ہر قسم کے
تیار شدہ موجود ہیں۔ ہر وقت پیش کر سکتے ہیں۔

احکام خانہ ہنرم

منسوبات :- سفر دور دراز، راہ، غربت و
امن و رستہ، واپسی از سفر، علم و امانت امن و گمان
ورہاء غربت، خواب و غولیش، برادر و خواہر، عورت
و معشوق و عاشق، مرض پدر، فصاحت و بلاغت اور
الہام و وحی، طاعت و عبادت و غذا، کتاب پڑھنا و
پیشام بری، احکام نجوم، تعلیم و حرکت غائبان و خوشیاں
زوجہ، کتابوں کا جمع کرنا۔ طلسمات کرنے، خط لکھنا
و بندہ، اکٹھے بیٹھنا، فلسفہ و اعتقاد در دین و مذہب
خواب شب، تدبیر و اقرار، قسم کھانا، حج و زیارت
پیشگیری و استاد و عقد و نکاح و اعتکاف و کیمیا
علم پڑھنا و امتحان، حال گشتی و جہاز، حال مسافر
صدقہ و خیرات، تہنیر خواب زہر و قوی
مرض برادر و بہن، اعضائے ران۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ مجھے علم
لفیض ہوگا یا نہیں؟
اصول و قواعد :-
۱۔ تراپچہ کے خانہ ہنم میں شکل سعد خارج کر
مثل ۱، ۲، ۳ ہو تو پورا علم حاصل نہ ہو۔ محض خارج
۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶،

میں صفر گزروں ؟

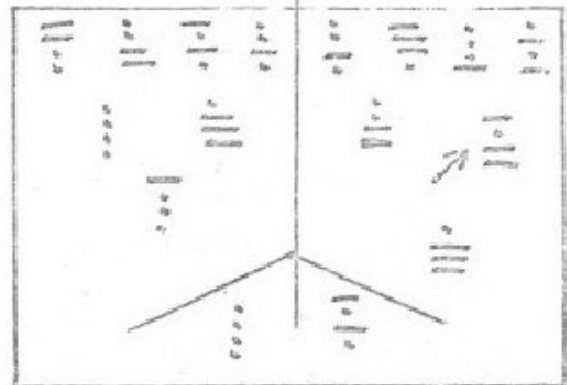
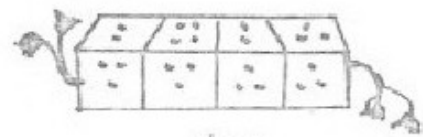
اصول و قواعد :-

اگر زراچہ کے خانہ اول و نیم و سیزیم میں
اشکال خارج ہوں تو سفر کی اجازت ہے۔ خواہ کہ
صاحب طالع خانہ زائل و تد میں ہو اور صاحب خانہ
نیم و سوم خانہ اوتار میں ہوں تو البتہ سفر بہتر ہے۔
لیکن درخانہ ویم سے زود تو اور در طالع سے دیر
ترک و در سقیم سے میانہ و در چہارم کمرے لیا بہت
مسئیں حرکت کرے۔ کیونکہ نیم حکم اول کا رکشتا ہے
اور شانزدہم حکم یا نوزیم کا پس دیکھو خانہ گواہ اگر
اس میں : ہو تو راستہ روشن اور مبارک ہو۔ جلدی
نیچے اور سعد خارج سے بھی راستہ صاف اور روشن
ہو۔ تگر جلدی واپس آئے۔

پھر اس کی تکرار کو دیکھو اگر امہات میں ہو تو سال، بنات میں سے ماہ، تولدات میں سے ہفتہ، زائیدات میں سے روز یا دو روز کا حکم کرو اگر صاحب نہم و سوم خانہ زائل میں ہوں اور صاحب طالع اوتاد میں ہو تو سفر نہ ہوگا۔ خلعہ کہ در خانہ اول و پانزدہم شکل داخل ہو اور تکرار اوتاد میں کرے اور اگر خمس خانہ زج یا منقلب ہو تو اسباب سفر کیا ہوا ہے۔ لیکن راہ میں مانع ہو اور اس وجہ سے واپس آنا پڑے۔ اگر ۳ ہو تو راستہ بوجہ شدت و خوف واپس آئے۔

اگر در ہفتم و چہارم \equiv ہو تو نہ جاسکے اور
اگر خمس شکل افتاد میں ہو بالخصوص خانہ طالع یا نہم
میں تو بنایت دیر ہو یا خود واپس آئے۔ مگر شواہد
سعد خارج ہوں اور باقوت ہوں، تو واپس آئے۔

اور خمس خارج مثل ۱۰، ۱۱ سے سفر تو ہو مگر
بے فائدہ ہو اور سد داخل ۱۲، ۱۳، ۱۴ سے
سائل بمرضی خود سفر ترک کرے لیکن جلدی نیک
ہو اور داخل خمس ۱۵ سے سفر نہ ہو ورنہ سد ثابت ہے
۱۶، ۱۷ سے توقف ہو مگر جلدی کرنے سے نیک ہے۔
ثابت خمس ۱۸ دلیل بدی سفر کہ راستہ سے جلدی
والپس آنا پڑے اور منقلب معد سے ۱۹، ۲۰ دلیل
جلدی جانے سفر کی ہے اور جلدی والپس آنے کی
ہے۔ منقلب خمس ۲۱، ۲۲ سے بدی حال و سفر بے
فائدہ کی دلیل ہے۔

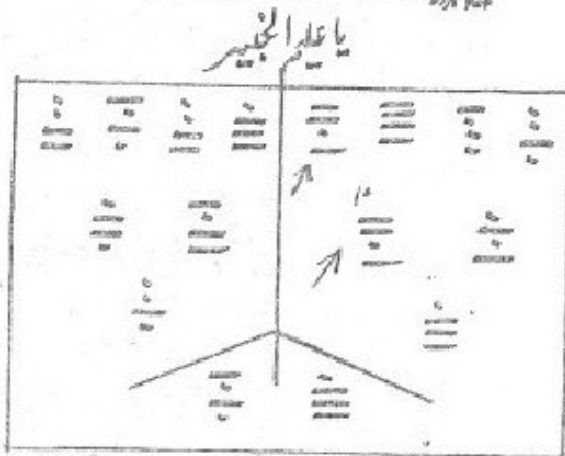
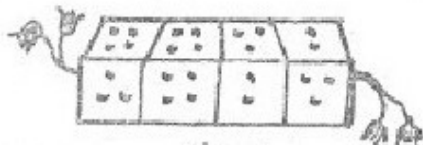


جواب :- سائل سے قرعہ ڈلوایا۔ قواعد مذکورہ بالا کے تحت حل یہ ہے۔

راپچہ کے خانہ فہم میں ۳۰ محسنات یعنی ماٹل
ہے اس لئے سائل کے لئے دلیل بدی مضر کیلئے
ہے۔ سائل کو رہستہ سے دایس آنا پڑے گا۔

سوال ۵ :- سائل نے سوال کیا کہ کیا

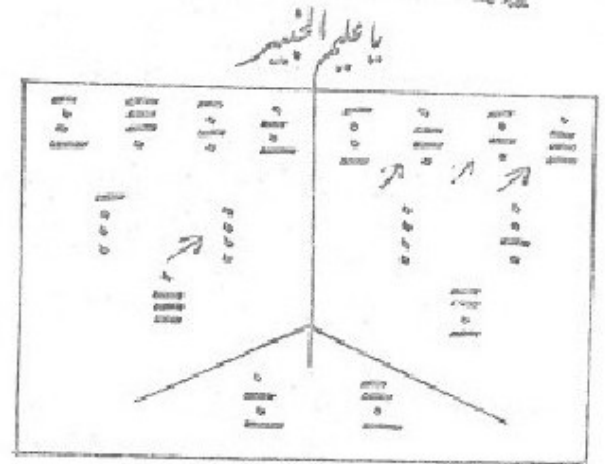
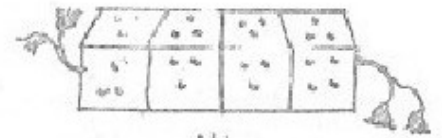
اگر اس میں شکل خارج ہوں تو دلیل سفر کی سعادت کی ہے۔ اور اگر شکل خانہ ہنم خانہ ہشتم میں مکر رہو تو بیماری و غم اور اندوہ لاحق ہو اور اگر خانہ دوازہم میں مکر رہو تو چوروں کے خوف سے پرہیز چاہیے ہشتم میں تکرار سے بے شمار خوف و خطر لاحق ہوں گے۔



جواب :- سائل کے ہاتھ سے قرعہ ڈلویا قواعد مذکورہ بالا کے تحت اس کا حل یہ ہے۔
زائچہ میں خانہ دہم کے خانہ چہارم میں ہے۔ مگر یہ شکل سعد ثابت ہے خارج نہیں ہے۔ بیان کیا کہ اس وقت دور دراز کا سفر کرنا بہتر اور مناسب نہیں ہے۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ میں سفر کس طرح کروں؟
اصول و قواعد :-

شکل خانہ سوم و اول کی ضرب کے نتیجے کو شکل خانہ ہنم سے نتیجہ ضرب کو دیکھو اگر یہ شکل آتش ہو تو مشرق کی جانب، بادی سے مغرب کی جانب و



جواب :- سائل کے ہاتھ سے قرعہ ڈلویا قواعد مذکورہ بالا کے تحت اس کا حل یہ ہے۔

زائچہ میں خانہ اول کے سعد خارج اور یازدہم میں سعد منقلب اور خانہ دوم میں سعد داخل ہے ان میں کوئی غم نہیں بلکہ ایک سعد خارج دوسری سعد منقلب تیسری سعد داخل ہے مال فروخت ہوگا۔ اور خرید ہوگا۔ نفع بھی بڑی ہوگا۔

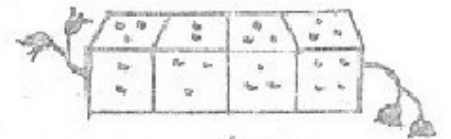
سوال :- سائل نے سوال کیا کہ دور کا سفر کرنا چاہتا ہوں کیا ہوگا؟
اصول و قواعد :-

زائچہ کے خانہ کی شکل ہنم اگر خانہ دوازہم میں تکرار کرے اور وہ شکل خارج ہو تو سفر کرنا بہتر ہے اگر یہ تکرار خانہ ہنم میں ہو تو ہر آئینہ سفر واقع ہوگا۔ اور خانہ ہشتم میں تکرار سے دلیل ہے کہ اس جگہ کسب کرے اور چہارم سے عاقبت خانہ مراد ہے سفر میں۔ اگر وہ شکل داخل ہو تو سفر واقع ہوگا۔ دور اور خانہ دہم در خانہ چہارم میں دیکھو

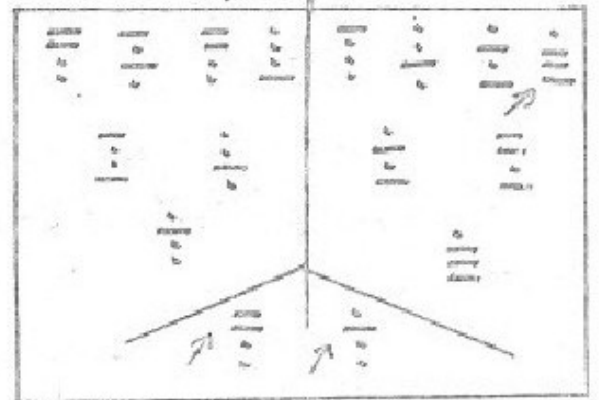
یہ سفر ہوتا؟

اصول و قواعد :-

نہایت کے خانہ اول و پانزدہم و شانزدہم کی اشکال
نہایت ہوں تو یہ دلیل سفر واقع ہونے کی ہے۔ سعد
سے آسانی اور غصے سے پریشواری۔ اور اگر مذکورہ
خانوں میں اشکال داخل و ثابت ہوں تو سفر واقع نہ
ہونے کی دلیل ہے۔ اگر شکل داخل ہوں اور خانہ
بیزان میں نہ ہو تو افسان و خیراں از سفر کی دلیل
ہے



یا علیم الخبیر



جواب :- سائل کے ہاتھ سے قرعہ ڈلوایا۔ قواعد
مذکورہ بالا کے تحت اس کا حل یہ ہے۔

نہایت میں شکل اول سعد خانہ اور پانزدہم
سعد داخل و شانزدہم نہ غصہ خانہ ہے سفر
کرنا چاہیے۔ کم تکلیف کی علامت ہے۔

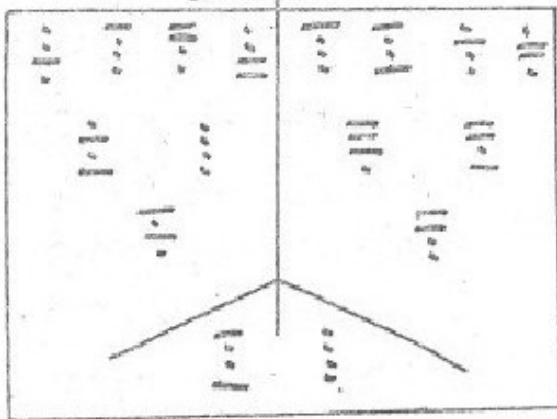
سوال :- سائل نے سوال کیا کہ میں اس سفر
پر جاتا ہوں کیسا ہے؟

اصول و قواعد :- نہایت میں اگر شکل خانہ

طالع و نہم دونوں سعد ہوں اور ان میں سے کوئی
ایک خانہ دہم و پانزدہم میں مکرر ہو تو یہ سفر نہایت
مبارک اور خوب ہو۔ اس سفر میں جہاد و حشمت زیادہ
ہوگی۔ اور یہ تکرار خانہ پنجم و پانزدہم میں گھرے تو
خوب ہے لیکن سفر میں غرر و گم گھا۔ اور اگر خانہ اول
کی شکل خانہ چہارم یا پانزدہم میں ہو تو رحمت بسیار
ہو۔ اگر خانہ ششم میں تکرار سے رحمت یا رنجوری ہوگی
ہشتم میں تکرار سے دلیل خوف بسیار کی اور اگر خانہ
ہفتم میں ان ۱۱، ۱۲، ۱۳ سے کوئی ہو تو خانہ
ششم میں مکرر ہو تو نہایت بد ہے۔ دلیل رنجوری کی
ہے۔ اور اگر خانہ ہشتم میں مکرر ہو تو خطرہ عظیم
لاحق ہو اگر میزان میں نہ ہو اور خانہ ششم میں مکرر
ہو تو یہ رنجوری و مرض کی دلیل ہے۔ اور اگر خانہ
نہم میں آئے اور تکرار خانہ چہارم میں گھرے تو نہایت
بد ہے اگر یہ دو اندہم میں مکرر ہو تو تباہی لائق ہو۔

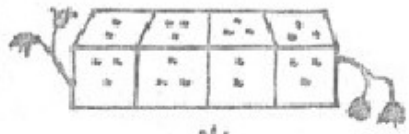


یا علیم الخبیر

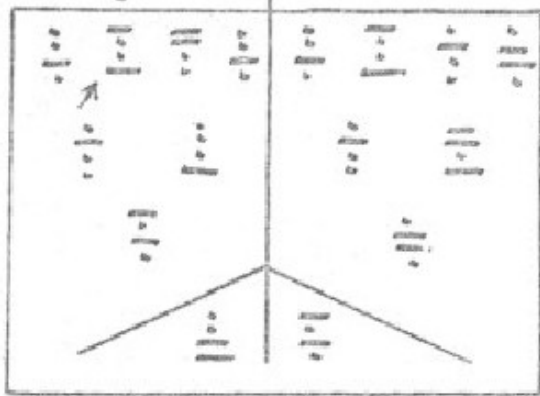


جواب :- سائل سے قرعہ ڈلوایا۔ قواعد مذکورہ
بالا کے تحت اس کا حل یہ ہے۔

برائیں۔ نحس سے بالکس حکم کرو۔



یا علیم الخبیر



جواب :- سائل کے ہاتھ سے قرعہ ڈلوایا۔
قواعد مذکورہ بالا کے تحت اس کا حل یہ ہے۔
زائچہ کے خانہ ہفتم میں ۱۰ سدا ثابت ہے۔
یعنی داخل موجود ہے۔ مسافر جس جانب جانے
کا ارادہ رکھتا ہے وہاں اس کی مرادیں و مقاد
حاصل ہوں۔

سوال ۱۳ :- سائل نے سوال کیا کہ مسافر
سفر سے کب آئے گا؟
اصول و قواعد :-

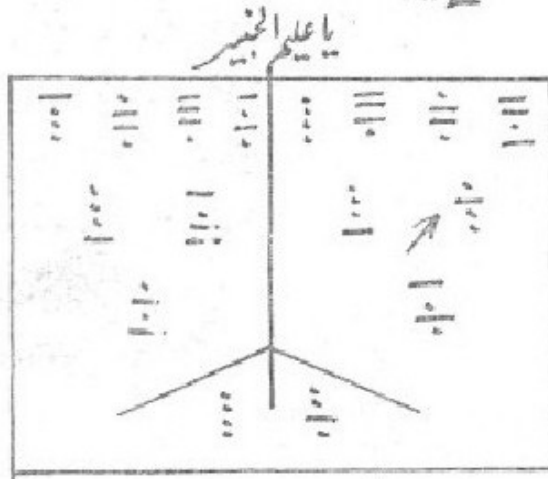
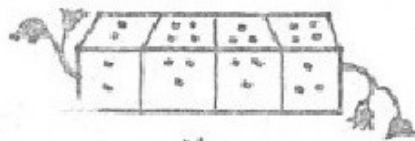
زائچہ میں شکل حائع و خانہ نہم کی شکل کی
ضرب کا نتیجہ کہ شکل خانہ میزان سے ضرب کے بتو
کو دیکھو۔ اگر یہ ۱۰ ہو تو بخوشی اور دیر سے
آئے۔ ۱۱ سے جلدی و بخوبی آئے۔ ۱۲ سے بدتر
۱۳ سے بعد از دیر اور غفیمت کے ساتھ آئے۔ ۱۴
سے اس کا خط یا خبر آئے۔ ۱۵ سے مریض و پریشان

زائچہ مذکورہ بالا قواعد کی کوئی مثال نہیں ملتی
لہذا یہ سفر مفید ہوگا۔

سوال ۱۴ :- سائل نے سوال کیا کہ اس سفر
میں حصول مراد و مدد پیشتر ہوگی؟
اصول و قواعد :-

زائچہ میں مقصد کا خانہ ہفتم ہے اگر اس میں
شکل سعد ہوگی تو مسافر جس جانب جانے کا ارادہ
رکھتا ہے وہ نہایت نیک ہے اس کی مرادیں برائیں
گی اور اگر اس خانہ میں شکل خازج ہو تو مسافر
اس شہر میں جہاں جانا چاہتا ہے کو بہت رہنا پڑے
اور پھر جلدی واپس آئے۔ اگر شکل ہفتم امہات میں
مکر ہو تو مسافر جلد واپس گھر آئے اگر متولدات میں
در خانہ زائل و تد مکر ہو تو مسافر اس مقام سے کہ
اس کا مقصد جہاں ہے۔ پیشتر چلا جائے اور اگر صورت
۱۰ خانہ یازدہم میں آئے اور دوسری جگہ مکر
ہو تو مسافر شہر مقصد سے پیشتر جائے اگر خانہ چہارم
شکل سعد ہو تو وہ سفر نہایت نیک ہے۔ اس جگہ
کوئی اس کی مدد حصول مقصد کے لئے کرے۔ جس کی
مدد اس کا مقصود ہو اور مقصد برآئے۔ اگر خانہ پنجم
میں سعد شکل ہو تو اس طرح اس مقام کے بڑے
آرمیوں کی مدد سے اس کی امید برآئے۔ اگر ہفتم
خانہ میں شکل سعد ہو تو حال مسافر نیک ہو اگر یہ شکل
داخل یا ثابت ہو تو مسافر کا مال زیادہ خورج نہ ہو
اگر نحس خازج ہو تو بے ارادہ اور سعد سے بارادہ
خورج ہو اور اگر در خانہ دہم شکل سعد ہو تو اس
مقام میں خوشدل رہے اور کام مرادیں اس کی

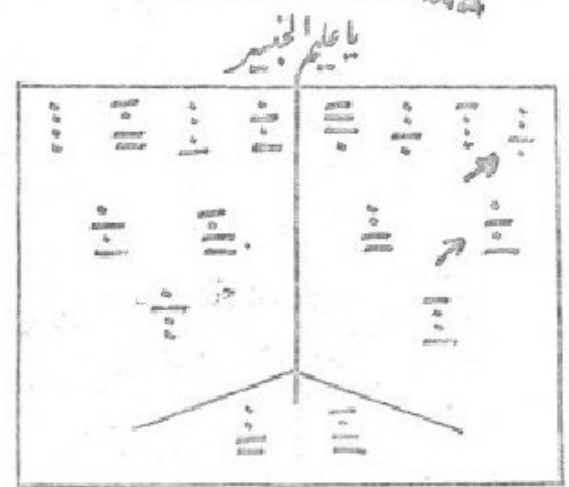
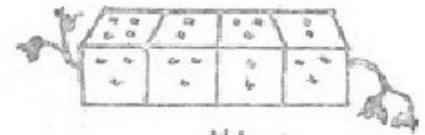
یا خمس ہو اور یہ نتیجہ خانہ چہارم میں موجود ہو تو سفر کرنا بہتر نہیں۔ احتراز مناسب ہے اور خانہ دہم یا پانچم میں ہو تو سفر پر جانا بہتر ہے۔ اگر اس کے علاوہ کسی اور خانہ میں ہو تو اس حالت میں نتیجہ خانہ کی شکل سے ضرب دو۔ نتیجہ اگر خارج ہو تو سفر کرنا بہتر ہے۔ سعد سے آرام رہے۔ اور مفاد سے۔ خمس سے بدیشانی و زیان ہو اور اگر زائچہ میں نہ ہو تو پھر خانہ اول و چہارم و سوم چہارم کی ضرب کے نتیجوں کو آپس میں ضرب دو۔ پھر دیکھو اگر یہ نتیجہ خارج ہو تو سفر باخاطر ہو گا۔



جواب :- سائل سے قرعہ ڈلوایا۔ قواعد مذکورہ بالا کے تحت اس کا حل یہ ہے۔

زائچہ میں یہ شکل : موجود ہے اور اسے خانہ ہنم کی پٹ سے ضرب دی تو یہ نتیجہ برآمد ہوا ہے جو خمس ثابت یعنی داخل ہے تو پھر اسکو : کو خانہ ہنم کی شکل : سے ضرب دی تو نتیجہ : ہوا یہ خمس منقلب ہے۔ خارج ہے اس لئے سفر کرنا بہتر ہے۔ مگر بدیشانی

سے باغم و اندوہ آئے۔ : سے مسیبت ہے اور بدیشانی ہو کر : سے بعد عرصہ دراز بخوبی آئے : سے اسکی خبر یا خط آئے : سے خوشی جلد آئے یا وہ راہ میں ہے۔ : سے دنیاوی کاروبار میں مشغول ہے۔ دیر سے آئے : سے راہ میں آئے۔



جواب :- سائل سے قرعہ ڈلوایا۔ قواعد مذکورہ بالا کے تحت اس کا حل یہ ہے۔
زائچہ طالع : و ہنم کا نتیجہ کو خانہ خانہ میزان کی شکل : کا نتیجہ : = : سے ضرب کا نتیجہ : ہے خمس منقلب ہے۔ دیر سے آکر پھر واپس جائے۔

سوالیہ : :- سائل نے سوال کیا کہ یہ سفر کرنا بہتر ہے یا نہ ؟
اصول و قواعد :-

زائچہ میں اگر یہ شکل : موجود ہو تو اسے خانہ ہنم کی شکل سے ضرب کا نتیجہ کو اگر کسی طرح سعد

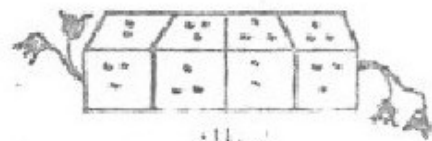
یا کچھ زبان ہو جائے۔

بالا کے تحت اس کا حل یہ ہے۔

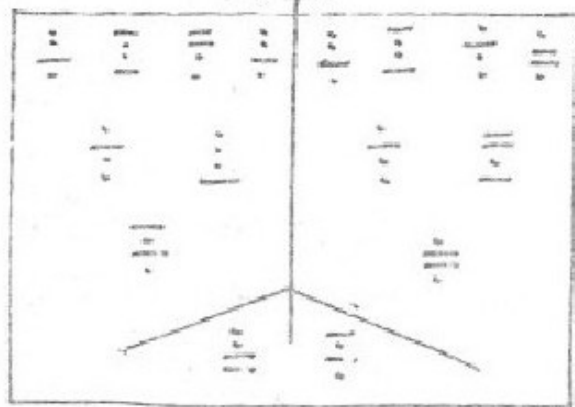
زائچہ کے خانہ اول میں $\frac{\text{---}}{\text{---}}$ غنص منقلب ہے۔ حال مسافر اچھا نہ رہے۔ لیکن سفر سو دوم میں $\frac{\text{---}}{\text{---}}$ غنص منقلب ہے۔ مالی حالت بھی دگرگوں ہو۔ سوم میں $\frac{\text{---}}{\text{---}}$ ممتزج ثابت ہے۔ دیر سے واپسی ہو۔ چہارم میں $\frac{\text{---}}{\text{---}}$ سعد منقلب ہے۔ وہاں حالت انقلاب آفریں ہو۔ پنجم میں $\frac{\text{---}}{\text{---}}$ سعد منقلب ہے شادمان و غم ہو۔ ششم میں $\frac{\text{---}}{\text{---}}$ سعد داخل ہے۔ خرید و فروخت میں ہواور نہ ہو۔ ہفتم میں $\frac{\text{---}}{\text{---}}$ سعد ممتزج ثابت ہے۔ وہاں بدی لاحق رہے۔ ہشتم میں $\frac{\text{---}}{\text{---}}$ سعد منقلب ہے خرید و فروخت مساوی نہ رہے۔ نہم میں $\frac{\text{---}}{\text{---}}$ سعد ثابت ہے راستہ بھی تکلیف سے ملے ہو۔ دہم میں $\frac{\text{---}}{\text{---}}$ غنص منقلب ہے۔ قیامت راستہ پر تکلیف ہو۔ یازدہم میں $\frac{\text{---}}{\text{---}}$ غنص خارج ہے سود و زیان بہر حال رہے۔ دوازدہم میں $\frac{\text{---}}{\text{---}}$ غنص منقلب ہے۔ سفر میں عاقبت بہتر نہ ہو۔

سوال ۱۵ :- سائل نے سوال کیا کہ حال جمع سفر کیا ہے ؟
اصول سے قواعد :-

آسانی و سختی از طلوع اور حال مال از شکل خانہ دوم و حرکت خانہ سوم سے واپسی از مسرت و غنا کی خانہ چہارم سے اور وہاں جانے سے تکرار یا شادمانی خانہ پنجم سے اور چار پائے و سفر خانہ ششم سے اور اس جگہ کہ جہاں جانا ہے اور نیکی بدی خانہ ہفتم سے و خرید و فروخت خانہ ہشتم سے اور عاقبت راستہ خانہ نہم سے اور عاقبت مافر اس شہر میں خانہ دہم سے اور سود و زیان خانہ یازدہم سے اور عاقبت سفر خانہ دوازدہم سے معلوم کیجاتی ہے اور ہر شکل خانہ کے دخول و خروج اور سعادت و غصت کے مد نظر حکم لگایا جاتا ہے۔



یا علم الخیر



جواب :- سائل سے قرعہ ڈلوایا۔ قواعد مذکور

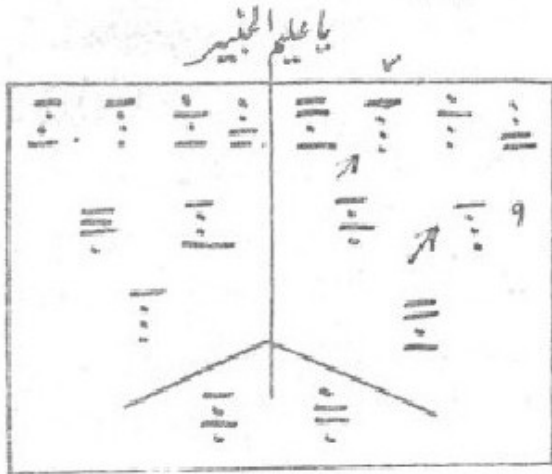
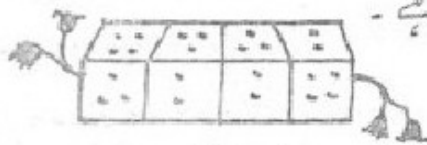
سوال ۱۶ :- سائل نے سوال کیا کہ میں کیا کام کروں کہ بہتری ہو ؟
اصول سے قواعد :-

زائچہ میں خانہ دہم کام کرنے سے اور خانہ چہارم کام کو چاہنے سے منسوب ہے۔ پس جس خانہ کی شکل سعد و ثل یا ثابت ہو اور ہر لحاظ سے باقوت ہو اس کے منسوب کاموں سے کوئی ایک کام کرنا چاہیے اور خانہ دہم و چہارم کا نتیجہ ضرب ہو ہو اور جس خانہ سے منسوب ہو اس سے منسوب کاموں سے کوئی کام اختیار کرنا چاہیے۔ اس سوال کے جواب کے لئے سائل سے قرعہ ڈلوایا۔

۱۰ سے خواب سچا ہے۔ منتقلی خمس ۱۰، ۱۰ سے دروغ ہے۔ خمس شکل سے خواب بد اور سعد سے نیک ہو۔

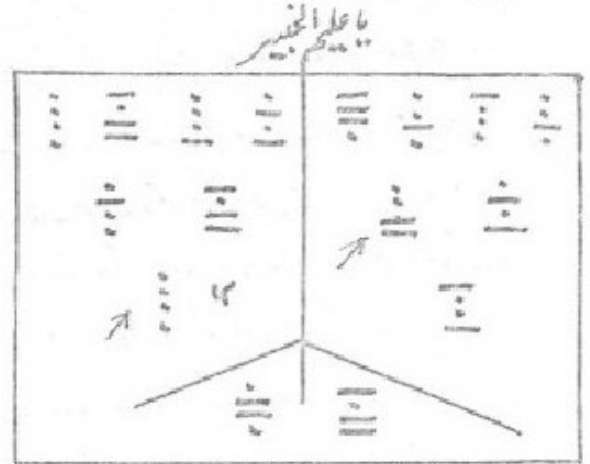
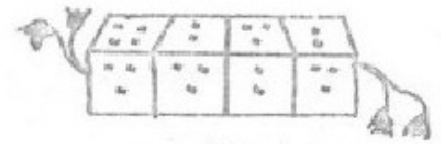
۱۱۔ زائچہ کے خانہ نہم و سوم و اول میں اگر سعد شکلیں ہوں تو خواب نیک ہے اگر کسی اشکال خانہ دہم و یازدہم و پنجم میں تکرار کریں تو خواب صحیح ہے اور تعبیر اس کی نیک اگر ان ہیوت میں خمس اشکال ہوں تو خواب پریشان دیکھتا ہے۔ اگر تکرار ان کی اوتاد یا امل اوتاد میں ہو تو اندک زحمت پیش آئے صدقہ دینے سے بدی زائل ہوگی۔ اگر تکرار زائل و تد میں ہو تو خواب صحیح نہیں تعبیر اس کی معکوس ہوگی۔

اور بعض رتال حکم خواب از شکل خانہ سوم اور اسکی تکرار سے بیان کرتے ہیں۔ مگر خانہ نہم سے صحیح تر ہے۔



جواب ۱۔ سائل سے قرعہ ڈلوا یا گیا۔ قواعد بالا کے تحت اس کا حل یہ ہے۔

زائچہ ہذا کے خانہ نہم ۱۰ سعد و سوم میں ۱۰ ہے اور اول میں سعد ہے۔ اس لئے سائل سے



جواب ۲۔ قواعد مذکورہ بالا کے تحت اس کا حل یہ ہے۔

زائچہ کے خانہ دہم میں ۱۰ سعد خارج ہے داخل نہیں اور خانہ چہار دہم میں ۱۰ سعد منتقلی ہے۔ لہذا ان کی منسو بات کے تحت کام کرنا چاہیے۔ مگر اختیار کیا ہوا کام چھوڑنا پڑے گا۔

سوال ۳۔ سائل نے سوال کیا کہ میرے خواب کا نتیجہ کیا ہوگا؟

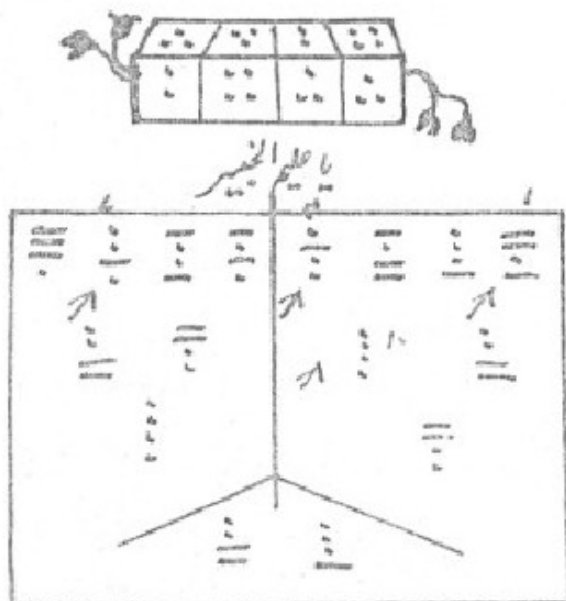
احوال و قواعد ۱۔

۱۔ زائچہ کے خانہ نہم میں اگر شکل سعد خارج مثل ۱۰، ۱۰ ہو تو خواب دروغ ہو۔ جس کی تعبیر نہیں۔ خارج خمس ۱۰، ۱۰ سے خواب دروغ ہے۔ سعد داخل ۱۰، ۱۰ سے خواب سچا ہے۔ خمس داخل سے ۱۰ سے خواب جھوٹا ہے۔ ثابت سعد ۱۰، ۱۰ سے خواب سچا ہے۔ ثابت خمس ۱۰ سے سچا ہے۔ منتقلی سعد ۱۰،

جواب :- سائل سے قرعہ ڈلوایا گیا۔ قواعد
مذکورہ بالا کے تحت اس کا حل یہ ہے۔
راجپوت میں خواب شب کے متعلق خانہ منہم کو
دیکھا اس میں ؟ ہے۔ اس میں نقطہ ہائے باد
و آب اور خاک کے موجود ہیں۔ پس بیان کیا
منوبات باد و آب و خاک کے ملا کر بیان کئے
اور سائل نے درست تسلیم کئے۔

سوال ۱۹ :- سائل نے سوال کیا کہ یہ گواہ
کیا سچی گواہی دینا یا نہیں ؟
احوال و قواعدا :-

زائچہ میں نتیجہ شکل اول دہنم و نتیجہ شکل خانہ
چہارم و دہم کو آپس کی ضرب سے حاصل نتیجہ کو
خانہ دہم سے ضرب کا نتیجہ اگر یہ ۱۱ یا ۱۲ یا ۱۳
یا ۱۴ یا ۱۵ یا ۱۶ ہو تو گواہی سچتی دے گا ورنہ
گواہی جھوٹی دے گا۔



جواب :- سائل سے قرعہ ڈلوایا گیا۔ قواعد مذکورہ

بیان کیا کہ خواب نیک ہے اور خانہ منہم میں ہے۔
 لہذا خواب سیچا ہے۔ مگر نے کی تکرار خانہ پنجم مائل
 میں ہے۔ صدقہ دینا چاہیے۔ کہ آنسو والی مختصری
 سی رحمت دور ہو جائے۔

سوال ۱۷ :- مسائل نے سوال کیا کہ میں نے خواب میں کیا دیکھا ہے ؟
اصول سے وقواعد :-

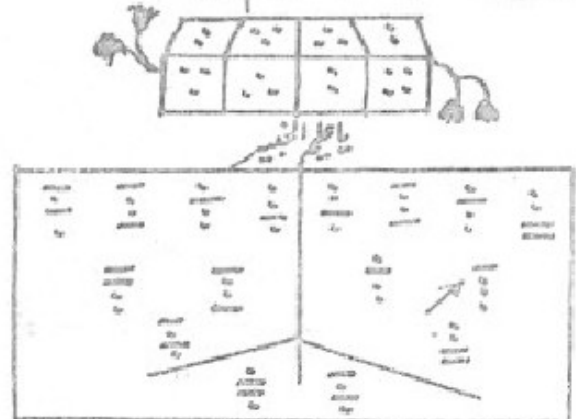
دن کا خواب خانہ معلوم سے اور رات کا خواب خانہ نہم سے مشوب ہے۔

اگر اس شکل میں نقطہ آتش اور اس سے
شرکت کی مشیاء کو دیکھا ہے۔۔۔ نقطہ باد سے
باد ہوا و بریدین و در امور رفتن اور آسمان کی
جانب اڑنا۔

اور شمس و قمر سے سوار ہونا کوئی جانور مثلاً
شتر یا ہاتھی وغیرہ ۔

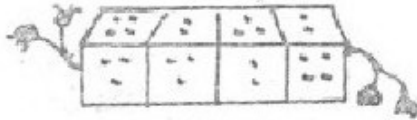
اور آبی سے پانی و دریا، کشتی و سمندر و
بارش و غرہ۔

اور خاک کی سے اسباب خاک، میدان و ریگزار و پہاڑ
و پتھر و حمیزہ دیکھا ہے جس جس عنصر کے لفظ اس شکل
میں ہوں سب امور ملا کر حکم کرو۔

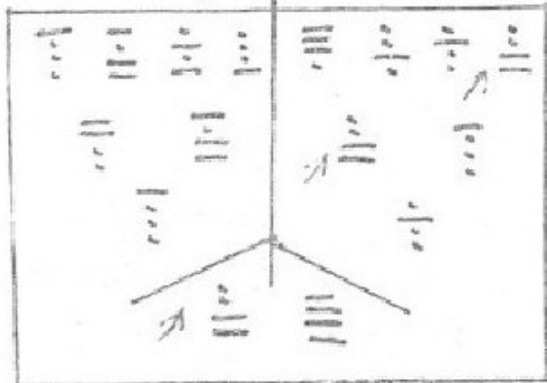


سوال ۲۱ :- سائل نے سوال کیا کہ حال کشتی و سفر دریا کیا ہے اور کیا ہے ؟
اصول و قواعد :-

۱۔ زائچہ کے خانہ طالع میں ۱۱، ۱۲، ۱۳،
 ۱۴، ۱۵ سے کوئی شکل ہو اور پھر خانہ نہم یا دہم
 یا دہم یا سیزدہم میں گھر ہو تو کشتی جلد جائے اور
 یکے از اشکال ۱۱، ۱۲، ۱۳ خانہ طالع میں ہو
 اور خانہ ششم یا ہشتم یا دوازدہم میں تکرار کوے
 تو ناموافق ہوا کی وجہ سے کشتی اضطراب میں پڑے۔
 اگر خانہ طالع میں ان سے ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷
 کوئی ہو اور خانہ چہارم و ششم و ہفتم و دوازدہم
 میں تکرار کوے تو اس صورت میں ہر چار اوتاد میں
 ہوں تو کشتی غرق ہو اور اگر اوتاد سندھوں تو
 کشتی سلامتی سے پہنچے۔ بعد از اضطراب و تہلکہ کے
 اور غصے کشتی کے ٹوٹنے اور غرق ہونے کا اندیشہ
 ہے۔ اگر یہ ۱۱، ۱۲، ۱۳ اشکال میں سے کوئی طالع
 میں ہو اور خانہ نہم و اول و یازدہم و دوازدہم میں
 گھر ہو تو کشتی دیدہ بعد کنارے لگے۔



بسم الله الرحمن الرحيم

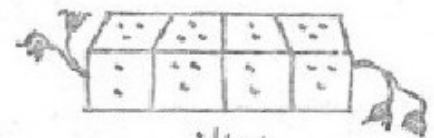


بالا کے تحت اس کا حل یہ ہے۔

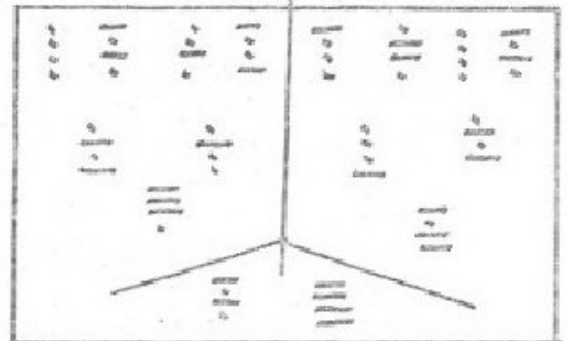
زائچہ میں نتیجہ شکل اول \equiv و سہتم نے کی ضرب کا نتیجہ یہ ہے ! اور نتیجہ چہارم \equiv و دہم نے ان دونوں کا نتیجہ \equiv ہے اور خانہ پانزدہم نے سے ضرب کا نتیجہ \equiv ہوا یہ مذکورہ قاعدہ کی اشکال سے نہیں۔ بیان کیا گواہ کاذب ہے سچی گواہی نہ دینگا۔

سوال نمبر ۲ :- سائل نے سوال کیا کہ کسی قسم
کھائی ہے۔ سچیت ہے یا جھوٹی ؟
اصول و قواعد :-

نرا چہرہ کے خانہ بہنم میں اگر شکل سعد ہے تو قسم
سچی ہے ورنہ شکل غس سے تو جھوٹا حلق اٹھایا ہے



عبدالرحمن بن محمد بن عبدالمطلب



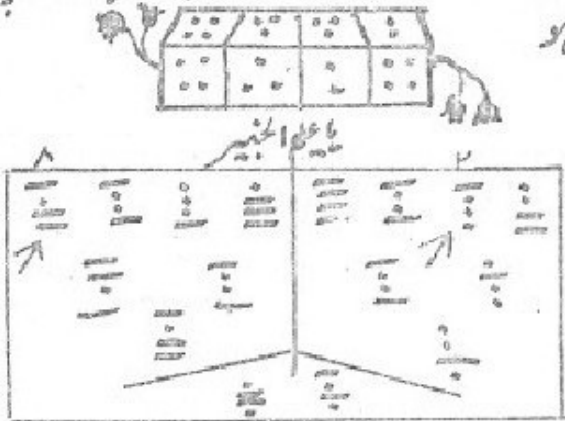
جواب ہے :- سائل سے قرعہ ڈلوایا۔ قواعد مذکورہ بالا کے تحت اس کا عمل یہ ہے۔

اس زائچہ کے خانہ نہم میں شکل عس ہے اس
گواہ پھوٹا ہے اور اس نے جو قسم کھائی ہے
و قسم جھوٹی ہے۔

و خانہ یازدہم میں نہ غس ہے۔ دعا مستجاب نہ ہوگی۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ حال صلاح و فساد مال کیا ہے ؟
اصول و قواعد :-

اگر زائچہ میں صاحب خانہ دوم خانہ اول و یازدہم و دہم میں تکرار کردے تو یہ دلیل سعادت و راحت پانے مال کی ہے۔ مگر باقوت و سعادت سے پیوند ہو۔ اس سعد سے حکم بر بغایت سعادت دولت کیا جاتا۔ اور اگر تکرار اوتاد میں ہو۔ تو تمام سعادت ہوگی۔ مال اوتاد سے میانہ۔ زوال اوتاد سے بہت کم یا خود بعد از اوتاد حصول ناسد ہو جائے۔ خاصہ کہ شکل خانہ پانزدہم میں غس ہو۔ اگر صاحب خانہ دوم طالع کو دیکھتا ہو یا دوستی رکھتا ہو۔ خاصہ کہ سعد سے وہ مال بغیر نقصان کے حاصل ہو۔ اگر صاحب خانہ دوم کی نظر طالع سے دوستی کی ہو تو آسانی سے اور نظر عداوت سے بدشواری اگر صاحب خانہ دوم طالع ساقط النظر ہو یا صاحب طالع کو دیکھتا ہو اور شریک مرتب ہو۔ نہ دشمنی سے خوف ہو تو مال چوری ہو

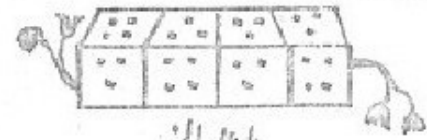


جواب :- سائل سے قرعہ ڈلوایا۔ قواعد بالا کے تحت اس کا مختصر حل یہ ہے۔

زائچہ میں خانہ طالع میں نہ ہے مگر خانہ دہم و یازدہم و دواز دہم میں تکرار ہے اور خانہ دہم پانزدہم آبی و دہم بادی میں باقوت موجود ہے جو کشتی کے بالآخر کنارے پہنچنے جانے کی دلیل ہے۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ کیا دعا مستجاب ہوگی ؟
اصول و قواعد :-

زائچہ میں طالع دہم خانہ استغاثہ ہے اور یازدہم کہ شریک شغل ہے اور خانہ پانزدہم جاسہ اجابت ہے اگر ان خانوں میں اشکال سعدیوں تو دعا مستجاب ہوگی۔ اگر بالعکس ہو تو دعا مستجاب نہ ہوگی۔



☰	☷	☶	☱	☲	☵	☴	☳	☶	☷	☰	☱
☷	☶	☱	☲	☵	☴	☳	☶	☷	☰	☱	☲
☷	☶	☱	☲	☵	☴	☳	☶	☷	☰	☱	☲
☷	☶	☱	☲	☵	☴	☳	☶	☷	☰	☱	☲
☷	☶	☱	☲	☵	☴	☳	☶	☷	☰	☱	☲
☷	☶	☱	☲	☵	☴	☳	☶	☷	☰	☱	☲

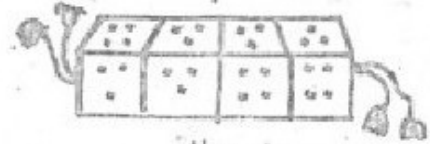
جواب :- اس سوال کے لئے سائل سے قرعہ ڈلوایا۔ قواعد بالا کے تحت اس کا حل یہ ہے۔
زائچہ میں طالع میں ☷ غس و دہم میں ☷ غس

اوتار میں سے عا = سید خارج عا = نخس
داخل عا = مختزج ثابت عا = نخس ثابت
ہیں۔ چونکہ اوتار اختلاف ہے۔ اس لئے امور سلطنت
بادشاہ میں بموجب اشکال نخس مختزج سے اور دیگر
اشکال کے اختلاف سے استقام امور میں اختلاف
رہے گا۔

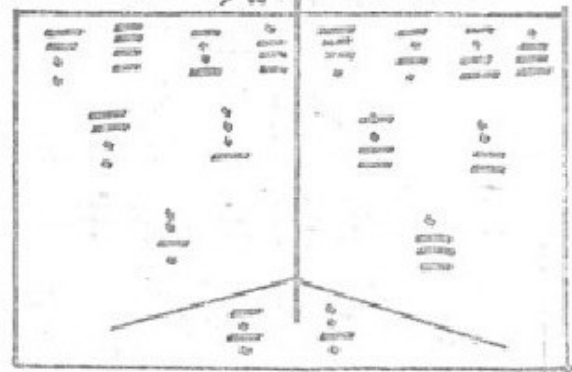
جواب ہے :- سائل سے قرعہ ڈرایا۔ اس سوال
کا قواعد بالا کے تحت حل یہ ہے۔
زائچہ کے خانہ دہم میں بے سید منقلب ہے۔ تو
امور مذکورہ جملہ اس خانہ کے سے مفاد اٹھائے گا۔

سوال ہے :- سائل نے سوال سلطنت بادشاہ
کے متعلق کیا ہے؟
اصول و قواعد :-

زائچہ کے ہر چار خانہ کے اوتار کی اشکال اہمیت
تقدیر کر کے دوسرا زائچہ بنا کر اس کے چار خانہ
اول کی اشکال اگر سید داخل ہوں یا سید ثابت ہوں
تو یہ دلیل استقامت سلطنت ہے اور نخس خارج
یا نخس منقلب ملک میں استقامت و استقامت نہ ہو
اور سید منقلب و سید خارج سے کچھ حصہ ملک کاجاتا
رہے اور اختلاف سے حکم مختلف موافق اشکال ہوگا۔



یا علم الخیر



جواب ہے :- سائل سے قرعہ ڈالوایا۔ اس کا جواب
قواعد بالا کے تحت یہ ہے۔
یہ زائچہ دوسرا بنایا گیا ہے۔ اس کے ہر چار

سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ ہمارے بادشاہ
کی حکومت حکم رہے گی یا نہیں؟
اصول و قواعد :-

عنا۔ اگر زائچہ میں اشکال اول و دہم و سیزدہم مد
مطلوبت قوی ہوں تو بادشاہ ہی مستقیم رہے گا ورنہ
نہیں۔

عنا۔ اشکال خانہ اول و چہارم و ہفتم و دہم
جو کہ اوتار ہیں بادشاہ کے حال سے منسوب ہیں۔
اگر یہ ہر چہارم اشکال نخس ہوں اور خارج
ہوں یا نخس منقلب ہوں تو ملک و سلطنت بادشاہ
موجودہ کے قبضہ و تصرف سے نکل جائے۔ اور
اگر اختلاف ہو تو اشکال مذکورہ بالا زائچہ کو اہمیت
کو اہم کر دوسرا زائچہ بنا کر مذکورہ قواعد کے مطابق
حکم کرے۔

اسی طرح عمل سے زائچے بناتے جاؤ کہ جب
ملک اشکال خارج و نخس و منقلب نخس نہ پیدا
ہو جائیں۔ جس زائچہ میں ایسی صورت موجود ہو
اسی پشت سے بادشاہ ہی نکل جاتی ہے۔
زائچہ اول موجودہ بادشاہ دوم سے بیٹا، سوم
پوتا وغیرہ علیٰ ہذا القیاس۔

جواب ہے :- سائل سے قرعہ ڈلوایا - قواعد بالا کے تحت کسی کا حل یہ ہے -

زائچہ کی شکل دہم ہے و سیزدہم ہے کا نتیجہ ہے سعد داخل ہے تو اس سوال کے لئے معادہ ابدی و پائیداری ملک و مناقبت و تحت و کار سلطان میں ہو -

سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ دولٹنے والے لشکروں میں کون غالب ہوگا ؟ اصول و قواعد :-

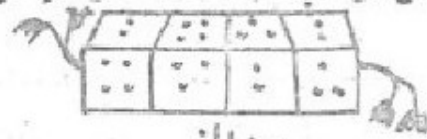
اگر زائچہ کے خانہ طالع میں شکل سعد اور ہفتم میں غم ہو تو سائل کو فرحت ہو اور اگر شکل غم ہو اور ہفتم میں سعد ہو تو فرحت مسئلہ کو ہو اگر خانہ دہم میں غم ہو تو مدامی مغربی - اور اگر اس میں سعد ہو تو فرحت سائل کو ہو اور اگر شکل اول و ہفتم ایک ہو تو جنگ میں متقابل ہوں اور شکل پانزدہم سے نہایت عافیت ہو -

۱۔ اگر دو دشمن سوال کریں کہ ہم دونوں حاکم و قاضی کے پیش ہوتے ہیں - ہم میں سے کون غالب رہے گا - زائچہ میں شکل خانہ اول و دوم و سوم و چہارم و پنجم و دہم میں اور دروازہ دہم و پانزدہم سائل سے متعلق ہیں اور خانہ بیجم و ششم و ہفتم و ہشتم و یازدہم و سیزدہم و چہار دہم و شانزدہم مسئلہ سے تعلق رکھتے ہیں - پس دیکھو کہ درخانہ خود چار قوت رکھتے ہیں در اول و در خانہ دوم میں ہو اور خانہ بیجم میں ہو اور باقوت ہوں - اور اگر شکل مشتری یا عطارد خانہ میزان

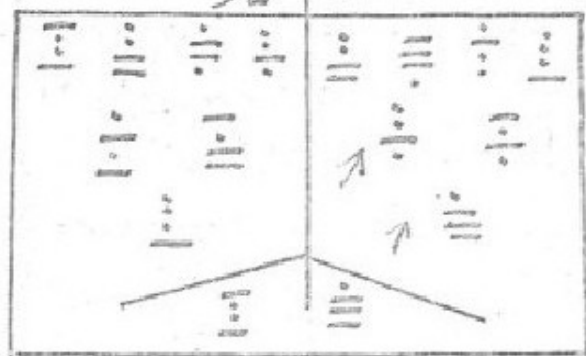
ہو - خاصہ کہ آزاد میں کثیر رہے تو غایت دربرہ گمان ہو - خاصہ کہ در دہم و اول کثیر ہو -

۲۔ اگر قندالسماء کا خزاوند اور صاحب طالع ہر دو سعد ہوں یا اوتار یا نائل اوتاد میں ہوں تو ملک و مناقبت و کار سلطان برقرار و ثبات میں رہے - مگر در اول و خانہ دہم کمر نہ ہو تو ثبات ملک نہایت کمال رہے اگر سعد شکل طالع و قندالسماء یعنی دہم میں ہو اور سعد اوتاد سے پیوند ہو و خاصہ کہ خانہ چہارم و یل پائیداری ملک و عمل سلطان و خوشنودی رعایا و امن و عدل و مناقبت امور کی ہو اور اگر غم شکل خانہ اول یا وسط السماء میں ہو تو خوش طاری رہے -

۳۔ اگر خانہ اول میں : یا : یا : ہو اور خانہ دہم و چہار دہم میں بھی یہ اشکال ہوں یا انکی جنس کی ہوں تو وہ عمل ان کے ہاتھ میں نہ رہے اور مناقبت بد ہو - اور عمل حاصل نہ ہو اور اگر خانہ اول میں : یا : یا : ہو تو اس عمل میں رنج پہنچے اور دشواری و ناخوشنودی ہو اور گواہ ان کے دہم و یازدہم اور ان کی مثل بھی موجود ہوں - تو اسی طرح ہو -



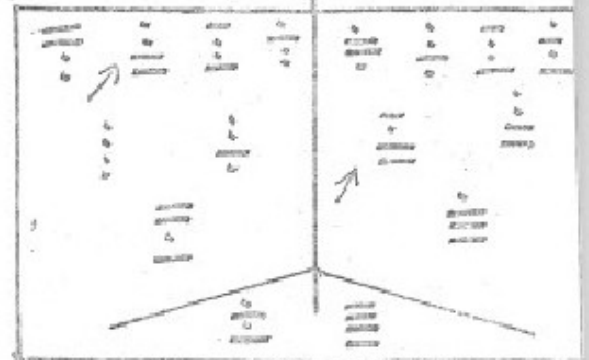
یا علیہ الخیر



ہو۔ جس کو قوت ہو وہ غالب رہے۔



یا علیم الجنبیر

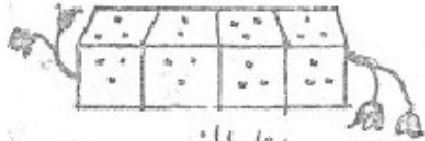


جواب :- زائچہ کے اندر خانہ طالع شکل میں
اس خانہ ہے اور خانہ ہفتم میں سعد خارج
ہے۔ اس لیے بیان کیا کہ مسئلہ کو غالب ہونے
سے فرحت ہوگی۔ اور خانہ دہم میں غم ہے
اس مسئلہ مداحی غالب ہو۔

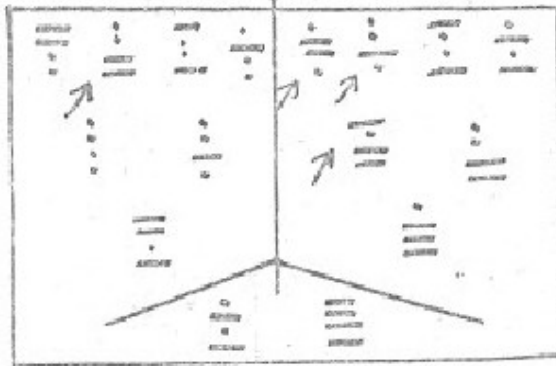
سوال :- سائل نے سوال کیا کہ اس قلعہ یا
شہر پر دشمن تو قبضہ نہ کریگا؟
اصول سے قواعد :-

زائچہ کے خانہ دہم و ہفتم و سوم و چہارم اگر
بعد اشکال ہوں اور ہفتم میں نگر۔ گریں تو شہر
یا قلعہ پر اس کا قبضہ ہو جائے۔ اور اگر شکل غم
اور خانہ ہائے غم میں نگر۔ ہوں تو قبضہ ہو جائے
کا اور اگر بعض سعد و بعض غم ہوں تو مقام
پر صلح ہو جائے۔ نہ شکل عمارت ہے ہو تو بکرو
حلیہ قبضہ نہ لے گا۔ اور اگر اوقات میں سعد اشکال
خارج ہوں تو وہ اپنے ارادہ سے ترک کر دے۔

اور سعد منقلب سے برضی خورد واپس دیدے۔
اور غم خارج و منقلب سے بے اختیار گریز کرے۔



یا علیم الجنبیر



جواب :- سائل سے فریاد ڈلوایا۔ قواعد بالا
کے تحت اس کا حل یہ ہے۔
زائچہ کے خانہ دہم میں غم اور خانہ ہفتم
میں سعد خانہ سوم میں سعد و چہارم میں
غم ہے۔ اشکال بعض غم اور بعض سعد ہیں
مابین فریقین کے صلح ہو جانے کا امکان ہے۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ نسخہ کیسی
میرے نصیب میں ہے یا نہیں؟
اصول سے قواعد :-

کیسی صفت الہیہ ہے۔ جس کی قسمت میں ہوتا
ہے اسے مل جاتا ہے۔ ورنہ سیکڑوں بے قسمت
لوگ اس مرض میں مبتلا ہیں۔ اس باریہ کی خاک
چھانٹے مر کر مٹی ہو گئے۔ مگر لیلہ نے زر سے ہم کنار
نہ ہو سکے۔ یہ عاصی عبدالرحیم بہت محنت اور کوشش
کے علمی تحفہ آپ کی خدمت اقدس میں پیش کر رہا ہے۔

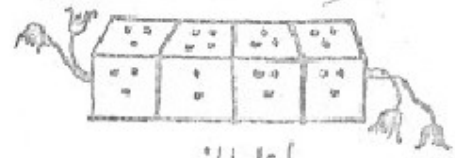
خانہ دوم مال و کیسہ مسائل سے منسوب ہے۔ اور
خانہ یازدہم و دوازدهم میں بنیاد پر موجود ہے۔
اور خانہ ہنم و ہنم مفتہا خانہ ہے۔ لہذا ثابت ہوا
کہ مسائل کے نصیب میں کیمیا کا نسخہ ہے جو
درست ثابت ہوگا۔

تفصیل اس کی یہ ہے۔ کہ طالع سے متعلقہ
شکل ہنم میں ہے از روئے دائرہ سکن یہ دسویں
خانہ کی شکل ہے۔ اور علم صنعت سے تعلق رکھتی
ہے اور از روئے زائچہ یہ وسعت علم مسائل سے
متعلق ہے اور خانہ طالع قبض الداخل ہے سعدی
پس اس کی قیمت میں نسخہ کیمیا ہے۔

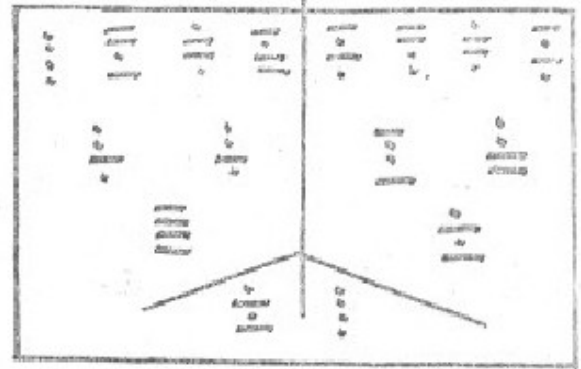
(حکۃ نسخہ)

از روئے زائچہ کے خانہ دہم میں ہے
جو سیلاب سے منسوب ہے اور اس کی شریک خانہ
ہنم میں ہے جو صنعت کیمیا سے نسبت رکھتی ہے
جو نسخہ سے متعلق ہے۔ اور در باطن میں کے ہے
ہوتی ہے۔ صاحب خانہ دہم ہے اور یہ زائچہ
سے منسوب ہے۔ لیکن در باطن اس کے ہے
برآمد ہوتی ہے جو قلعی سے منسوب ہے جو بنیاد پر خانہ
سوم میں موجود ہے اور نقطہ و شکل خانہ تینوں آبی
میں اور ہے متولی ہے معلوم ہوتا ہے کہ اول تو
سیلاب کو پرتال کو بھین لوٹی کے عرق جو سراب میں
پیدا ہوتی ہے اور مرطوب ہے۔ بلکہ نہیں ہوتی بلکہ
پتے اس کے زمین سے چسپیدہ ہوتے ہیں اور پھول
اس کے زرد مائل بہ سیاہی ہوتے ہیں۔ کیونکہ
شکل آبی ہے اور خانہ آب میں موجود ہے۔ لہذا یہ
بہن خوردہ ہے۔ اور چہارم اس کا آب طریقی ہے

آپ بھی اپنی قیمت کو ضرور آزمائیں



یا علم الجبر



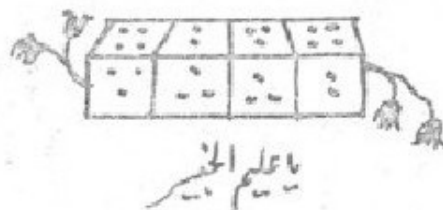
جواب۔ مسائل کے ہاتھ سے قرعہ ڈالوایا مطلوبہ
زائچہ برآمد ہوا۔ حل یہ ہے۔

از روئے ابرج ہے و سکن نے شکل صنعت
ہے لہذا زائچہ سے نسخہ کیمیا کا استخراج اس طرح
ہے۔ غور کیجئے۔

دیکھئے شکل خانہ صنعت ہے طالع میں ہے
اور دسویں خانہ کی شکل از روئے ابرج ہے زائچہ
کے پہلے خانہ میں ہے اور یہ خانہ بھی صنعت سے
منسوب ہے۔ اور خانہ ہنم مفتہا بہ کا تعلق نسخہ کیمیا
سے ہے اور خانہ اول کے باطن سے ہے یہ شکل
پیدا ہوتی ہے کہ طالع مسائل کا ہے اور خانہ دوم
کے باطن سے بھی یہی فرج ہے پیدا ہوئی۔ اور

اصول و قواعد ۱۔

۱۔ پیر کے خانہ اول چارم و ہفتم و دہم میں
سعد داخل اشکال ہوں یا ثابت سعد ہوں تو
وہ حاکم عرصہ دراز تک رعایا پر حاکم رہے اور
رعایا کو خوش رکھتے اور بخش داخل یا بخش
ثابت سے عرصہ تک رہے اور رعایا پر ظلم روا رکھتے
اور حق تلفی کرے۔ آئندہ کے احکام کے لئے
خانہ دہم میں اگر یہ اشکال سعد ہوں اور خانہ چہارم
میں ۱، ۲، ۳ سے کوئی ہو تو رعایا سے ستوک
رہا رکھے مگر اس خانہ میں ۱، ۲، ۳ ہو تو
حاکم بے وقور ہو اگر عکس شکل دہم کا خانہ دوم و
چہارم میں ہو تو حاکم اور رعایا میں اختلاف ہے۔
اگر خانہ اول میں ۱، ۲، ۳، ۴ سے
کوئی ہو یا اول و دہم میں ان میں سے کوئی ہو
اور اگر خانہ ششم و ہفتم و دہم میں کرے
تو حاکم تباہ اور مایوس ہو اگر خانہ اول و دہم میں
۱، ۲ ہو تو مغرور ہو جائے اور ۳ یا ۴ سے فورا
سوار ہو۔

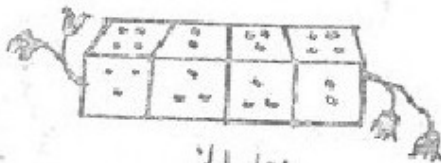


خانہ ہفتم میں ہے۔ اور جب آبی خانہ خاک میں ہے
خانہ چہارم اور خانہ ہفتم رکھتی اور خانہ ہفتم
۱، ۲، ۳ اور دو نقطہ آتش و آب قوی ہیں۔
کل ۱، ۲، ۳ کارنگ سیاہ ہے اس لئے اس کے
رول زرد سیاہ مائل ہوتے ہیں۔ اور نقطہ ہفتم ۱، ۲، ۳
خاک ۱، ۲، ۳ ہے جو خانہ سیزدہم سے برآمد ہوتا
ہے اس رنگ کی دلیل ہے اور شکل خانہ دہم
۱، ۲، ۳ اور خانہ دہم میں ہے۔ اس کی شریک
تجدد آتش ہے۔ اس لئے اور یہ آگ دی گئی
لیکن جب دو اشکال سعد ہیں اس لئے آتش
پہلے چاہیے۔ لیکن جب ۱، ۲، ۳ ثابت ہے اور
عاب سے تعلق رکھتی ہے اور ۱، ۲، ۳ اس کے باطن
برآمد ہوتی ہے سعد داخل ہے سیلاب یقیناً
الند ہو جائے گا۔ اور درخانہ و در باطن سیزدہم
تجدد دہم ہے۔ ۱، ۲، ۳ برآمد ہو۔ لہذا سیلاب مذکور
و خاکستر ہو جائے گا۔ اور باطن ۱، ۲، ۳ سے
عدہ حل و عقد ۱، ۲، ۳ فقرہ سے مشوب ہے اور
ہفتم شریک سے مشوب ہے موجود ہے۔
باطن میں ۱، ۲، ۳ پیدا ہوئی۔ ۱، ۲، ۳ یہ طلا یعنی
نے سے اور خانہ نہم جو نسیم سے متعلق ہے۔
نہم ہے کہ صاحب خانہ دہم موافق مسکن ہے
نہا ان ادویہ سے چاندی رنگین ہو کر طلا ہوگا
میں ایک ماشر سونا اور بطور ختم ملا کر مقبول
بار بنے گا۔ واللہ اعلم بالصواب۔

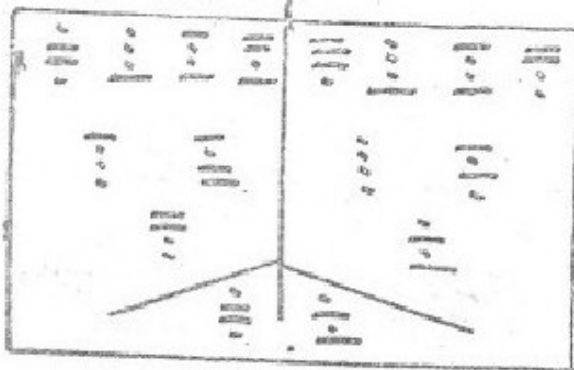
والس ۱۔ سائل نے سوال کیا کہ آیا ہوا
رعایا کے لئے کبسا رہے گا؟

اصول وقواعد

زیر کے خانہ اول و چارم و ہفتم و دہم میں
سعد داخل اشکال ہوں یا ثابت سعد ہوں تو
وہ حاکم عرصہ دراز تک رعایا پر حاکم رہے اور
رعایا کو خوش رکھے اور بخش داخل یا بخش
ثابت سے عرصہ تک رہے اور رعایا پر ظلم روا رکھے
اور حق تلفی کرے۔ آئندہ کے احکام کے لئے
خانہ دہم میں اگر یہ اشکال سعد ہوں اور خانہ چہارم
میں سعد نہ ہو، سے کوئی ہو تو رعایا سے سونگ
رہا رکھے مگر اس خانہ میں سعد نہ ہو تو
حاکم بے وقور ہو اگر عکس شکل دہم کا خانہ دوم و
چہارم میں ہو تو حاکم اور رعایا میں اختلاف ہے۔
اگر خانہ اول میں سعد نہ ہو، سے کوئی ہو
کوئی ہو یا اول و دہم میں ان میں سے کوئی ہو
اور گوار خانہ ششم و ہفتم و دوازدہم میں کرے
تو حاکم تباہ اور مایوس ہو اگر خانہ اول و دہم میں
سعد نہ ہو تو مغرور ہو جائے اور بیچارہ سے فوراً
خوار ہو۔



یا علم الخیر



ہشتم میں ہے۔ اور جب آبی خانہ خاک میں
لئے چنداں ارتقا نہیں رکھتی اور خانہ سیزدہم
میں ہے اور دو نقطہ آتش و آب قوی ہیں۔
میں کارنگ سیاہ ہے اس لئے اس کے
میں زرد سیاہ مائل ہوتے ہیں۔ اور نقطہ ہفتم
خاک ہے جو خانہ سیزدہم سے برآمد ہوتا
ہے اس رنگ کی دلیل ہے اور شکل خانہ دہم
میں ہے اور خانہ دہم میں ہے۔ اس کی شریک
یہ آتش ہے۔ اس لئے ادویہ آگ دی گئی
لیکن جب وہ اشکال سعد میں اسلئے آتش
موتی چاہیے۔ لیکن جب ثابت ہے اور
عاب سے تعلق رکھتی ہے اور اس کے باطن
میں برآمد ہوتی ہے۔ سعد داخل ہے۔ سیلاب یقیناً
الناہر ہو جائے گا۔ اور درخانہ و در باطن سیزدہم
میں برآمد ہے۔ برآمد ہو۔ لہذا سیلاب مذکور
میں و خاکستر ہو جائے گا۔ اور باطن سے
قاعدہ حل و عقد ہے فقرہ سے منسوب ہے اور
ہشتم شریک سے منسوب ہے موجود ہے۔
در باطن میں پیدا ہوئی۔ یہ طلا یعنی
وہ سے اور خانہ ہفتم جو سجدہ سے متعلق ہے۔
نیز ہے کہ صاحب خانہ دہم موافق سکس ہے
ہذا ان ادویہ سے چاندی و نحسین سو کر طلا ہوگا
اس میں ایک ماہہ سونا اور بطور ختم ملا کر مقبول
بازار میں لگا۔ واللہ اعلم بالصواب۔

سوال ہے۔ مسئلے نے سوال کیا کہ آیا ہوا

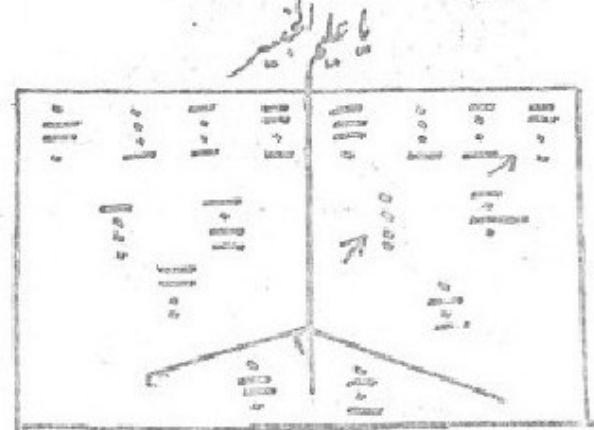
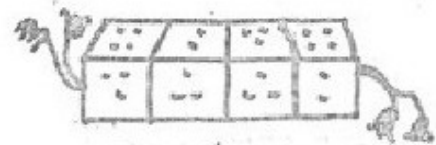
حاکم رعایا کے لئے کیسا رہے گا؟

جواب :- سائل سے قرعہ ڈلوایا۔ قواعد بار کے تحت اس کا حل یہ ہے۔

زائچہ کے خانہ میں سعد داخل و چہارم میں خمس داخل و ہفتم میں شمس خارج و دہم میں سعد منتقل ہے حاکم کچھ عرصہ رہے۔ کچھ رعایا کو خوش رکھے اور کبھی سختی کرے مگر آخر میں خوار ہو۔ کیونکہ دہم میں ہے۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ میرا شغل و عمل کیا ہوگا ؟
اصول و قواعد :-

زائچہ میں اگر صاحب طالع کی شکل و شکل صاحب خانہ دہم پر ہو خمس ہوں۔ یا زائل میں ہوں تو اس کام سے دور رہنا بہتر ہے۔ اگر شکل طالع بد ہے تو نفس بربودگا۔ اور اگر شکل خانہ دہم پر ہو تو یہ شغل بد ہے۔ اگر خانہ دہم میں شکل سعد ہو اور صاحب دہم بھی نیک حال ہو۔ یا اوتار یا مائل اوتار میں ہو تو فائدہ عظیم حاصل ہو خاصہ کہ یا زہم میں شکل سعد ہو۔

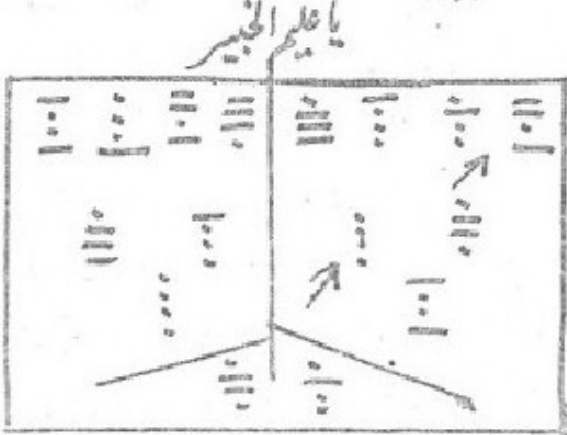
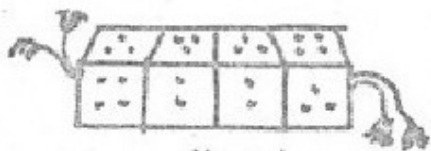


جواب :- سائل کے اٹھتے قرعہ ڈلوایا قواعد

بالا کے تحت اس کا حل یہ ہے۔
زائچہ ہذا میں شکل خانہ طالع سعد ہے اور شکل خانہ دہم سعد ہے اور شکل خانہ دہم از رستہ اربعہ خمس ہے و شمس از رستہ سکن سعد ہے نتیجہ شغل و عمل اچھا ہوگا بہتر نہیں۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ میرا کام یا شغل مبارک ہے یا نہیں ؟
اصول و قواعد :-

زائچہ میں خانہ دہم یعنی قدالسماء یا صاحب خانہ طالع سے دوستی رکھتا ہو تو شغل و عمل و کام مبارک ہے مگر خانہ دہم میں شکل سعد ہو اور اگر شمس سے بیوند ہو اور خانہ دہم میں شکل خمس ہو تو نامبارک ہے۔ اس کام سے پرہیز کرنا چاہیے۔

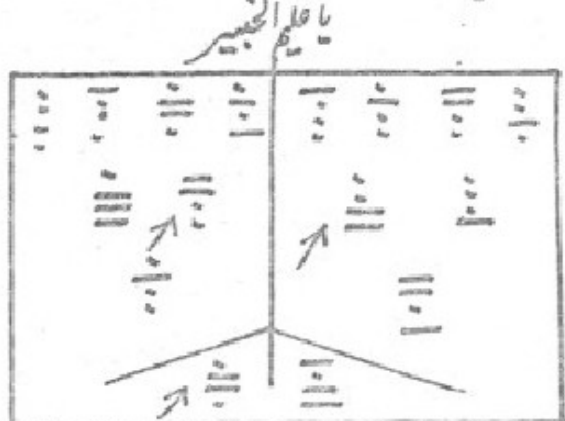
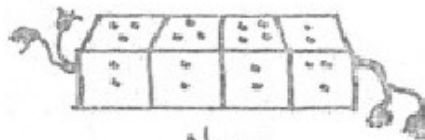


جواب :- زائچہ ہذا کے خانہ دہم میں سعد اور طالع سعد ہے اور دونوں ہم عنصر اور دوست ہیں پس یہ کام یا شغل مبارک ہے۔

جواب :- سائل کے ہاتھ سے قرعہ ڈلوا یا گیا
تو امد مذکورہ بالا کے تحت اس کا عمل یہ ہے۔
زراچہ کے خانہ دہم میں ۳۳ نخس داخل ہے۔
بیان کیا۔ کہ اکثر اوقات اس عمل سے زحمت
و مشقت اور امور میں خوف و ہراس ہوتا ہے۔ اور
فسق و فجور میں بسر ہوتا ہے۔

سوال ۱۔ سائل نے سوال کیا کہ میری درخواست
یا عرض سے ملازمت کا نتیجہ کیا ہوگا؟
اصولے وقواعد ۱۔

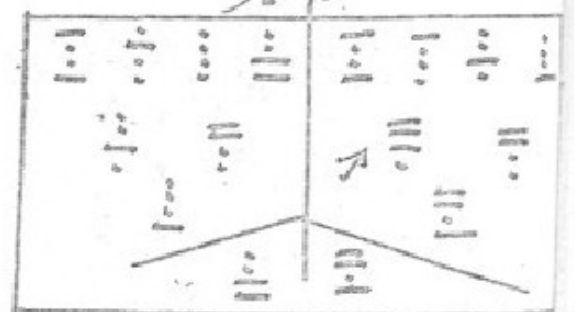
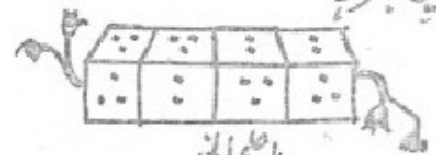
زراچہ میں اگر شکل خانہ دہم داخل یا ثابت
ہو اور خانہ دوم و یازدہم و پانزدہم کے اشکال سعد
ہو تو عرضی کا جواب اثبات میں نیک و صول ہوگا۔
اگر یہ صورت نہ ہو تو پھر نخس و منقلب اشکال کسی
حقیقت سے خانہ دہم و دوم و یازدہم و پانزدہم
میں ہوں تو جواب حاصل نہ ہوگا۔ اگر ہوتا ہے تو
ناقص یا درخواست فضول یا نامنظور ہوتی ہے۔



جواب :- سائل کے ہاتھ سے قرعہ ڈلوا یا گیا تو امد

والے :- سائل نے سوال کیا کہ میرا حال اس عمل
کرنے سے کیسا ہوگا؟
اصولے وقواعد ۱۔

زراچہ کے خانہ اول و دہم میں ۳۳، ۳۳، ۳۳
نخسوں میں سے کوئی ایک ہو تو اس شکل و عمل میں
خیر فائز ہوں اور اوقات آسودہ خاطر اور فارغ
بال ہو اور اگر خانہ دہم میں ۳۳، ۳۳، ۳۳ ہو اور خانہ
دوم میں شکل سعد ہو اور داخل ہو تو اس شکل و عمل
میں نیک و فرائز ہو اور خانہ اول میں بھی ہو تو چشم
سائوں میں باشکوه ہو۔ اور ہر کام میں فائدہ بخت ہوتا ہے۔
شوکت و عزت و ترقی ہو۔ لیکن سرداری سے نفع
نہ ہو۔ اور اگر ۳۳، ۳۳، ۳۳ آئیں تو اس حکومت
میں نفع نہ ہو اگر ۳۳، ۳۳، ۳۳ ہو اور آدمی حقارت سے
بچیں۔ و لیکن ثابت و یاسیدار ہو۔ اور اگر ۳۳
ہو تو اکثر اوقات اس عمل سے زحمت و مشقت
اور عواقب در امور خوف و ہراساں ہو اور اگر
۳۳، ۳۳، ۳۳ ہو تو اس عمل میں خیر اور شادمانی
ہو۔ اکثر لہو و لعب اور فسق و فجور میں بسر ہوتا ہے۔
حال ایک ہو اگر یہ شکل خانہ دہم میں ہو تو مختصر و
کرات میں بسر ہوتا ہے۔

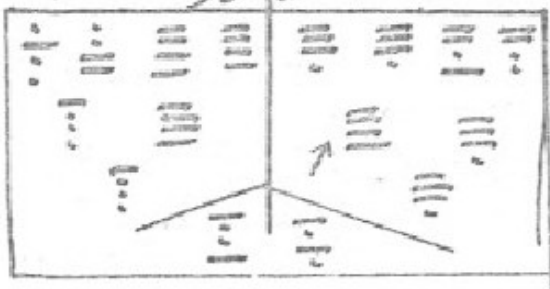
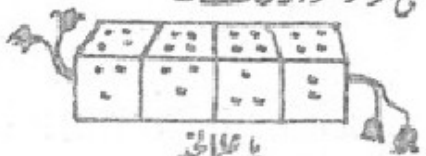


جواب :- سائل سے قرعہ ڈلوایا۔ قواعد بالاکے
تحت اس کا حل یہ ہے۔

زائچہ بند ہے۔ دو ماہ کس دن بعد چہرہ باد
مگر اس تفہیم کیلئے ہے کہ ضرب مصادی ہے
جو مترج ثابت ہے ممکن ہے کہ بعد دیکھ کر بل جائے

سوال ۱۔ سائل نے سوال کیا کہ میں عہدہ
قضاۃ و کو توالی و شیخنگی چاہتا ہوں۔ کیا ہوگا۔
اصولے وقواعد :-

اگر زائچہ کے خانہ دہم میں سعد داخل ہے، ہے، ہے،
ہو تو ملے اور محکم و پائیدار سو رحیت نیکی کرے۔ بخش
و داخل ہے سے سختی و دشواری رنج و مشقت ہو
اور رحیت کم نیکی کرے۔ سعد خارج ہے، ہے، ہے
مقصد ملے اور پائیدار ہو مگر جلدی چلی جائے اور
قوت ہو تو ہر سو رحیت کیلئے نیک ہو خارج بخش
ہے، ہے، ہے مگر پائیدار نہ ہو یا یہ عہدہ نہ ملے
منقلب سعد ہے، ہے سے مقصد گو نہ ہو لیکن عاقبت
بخیر رہے۔ منقلب بخش ہے، ہے سے حاصل نہ ہو
یا جیل جانا پڑے۔ ثابت سعد ہے سے بد پر حاصل
ہو اور ثابت بخش ہے، ہے سے پائیداری ہو۔
لیکن سختی و دشواری ہے۔



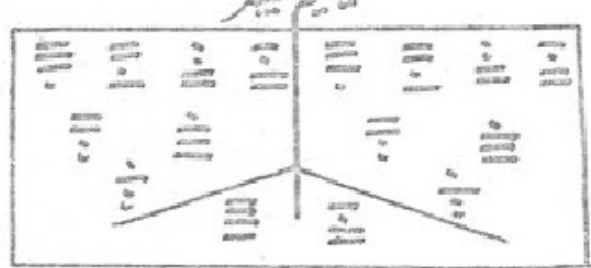
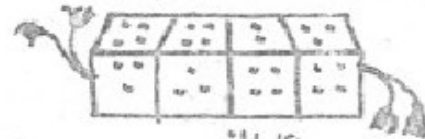
بالاکے تحت اس کا حل یہ ہے۔

زائچہ کے خانہ دہم میں ہے سعد خارج ہے اور
خانہ پانچ دہم میں ہے سعد داخل ہے اور خانہ پانچ دہم
میں ہے بخش منقلب ہے اس لئے ممکن ہے کہ جواب
نہ ملے۔

سوال ۲۔ سائل نے سوال کیا کہ حصول ملازمت
و جاگیر و منصب میرے لئے کیسا ہے؟
اصولے وقواعد :-

زائچہ میں شکل دہم جو بر دکن ہے اور بر
ابرج ہے سے ساتھ ساتھ شکل خانہ دہم سے قرب
کر کے نتیجہ اگر سعد ہو تو ملازمت یا جاگیر و منصب ملے
اور خانہ ساقط میں تکرار کرے۔

اسی طرح ہر مقصد کے لئے اس نمط پر حکم کیا
جاتا ہے۔ یعنی سوال از سر خانہ کے متعلق اسی نظریہ
سے حکم لگایا جائے اور شکل ناظر خانہ کو موافق خانہ
سوال دیکھو اگر ہو تو مقصد حاصل ہوگا۔ اور خانہ
ہائے ناظر یہ ہیں۔ ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، اگر ان
خانوں میں مختلف ہوں تو از نتیجہ حکم کرو اور اگر ناظر
سعد ہوں تو سعادت ہوگی۔ اس سعادت کے مطابق
اگر بخش ہوں تو خوش مست مانع ہوگی۔

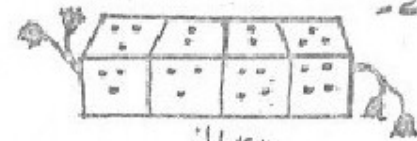


جواب :- سائل کے ہاتھ سے قرعہ ڈلوایا گیا۔ قواعد
بالا کے تحت اس کا حل یہ ہے۔

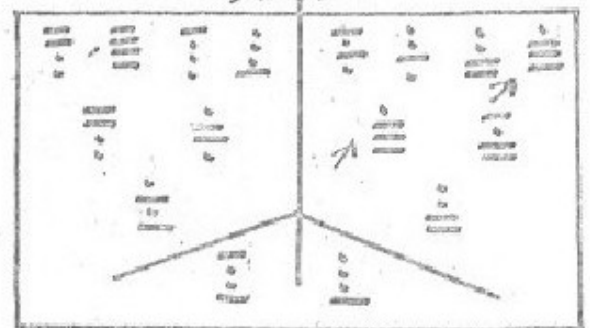
زائچہ کے خانہ دہم میں \equiv غس ثابت شکل موجود
ہے۔ بیان کیا کہ مقصد تو حاصل ہو لیکن سختی اور دشواری۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ خدمتِ بادشاہ حکم
یا مالک سے میر حال کیا ہوگا؟
اصول سے قواعد :-

زائچہ کے خانہ اول و دہم اگر سعد اشکال ہو تو بادشاہ
یا حاکم یا مالک سے نیکوئی کی دلیل ہے۔ اگر یہ اشکال خانہ
پہم و یا ز دہم میں مکر رہوں تو دلیل رسیدن مال و نعمت
و خلعت و خوش خلقی کی ہے۔ مراد یہ ہیں۔ سعد اول سے
شغل و عمل زیادہ ہو۔ جاہ و مرتبہ بڑھے۔ مالک سے فائدہ
ہو۔ اگر خانہ چہارم میں بھی شغل داخل ہو تو خیر و پائیداری
ہو اور روزگار و حشمت و ملکیت زیادہ ہو۔ اور خانہ پنجم
اشکال غس ہو تو حکم برعکس ہوگا۔ اور اگر خانہ اول میں و
دہم میں اشکال سعد داخل ہوں اور خانہ چہارم میں شغل
غس ہو تو عاقبت نیک ہو اگر خانہ دہم و چہارم و
ساتھ دہم میں خارج ہوں تو سائل عمل و شغل میں
نہ کرے۔



یا عیلم الخبیر

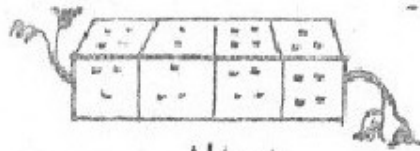


جواب :- سائل سے قرعہ ڈلوایا۔ قواعد مذکورہ بالا
کے دو سے اس کا حل یہ ہے۔

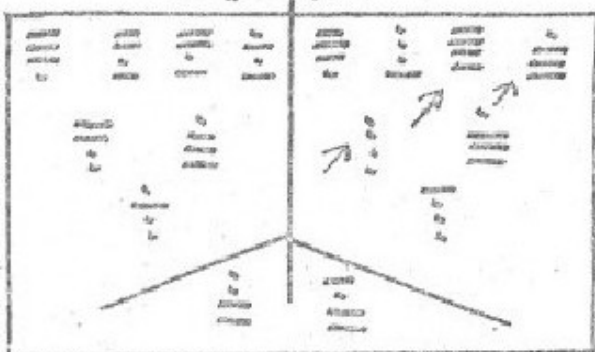
زائچہ ہذا کے خانہ اول میں \equiv سعد اور خانہ دہم
میں \equiv سعد ہے دونوں اشکال سعد ہیں پس سائل سخت
بادشاہ یا حاکم یا مالک بوجہ نیکی اچھے حال میں بہرہ پائے۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ دو آدمیوں کی کشتی
میں سے کون جیتے گا؟
اصول سے قواعد :-

زائچہ کے خانہ اول و دہم کے نتیجہ کو خانہ یا دہم
کی ضرب کا نتیجہ لو اور پھر خانہ اول و دہم کے نتیجہ کو خانہ
سے ضرب کا نتیجہ لو۔ اب دیکھو کہ زائچہ میں جس کا نتیجہ
قوی ہوگا۔ وہ پہلوان جیتے گا۔ پہلا نتیجہ سائل اور
دوسرا نتیجہ مسئول سے نسبت رکھتا ہے۔ جس کا
نتیجہ غس ہوگا وہ ہارے گا۔ منقلب سے نتیجہ دہم
کہ پھر ہارے۔ داخل غس سے پہلے نیچے اوپر ہو کر
ہارے گا۔



یا عیلم الخبیر



جواب :- سائل سے قرعہ ڈلوایا۔ قواعد بالا
کی دو سے اس کا حل یہ ہے۔

زائچہ میں خانہ دہم میں سعد ہے حکیم یا معالج
عالم ہے اور خانہ یازدہم میں سعد ہے۔ اس کا نسخہ
مجوزہ بہتر ہے اور نتیجہ شکل دہم اور شانزدہم
یہ ہے سعد ہے اس نے مرض صمغ شخص کو طے ہے

سوال :- میں کون سا کام کروں کہ بہتر ہو
سائل نے عامل سے سوال کیا ؟
اصول سے وقواعد :-

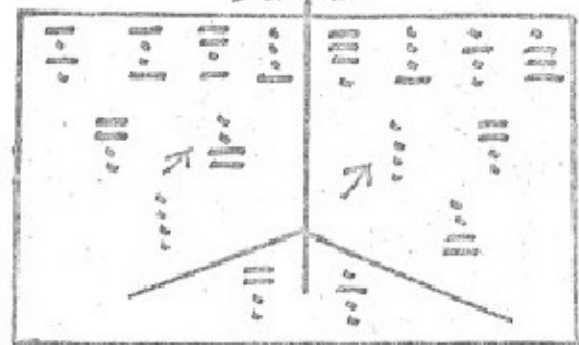
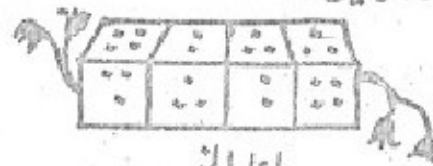
زائچہ کے خانہ طالع کی شکل کو خانہ دہم کی رقم
کا نتیجہ ہو اس کو نقتہ ذیل میں دیکھ کر سوال
جواب بیان کرو۔

نتیجہ شکل	کام جو اس شکل سے منسوب ہے
☰	قو مشاغنی و درویشی و نکاح خوانی و پیشانی
☶	سوداگری یا خدمت ملک، صرافی، داد رستہ
☷	دروغگوئی یا راہزنی یا تمار بازی یا دردی یا دکا وغداری
☱	مہنتی، ربالی، ساحری یا تعویذ لکھنا یا غنیمت پڑھنا یا شہرہ
☵	عطاری یا خوشبو سازی یا انگریزی یا قاضی یا مہتری و مثل ان کے۔
☴	قبر کھودنا یا گلی، ظروف سازی یا زراعت یا کارخات

زائچہ میں خانہ اول میں سعد اور دہم میں کا
نتیجہ ؟ کو یازدہم سے ضرب کا نتیجہ ہے یہ سائل
سے نسبت رکھتا ہے۔ پھر خانہ اول و دہم کا نتیجہ کو
خانہ دوم سے ضرب کا نتیجہ ہے یہ مسئلہ سے نسبت
رکھتا ہے دونوں سعد منقلب میں شکل آبی خانہ دہم
بار میں قوی ہے۔ بیان کیا دونوں کا برابر سب ہے گا۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ حکیم کی کیفیت
کیا ہے اور وہ کیا ہے ؟
اصول سے وقواعد :-

زائچہ میں شکل خانہ دہم میں شکل سعد تو حکیم و
طیب یا ڈاکٹر معالج عالم ہے ورنہ جاہل اور خانہ یازدہم
جو نیز نسخہ سے متعلق ہے اگر سر دو خانہ میں شکل سعد ہو
تو حکیم اور اس کا نسخہ درست ہے اور اگر خانہ دہم میں شکل
سعد ہو اور یازدہم میں نسخہ ہو تو حکم مکرر کس ہو گا۔
اور نتیجہ شکل دہم و شانزدہم اگر سعد ہو تو مرض تشفی
ہوئی ورنہ نہیں۔



جواب :- سائل سے قرعہ ڈالایا۔ قواعد مذکورہ
بالا کے تحت اس کا حل یہ ہے۔

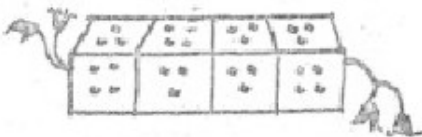
اصول و قواعد ۱۔

زائچہ میں شکل طالع سے مدعی اور ہفتہ سے مدعا علیہ دہم سے قاضی یا حاکم عدالت مجازہ منسوب ہے اگر ان خالوں میں سرستہ شکل سعد ہوں اور تکرار او تادیا امل او تاد میں کویں تو مدعی غالب ہو کر جیتے گا۔ بصورت عکس حکم برعکس ہوگا۔

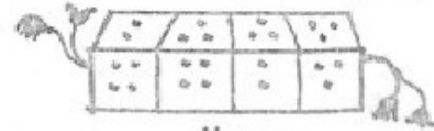
۲۔ عند البعض علماء نے رطل زائچہ کے خانہ اول و دہم سے ایک شکل اور ہفتہ و دہم سے ایک دوسری شکل جو نتیجہ زائچہ میں باقوت ہو وہ غالب ہوگا۔ اگر دونوں نقشے سعد ہوں تو صلح ہو جائے۔ اگر خانہ دہم کی شکل ثابت ہو اور خانہ ہشتم میں داخل تو معاملہ درمیان انکے تمام نہ ہو

اگر خانہ دہم میں یہ \equiv \equiv \equiv ہوں تو ان کی ضرورت کے مطابق عدالت قائم ہو۔ پھر دیکھو کہ خانہ دہم کی شکل کسی شکل دوستی سے دیکھتی ہے۔ یا ہر دو فریق کے مشکنوں میں کس فریق کا مشلہ بہ نظر درستی ہے۔

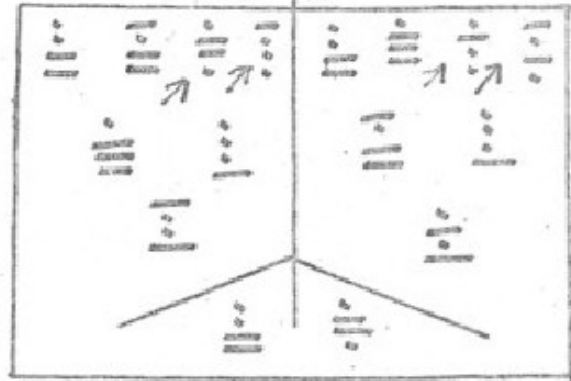
از سائل خصم میں قاضی سے بد ہے اگر حجاب طالع بدوستی ہفتہ ہو تو فریقین میں صلح ہو۔ اگر خانہ ہفتہ کی دوستی اس سے نہ ہو تو خصم صلح کرے اگر نظر ترویج ہو تو صلح بعد از جنگ ہو۔ مقابلہ سے شکل مریخ و زحل سے لڑائی جھگڑا مرگ و قتل تک ثابت آئے۔ خاصہ کہ تکرار سے بد حال ہو۔ خوف ہے کہ کوئی بلا نہ پڑے۔



ہوں تو خشکی اور گرمی رہے اور بادی سے سخت ہوا اور خاکی سے اسساک بارش و گرد و غبار لیکن خانہ ہفتہ و دہم، سیزدہم و چہار دہم میں آبی اشکال ہوں ہو تو کثیر باراں ہو اور خانہ اول و چہارم و ہفتہ و دہم میں \equiv \equiv \equiv \equiv \equiv \equiv سے اشکال موجود اور شت نزدہم و پانزدہم میں تکرار سے دلیل خشکی و باراں تیز ہو و غبار اشکال آبی سے کثرت باراں اور فصلیں عمدہ اور آبی سے زیادہ بارشیں بادی سے تیز ہوا آتشی خاکی سے گرد و غبار ہو۔



یا علیم الخیر



جواب ۱۔ سائل سے قرعہ ڈلویا۔ قواعد بالا کے تحت اس کا حل یہ ہے۔

زائچہ مذکور کے خانہ اول میں \equiv دوم میں \equiv ہنجم میں \equiv ششم میں \equiv ہے۔ بیان کیا کہ بارش ہو اور فصلات اچھے ہوں۔

سوال ۲۔ سائل نے سوال کیا کہ عدالت میں مقدمہ کون جیتے گا؟

بیان کیا کہ بحال نہ ہو

احکام خانہ یازدہم

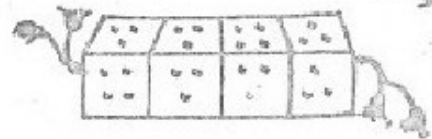
منسوبات :- بامید و سعادت، کمال، قلبی دست
مال از عمل و عشق و نگرانی و فرزندان عورت کہ دوسرے
شوہر سے ہوں و فرزندان شوہر جو دوسری عورت
سے ہوں۔ سفر بردار و خزانہ یا دہشہ، مال مادر
و رشوت و دشمن و عشق عورتوں سے اور ان سے
ملنا بدکستی و نجت و دولت و محمد و ثناء و مقربان
بادشاہ و رؤسا و خواتین معظم و دوستان غائب
و زرد مال از عمل و تجوز جاگیر و خلاصی مجبوس
و کیفیت شفاء، مریض، حال عروس و فرزند
و ہمسایہ و حال آنے نہ آنے غائب و تعمیر
عمارت نو و نیتبہ عملیات و زکوٰۃ و کیفیت حکام
و بالا دست و آسیب - وزراء و خلفاء وغیرہ
اعضا سے پنڈلی و ساق۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ از دوستان
و معشوقان امید رکھوں یا نہ ؟
اصولے و قواعد :-

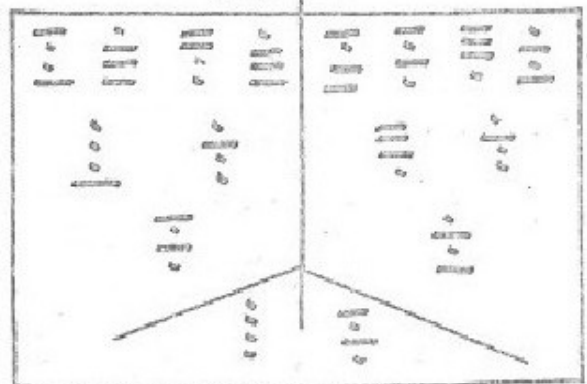
نہاچہ میں اگر خانہ یازدہم شکل سعد داخل ہو
تو امید از دوستان و معشوقان برائے اور
اختیار و اراوت ان سے فائدہ حاصل کرے۔
اور اپنی مراد کو پائے۔ اور بخش داخل سے ناتوازی
حال احتیاب اور ان سے فائدے یا دشواری
حاصل ہوں اور بے اختیار امید برائے۔ سعد خارج

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ میری والدہ
مجھے نفع لے گا یا نہیں ؟
اصولے و قواعد :-

نہاچہ کے خانہ دہم میں شکل سعد داخل یا نہ، نے
نہاچہ ہو اور خانہ اول یا پنجم یا یازدہم میں مکرر
ہو۔ اول سعد داخل اور دہم سعد خارج ہو تو والدہ
نفع اور اگر اول سعد خارج اور دہم کے داخل ہونے
سے ذلت و رسوائی ہو۔ اگر دونوں سعد ہوں تو
دونوں کو فائدہ ہو۔ اس کے خلاف سے عداوت
ہوگی۔



یا علم الجنبیر



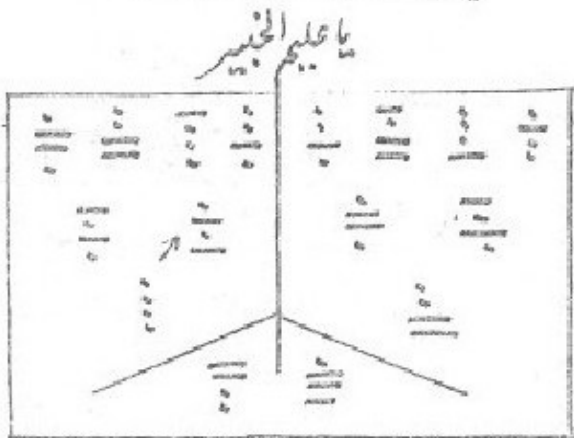
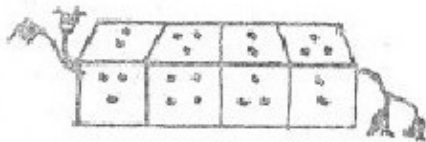
جواب :- سائل کے ہاتھ سے قرعہ ڈالوایا
قواعد مذکورہ بالا کے تحت اس سوال کا حل
یہ ہے۔

نہاچہ بند ہے۔ قواعد مذکورہ کے مطابق کوئی
مثال نہاچہ میں نہیں ہے۔ اس لئے والدہ سے
کسی نفع کی امید نہیں ہے۔

ہے۔ بیان کیا امید از درستان و مشوقان برائے
اور بر غرضی راحت خود نامدے حاصل ہوں اور سائل
ان سے اپنی مرار کو پاتے۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ فلاں آدمی
ظاہر و باطن مجھ سے کیسا ہے ؟
اصول و قواعد :-

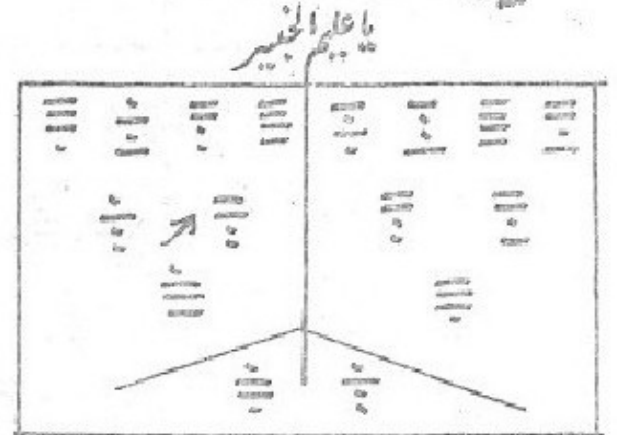
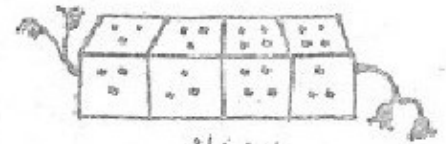
زائچہ میں خانہ یازدہم کے اندر اس کی شکل
میں نقطہ آتش موجود ہے تو ظاہر اس کا کشادہ
ہے اور باطن اس کا بد ہے نقطہ باد سے ظاہر
و باطن اس کا سائل دوست اور کشادہ ہے
اس کے دلیں سائل کی ذات کے متعلق کوئی شبہ
و شبہ نہیں ہے۔ اور نقطہ آب سے وہ بظاہر
اچھا نہیں۔ لیکن باطن میں وہ سائل کا خیر خواہ
ہے اور نقطہ خاک سے ظاہر و باطن میں بستہ ہے
اور ہر حالت میں دشمن ہے۔



جواب :- سائل کے ہاتھ سے قرعہ ڈلایا۔ قواعد

سے برقرار غن مشوقان اور نہ دیکھنے سے راحت۔
اور غنس خارج سے ناسازگار و فراق دوستوں
سے امید نہ برائے۔ اور ثابت سدر سے دوستوں سے
الجابی اور مشقوقوں سے فائدہ ہو اور امیدیں برائیں
لیکن بہ درگ۔ غنس ثابت سے دوستوں سے بدی
اور ان سے فائدہ نہ ہو۔ اسی طرح مشقوقوں سے
بھی ہو۔ منتقل سدر سے نیکی حال اور دوست و
احباب سے تو ہے لیکن وہ سائل سے درغل
ہوں۔ کبھی مل جائیں اور کبھی علیحدہ ہو جائیں۔
لہذا ان سے فائدہ کم ہو گا۔ کچھ امیدیں برائیں۔
اور کچھ نہ برائیں۔

اور غنس منتقل سے دلیل ہے اور حال بدی
اور دوستوں و مشقوقوں سے سرگردانی کی ہر لحظہ
مختلف، باوجود اس کے کچھ نہ کچھ برائیں۔ نزدیکیاں
خوف و زحمت لفاق کی وجہ لاحق رہے۔



جواب :- سائل سے قرعہ ڈلایا۔ قواعد بالا
کے تحت اس کا حل یہ ہے۔
زائچہ کے خانہ یازدہم میں ☿ سعد داخل

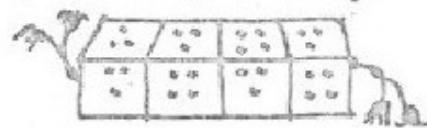
بالا کے تحت اس کا حل یہ ہے۔

زائچہ میں خانہ یازدہم میں ہے اس میں
نقطہ آتش و آب موجود ہے۔ ظاہر اس کا
کشادہ اور در باطن بد ہے اور نقطہ آبیہ
بوجود بری باطن کے صرف سائل کا خیر خواہ آنا
نہیں ہے۔ جتنا اسے چاہئے۔ صرف منہ بولی
مطلب کی خیر خواہی ہے۔

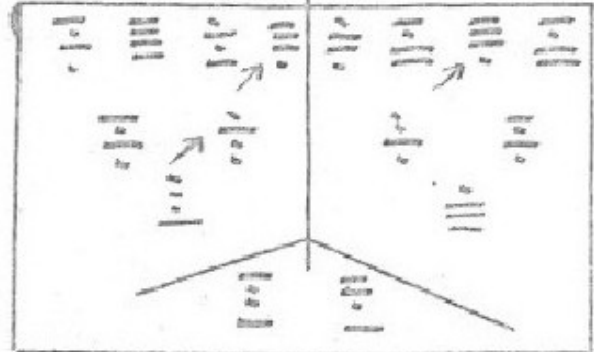
بالا کے تحت اس کا حل یہ ہے
زائچہ کے خانہ یازدہم میں ہے غس منقلب
ہے۔ اس کا کہیں تکرار نہیں۔ بیان کیا کہ نہ
وہ دوست نہ دشمن۔ صرف مطلبی ہیں۔ مزید
برآں خانہ پنجم میں غس ثابت ہے اور خانہ
دوم میں تکرار پذیر ہے۔ یہ معشوق تمہارے مال
و زور کا دوست ہے تمہارا نہیں۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ کیا معشوق
اور میرے دوست ایک بہت دوست ہیں؟
اصول و قواعد :-

زائچہ میں خانہ یازدہم کی شکل سے بیان
کرو اگر وہ خانہ سوم و پنجم و نہم میں کوثر ہو تو اس
کے دوست ہونگے اور اگر ہفتم و چہارم و دہم میں
آئیں یا خانہ دوازدہم میں آئے تو دشمن ہیں اگر
ان خانوں کے علاوہ کسی اور خانہ میں آئیں تو
نہ دوست ہوں نہ دشمن۔



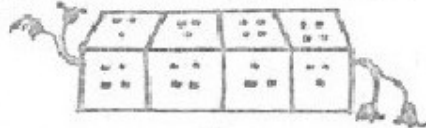
یا علم الخیر



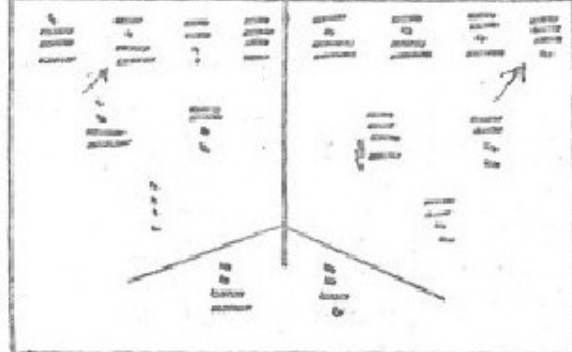
جواب :- سائل سے قرعہ ڈلوایا۔ قواعد

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ فلاں مجھ سے
حقیقی دوستی رکھتا ہے؟
اصول و قواعد :-

زائچہ میں اگر شکل خانہ اول و ہفتم اگر ہم
ستارہ ہوں یا خانہ ہفتم کا عکس خانہ اول میں
ہو تو وہ ظاہر دوست ہے اگر خانہ ہفتم میں
اشکال دشمن کو کف کے ہو تو دشمن دوست
نہیں ہوتا۔ مگر دیگر خانوں میں دوست ہو
جاتا ہے۔ اور اشکال سعد سے دوست ہوتا ہے۔



یا علم الخیر

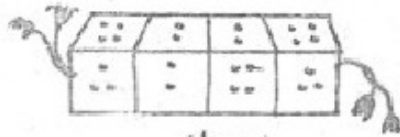


جواب :- سائل سے قرعہ ڈلوایا۔ قواعد مذکورہ

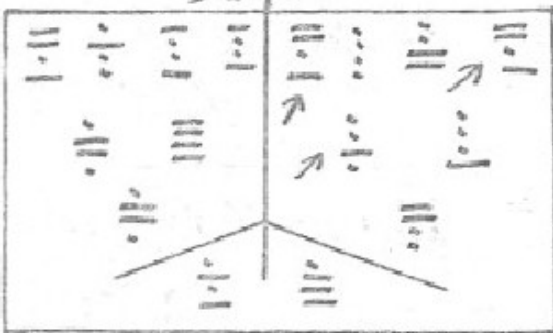
پہنچنے کے لئے اس کے ساتھ رہنا بہتر نہیں خوف ہے۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ فلاں سے دوستی قائم رہے گی یا نہیں؟
اصول و قواعد :-

اگر زائچہ کے خانہ اول و چہارم و ہفتم و دہم میں اشکال سعد داخل ہوں تو دوستی دونوں میں زمانہ دراز تک رہے۔ اگر اشکال خسر ہوں تو رنج و غم میں بظاہر دوستی رہے مگر در باطن نہ ہوگی اور سعد خارج سے آخر جدائی ہو جائے۔ خارج خسر سے فساد و تکرار و جھگڑا رہے خاصہ کہ پتہ یا اتنا دیا میں ہوں۔



یا علیم الخبیر



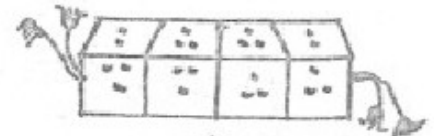
جواب :- سائل سے قرعہ ڈلوایا۔ قواعد بالا کے تحت اس کا حل یہ ہے۔

زائچہ کے خانہ اول میں سعد ثابت چہارم میں بیاض سعد ثابت ہفتم میں پتہ خسر منقلب اور دہم میں پتہ سعد منقلب ہے ثابت داخل اور منقلب خارج ہوتی ہیں۔ مذکورہ حالات کے مد نظر کچھ عرصہ دوستی کے بعد دوستی نہ رہے

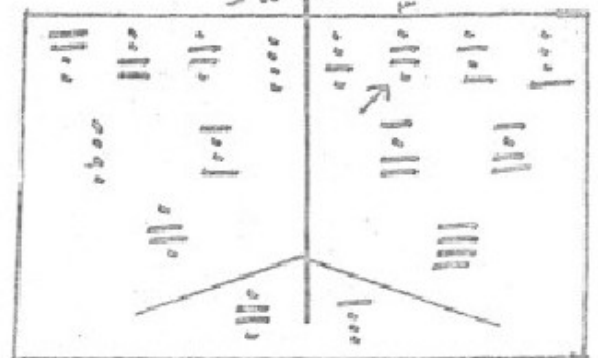
بالا کے تحت اس کا حل یہ ہے۔
زائچہ ہذا میں شکل خانہ اول پتہ مالک ستارہ زحل و ہفتم پتہ ستارہ مرتجح سے منسوب ہے اور خانہ ہفتم کا عکس خانہ اول میں ہے۔ لہذا ہر دوست بنا ہوا ہے۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ کیا دوست کے ساتھ رہنا میرے لئے اچھا ہے؟
اصول و قواعد :-

زائچہ کے خانہ سوم میں اشکال زہرہ پتہ، پتہ سے اعلیٰ درجہ اور قمر پتہ، پتہ و مشتری پتہ، پتہ سے اوسط درجہ مگر خاصہ کہ خانہ اول میں اشکال خسر پتہ، پتہ و عطارد پتہ، پتہ کی ہوں تو وہ دوست رہے اور ہم نشینی ہو اور دوسری خسر اشکال کسی نوع سے ہوں تو بہتر نہیں خوف ہے



یا علیم الخبیر



جواب :- سائل سے قرعہ ڈلوایا گیا۔ قواعد بالا کے تحت اس کا حل یہ ہے
زائچہ میں مذکورہ اشکال نہیں خانہ سوم میں

کا حکم عوام تسلیم نہ کریں۔

زائچہ میں خانہ ہفتیم میں ۳۳ سعد ہے تو بیان کیا کہ جس کے پاس حاجت ہے اس کے پاس جانے سے حاجت بآسانی بر آئے گی۔

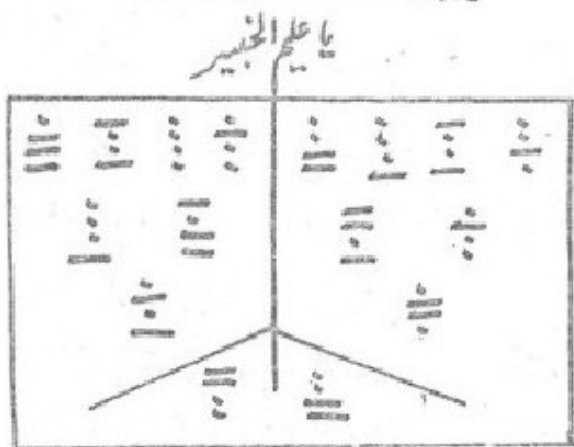
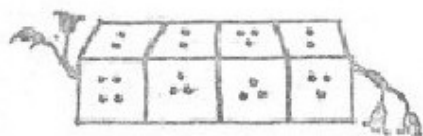
سوال :- سائل نے سوال کیا کہ کیا میری حاجت بر آئے گی یا نہیں ؟
اصول سے وقواعد :-

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ کیا مرلیض کو شفا ہو گی ؟

اصول سے وقواعد :-
عنا زائچہ کے خانہ یازدہم میں شکل طالع ہو اور سعد ہو تو بیمار جلد شفا پائے۔ محسوس ہے بدیر شفا یاب ہو۔
عنا شکل خانہ یازدہم زائچہ میں اگر خانہ خود میں ہو تو مرلیض شفا یاب ہو جائے گا۔

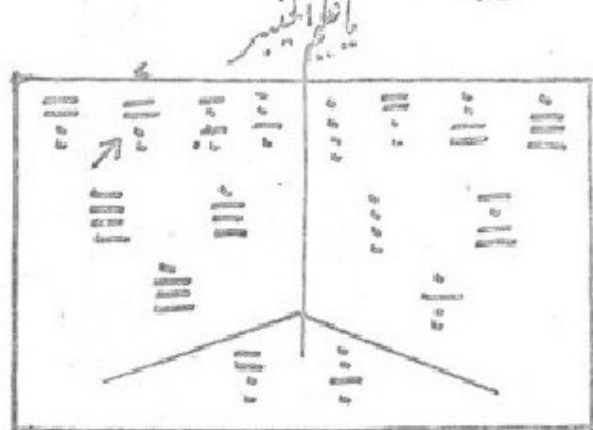
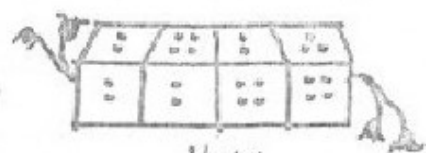
عنا۔ اگر خانہ یازدہم میں جو شکل ہو اگر وہ سعد ہو اور تکرار خانہ ہاتھ سعد میں کرے سعد میں کرے تو بیمار شفا یاب ہو۔

عنا :- اگر خانہ ہشتم ہو کہ خانہ مرض ہے میں شکل داخل ہو تو مرلیض عرصہ دراز تک بیمار رہے۔ خارج سے جلد تندرست ہو۔ سعد سے بآسانی محسوس ہے بد شواہی۔



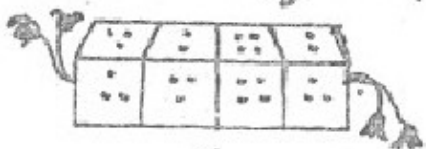
جواب :- سائل سے قرعہ ڈلویا قاعدہ مرقومہ

زائچہ کے خانہ یازدہم یا ہفتم کے مالک یا در شکل یازدہم اگر صاحب طالع کو بدوستی دیکھ رہا ہو تو حاجت نہ بر آئے اور اگر شکل خانہ ہفتیم سعد ہو تو جس سے حاجت ہے اس کے پاس جانے سے حاجت بہ آسانی بر آتی ہے۔ مگر صاحب خانہ یازدہم نیک حال ہو تو۔ اگر وہ بد حال ہو تو نہ بر آئے۔ اگر صاحب خانہ ہفتیم یا یازدہم طالع سے بہ نظر سعد پیوند ہو تو حاجت بآسانی بر آئے اگر نظر غصہ ہو تو بد شواہی اگر نظر نہ ہو تو نہ بر آئے لیکن تجربہ ہے کہ شکل خانہ اول و دہم کا نتیجہ ضرب اگر خانہ دوم میں گور ہو تو مقصد حاصل ہو۔

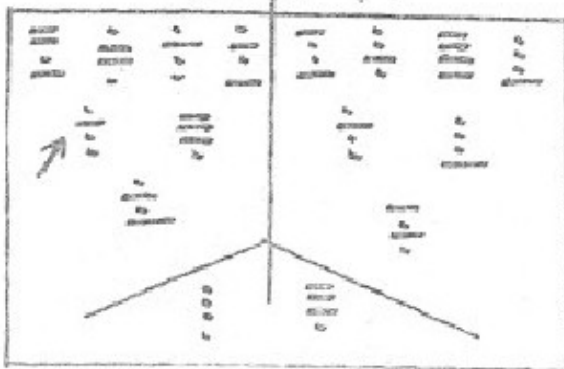


جواب :- سائل سے قرعہ ڈلویا قاعدہ مرقومہ بالا کے تحت اس کا حل یہ ہے

اور چار پائے بزرگ و خلاسی مجبوس ہو۔ غرض خانہ
سے چار پائے کی تعلق و اسیری بے اختیار و خلاسی
مجبوس دشواری سے ہو۔ سعد ثابت سے دشمن
کو ہیں۔ مگر وہ اپنی دشمنی ظاہر نہ کر سکیں اور
دل میں عداوت رکھیں ہمیشہ۔ مگر رحمت نہ پہنچا سکیں
چار پائے بزرگ افروں ہو اور قیدی کا بند رہے۔
ثابت نفس سے لفاق و لیس ہو لیکن دشمنی ظاہر
نہ کر سکیں۔ لیکن ان کی بدی سے محترز رہنا چاہیے
اور چار پائے بزرگ کا نقصان ہو اور قیدی
کو قتل کا خوف ہے۔ منقلب سعد سے دشمن مرطط
ہو نہ رہے یعنی دشمنی بھی کرے اور باز بھی آ
جائے۔ لیکن زیان نہ کر سکے۔ چار پائے اس کے
ہاتھ نہ رہیں۔ اور قیدی خلاص ہو کر پھر قید
ہو۔ لیکن مضرت نہ ہو۔ منقلب نفس سے دشمنی کرے
مضرت ہے۔ خوف چاہیے۔ خوف مجبوس ہے۔
چار پائے ہاتھ نہ رہیں۔



یا علیہم الخیر



جواب :- سائل کے ہاتھ سے قرعہ ڈلوا گیا
قواعد بالا کے تحت اس کا حل یہ ہے۔

کے تحت اس کا حل یہ ہے۔
مزاحم ہذا کے اندر خانہ ششم میں : سعد منقلب
یعنی خارج ہے۔ بیان کیا کہ مریض جلد تندرست
ہو جائے۔

احکام خانہ دوازدهم

منسوبات :- دشمن و قیدی و قید خانہ و
جوان بزرگ، اسب و شتر و گائے و غیرہ نقل و حرکت
ملوک، مرض و اندوہ زوجہ و تہمت و منصب و بر بخوری
و محمد و حاسد و غمازوں، قرض خواہوں و امراض بد
و کہنہ و دوائی و سابقہ مثل صرع و جذام و بوس و دق
و سل و ذیابیطس و غیرہ لین دین قرضہ و کروجیلہ و
شرارت و بیع و شراء و گرفتاری و شقاوت و عزل
از جہدہ، اعضا سے قدم و غیرہ۔

اصول :- سائل نے سوال کیا کہ چار پائے و
قیدی کی کیفیت کیا ہے؟
اصول سے قواعد :-

مزاحم کے خانہ دوازدهم میں اگر شکل سعد داخل
ہو تو دشمن قوی موجود ہیں لیکن نقصان نہ کر سکیں
اور جوان چار پائے بزرگ زیادہ ہوں۔ قیدی قید
میں رہے۔ نفس داخل سے دشمن بے اختیار دشمنی
کریں۔ کسی کے ہاتھ سے دشمنی کریں ان سے
خوف لاندہی ہے۔ سعد خارج سے دشمن نہ ہوں۔

زائچہ قوی ہیں۔ ہشتم میں ۳۰ کمزور ہے۔ اور میزان میں ۳۰ ہے صلح ہونی ممکن ہے۔

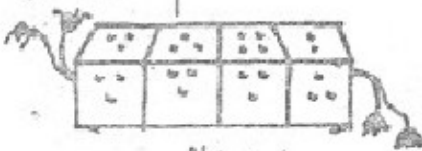
زائچہ بند ہے۔ خانہ دوازہم میں ۳۰ مختل ہے۔ دشمن سے مصرت ہو۔ خوفِ قید ہے۔ اور چار پائے نہ رہیں۔

سوال:۔ سائل نے سوال کیا کہ میرے کس قدر دشمن ہیں؟ اصول و قواعد:-

سوال:۔ سائل نے سوال کیا کہ کیا دشمن پر مجھے فتح حاصل ہوگی یا نہیں؟ اصول و قواعد:-

زائچہ میں شکل خانہ دوازہم کو دیکھو کہ اس میں کس عنصر کے نقاط ہیں اور ان کے اعداد ابجدی و ابدح کیا ہیں۔ پس ابجدی سے کمی اور ابدح سے بیشی اعداد کا حکم کیا جاتا ہے۔

زائچہ میں اگر شکل خانہ اول و دوم و نہم و خانہ ہفتم و ہشتم و دوازہم سے قوی ہوں۔ تو سال دشمن پر فتح مند ہو۔ اگر اس کے الٹ ہو تو فتح دشمن کی ہوگی۔

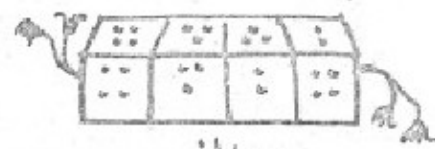


یا علیم الخبیر

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲

جواب:۔ سائل کے ہاتھ سے قرعہ ڈلوایا۔ قواعد بالا کے تحت اس کا حل یہ ہے۔

اگر میزان میں ۳۰، ۳۰، ۳۰، ۳۰ سے کوئی ہو تو صلح ہو جائے۔ اور خانہ اول و دوازہم کا نتیجہ اگر سید ہو اور ثابت ہو تو صلح پائیدار ہے۔



یا علیم الخبیر

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲

زائچہ کے خانہ دوازہم میں ۳۰ ہے۔ اس میں چاروں عنصر کے نقاط ہیں کس کے اعداد ابجدی ۱۵ ہیں۔ بیان کیا کہ دشمنوں کی تعداد ۱۵ ہے ابجد کی ضرورت نہیں ہے۔

جواب:۔ سائل سے قرعہ ڈلوایا۔ قواعد بالا کے تحت اس کا حل یہ ہے۔

زائچہ کے خانہ اول میں ۳۰ قوی ہے۔ دوم ۳۰ قوی ہے۔ ہفتم ۳۰ نہم ۳۰ دوازہم میں

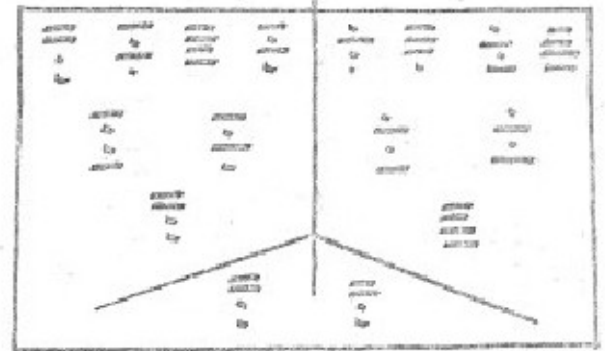
خوشنویس:۔ عبدالشکور پیرزادہ۔ بہاولپور

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ میرے دشمن
قوی ہیں یا کمزور ؟
اصول سے قواعد :-

زائچہ کے اندر شکل خانہ دوازہم اگر نحس ہو اور
وہ کر خانہ اول و چہارم و ہفتم و دہم میں ہو تو دشمن
خاص اور قوی ہوں گے ۔ اور خانہ دوم و ہشتم و ششم
میں ہو تو اسے دشمن کی طاقت نہایت قوی ہے اور
باقی خانوں سے معمولی اور دشمنی ہوتی ہے ۔ اس سے
زیادہ خطرہ نہ ہو ۔ سعد سے کمزور ۔



یا علیم الجنبیر



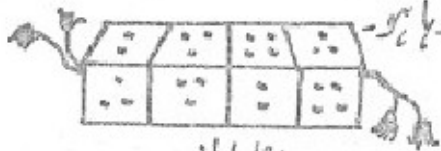
جواب :- سائل سے قرعہ ڈلوایا گیا ۔ قولہ بالا
کے تحت اس کا حل یہ ہے ۔

زائچہ میں شکل خانہ دوازہم نحس نہیں ہے
سعد ہے ۔ بیان کیا کہ سائل کے دشمن نہیں
ہیں ۔ اگر ہوں گے تو نہایت کمزور ہوں گے ۔
ان سے نہیں ہے ۔

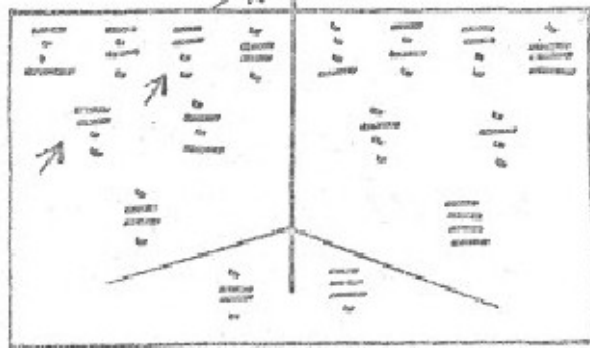
سوال :- سائل نے سوال کیا کہ کیا قیدی
قید سے رہا ہو گا یا کیونکر ؟

زائچہ میں اگر شکل طالع اوتاد میں ہو تو قید
میں دیر ہوگی اگر نائل اوتاد میں ہو تو میانہ نہ الی
اوتاد سے جلدی رہا ہو اور داخل ثابت سے دیر
کے بعد سعد سے راحت نحس سے بدشواری منقلب
نحس سے قیدی دوسرے قید خانہ میں جائے ۔ سعد
سے چھوٹ جائے ۔ نحس سے قید رہے ۔ اگر درخانہ
سوم و ہفتم و دہم و یازدہم اشکال ثابت بقوت ہوں ۔
تو کسی غایت سے رہا ہو ۔

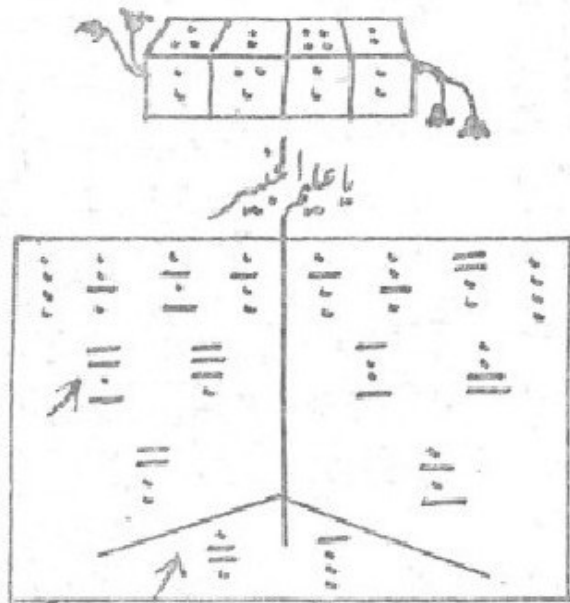
علا :- اور خانہ چہارم و ہشتم و دہم و
دوازہم کے نتیجوں سے ایک نتیجہ پیدا کرو اور اس
نتیجہ کو خانہ ششم سے ضرب کر کے نتیجہ اگر خارج ہو
یا داخل یا خارج سعد ہو مثل اس کے ہے تو قیدی
کسی مدد سے رہا ہو ۔ داخل سعد سے قید میں رہے
نحس داخل سے قید خانہ میں قوت ہو ۔ نحس
خارج سے کسی کی مدد سے بر آئے اور اگر خانہ
چہارم میں ہو تو خوب پٹیا جائے اگر خانہ دہم میں
ہو تو کشتہ ہونے کا خوف ہے ۔ اگر خانہ یازدہم
دہم میں ہو تو پٹیا جائے ۔ بعد رحمت تمام رہا
ہو ۔ اگر جنبیر ان خانوں کے کسی اور خانہ میں ہو تو
بآسانی رہا ہو ۔



یا علیم الجنبیر



کمر شور کوسے اور ۳ درخانہ دوازدهم و
تکرار درخانہ دوم کوسے تو جنگی ہو اگر ۳ در
خانہ دوازدهم ہو اور درخانہ خمس مکرر ہو تو وہ
لکھن ہو اور اگر ۳ یا ۳ خانہ دوازدهم میں ہو
بھیر بجانہ خمس تکرار کوسے تو دندان گیر ہو۔ اور
اگر ۳، ۳ خانہ دوازدهم میں ہوں اور کسی خمس
خانہ میں مکرر ہوں تو پانی میں بیٹھے اور اگر ۳،
۳، ۳ خانہ دوازدهم میں ہوں اور خانہ نیک
میں مکرر ہوں تو وہ بہت چالاک ہو۔ اور ۳
خانہ سوم و پنجم و نہم میں مکرر ہوں تو پانی میں
کھڑا ہو جایا کرے۔



جواب:۔ سائل کے ہاتھ سے قرعہ ڈلویا گیا
قواعد بالا کے تحت اس کا حل یہ ہے۔

زائچہ کے خانہ دوازدهم میں ۳ سعد ثابت
ہے۔ اس ستارہ پیشانی ہوگا اور خانہ سیزدهم
۳ ہے کم خور ہوگا اور پانزدہم ۳ خمس ہے مکان پر
بدخوی کوسے گا۔

جواب:۔ سائل کے ہاتھ سے قرعہ ڈلویا گیا
قواعد بالا کے تحت حل یہ ہے۔
زائچہ میں شکل خانہ ششم و دوازدهم ۳ ہے
جو سعد داخل ہے۔ بیان کیا کہ قیدی قید میں رہے
اور دیر کے بعد رہا ہو۔

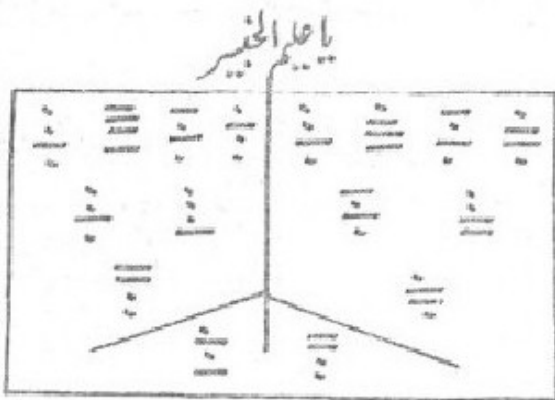
سوال:۔ سائل نے اسب و عیب جانور کے
متعلق سوال کیا ہے؟
اصول سے وقواعد:-

زائچہ کے خانہ دوازدهم میں اگر ۳ ہو تو اسب
ستارہ پیشانی یا نگرہ ہو ۳ سے پود و کمیت اور
۳، ۳ سے سرنگ و سرفہ ۳ سے مشکلی سیاہ
یا کمیت ۳ سے ابلق یا دورنگ ۳ سے سمند
یا سرفہ ۳ سے سرفہ دیور ۳ سے سرفہ یا ابلق یا
خلوط ۳ سے سمند و سرفہ و سرنگ وغیرہ

۳، ۳ اگر خانہ سیزدهم میں ہوں
تو گردن پر عیب ۳، ۳، ۳ درخانہ سیزدهم
ہو تو کم خور اور اگر خانہ دہم میں کوئی ناقص شکل
ہو تو پاؤں میں عیب ہو ۳ یا ۳ سے عیب کم نما
۳، ۳ سے موثرہ اور ۳ سے داعی اور
اگر ۳ خانہ اول میں ہو تو مرض شکم والا ۳ یا
۳ خانہ اول میں ہو تو خارش رکھے اگر ۳ یا
۳ خانہ پہلارم میں تو تیز رفتار و ترارہ کنندہ
بوقت سواری کھڑا ہو جائے۔ ۳ یا ۳ سے
بد رفتار۔ اگر خانہ پانزدہم میں خمس شکل ہو تو مکار
اور بد خو ہو۔ اگر ۳ خانہ دوازدهم میں ہو۔ تو
مادیان کو دیکھ کر شوار کرے۔ ۳ سے بورہ دیکھ

منقرقات

کل احوال سال مع میعاد امور



اب عمل ملاحظہ ہو ۱۱۱۔

۱۔ زائچہ کے خانہ اول میں عقلمندی ہے جو کہ
عقل منقلب ہے شکل خاکی خانہ آتش میں سالم
ہے۔ جو دلیل ہے بکثرت ملوی و تشویش و اضطراب
پر لیکن بعد از اکیس سال روز کے یہ امور نائل ہوں
گے۔ کیونکہ انہ دوئے قافون بالا اس کے انداز ۲۱
ہوتے ہیں۔

۲۔ زائچہ کے خانہ دوم میں قبض الداخل ہے
ہے۔ سعد داخل خاکی ہے۔ خانہ باد میں کمزور ہے۔
بعد اکیس سال روز سائل کی مالی حالت بہتر ہوتی جائے
گی۔

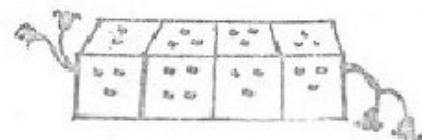
۳۔ خانہ سوم میں لیان ہے سعد خارج آتش
زائچہ کے خانہ آب میں کمزور ہے بعد اکیس سال روز
کے برادران واقربا سے مفاد ملے۔

۴۔ خانہ چہارم میں فرح ہے سعد منقلب
بادی خانہ خاک میں کمزور ہے بعد انیس سال روز کے
از باپ و ملک سے نفع ہوگا۔

۵۔ خانہ پنجم میں نفی ہے عقل منقلب آبی خانہ
آتش میں کمزور ہے بعد سترہ یوم کے غوست ملل

قواعد :- اس ضمن میں اگر مطلوبہ امہات میں
ہر تواتر روز بنات سے اتنے ہفتہ متواتر
سے اتنے ماہ زوائیدات سے اتنے سال کا حکم
کیا جائے۔ اور بلحاظ نقطہ شکل مطلوبہ آتش سے
اتنے روز، باد سے اتنے ہفتہ، آب سے اتنے
ماہ، اور خاک سے اتنے سال بیان کئے جائیں۔
اور تعداد ایام و ہفتہ و ماہ و سالوں میں وغیرہ
کی مطلوبہ شکل سے اس طرح ہے جو شمار کی
جائے گی۔ مثلاً عنصر آتش کا عدد ایک، باد
کے دو، آب کے چار اور خاک کے آٹھ عدد ہوتے
ہیں۔ اس لحاظ سے جس عنصر میں زونج ہو اس
کے عدد دگنے ہوں گے۔ مثلاً لیان ہے کے
عدد اس طرح ہوں گے۔

اس کے عنصر آتش کا عدد ایک، باد کے
چار، آب کے آٹھ، خاک کے سولہ اس طرح
کل اکیس عدد ہوں گے۔
اسی قاعدہ کے تحت اعداد کو شمار کیا
جائے۔



جواب :- زائچہ بالا کا قواعد کے تحت حل

یہ ہے۔

سائل کا سوال تن و جان خود متعلقہ سوالات

خانہ اول سے ہے۔ تو خانہ اول میں لیمان ہے

جو کہ سعد خارج ستارہ مشتری منسوب ہے۔ جو

سائل کے جسم کی تندرستی کی دلیل ہے۔ مگر

سعد خارج ہونے کی وجہ سے اسے سفر اپنی مرضی

سے کرنا پڑے گا۔ خانہ اول کی ماضی، خانہ دوم

ہے۔ اس میں انکیس ہے۔ نخس داخل منسوب ستارہ

زحل ہے۔ سائل کسی وجہ سے پریشان رہ چکا ہے

اور زائچہ کا خانہ دوم میں سائل کا مستقبل ہے

حمزہ ہے۔ نخس ثابت منسوب ستارہ مرتخ ہے۔

سائل کے حالات آنے والے زمانہ میں بھی بدتر

برے حالات پر رہنے کی علامت ہے۔ اور خانہ ہفتم

جو طالع کا شاہد و گواہ ہے۔ انکیس ہے۔ آئی ہے

مگر اس کا اپنا گھر نہیں ہے۔ یہ بھی شاہد ہے

کہ سائل کے حالات پریشان کن تھے اور رہیں گے

علا :- اگر سائل کا سوال خانہ دوم متعلقہ

سے ہے تو خانہ دوم میں حمزہ ہے۔ نخس ثابت ہے

اور ستارہ مرتخ کی مالک ہے۔ سائل کے

متعلقہ خانہ دوم کے سوالات مقبوض ہوں گے

زائچہ کے تیسرے خانہ میں سائل کے مال کے ماضی

کے خانہ لیمان ہے۔ اس سے پہلے مالی حالات

سائل کے کچھ اچھے تھے مگر خرچہ بھی کم نہ تھا۔

اور مستقبل قریب میں زائچہ کے تیسرے خانہ میں

نصرۃ الخارج ہے سعد خارج شمس سے متعلق ہے

امنی اچھی اور خرچہ زیادہ ہونے کی علامت ہے

اور اس کا شاہد خانہ ہفتم میں جماعت ہے۔ نخس

ثابت بر منسوب عطارد جو سائل مذکورۃ الصدر

حالات کی موید ہے۔

علا :- اگر سوال سائل کا خانہ سوم کے منسوب

سے ہے تو اس خانہ نصرت الخارج ہے جو کہ

سعد خارج ستارہ شمس سے منسوب ہے۔ موجود

ہے۔ اس لئے سائل کو سفر نزدیک اور برادران

سے تردد کی دلیل ہے۔ اس کی ماضی میں حمزہ ہے

نخس ثابت مرتخ کی ہے۔ معلوم ہوا کہ اس کے

برادران کے ماضی کے اچھے حالات نہ تھے۔ وہ کسی

وجہ سے پریشان رہ چکے ہوں گے اور مستقبل

قریب میں زائچہ میں ہے سعد ثابت مالک قمر

سائل کے بھائیوں کا مستقبل اچھا ہو جائے گا۔

اور اس کا شاہد نافوس خانہ میں نصرۃ الخارج

ہے جو کہ سعد خارج مالک ستارہ شمس سے

تجواری کھنورت میں برادران واقربا و ہم نشینوں

آرام ملے اور سفر اختیاری ہو جو اس کے برادران

کے اچھے مستقبل کی شہادت دیتا ہے۔

علا :- اگر سوال خانہ چہارم کے منوبات سے

ہے یا مال باب کے متعلق ہو تو اس خانہ میں

بایض ہے سعد ثابت مالک ستارہ قمر ہے جو

اس خانہ کے منوبات کی اچھائی کی علامت

ہے۔ لیکن حصول مدعا دیر سے ہوگا۔ اس کی مرض

کے خانہ میں نصرۃ الخارج ہے سعد خارج منسوب

ستارہ شمس ہے۔ معلوم ہوا کہ یہ ماضی بھی اس

کی اچھی تھی۔ اس کے مال باب کی حالات بھی درست

تھے۔ ممکن ہے کہ انہیں سفر بھی کرنا پڑا ہو۔ اور

کے متعلق ہے۔ اس خانہ کے منسوبات اور مرضی
 اچھا نہیں ہے۔ اس کا گواہ خانہ دوازدہم میں
 انکیس ہے۔ جو مندرجہ بالا حالات کی تائید
 کرتا ہے کہ مرضی وغیرہ کے متعلق اچھا نہ ہوگا۔
 ۷ :- اگر خانہ ہفتم کے منسوبات سے سوال ہو
 تو اس خانہ میں انکیس ہے۔ نخس داخل زحل سے
 متعلق ہے جو حالات کی بدی کو بیان کرتا ہے۔
 اور ماضی میں اجتماع ہے جو موجودہ حالات کے
 دیر تک رہنے یا بدیر کا میاب ہونے، یعنی یا سبق
 میں عورت یا منسوبہ سوالات میں قدرے توقف
 رہا ہے اور مستقبل میں جماعت ہے ہے جو حالات
 کے یقینی طور پر واقع ہونے یا نہ ہونے کو کہتا
 ہے اور اس کا گواہ خانہ اول میں بیان ہے
 جو حالات کی میانگی کو برقراری کا حکم دیتا ہے۔
 ۸ :- اگر خانہ ہشتم کے منسوبات سے سوال
 ہو تو اس خانہ میں جماعت ہے۔ نخس ثابت ہے
 اور ستارہ عطارد ہے اور بعض اسے مترنج
 کہتے ہیں۔ اس خانہ کے جملہ سوالات کے لئے
 میانہ ہے اور اس کے ماضی کے خانہ میں انکیس
 ہے جس سے معلوم ہوا کہ گزشتہ حالات منقض
 رہے ہوں۔ اور مستقبل خانہ میں نصرة الخارج ہے
 ہے۔ جو آئندہ حالات کی سعادت اور خروج
 کو بیان کرتا ہے۔ اس کا گواہ خانہ دوم میں ہمزہ
 ہے۔ جو حالات کی ماضی و حال کا موجد ہے۔
 ۹ :- اگر خانہ نہم کے منسوبات سے سوال ہو
 تو اس خانہ میں نصرة الخارج ہے جو کہ کام کے
 آسانی سے ہونے یا سفر بدید واقع ہونے کی دلیل

مستقبل کے خانہ میں قبض الخارج ہے ہے نخس
 متعلق اس ہے۔ اس کے ماں باپ کا مستقبل اگر
 ہوں تو اچھا رہے گا۔ اس کا گواہ دسویں خانہ میں
 عقبہ الخارج نخس ذنب سے متعلق ہے۔ بیان کیا
 کہ سائل کے ماں باپ کی حالت متوسط رہے گی۔
 ۱۰ :- اگر سائل کا سوال خانہ پنجم کے سوالات
 سے کوئی ہو یا اولاد یا معشوق کے متعلق تو اس
 خانہ میں قبض الخارج ہے نخس متعلق اس ہے
 اس خانہ کے جملہ سوالات کیلئے اچھی علامت نہیں
 اور ماضی کے خانہ میں بیاض ہے سعد ثابت بقمر
 ہے۔ سائل کی اولاد و معشوق کے حالات قدر
 اچھے تھے۔ اور مستقبل کے خانہ میں اجتماع سعد
 ثابت متعلق عطارد ہے۔ آئندہ بھی ان کے اچھے
 حالات پیدا ہونے کی علامت ہے۔ اور اس کا
 گواہ خانہ یازدہم میں نصرة الخارج ہے سعد شمس
 ہے۔ جو حالات کی بدی کی کچھ دفع ہونے کی
 دلیل ہے۔

۱۱ :- اگر سائل کا سوال خانہ ششم کی منسوبات
 کے متعلق ہو تو اس میں اجتماع ہے سعد ثابت ہے
 اس کا ستارہ عطارد ہے۔ یہ عند البعض مترنج
 ہے۔ جو مرض کے دیر تک رہنے اور پھر شفا یاب
 ہونے یا منسوبات دیگر اس کے بدیر پورے ہونے
 کی دلیل ہے۔ اور اس کی ماضی کے خانہ میں یہ
 قبض الخارج ہے نخس خارج ستارہ اس
 ہے۔ معلوم ہوا کہ گزشتہ زمانہ بھی مرضی پر اچھا
 نہ گذرا ہو یا دیگر منسوبہ سوالات کے ٹھیک نہ تھا
 اور مستقبل کے خانہ میں انکیس ہے نخس داخل زحل

ہو تو اس خانہ میں انکس ۛۛۛ۔ نخس خارج زحل سے متعلق ہے جو بہت بد ہے اور طالع دشمن کا قوی ہے۔ یعنی جملہ منوبات اس خانہ کے لئے اچھا بھی نہیں ہے اور اس کے ماضی کے خانہ میں شکل نصرۃ الخارج ۛۛۛ ہے جو زمانہ ماضی کی تصدیق کرتا ہے اس کا گواہ خانہ ہشتم میں اجتماع ۛۛۛ جو منسوبہ سوالات میں منافقت کو بیان کرتا ہے مسائل کے دشمن بظاہر دوست باطن منافق ہوں گے۔

ہردن کے چوبیس گھنٹے اور ان کا حال

چونکہ دن کے ایک گھنٹہ کا حال معلوم کرنے کے لئے دل کا ایک باقاعدہ ایک پرانی بیاض سے میں نے نقل کیا ہے جو میرے آباؤ اجداد کا تجربہ شدہ ہے۔ شائقین حضرات تفہیم معلومات کیلئے نہایت سہل طریقہ پیش کیا جاتا ہے۔ میرے والد مولوی خدابخش مرحوم ام شادی مسجد بہاولپور کی بیاض سے نقل کیا ہے۔

کا کئی دفعہ کا تجربہ شدہ ہے

سوال ۱: مسائل نے سوال کیا کہ میرا آج کے دن گھنٹہ کس طرح گزرے گا؟

جواب مع اصول و قواعد:۔ اصل بذریعہ درہ ریل زائچہ کشید کر کے اس مرحوم نے لکھا۔

علا ۱: کہ خانہ یازدہم کی شکل عقلم ۛۛۛ سے نقطہ دوم خاک کو حرکت دی تو خانہ ہشتم کی شکل نصرۃ الداخل ۛۛۛ میں منتہی ہوا۔ نقطہ خاک مذکور خانہ

اور ماضی میں جماعت ۛۛۛ ہے۔ جو مقاعد اس خانہ کے واسطے اچھا نہیں اور مستقبل میں عقبۃ الخارج ۛۛۛ نخس اور زنب سے منسوب ہے۔ جو نخست کے پیش آنے کی دلیل ہے۔ اس کا گواہ زائچہ کے تیسرے خانے میں نصرۃ الخارج ۛۛۛ ہے جو سابقہ حالات کی تائید کرتا ہے۔

علا ۲: اگر خانہ دہم کے منوبات سے سوال ہو تو اس خانہ میں عقبۃ الخارج ۛۛۛ ہے نخس خارج زنب سے منسوب ہے۔ اس کے منوبات کے لئے بد ہے اور ماضی کے خانہ میں نصرۃ الخارج ۛۛۛ ہے حالات گذشتہ میں سعادت سے خروج کو بیان کرتا ہے اور مستقبل کے خانہ میں بھی نصرۃ الخارج ۛۛۛ ہے۔ آئندہ زمانہ بھی اس کے لئے حالات اچھے رہنے مگر سفر پیش آنے کی دلیل ہے۔ اور اس کا خانہ چہارم میں بیاض ۛۛۛ جو ماضی و مستقبل میں اچھا نہیں ہو سکی دلیل ہے۔

علا ۳: اگر خانہ یازدہم کے منوبات سے سوال ہو تو اس میں نصرۃ الخارج ۛۛۛ سعد خارج شمس سے منسوب ہے جو دوست و احباب قدیم و جدید اور ان سے ملاقات کیلئے اچھا ہے اور ماضی میں عقبۃ الخارج ۛۛۛ زمانہ گذشتہ بھی اس کے منوبات کے لئے اچھا رہا اور مستقبل میں انکس ۛۛۛ ہے۔

آنے والے زمانے میں اس کے منوبات کے لئے درست حالات نہ رہیں گے۔ اس کا گواہ قبض الخارج ۛۛۛ ہے آئندہ بھی نخست درمیش رہے گی۔

علا ۴: اگر خانہ دوازہم کے منوبات سے سوال

دوازہ دہم میں موجود ہے اور قوی ہے۔ پس بیان کیا کہ یہ گھنٹہ کسی دشمن سے سخت گفتگو میں گذرے گا۔

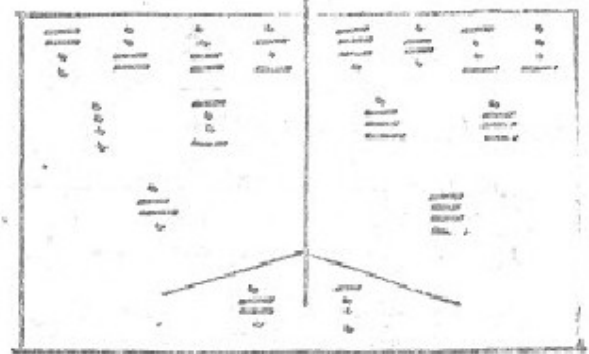
۵۔ چوتھا گھنٹہ خاک طریقی ہے متعلق ہے جو خانہ دوازہ دہم میں ہے۔ مطلوب طریقی ہے کا انکیس کا خاک کی نخس داخل زائچہ کے خانہ چہارم میں ہے اور قوی ہے۔ بیان کیا کہ یہ گھنٹہ ملک و ملک اور مکان وغیرہ کا ہوگا۔ جس میں کچھ فائدہ بھی ہے۔

۶۔ گھنٹہ خاک انکیس سے موجود ہے بموجب دور متعلق ہے۔ مطلوب اس کا عقل ہے خاک کی نخس منقلب خانہ سوئم و چہار دہم و پانزدہم میں ہے۔ لہذا بیان کیا کہ یہ گھنٹہ خویش واقربا سے فائدہ کی بات چیت کا ہوگا۔ ۷۔ چھٹا گھنٹہ بموجب دور ہشتگانہ عقل ہے خاک کی نخس منقلب سے منسوب ہے اور مطلوب اس کا خاک قبض الداخل ہے خاک کی معد داخل ہو زائچہ میں معدوم ہے۔ خانہ قبض الداخل میں لیمان ہے۔ آتشی معد خارج ہے اور مطلوب زونج خاک لیمان کا زونج خاک حمرہ ہے۔ بادی نخس ثامت موجود زائچہ میں نہیں لہذا حکم ہے کہ گھنٹہ خانوش سے گذرے گا۔ مگر خیالات بزرگی ضرور دل میں رہیں گے۔

۸۔ ساتواں گھنٹہ خاک قبض الداخل ہے سے منسوب ہے اور اس کا مطلوب خاک فرج ہے موجود زائچہ نہیں ہے۔ مگر در باطن

خاک ہشتم میں بقوت آیا۔ مطلوب خاک نصرۃ الدنق فقی الحمد ہے آبی نخس منقلب جو زائچہ میں موجود نہیں ہے۔ مگر در باطن خانہ سیز دہم سے برآر ہوئی۔ فقی محبوب سے منسوب ہے۔ لہذا بیان کیا کہ دن کا پہلا گھنٹہ میں محبوب و معشوق سے خوش حالی ہو ممکن ہے۔ کہ اس کی جانب سے خفیہ خبر تیرے پاس آئے۔

یا علیہم الجنبیر



۹۔ دوسرا گھنٹہ شکل فقی ہے متعلق ہے لہذا بموجب دور ہشتگانہ موجود زائچہ نہیں البتہ فقی ہے خانہ میں جو سیز دہم ہے۔ جماعت بموجب ہے خاک متزوج موجود ہے اور مطلوب زونج جماعت زونج خاک لیمان ہے جو کہ آتشی اور معد خارج ہے۔ زائچہ کے خانہ نہم میں موجود ہے اور دہم میں بھی ہے۔ لہذا اس دن کا دوسرا گھنٹہ علم، سفر و فغل و عمل بادشاہان و حاکمان و بزرگان سے مستفید ہونے میں بسر ہوگا۔

۱۰۔ تیسرا گھنٹہ خاک عقبۃ الداخل ہے معد بادی سے متعلق ہے۔ بموجب دور یہ زائچہ کے خانہ شانزدہم میں موجود ہے اور قوی ہے مطلوب اس کا طریقی ہے جو زائچہ کے خانہ

میں ہے۔ بیان کیا کہ گھنٹہ دشمنوں کی طرف سے تشریف
لاحق ہوگی۔

ملاحظہ :- اسی طریقہ سے رات کے بارہ
گھنٹوں کا حال مستخرج ہوتا ہے۔

ایک زائچہ سے برآمدہ مسائل کے سوال
کا جواب

اصولے وقواعد :-

اگر رمال خود اپنے لئے قمریہ رمل سے
زائچہ بنا گئے کہ اس کے پاس اس روز ہر سائل
کا حال معلوم کرے اور یہ معلوم کرے کہ آج اس
کے پاس کتنے سائل آئیں گے۔ اور کیا کیا سوال
کریں گے۔

اس نیت سے زائچہ مرتب کرنے کے بعد اس
کے خانہ دوم کو دیکھے جو کہ قدم غائب ہے۔
اگر اس میں شکل معد داخل یعنی ۳ یا ۴ یا
۵ میں سے جو شکل ہو اور خانہ ہفتم میں انے
سعد خارج ۳، ۴، ۵ میں سے کوئی ایک ہو تو
یہ دلیل ہے کہ اس روز رمال کے پاس سائل
ضرور آئیں گے۔ اور اگر خانہ دوم میں شکل خارج
اور ہفتم میں داخل ہو تو اس روز کوئی سائل
رمال کے پاس نہ آئے۔ اگر دونوں اشکال
داخل ہوں یا دونوں خارج ہوں اور خانہ چہارم
میں تکرار کرے تو سائل آئیں گے۔ اور رمال
سے جلسہ نہ کریں۔ واپس سائل چلا جائے۔ مگر
داخل سے ممکن ہے کہ کوئی دیر بیٹھ کر واپس چلا جائے۔

خانہ دہم سے پیدا ہوتا ہے۔ یہاں یہ نقطہ خاک ضعیف
ہے۔ بیان کیا کہ اس گھنٹہ میں تم کو خفیہ خبر بخش
حاکم کی طرف سے ملے گی۔ اور تم فکر مند ہو گے۔
۵ :- اٹھواں گھنٹہ خاک فرح سے منسوب ہے
اس کا مطلوب نصرۃ الداخل ۳ آبی سعد داخل زائچہ
کے خانہ ہفتم میں موجود ہے۔ بیان کیا کہ یہ گھنٹہ
مال غائب کے لئے ضرور کام ہوگا۔

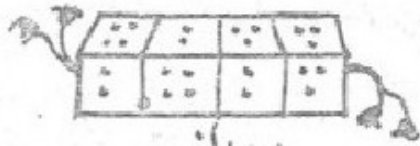
۶ :- نواں گھنٹہ عقبۃ الخارج ۳ سے منسوب ہے
کیونکہ دور ختم ہو چکا ہے۔ اس لئے جس درجہ
میں دور ختم ہوا۔ پھر وہاں سے اسی درجہ آتش
کو اختیار کیا تو شکل عقبۃ الخارج ۳ ہوئی مطلوب
اس کا نعتی ۳ ہے جو زائچہ میں تین جگہ موجود ہے
مگر نقطہ آتش ضعیف ہے۔ بیان کیا کہ اس گھنٹہ
میں اقربا و ملازمین و معشوق سے قدرے کدورت
ہوگی یہ ساعت زیادہ فائدہ مند نہیں۔

۷ :- یہ گھنٹہ آتش عقد ۳ سے متعلق ہے۔
مطلوب اس کا آتش فرح ۳ بادی سعد منقلب
موجود رمل نہیں اور خاصہ کہ فرح ۳ میں اجتماع
۳ ہے کہ ضعیف ہے۔ بیان کیا کہ یہ گھنٹہ بھی
اچھا نہیں ہے۔ بلکہ فرزند و معشوق کی طرف سے
پریشانی ہوگی۔

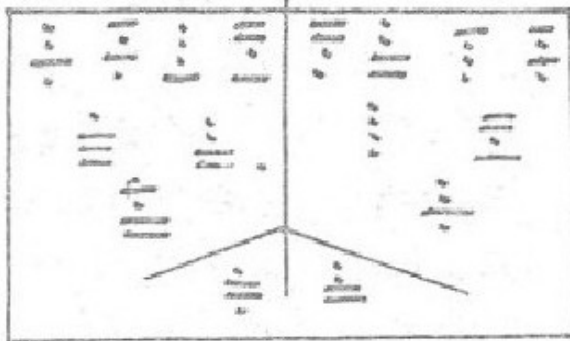
۸ :- یہ گھنٹہ فرح ۳ سے منسوب ہے مطلوب
اس کا نعتی ۳ زائچہ میں موجود نہیں۔ نعتی کے
خانہ میں جماعت ۳ خاکی متمزج ہے۔ موجود رمل
ہے۔ بیان کیا کہ یہ گھنٹہ بھی اچھا نہیں ہے۔

۹ :- یہ گھنٹہ نعتی ۳ سے منسوب ہے۔ مطلوب اس
کا طریق :- آبی سعد منقلب زائچہ کے خانہ دواہم

و مشوق ششم مرفق، ہفتم زوج یا زوجہ ہشتم
خوف و خطر، ہم علم و سفر، دہم روزگار ملازمت
یازدہم دوست قدیم دوازدہم دشمنوں کا۔
۱۴۔ اس ناپچھ سے ضمیر سائل کا اس طرح
ہو گا۔ رمال کو لازم ہے کہ دیکھئے طالع سائل
کو کہ وہ اپنے سکن سے کس خانہ میں ہے۔
اگر دوم میں ہے۔ احوال مال کا سوم سے حقیقت
نقل و حرکت برادران علیٰ ذہا القیاس بارہ خالوں
تک ہر صاحب طالع کا ضمیر اس کے طالع سے
بوجوب منسوبات خانہ حکم کیا جاتا ہے۔



یا علیہم الجوابیر



سچو ایسے :- قرعہ ڈالا گیا۔ برآمدہ ناپچھ
متقدمین کا بطور مثال قواعد کے پیش قدمی
کیا جاتا ہے۔

ناپچھ کے خانہ اول میں قبض الداخل پہ خاک
سعد داخل ہو دائرہ سکن کے لحاظ سے صاحب
خانہ دوم ہے۔ بیان کیا کہ آج کا دن رمال
کے لئے بڑا سعادت مند ہے اور شکل صاحب خانہ
دوم منسوب بہ مال طالع رمال میں ہے۔ بیان

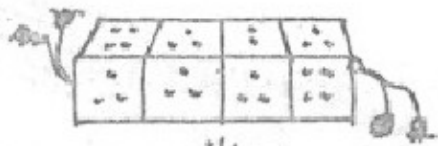
یا رمال سے کچھ نہ دریافت کرے۔ یہ بھی معلوم
رہے کہ شکل منقلب خارج تصور ہو گی۔ اور
نہایت داخل تصور کی جائے گی۔

۱۵۔ اس کے رمال یہ ناپچھ سے معلوم کرے۔
کہ کس قدر سائل آئیں گے پس معلوم رہے کہ
جس قدر شکل ہفتم نے ناپچھ میں تکرار کی ہو گی
اسی قدر سائل آئیں گے۔ اگر خانہ ہفتم کی شکل
کی تکرار ناپچھ میں نہ ہو تو اس صورت میں عدد
عنصر شکل خانہ ہفتم کے جس قدر ہونگے اسی قدر
سائل آئیں گے اور اگر خانہ ہفتم میں جماعت
ہو اور کہیں تکرار بھی نہ ہو کیونکہ عدد عنصری بھی
اس کے نہیں ہیں۔ اس صورت میں دیکھو کہ
خانہ دوم میں شکل داخل و ہم، دہم میں خارج
اشکال ہیں۔ اس صورت میں بکثرت سائل آئیں
اگر ان خالوں میں ان اشکال الٹ ہوں تو سائل
کے آنے نہ آنے کا اعتبار نہیں ہے۔

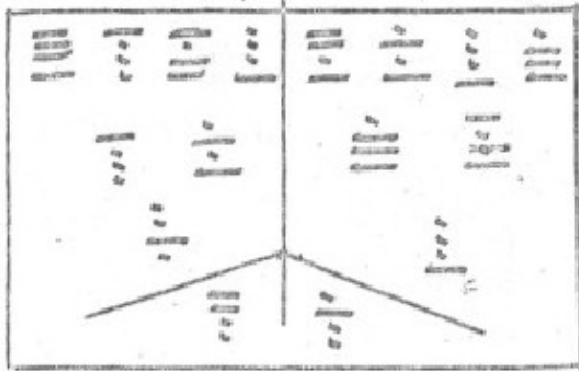
۱۶۔ پس اگر رمال چاہے کہ اپنے ناپچھ سے
مال پر سائل کا معلوم کرے تو معلوم ہو کہ شکل
خانہ ہفتم طالع سائل کا ہے اور ہشتم اس کا
خانہ مال اور ہم برادران سائل کا ہے وغیرہ باقی
علیٰ ذہا القیاس دوازدہ خانہ تک کے منسوبات
بیان کئے جائیں۔ اور شکل خانہ ہفتم طالع سائل
دوم کا ہے اور شکل خانہ ہم طالع سائل سوم
کا ہے اور شکل خانہ دہم طالع سائل کا ہے۔

اور کسی طرح دستور سے طالع دیگر سائلین
کا ہو گا۔ کسی کے طالع سے دوم اس کا خانہ مال
سوم خانہ برادران چہارم خانہ ماں باپ پنجم اولاد

نہایت سہل طریقہ سائل کے سوال کے زائچہ مرتب کر کے مطابق زائچہ کے ہر خانہ میں شکل ہو اس شکل کو آئندہ ضمنوں میں ملاحظہ کر کے سولہ اشکال کے احکام کو مختلف مقام پر دیکھو اور مجموعی طور پر احکام کی شماری یا مجموعہ بنا کر سائل کو احکام بتا دو اس زائچہ کے سولہ خانہ کے احکام یہ ہونگے۔



یا علم الخیر



کیا۔ اس لئے غیب سے مال آج رمال کے ہاتھ آئے کیونکہ اس کے طالع میں قبض الداخل ہے سعد اکبر ہے۔ پھر نہ اچھے کے خانہ دوم عقبۃ الداخل ہے بادی سعد داخل خانہ مال میں موجود ہے اور شکل خانہ اول در طالع ہفتیم میں ہے مال آئے گا۔ پھر معلوم ہوا کہ آج چند آدمی رمال کے پاس آئیں گے خانہ قدوم غائب میں شکل عقبۃ الداخل ہے موجود ہے اور شکل خانہ ہفتیم طالع میں آئی اور نقطہ حکم بھی خانہ چہارم میں آیا۔ جس میں نصرۃ الداخل ہے آبی سعد داخل بقوت تمام دو جگہ پور ناظر ایک جگہ سا قنطاریہ مطلوب کے ساتھ ہے۔ اغلب بر حکم لگایا گیا۔ جو کہ پھر بھی یہ طالع کی قوت کی دلیل ہے اور خاک نشی ہے قدوم غائب سے متعلق ہے۔ اپنے مطلوب کے ساتھ اگرچہ اولی سا قنطاریہ لیکن آخر ناظر بہ نظر دوستی ہے لہذا معلوم ہوا کہ اس گھر میں آدمی آئیں گے۔ پھر نقطہ ہفتیم کو دیکھا جو خاک قبض الداخل ہے ہوتی ہے اور خانہ ہفتیم خانہ اول میں موجود ہے۔ یہ بھی غائب کے پہنچنے کی دلیل ہے اور جبکہ عدد مراتب آٹھ ہیں پس معلوم ہوا کہ آٹھ اشخاص آئیں گے مگر جب خانہ آتش و خاک میں موجود ہے معلوم ہوا کہ ان میں سے کچھ مرد اور کچھ عورتیں ہوں گی۔

— العلم عند الله —

ایک زائچہ منقول بحال خانہ شانزدہم

علا : زائچہ کے خانہ اول میں ہے آج کل سائل کا مزاج اچھا ہے فی الحال کوئی خطرہ نہیں طالع سائل کا بہتر ہے۔ لیکن اسے کوئی سفر یہ جانے کی خواہش ہے یا کچھ خرچ کرنے کا ارادہ ہے اور سائل کسی کے ہاتھ سے لٹی ہوئی چیز کے واپس لانے کا خواہشمند ہے۔ لیکن اطلاق سے نجات اور ترقی چاہتا ہے۔

علا : دوسرے خانہ عقبۃ الخارج نے غلج

ہو تو اس کے واسطے باعثِ رنج ہو و فکر ہوگی۔ اور اسے بد اخبار سننے سے رنج ہوتا ہے۔ کیونکہ وہ آجکل نحوست میں گھر ہوا ہے یا اسے اولاد معشوق و احباب سے مفارقت ہوگی اور معشوق اس کا خیال نہیں رکھتا۔ کیونکہ وہ خود بھی پریشان ہے اگر اس کے ملنے کی کوشش کرینگا تو یہ باعثِ بدنامی ہوگا۔ ممکن ہے کہ وہ کہیں فرار ہو جائے سائل کے مکان کے جنوبی یا دائیں ویران جگہ یا سڑک یا راستہ ہوگا۔ اگر کوئی آدمی وہاں رہتے ہیں تو وہ غریب اور مفلس اور بیکسر اور جھگڑالوں ہوں گے۔ سائل کو محتاط رہنا چاہیے۔

۱۶۔ چھٹے خانہ میں حمزہ سے متعلق سائل کا سوال مریض سے متعلق ہوگا تو مرض اسکی فساد خون یا پیچس دم یا بواسیر یا زخم و پھوڑا پھنسی یا خارش یا جرب و جھپا کی یا تب گرم یا صفرا و سودا سے مرکب یا خنثاق یا غلبہ خشکی وغیرہ میں سے کسی مرض میں مبتلا ہوگا۔

علاوہ ازیں سائل پر چوری کا الزام لگے گا یا سائل کی چوری کو نڈنی یا غلام سے کوئی کرے گا۔ عورت مریضہ کو رحم کی خرابی ہوگی اور سائل کے فرزند ان معشوق و احباب کی مالی حالت نہایت خستہ ہوگی۔ مگر کبھی کبھی حرام کا مال انہیں میسر آجاتا رہے اگر سائل کا چچا ہوگا تو وہ اس سے ناراض رہتا ہوگا۔

۱۷۔ سائل کی آمدنی میں کمی اور خرچ زیادہ روپیہ کی تنگی اور بے برکتی افلاس وغیرہ کی دلیل ہے۔ سائل کی حالت کو اس کے بدخواہ دشمنوں نے نقصان دیا ہے۔ اسے اب بھی اپنے اعداء سے خبردار رہنا چاہئے۔

۱۸۔ تیسرے خانہ قبض الخارج سے متعلق سائل کے برادر کا طالع صحت نحوست میں ہے۔ وہ بوجہ تنگدستی ابراہہ سفر کرتے ہیں اور شغل کرتے ہیں اور سائل سے بھی عناد رکھتے ہیں یا سائل ان سے یا وہ سائل سے علیحدگی یا وفات اختیار کریں گے۔ اور اسے کہیں سے حصول امید کی امید نہ رکھنی چاہئے۔ سائل کو اپنے گھر سے بائیں طرف غیر آبادی یا اس طرف کے غریب آدمیوں سے خاص طور پر محتاط رہنا چاہیے ورنہ نقصان ہوگا۔

۱۹۔ چوتھے خانہ میں بیاض سے متعلق سائل کے ماں باپ اگر زندہ ہوں تو ان سے سائل فائدہ پائے۔ وہ اس سے راضی ہوں۔ سائل کی عمر لمبی ہوگی علاوہ ازیں سائل کو باغ لگانے یا زراعت سے فائدہ ہو۔ اور سائل کے مکان میں کوئی درخت یا پانی یا سبزہ وغیرہ ہے۔ مکان اس کے واسطے اچھا ہے۔ اس کے شرقی جانب یا سامنے کوئی یاغنیہ یا پانی کی جگہ کا امکان بھی ہو سکتا ہے۔ پانچویں خانہ میں عتبه الخارج سے متعلق سائل کو اولاد اور معشوق سے علاوہ ازیں احباب سے پریشانی ہو اگر سائل کی اولاد

یا وہ کسی غم و الم یا کسی پریشانی و مصیبت میں مبتلا ہوگا۔

علاوہ ساقیوں خانہ میں عقبہ الراحل یا سعد داخل ہے۔ سائل کی عورت ہے تو وہ نیک چلن خوبصورت خوش بلیغ، عاقل، ہنس مکھ، خوش مزاج اور مجلس زندگی کی شائق ہے۔ اگر یہ شکل خانہ یازدہم میں نمودار ہو تو وہ بدچلن اور مذکورہ اوصاف کے برعکس ہوگی۔ اگر سائل عقد و نکاح کے متعلق پوچھے تو اس میں اسے کامیابی ہوگی اس کے علاوہ سائل اپنے اعداء پر غالب آجائے۔ دشمن اور حامد اس کے خد سے باز آجائیں۔ اگر اس پر کوئی مقدمہ ہو تو یا کسی پر دعویٰ کر رہا ہوگا۔ تو اس میں کامیابی ہوگا اور معاملات شرکت میں اسے فائدہ ہوگا۔

علاوہ آٹھویں خانہ میں جماعت خمس ثابت ہے سائل کے معشوق کا مکان جنوب کی طرف ہوگا۔ اگر مریض کا سوال ہو تو مرض مشکل سے دفع ہوگی۔ قرض کے لین دین میں توقف ہو سائل کو کسی پر مقدمہ یا دعویٰ کرنے پر نقصان ہوگا۔

علاوہ ناویں خانہ میں اجتماع خمس ثابت سائل کو مذہبی امور اور بحث مباحثہ کا شوق ہے اور اسے وزارت یا امارت یا ملازمت یا سیڈری یا قوم کی سرکاری میسر آئے گی۔ اور بزرگوں سے اسے اصول مقصد کا امکان ہے۔ تجارت میں فائدہ ہو اگر اس کا دور دراز یا دریائی یا سمندری سفر کرنا چاہئے تو

اسے دیر لونی چاہئے یا دیر سے ہوگا سائل کے دشمن اکہ سے دشمنی کر رہے ہیں اسے ان سے قحط رہنا چاہئے۔ سائل کہ مکان کے پیچھے یا اس کے غریب جانب کوئی درخت وغیرہ ہوگا اور وہاں کوئی آدمی رہتے ہونگے تو وہ تجارت پیشہ اور شریف لوگ و معتمد و حکیم وغیرہ ہونگے۔ علاوہ دسویں خانہ میں لیان سعد خانہ ہے اور اسے بندگوں سے فائدہ ہوگا۔ اور راج دربار سے فائدہ ہو اور عزت ملے۔ لیکن یاد رہے کہ اس کی عزل کی بھی دلیل ہے یا وہ خود بخود ان مراتب کو ترک کر دے گا۔ اور حکام سے فائدہ پائے اور عزت پھر سے حاصل کر لے گا سائل کو تنگ دستی و خوف و اعداء سے سبکدوشی حاصل ہوگی اور معاملہ میراث یا کسی عورت کا پیش آئے اگر سائل بیماری، اولاد، معشوق کو احباب کا سوال کرے تو مریض کو آسیب یا نظر بد پر ہی وغیرہ کا خلل ہے اور علامت غارتہ درد سر یا تب صفر اوی یا شدت پیاس و ابتدائے سرسام و گرمی و خشکی کا ہو لیکن امید شفا ہے۔ سائل کی زوجہ کا سابقہ مکان مشرق یا مشرق جنوب گوشہ میں واقع ہوگا۔ جن کے سامنے یا مشرقی طرف کوئی تحریمی مقام مسجد یا مدرسہ یا مندر یا گرجا یا خانقاہ ہوگی وہاں کوئی شریف اور امیر لوگ رہتے ہوں گے۔ وہ مکان بہت اچھا ہے سائل کو خسر یا کسی بزرگ سے چچا زادوں سے اسے فائدہ حاصل ہو۔

علاوہ گیارہویں خانہ قبض الی رنج خمس ہے سائل

محبوبین سے دیکھ و گمان بھی نہ ہوگا۔ علاوہ ازیں
سائل خود بھی متفکر و پریشان و بے چین ہوگا۔ وہ
جس کام کے لئے نہ بردست کو کشش کر رہا ہے۔
اسے از خود چھوڑ دینگا۔ ممکن ہے کہ دوست و احباب
و اقربا ہی سے کوئی سائلہ خاوندگی دوسری شادی
کا سوال کرتی ہو تو وہ نہیں ہوگی اگر ہو بھی گئی
تو کامیاب نہ ہوگی۔ سائل کا فرزند یا معشوق
بھی اچھا نہیں ہے۔

ع ۱۱ :- چودھویں خانہ میں فرج ہے۔ مستحب
ہے۔ لہذا سائل کو اولاد سے خوشی ہوگی۔ اور
سائل کی قسمت کا ستارہ بام عروج پر ہو۔ غائب
ہو تو جلدی واپس آئے وہ اپنے دوستوں کی
مکان کی سمت پوچھے تو وہ مغرب کی طرف ہوگا۔
اور دو منزلہ ہونے کا بھی امکان ہے۔ اس کے سامنے
گائے بھانے والے عاشق مزاج لوگ رہتے ہونگے۔
ع ۱۲ :- پندرھویں خانہ میں نصیر الداغل ہے۔ سعد
ہے۔ سائل کسی امیر یا بزرگ آدمی کی مدد سے
مراد حاصل کرے اور مراد پائے۔ اس کے سر پہلے
میں دوستی اور مشرت خیز سان پیدا ہونے
والے ہیں۔ اور اس کے بھائیوں کو عورت کی وجہ
سے فائدہ ہوگا۔ جس سے کشادگی رزق و مقدر
کی ترقی دلیل ہو سکتی ہے۔ مگر سائل باپ کے
دست دشمن بن کر بھر دوست ہو جائیں گے۔
سائل کے دشمن کا مکان شمال کی طرف ہوگا۔
جس کے سامنے یا مشرقی جانب کوئی آب رواں
یا آیا دی یا باغ وغیرہ ہوگا۔ اگر کوئی آدمی رہتے
ہونگے تو وہ عالم فاضل یا سید یا حاکم یا ملازم یا

کو اپنے بخودی مقاصد کے حصول میں پریشانی ہے
اور احباب سے اسے رنج حاصل ہوگا۔ بلکہ سائل
کا دوست کسی مصیبت میں پھنسا ہوا ہے۔ سائل
ایفا یا وفا کے بدلے میں جفا اور دشمنی مول لیتا
ہے۔ اگر داماد کرنے کا ارادہ کرتا ہوگا۔ تو جس کے
متعلق اس کا خیال ہے وہ مفید نہیں ہے۔ اس
کو نقصان ہوگا۔ وہ پریشان حال مفلس ہے اور
تفکرات میں گرفتار ہو کر سفر کا ارادہ کرتا ہے۔
اسے کوئی فائدہ بھی نہیں۔ اس معاملہ میں وقت
بہتر ہے۔ اگر لڑکے کی شادی کا سوال ہو تو
اکثر بات بن بن کر ٹوٹ جائے گی۔ اگر شادی
ہو بھی گئی تو بجز خانہ جنگی کے کچھ فائدہ نہ ہوگا۔
ع ۱۳ :- بارہویں خانہ میں عقبۃ الداغل ہے۔ سعد
ہے۔ سائل اعداد پر رنج مند ہوگا۔ اور ان سے
فائدہ پائے۔ قیدی ویر کے بعد رہا ہو سائل
دشمنوں سے بے خوف رہے۔ وہ اس کا کچھ نہ
بگاڑ سکیں گے۔ جانوران کلاں مثل اونٹ، گھوڑا
گائے بھینس وغیرہ سے نفع پائے۔ اگر سائل کا
ماموں اور خالہ وغیرہ ہوں تو ان سے فائدہ
ہو اگر مرض عورت کا سوال ہو تو گر فنگی دل اور
خوالی معدہ اور درد سینہ و قونج یا ریگ مثانہ
یا آتشک وغیرہ کا عارضہ ہوگا۔ چونکہ یہ خانہ ماضی
کے متعلق ہے۔ لہذا زمانہ ماضی سائل نہایت ہی
پر مشرت ہوگا۔ لیکن بعض اوقات تفکرات اور
بے چین بھی رہی۔

ع ۱۴ :- زراچہ کے تیرھویں خانہ میں عقبۃ الداغل
ہے۔ سائل کو ایسے دشمنوں سے نقصان

عبادت گاہ و سونا و جانہ نرد و سفید امیر و
یا قوت و لعل و مرجان و گو سفند و مرغ و غیرہ
میں سے دیکھا ہے۔ یہ سے دلیل بادشاہان
وامراء و تجاران و صرافان و دارالفرب و بازار
و گوہر و گندھک و ہرقال نرد و مرغ و ہرن
و گوزن و یارہ سنگھا و درم و دینا، روپیہ، پیسہ
و چاندی و غیرہ سے جلاد قتال و یاسبان
و خاکروب و پیلے و ویران جگہ، گوہر شکستہ و ناقص
و ہرقال و گندھک و کتا و سور و بلیج و کوئے و لوہا
و غیرہ سے دلیل ہے دبیروں و مفتیوں
و مہجوں، حکیموں و طبیبوں و رجال و جفار و ہنر
و چور بازار و شطرنج بازار و دفاتر و سرائے
نوش و منقش و قعات ابریشم و زبرجد و انکبیت
و فیروزہ و سنگ سلاخی و فیل و گناؤ، میش و
خراطین و سیلاب و ابرک و غیرہ۔

یہ سے فولاد رقاصہ و آراستہ عورتیں و
مردان خوش لقا و رنگین کپڑے و عطریات
و مروارید و سنگ یشم و مرغ و شاہین و باز
و حمرج و چاندی و قفرتیج گاہ خوش نما و آب
رواں و سبزہ زار و غیرہ۔

یہ سے کاشتکار و جاٹ و زمین کھودنے
والے، سنگ تراش و پیارہ و یانی و سیلاب
گورستان و قید خانہ و تہ خانہ، تنگ و تاریک
و مردار و سنگ و لوہا و کوفش، موش و خار
یشم و لوہا سیاہ و خر و شتر و غیرہ۔

یہ سے قبر کھودنے والے و چاہ کن و بابان
و جاسوس و یہودی و چاہ تنگ و تاریک، غلامت

کوئی شریف آدمی و شریف خاندان کے ہونگے۔ اگر اس
کی والدہ کی مرض کا سوال ہو تو وہ امران، یعنی سیاح
سوداوی کی ترکیب سے تپ، یعنی ولزہ و اکسیر
و اسہال یا وجہ مفصل یا درد کمر و سر و گردہ یا
فالج یا لقوہ یا دروناف کی علامت ہے۔

۱۲۔ زانچہ کے موٹھوں خانہ میں لختی سے نہ منقلب
ہے۔ یہ عورت کے گھر سے مراد حاصل ہونے اور شوق
سے مراد پانے اور وصال کی دلیل ہے۔ یہ منقلب
ہونے کی وجہ سے انجام امور میں انقلاب یعنی بد
امور سے فائدہ اور نیک کاموں سے ظاہری نقصان
کا احتمال ہے۔ ہر معاملہ اپنی نوعیت کے لحاظ سے
الٹ پاتے یا برعکس ہو جائے گا۔ تہ قی کے بعد
تتزل اور پھر تہ قی ظاہر ہوگی اور ماموں خالہ زاد
مسائل کبھی اور کبھی ناراض رہا کرے۔

تعبیر خواب شب

اصول و قواعد :-

زانچہ کے خانہ ہنم میں جو شکل ہو اُسے دیکھو
کہ کس خانہ میں کتر ہے پس جس خانہ میں
کتر ہو۔ اس خانہ سے تعبیر بیان کرو اس کی
اصل شکل کتر نہ ہو تو خانہ ہنم کی شکل سے تعبیر
بیان کی جاتی ہے بحقیقت دخول و خروج و سعد
و شمس کے۔

اگر خانہ ہنم میں سے ہو تو خواب میں علماء
و فقہاء و مشائخ و وزراء و مساجد و منار اور

وحیثی آدمی و بندہ و بندہ زادہ و سنگ و کلوخ
وانگشت و سنگ سیاہ و کمرہ سیاہ و لوہا و سیہ
و سرہ و غیرہ۔

۳۱ روحی و فرنگی آدمی، دارمعیان و سیہ لاران
و ایل فوج و قصاب و قاطع الطریق و مواضع و
آتش کدہ و شبانگاہ و سنگ سرخ و خشت
و مقناطیس و شیر و پلنگ و گرگ و ریچھ و
و فولاد و مس و غیرہ

۳۲ سے انگریز و باغیان و قاصد ہا و مواضع
خانہ ہا عالی و بڑے محلات و نشنگاہ و لوک و
ابر باران و برق و بلور موتی و سنگ سفید و
مرغابی و مچلی و معدن قلعی و چونہ۔

۳۳ سے بادشاہان و ارکان دولت و خواتین
و عالم و مشہور و مواضع و قصر ہائے بلند و روشن
و مقام خوش منظر و مسکن بادشاہ و کبریا و
لعل و یاقوت و مرجان و الماس و اسپ بازو
شاہین۔

۳۴ سے علما و اہل مدارس و مشائخ و
کبار و قضات و سادات و مواضع و معمر و
معظم و مقامات و لکشاؤ و پشیم و ابریشم و
صوف و قلعی و چاندی۔

۳۵ سے چور و گورکن و مردہ شو و سنگستان
سخت و مزبلہ ہا و درخت و بلند و خشک و
کلوخ و سفال و خشت و پامتی و بھینس و
کوا و زغن و پارہ و آہن۔

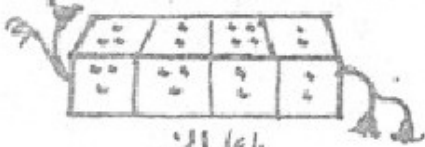
۳۶ سے آدمی نیچے و بے ہنر و مجوس و رانے
و کو قوالان و سر ہنگام و حجامان و خون کشان

و ترک و تانہ ران و از موضع اسروان و درخت
خار دار و بے بار و گمرایہ و سنگریزہ و آبگینہ
و زیم و تانبہ و لوم و زراخ و غیرہ

۳۷ سے گلین و چار طاق و مسخرے آدمی و
پائے کوب و لاف زن و افسانہ گو و گبی شپی
و خندہ گر و از مواضع خوابگاہ و باغیچہ و درختان میوہ
شیرین و رنگ برنگ پھول مروارید و مرجان و
صدف و گھاؤ و گوسفند و ناخنہ و قمری و مگس و
و شہد و معدن و خاتم و آبگینہ و غیرہ۔

۳۸ سے حکم و منجم و اطباء و اہل قلم و مصور و نقاش
و تجار و مقام منقش و از یاقوت و زبرجد و نیلم
و فیروزہ و شتر و اسپ و خر و سیاب و نقرہ
و قوطی و شادک اور وہ جو خوش الحان ہوں۔

۳۹ سے مردان خوش شکل، چھوٹے بچے و
عجرات و لوک و قاصد بھیجے ہوئے و طائر و
معلم و حجاز و ابرو آب و برق و بلور سنگ یشم
و مرمر و گوسفند و حیوان آبی، صدف و موتی مروارید
و نقرہ و ریشمان و سیاب و کاغذ و کرباس و
کلوخ و الوان و سفید و درختندہ و غیرہ

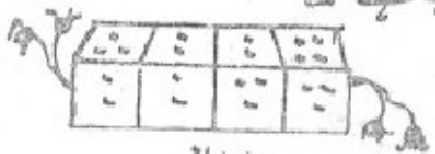


یا علیم الخیر

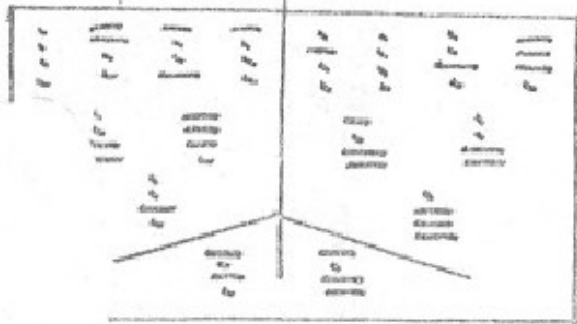
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶
۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸
۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰

طرح پر شکل سے معلوم کرو۔ ان خارج سعد نے
سے اور داخل سعد نے، سے سیکڑوں روپے
میں اور ان ثابت سعد نے، سے اور ان منقلب
سعد نے، سے اچھی قیمت اور خارج خمس سے
فروخت نہ ہو۔

۱۔ اگر زائچہ کے خانہ میں شکل سعد ہو تو خریدار
آئے اور مال کے خانہ کی شکل کی ضرب سے نتیجہ دوازدہم
سے ضرب کا نتیجہ اگر سعد ہو اور موجود رطل ہو۔
تو خریدار آئے۔ اور خرید کرے۔ اگر شکل خمس
ہو اور موجود رطل ہو تو خریدار آئے مگر سودا
نہ ہو۔ زائچہ کا بیستم خریدار سے اور ہشتم مال
خریدار سے اور اول و دوم مالک مال سے ہے
اور دوازدہم فروخت ہونے والی اشیاء سے
منسوب ہے۔



یا علم الخبیر



جواب ۱۔ تو عدد کو وہ بالا کے تہ
طور پر ایک حل پیش ہے۔

مال کی شکل نے اور دوازدہم نے
خمس، لہذا آج خریدار نہ آئے گا۔ قیر
پیدا نہیں ہوتا۔ ختم شدہ

جواب ۲۔ اس سوال کی تفسیر یہ ہے کہ
رو سے مثال اور حل پیش خدمت ہے۔

زائچہ کے خانہ میں نے یہ شکل ہے اور خانہ
بیستم میں مکرر ہے۔ بیان کیا کہ خواب میں
بادشاہ یا صدر مملکت یا ارکان دولت وغیرہ
اس شکل کے منوبات سے یا از سکس
کے منوبات سے کچھ دیکھا ہے۔

سوال ۱۔ سائل نے سوال کیا کہ کیا اس
جائز کا خریدار آئے گا اور اس کی کیا قیمت
دے گا؟

اصول و قواعد ۱۔

زائچہ میں خانہ ششم اور دہم کی ضرب
سے نتیجہ کو بیستم سے ضرب دو اس حاصل نتیجہ
سے بیان کرو کہ اس قدر کو لیا تھا۔ اور
فروخت کے واسطے خریدار اور اس کے مال
کے خانہ سے ضرب دو حاصل ضرب دہم سے
ضرب دو حاصل سے قیمت بیان کرو۔

۲۔ خانہ دوم کی شکل کو ہشتم سے ضرب
کا نتیجہ لے کر اس کو خانہ بیستم کی شکل سے ضرب
کا نتیجہ کو دوازدہم سے ضرب دو اگر یہ نتیجہ
موجود رطل ہو تو جائز فروخت ہوگا۔ ورنہ نہیں
۳۔ اگر یہ شکل داخل سعد ہے تو سیکڑوں

روپیہ میں بشرطیکہ، ، ، ، ، اشکال
اپنے گھر قوی ہوں بادی خانہ میں پچاسوں روپیہ
آبی خانہ سے دسوں روپے خاکی خانہ سے پچیسوں
روپے اور آتش سیکڑوں میں بچے گا۔ اسی